غم والم کے لئے ہی اُسمین خوشی کا نشان بھی نہین ہی پس اُسکو کوئی نہین لیگا مگر مین تو بخشنے کو موجود ہون کیا خوب کہا ہی
وہ دلمین خوش کہ مفت دلِ زار لے گیا ۔ اور مین یہہ خوش کہ مفت کا آزار لے گیا ۔

فَیَا ابْنَ کَرَوَّسٍ یَا نِصْفَ اَعْمیٰ	وَاِنْ تَفْخَرْ فَیَا نِصْفَ الْبَصِیْرِ

ابن کروس رجل کان یعادیہ ترجمہ سوائے ابن کروس ای آدھے اندھے اور اگر اپنی بصارت پہ فخر کرے تو ای آدھے بینا

تُعَادِیْنَا لِاَنَّا غَیْرُ لُکْنٍ	وَتُبْغِضُنَا لِاَنَّا غَیْرُ عُوْرِ

ترجمہ تو ہمسے اسلئے عداوت رکھتا ہی کہ ہم صاف بولتے ہین یعنی فصیح ہین اور تو ہمسے دشمنی اسلئے رکھتا ہی کہ ہم کانڑے نہین ہین

فَلَوْ کُنْتَ امْرَأً یُهْجَا هَجَوْنَا	وَلٰکِنْ ضَاقَ فِتْرٌ عَنْ مَسِیْرِ

الفتر دون الشبر وہو ما بین السبابۃ والابہام اذا فتحا ترجمہ سو اگر تجمین ایسی لیاقت ہوتی کہ تو ہجو کیا جائے تو ہم تیری ہجو کرتے مگر فاصلہ ما بین انگشت شہادت اور انگوٹھے کا جب وہ کھولی جاوین قابل چلنے پھرنے کے نہین ہی یعنے تو خسیس و ناکس ہی اس لائق نہین ہی کہ تیری ہجو کیجاوے ۔

وقال یمدح اباً محمد الحسین بن عبد اللہ بن طغج

وَوَقْتٍ وَفٰی بِالدَّهْرِ لِیْ عِنْدَ وَاحِدٍ	وَفٰی لِیْ بِاَهْلِیْهِ وَزَادَ کَثِیْرًا

ترجمہ اور بہت سے وقت ہین کہ اُسنے مجکو سارا زمانہ ایک یکتا شخص کے پاس عطا فرمایا گویا اُسنے تمام اہل زمانہ کو مجھے دیدیا اور اس سے بھی زیادہ دیا ۔ خلاصہ یہہ ہی کہ ایک وقت جو ممدوح کی خدمت مین گذرے وہ سب زمانون کے برابر ہی جیسا کہ وہ خود جمیع اہل زمانہ کی برابر ہی بلکہ زائد ہی ۔

شَرِبْتُ عَلَی اسْتِحْسَانِ ضَوْءِ جَبِیْنِهٖ	وَزَهْرٍ تَرَی لِلْمَاءِ فِیْهِ خَرِیْرًا

ترجمہ مینے شراب پی اوپر حسن نور اُسکی پیشانی کے اور اوپر شگوفون کے جنمین گرتے پانی کی آواز ہی ۔

غَدَا النَّاسُ مِثْلَیْهِمْ بِهٖ لَا عَدِمْتُهٗ	وَاَصْبَحَ دَهْرِیْ فِیْ ذُرَاهُ دُهُوْرًا

ترجمہ اُس کے سبب آدمی دوچند ہوگئے اُسکو مین گم نکرون یعنی وہ خود ایک جہان کے برابر ہی پس وہ اور جہان دو جہان ہوگئے ۔ عدمتہ دعائیہ ہی یعنی اُسکو خدا ہمیشہ بنا رکھے ۔ اور میرا زمانہ اُسکی پناہ مین زمانون کا مجموعہ ہوگیا ۔

وقال وقد کثر البخور وارتفعت رائحۃ الند والاصوات

اَنَشْرُ الْکِبَاءِ وَوَجْهُ الْاَمِیْرِ	وَصَوْتُ الْغِنَاءِ وَصَافِی الْخُمُوْرِ

النشر الرائحۃ الطیبۃ والکباء العود ۔ والنشر مبتدء والخبر محذوف للعلم بہ کانہ یقول ہذہ الاشیاء لا تجتمع لاحدٍ ولا الیشربا ترجمہ کیا عود کی خوشبو اور روئے مبارک امیر اور آواز راگ اور شرابون مین صاف و عمدہ شراب یہہ سب چیزین میرے سوائے کسی کے لئے جمع ہوئی ہین کہ اُسنے مینوشی کی ہو ۔

فَدَاوِیْ خُمَارِیْ بِشُرْبِی لَہَا ۔ فَاِنِّیْ سُکِرْتُ بِشُرْبِ السُّرُوْرِ

ترجمہ جب یہہ سب سامان جمع ہوگیا تومین بے پئے مست ہوگیا تواب میرے خمار کا ای مخاطب شراب پلاکر علاج کر کیونکہ مینے ابتلک نہین پی بلکہ بسبب پینے شراب خوشی کے مدہوش ہوگیا ہون۔

ذکر ابو محمد ان اباہ اختفی فعرفہ یہودی فقال

لَا تَلُوْمَنَّ الْیَہُوْدِیَّ عَلٰی ۔ اَنْ یَّرَی الشَّمْسَ فَلَا یُنْکِرُھَا

ترجمہ یہودی کو اس بات پر کہ وہ آفتاب کو دیکھے اور پہچان لے ہرگز ملامت مت کر یعنے تیرا باپ مثل آفتاب ہی اُس کو پہچان لینا عجب نہین ہی۔

اِنَّمَا اللَّوْمُ عَلٰی حَاسِبِہَا ۔ ظُلْمَۃً مِنْ بَعْدِ مَا یُبْصِرُھَا

ترجمہ بیشک ملامت اُس شخص پر ہی کہ جو اُسکو ظلمت سمجھے بعد دیکھنے کے۔

وسئل عمار ارتجالہ من الشعر فاعادہ فعجبوا من حفظہ فقال

اِنَّمَا اَحْفَظُ الْمَدِیْحَ بِعَیْنِیْ ۔ لَا بِقَلْبِیْ لِمَا اَرٰی فِی الْاَمِیْرِ

ترجمہ مین مضامین مدح اپنی آنکھ سے یاد رکھتا ہون نہ اپنے دل سے بسبب اُن خوبیون کے جو امیر مین دیکھتا ہون۔

وَمِنْ خِصَالٍ اِذَا نَظَرْتُ اِلَیْہَا ۔ نَظَمَتْ لِیْ غَرَائِبَ الْمَنْثُوْرِ

ترجمہ وہ خوبیان خصلت ہین جب مین اُن خصلتون کو دیکھتا ہون تو وہ میرے لئے پراگندہ عجائب نظم کردیتی ہین یعنے ممدوح کی خوبیان میرے لئے سامان نظم ہوجاتی ہین۔ تلاش مضامین کی مجکو حاجت نہین پڑتی۔

وعاتبہ ابو محمد علی ترک مدحہ فقال

تَرْکُ مَدِیْحِکَ کَالْھِجَاءِ لِنَفْسِیْ ۔ وَقَلِیْلٌ لَکَ الْمَدِیْحُ الْکَثِیْرُ

ترجمہ تیری مدح کا ترک کرنا میرے لئے ایسا ہی جیسا مینے اپنی ہجو کی اور تیری بہت سی تعریف بھی تیرے فضائل کی نسبت کم ہی

غَیْرَ اَنِّیْ تَرَکْتُ مُقْتَضَبَ الشِّعْرِ ۔ لِاَمْرٍ مِثْلِیْ بِہٖ مَعْذُوْرُ

المقتضب البدیہۃ یقال اقتضب کلاما اذا اوتی بہ بدیہا کانہ اقتطع غصنا من اغصان الشجر والمقتضب فی البیت مصدر بمعنے الاقتضاب وہو الاقتطاع ای اتی بہ علی البدیہۃ ترجمہ سوائے اسکے نہین کہ مینے بدیہہ گوئی چھوڑدی ہی بسبب اُس امر کے کہ مجھ جیسا آدمی اُس امر مین مجبور ہی یعنے میرے ترک بدیہہ گوئی کے سبب کو تو جانتا ہی اس لئے اُسکے بیان کی کچھ حاجت نہین ہی۔

وَسَجَایَاکَ مَادِحَاتُکَ لَا لَفْظِیْ ۔ وَجُوْدٌ عَلٰی کَلَامِیْ یُغِیْرُ

ترجمہ اور تیرے خصائل تیرے مدح گو ہین نہ میرا لفظ۔ اور تیری بخشش تیری ثناخوان ہی جو میرے کلام کو لوٹتی ہی۔

فَسَقَی اللهُ مَنْ اُحِبُّ بِکَفَّیْکَ وَاَسْقَاكَ اَیُّهٰذَا الْاَمِیْرُ

سقاہ اللہ واسقاہ اذا مطر بلادہ۔ ترجمہ سو جسکو مین دوست رکھتا ہون اُسکو خدا تیرے دونون ہاتھون سے ترو تازہ کرے اور خدا تجکو ترو تازہ کرے اور تیرے شہرون مین باران برساوے ای امیر۔

وقال عند منصرفه من مصر وقد وصل الی البسیطة فرای بعض غلمانه ثورا فقال هذه منارة الجامع وراى آخر نعامة فی البریة فقال هذه نخلة

بُسَیْطَةُ مَهْلاً سُقِیْتِ الْقِطَارَا | تَرَکْتِ عُیُوْنَ عَبِیْدِیْ حَیَارٰی

بُسَیْطَةُ موضع بقرب الکوفة۔ والقطار والقطر ہو المطر ترجمہ ای مقام بسیطہ تھم خدا تجکو باران سے ترو تازہ کرے تونے میرے غلامون کی آنکھون کو حیران کر دیا۔ کیونکہ ایک غلام نے گاؤ دشتی کو دیکھا اور اُسے جامع مسجد کا منار کہدیا۔ اور دوسرے نے شتر مرغ دیکھا اور کہا کہ یہ درخت خرما ہی۔

فَظَنُّوْا النَّعَامَ عَلَیْكِ النَّخِیْلَ | وَظَنُّوْا الصِّوَارَ عَلَیْكِ الْمَنَارَا

الصوار القطیع من بقر الوحش۔ والمنار یرید بہ منارة الجامع ترجمہ سو اُنھون نے شتر مرغ کو تیرے اوپر نخل سمجھا اور گلہ گاؤ دشتی کو منار جامع جانا یعنی اُنکی آنکھین تو نے حیران کر دین۔

فَاَمْسَكَ صَحْبِیْ بِاَکْوَارِهِمْ | وَقَدْ قَصَدَ الضِّحْكُ فِیْهِمْ وَجَارَا

ترجمہ سو میرے ہمراہیون نے بسبب کثرت خندہ بخوف سقوط اپنے شترونکے کجاوے پکڑ لئے اور اُنمین بعض کو ہنسی متوسط درجہ آئی اور بعض کو حد سے بڑھ گئی۔ **وقال یمدح علی بن احمد بن عامر الانطاکی**

اُطَاعِنُ خَیْلاً مِنْ فَوَارِسِهَا الدَّهْرُ | وَحِیْدًا وَمَا قَوْلِیْ کَذَا وَمَعِیَ الصَّبْرُ

ترجمہ مین ایسے گروہ سوارونسے جنمین کا ایک سوار زمانہ ہی تنہا نیزہ بازی کرتا ہون اور زمانہ اور اُسکے حادثات سے تنہا لڑتا ہون پھر اس قول سے رجوع کر کے کہتا ہی کہ یہہ میرا کہنا کہ مین تنہا لڑتا ہون ٹھیک نہین ہی کیونکہ بوقت جنگ مذکور میرا صبر بھی تو میرے ہمراہ ہوتا ہی۔

وَاَشْجَعُ مِنِّیْ کُلَّ یَوْمٍ سَلَامَتِیْ | وَمَا ثَبَتَتْ اِلَّا وَفِیْ نَفْسِهَا اَمْرُ

ترجمہ اور مجھسے زیادہ بہادر میری سلامتی ہی کہ باوجود خصومت زمانہ اور اُسکے حوادث کے ابتلک مین سلامت ہون اور میری سلامتی باقی نہین رہی مگر کہ اُسکے جی مین کوئی امر عظیم ہی یعنے اُسکو مجھسے کوئی بڑا کام لینا ہی۔

تَمَرَّسْتُ بِالْاٰفَاتِ حَتّٰی تَرَکْتُهَا | تَقُوْلُ اَمَاتَ الْمَوْتُ اَمْ ذُعِرَ الذُّعْرُ

ترجمہ مین تحمل آفات کا ایسا خوگر و مشتاق ہو گیا ہون کہ آفات کو مینے ایسے حال مین چھوڑا کہ وہ براہ تعجب یہہ کہتی ہین کیا موت مر گئی اور خوف ڈرایا گیا کہ ایسے مصائب مین یہہ شخص نہین مرتا ہی۔

وَاَقْدَمْتُ اِقْدَامَ الْاَتِیِّ کَاَنَّ لِی ۔ سِوٰی مُھْجَتِی اَوْ کَانَ لِی عِنْدَھَا وِتْرُ

الاتی السیل الذی لایردہ شئی والوتر الحقد ترجمہ مین مواضع ہلاک مین اُس زور اور تیزی سے بڑھتا ہون جیسے طوفان خیز رود
کہ اُسے کوئی روک نہین سکتا - گویا میری جان کے سوائے میرے پاس اور جان ہی کہ اگر ایک جان جاتی رہے گی تو
دوسری جان سے زندہ رہون گا یا مجکو اپنی جان سے کچھ عداوت ہی -

ذَرِ النَّفْسَ تَاْخُذْ وُسْعَھَا قَبْلَ بَیْنِھَا ۔ فَمُفْتَرِقٌ جَارَانِ دَارُھُمَا الْعُمْرُ

ترجمہ تو اپنی طبیعت کو چھوڑ کہ وہ بقدر اپنی طاقت کے اموال وحروب ونعمتین حاصل کرے کیونکہ وہ دو ہمسائے
جنکا گھر عمر ہی ایک دوسرے سے جدا ہونیوالے ہین پس جو چیز حاصل ہوسکے جلد حاصل کرلے -

وَلَا تَحْسَبَنَّ الْمَجْدَ زِقًّا وَقَیْنَۃً ۔ فَمَا الْمَجْدُ اِلَّا السَّیْفُ وَالْفَتْکَۃُ الْبِکْرُ

ترجمہ اور تو شرف مشکیزہ شراب اور گانیوالی چھوکری کو مت سمجھ کیونکہ شرف اور بزرگی نہین ہی مگر تلوار اور بیناو بیمثل
حملہ یعنے شرف میخواری وراگ کا نام نہین بلکہ شمشیر زنی اور شجاعت کا -

وَتَضْرِیْبُ اَعْنَاقِ الْمُلُوْکِ وَاَنْ تُرٰی ۔ لَکَ الْھَبَوَاتُ السُّوْدُ وَالْعَسْکَرُ الْمَجْرُ

عطف علی قولہ الا السیف - والہبوات جمع ہبوۃ وہی الغبرۃ العظیمۃ - والمجر الجیش العظیم ترجمہ اور نہین شرف مگر گردن زنی
شاہان مخالف کی اور یہہ کہ تیرے غبار سیاہ اور لشکر عظیم دیکھے جاوین یعنی تو گھوڑون کے سمون سے لڑائی کے وقت
غبار کثیر اُٹھاوے یہہ شرف ہی -

وَتَرْکُکَ فِی الدُّنْیَا دَوِیًّا کَاَنَّمَا ۔ تَدَاوَلَ سَمْعَ الْمَرْءِ اَنْمُلُہُ الْعَشْرُ

الدوی الصوت العظیم یسمع من الریح وحفیف الاشجار ترجمہ اور شرف ہی تیرا دنیا مین آوازہ بلند نامی کو چھوڑنا گویا
کہ انسان کے کان مین اُسکی دس اُنگلیان نوبت بنوبت آتی ہین - دستور ہی کہ جب کوئی اپنا کان انگشت سے
بند کرلیتا ہی تو ایک غل سُنائی دیتا ہی -

اِذَا الْفَضْلُ لَمْ یَرْفَعْکَ عَنْ شُکْرِ نَاقِصٍ ۔ عَلٰی ھِبَۃٍ فَالْفَضْلُ فِیْمَنْ لَہُ الشُّکْرُ

ترجمہ جبکہ تیرا فضل وادب تجکو شکر بخشش شخص ناقص سے دور نکرے تو فضل اور بزرگی اُس شخص کو ہوگی جسکا تو
شکر کرتا ہی نہ تجکو - کیونکہ تو اُسکا محتاج ہوا - خلاصہ یہہ ہی کہ تو شخص ناقص کی مدح نکر -

وَمَنْ یُّنْفِقِ السَّاعَاتِ فِیْ جَمْعِ مَالِہٖ ۔ مَخَافَۃَ فَقْرٍ فَالَّذِیْ فَعَلَ الْفَقْرُ

ترجمہ اور جو شخص اپنی تمام اوقات بخوف فقر جمع مال مین صرف کرے تو یہہ اُسکا کام عین فقر ہی یعنی جو شخص اپنی عمر
جمع اموال مین صرف کرے اور اُسکو خرچ نکرے تو اُس کی عمر فقیری مین گذری پس وہ غنی کب ہوگا غرض اُسنے فقر
کو پیشگی بلا لیا -

عَلَيَّ لِأَهْلِ الْجَوْرِ كُلُّ طِمِرَّةٍ ۔۔۔ عَلَيْهَا غُلَامٌ مِلْءُ حَيْزُومِهِ غِمْرُ

الطمرۃ الفرس العالیۃ المشرفۃ - والحیزوم الصدر - والغمر الحقد ترجمہ واسطے دفع ظالمون کے مجھپر لازم ہی ایسے اونچے گھوڑیونکا بندوبست کرنا کہ اُسپر ایک نوجوان سوار ہو جسکا سینہ ظالم کے کینہ سے پُر ہو -

يُدِيرُ بِأَطْرَافِ الرِّمَاحِ عَلَيْهِمُ ۔۔۔ كُؤُوسَ الْمَنَايَا حَيْثُ لَا تُشْتَهَى الْخَمْرُ

ترجمہ وہ غلام ظالمونپر موت کے ساغرونکا اپنے برچھون کی انی سے دور دیتا ہو اُس جگہ جہان شراب کی خواہش نکی جاوے یعنی معرکہ جنگ مین بسبب خوف شدید شراب کی طلب نہین ہوتی -

وَكَمْ مِنْ جِبَالٍ جُبْتُ تَشْهَدُ أَنَّنِي ۔۔۔ الْجِبَالُ وَبَحْرٍ شَاهِدٍ أَنَّنِي الْبَحْرُ

ترجمہ اور مینے بہت سے پہاڑونکو بطور سیر قطع کیا ہی جو اس امر کے گواہ ہین کہ مین کوہ وقار ہون اور بہت سے دریاؤنکو اُترا ہون جو گواہ ہین کہ مین ہی جود وسخا مین دریا ہون -

وَخَرْقٍ مَكَانُ الْعِيسِ مِنْهُ مَكَانُنَا ۔۔۔ مِنَ الْعِيسِ فِيهِ وَاسِطُ الْكُورِ وَالظَّهْرُ

الخرق المتسع من الارض - والعیس الابل البیض - والکور رحل الناقۃ ومکان العیس مبتدء ومکاننا خبرہ وواسطۃ الکور الخ بدل منہ ترجمہ اور بہت سے فراخ میدان ہین کہ اُسمین شترون کا مکان مثل ہمارے مکان کے اُس میدان مین درمیان پالان وکمر شترونکے تھا خلاصہ یہہ ہی کہ جیسے ہم پشت شتران پر ایک جگہ قائم تھے ایسے ہی شتر باوجود تیز روی کے بسبب درازی میدان کے ایک جگہ کھڑے معلوم ہوتے تھے یعنی میدان ایسا فراخ تھا کہ حرکت شتران قطع بیابان مین کچھ معلوم نہین ہوتی تھی گویا وہ ایک جگہ کھڑے تھے -

يَخِدْنَ بِنَا فِي جَوْزِهِ وَكَأَنَّنَا ۔۔۔ عَلَى كُرَةٍ أَوْ أَرْضُهُ مَعَنَا سَفْرُ

یخدن یسرن وہو من الوخد وہو الاسراع - وجوزہ وسطہ ترجمہ وہ شتر وسط میدان مین ہمکو لئے تیز جاتے ہین اور بسبب سرعت سیر گویا ہم کرہ پر سوار ہین یا اُسکی زمین ہمارے ساتھ چلتی ہی - کرہ پر سواری کے یہہ معنے ہین کہ جیسے کرہ کی انتہا نہین ہوتی اور وہ تیزی حرکت مین مشہور ہی ایسا ہی ہمارے سفر کی انتہا نتھی باوجودیکہ ہم تیز جاتے تھے اور زمین کا ساتھ چلنا اس لئے کہا کہ جب آدمی تیز چلتا ہی تو زمین ساتھ چلتی معلوم ہوا کرتی ہی اور جب زمین ساتھ چلے تو ظاہر ہی کہ قطع مسافت نہو گا - مطلب یہہ ہی کہ ہم چلتے تھے مگر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا نہین چلتے -

وَيَوْمٍ وَصَلْنَاهُ بِلَيْلٍ كَأَنَّمَا ۔۔۔ عَلَى أُفْقِهِ مِنْ بَرْقِهِ حُلَلٌ حُمْرُ

ترجمہ اور بہت سے ایسے روز گذرے ہین کہ ہمنے اُسکو ایسی رات کیساتھ وصل کر دیا ہی کہ اُسکے آسمان کے اُفق پر شب کے برق سے سُرخ لباس ہین یعنی برق جو اُسمین تابان تھی وہ اُفق کے لئے حلہ ہائے سُرخ تھے -

وَلَيْلٍ وَصَلْنَاهُ بِيَوْمٍ كَأَنَّمَا ۔۔۔ عَلَى مَتْنِهِ مِنْ دَجْنِهِ حُلَلٌ خُضْرُ

الدجن الظلمة واراد بہ الغیم - والخضر السود - والسواد یسمی خضرة ترجمہ اور بہت سی شبکو ہمنے اُسکے دن سے ملا دیا گویا پشت شب پر اُسکے ابر سے لباسہائے سیاہ ہین - یعنے ہم نے ممدوح کے اشتیاق مین شب و روز سفر کیا ایام ربیع مین کہ راتون کو برق چمکتی ہی اور دن مین ابرہائے سیاہ گھرے رہتے ہین -

وَغَيْثٍ ظَنَنَّا تَحْتَهُ أَنَّ عَامِرًا   عَلَا لَمْ يَمُتْ أَوْ فِي السَّحَابِ لَهُ قَبْرُ

اراد بعامر جد الممدوح ترجمہ اور بہت سے باران ہین کہ ہمنے اُسکے نیچے یہہ سمجھا کہ عامر جد ممدوح آسمان کی طرف چڑھگیا ہی اور وہ مرا نہین یا اُسکی قبر ابر مین ہی اور وہ برس رہا ہی - اُسکی فیاضی کی تعریف ہی یہہ مخلص عمدہ ہی -

أَوِ ابْنَ ابْنِهِ الْبَاقِي عَلِيَّ بْنَ أَحْمَدٍ   يَجُودُ بِهِ لَوْ لَمْ أَجُزْ وَيَدِي صِفْرُ

عطف علی عامر فھو منصوب ترجمہ یا اُسکا پوتا علی بن احمد ہی جو باقی ہی کہ وہ اُسکو برساتا ہی - اگر مین بحالت تہی دستی نگذرتا - یعنی چونکہ مین اُس باران سے یعنی اُسکے فیض سے تہی دست رہا تو جان لیا کہ یہہ معمولی باران ہی ورنہ ممدوح کے فیض سے محروم رہنا ناممکن تھا -

وَأَنَّ سَحَابًا جُودُهُ مِثْلُ جُودِهِ   سَحَابٌ عَلَى كُلِّ السَّحَابِ لَهُ فَخْرُ

الجود بفتح الجیم ماء المطر ترجمہ اور بیشک وہ ابر کہ اُس کا باران مثل عطائے ممدوح کثیر ہو وہ ایک ابر ہی کہ اُس کو ہر ابر پر فخر ہی -

فَتًى لَا يَضُمُّ الْقَلْبُ هِمَّاتِ قَلْبِهِ   وَلَوْ ضَمَّهَا قَلْبٌ لَمَا ضَمَّهُ الصَّدْرُ

ترجمہ ممدوح ایک جوانمرد ہی کہ اور دل اسکے دل کیسی ہمتین جمع نہین کرسکتا اور اگر اُن ہمتون کو کوئی دل جمع کرے تو وہ ایسا وسیع ہوگا کہ کسی سینہ مین نہ آسکے -

وَلَا يَنْفَعُ الْإِمْكَانُ لَوْلَا سَخَاؤُهُ   وَهَلْ نَافِعٌ لَوْلَا الْأَكُفُّ الْقَنَا السُّمْرُ

ترجمہ اور امکان سخا بے سخا لوگون کو کچھ فائدہ نہین بخشتا کیونکہ امکان سخا تو بخیل کے ساتھ بھی جمع ہوسکتا ہے خلاصہ یہ ہی کہ موجود بلا جود مفید نہین ہوتا جیسے گندم گون نیزے بے ہاتھ کے مفید نہین ہوتے - اگر زور آور ہاتھ نہو تو وہ کچھ اثر نہین دکھا سکتے -

قِرَانٌ تَلَاقَى الصَّلْتُ فِيهِ وَعَامِرٌ   كَمَا يَتَلَاقَى الْهِنْدُوَانِيُّ وَالنَّصْرُ

القران اسم لمقارنة الکوکبین ترجمہ یہہ عمدہ قران السعدین ہی کہ اُسمین ممدوح کا نانا صلت اور اُسکا دادا عامر جمع ہوگئے ہین جیسے شمشیر ہندی اور فتح جمع ہوجاوے کیونکہ جب شمشیر ہندی اور فتح خداداد اکٹھی ہوجاوین تو اُن کا اثر نہایت عمدہ ہوگا -

فَجَاءَا بِهِ صَلْتَ الْجَبِينِ مُعَظَّمًا   تَرَى النَّاسَ قُلًّا حَوْلَهُ وَهُمُ كُثْرُ

الصلت الجبین الواضحة - والقل القلة والکثر الکثرة ترجمہ سو اُسکے دادا و نانا اُسکو کشادہ پیشانی لائے یعنی باعث اُس کی پیدائش کے ہوئے کہ اسمین اوصاف مذکورہ موجود ہین اور ایسا بلند قدر لائے کہ اُسکے فضل و حسب کے روبرو تمام لوگ قلیل العدد معلوم ہوتے ہین حال آنکہ وہ بہت ہین۔

هُوَ الْكَرَمُ الْمَدُّ الَّذِي مَالَهُ جَزْرُ	مُفَدَّى بِآبَاءِ الرِّجَالِ سَمَيْدَعًا

السمیدع السید الکریم - والمد زیادۃ الماء والجزر نقصانہ ترجمہ ایسا بلند قدر کہ اور لوگون کے باپ اُسپر فدا کئے گئے ہین یعنے اُسکو کہتے ہین کہ فداک ابی وامی اور سید کریم ہی اور ایسا کرم مجسم ہی کہ اُسکے فضائل مین ہمیشہ ترقی ہی نہ تنزل مفدیً منصوباً بدل من قولہ معظما او صفۃ لہ۔

يُسَايِرُنِي فِي كُلِّ رَكْبٍ لَهُ ذِكْرُ	وَمَا زِلْتُ حَتَّى قَادَنِي الشَّوْقُ نَحْوَهُ

ترجمہ اور مین ہمیشہ اُسکا مشتاق رہا یہان تلک کہ شوق مجکو اُسکی طرف کھینچ لایا اُسکا ذکر خیر ہر قافلہ مین میرے ساتھ رہا یعنی جو قافلہ مجکو ملا اُس نے اُسکے محامد اور فضائل مجھ سے بیان کئے۔

فَلَمَّا الْتَقَيْنَا صَغَّرَ الْخَبَرَ الْخُبْرُ	وَأَسْتَكْثِرُ الْأَخْبَارَ قَبْلَ لِقَائِهِ

الخبر الاختبار ترجمہ اور مین اُسکی ملاقات سے پہلے اُسکے فضائل کے اخبار زیادہ گنتا تھا سو جب ہم دونون ملے تو اُسکے محامد کے امتحان نے خبر مسموع کو نہایت چھوٹا اور کم ظاہر کیا۔

بِكُلِّ وَأَةٍ كُلَّمَا لَقِيَتْ نَحْرُ	إِلَيْكَ طَعَنَّا فِي مَدَى كُلِّ صَفْصَفٍ

الصفصف الفلاۃ المستویۃ - والواۃ الناقۃ الشدیدۃ الموثقۃ والمذکر وای یقال طعنا بہذہ الناقۃ ای قطعنا بہا الارض الواسعۃ ترجمہ تیری ہی طرف ہمنے مسافت ہر چٹیل میدان مین نیزہ بازی کی یا چلے بذریعہ ہر ناقہ قویہ کے کہ جب وہ کسی صحرائے دشوار گذار سے ملتی تھی تو وہ اُسکے حقمین بمنزلہ سینہ کاٹنے کے تھا۔ جنگلون مین اُسکی رفتار کو طعن قرار دیا اور اُن تکالیف کو کہ جو در حالت رفتار اُسکو لاحق ہوتی تھین نحر کہا۔ مطلب یہہ ہی کہ وہ ناقہ میدانون مین ایسی جلد جاتی تھی جیسا زخم نیزہ سینہ شتر مین گھسجاتا ہی اور صحرا اور اُسکی مسافت بمنزلہ نحر کے تھی۔ واحدی کہتے ہین کہ یہہ بھی معنے ہوسکتے ہین کہ جب یہہ ناقہ تکالیف طریق سے۔ ملتی تھی تو وہ گویا نحر کی جاتی تھی تو گویا ہر ساعت اُس کو یہہ صدمہ پیش آتا تھا۔

كَأَنَّ عَلَى الْأَعْصَارِ فِي جِلْدِهَا التِّبْرُ	إِذَا وَرِمَتْ مِنْ لَسْعَةٍ مَرِحَتْ لَهَا

النبر دویبۃ تلسع الابل فیرم موضع لسعہا ترجمہ جب وہ ناقہ کسی جانور کے کاٹنے سے ورم دار ہو جاتی تھی تو اس سے بجائے متالم ہونے کے خوش ہوتی تھی اور ایسی اکڑتی تھی کہ گویا نبر نی جو ایک چھوٹا سا گزندہ جانور ہوتا ہی ناقہ کی جلد مین عطا کی تھیلی باندھ دی ہی اُسکے ورم کو تھیلی سے تشبیہ دی ہی۔

فَجِئْنَاكَ دُونَ الشَّمْسِ وَالْبَدْرِ فِي النَّوَى ۔۔۔ وَدُونَكَ فِي أَحْوَالِكَ الشَّمْسُ وَالْبَدْرُ

ترجمہ سو ہم تیرے پاس آئے کہ تو شمس اور بدر سے مسافت مین کم ہی یعنی ہمسے اُنکی نسبت قریب ہی اور ہمارے زیادہ کارآمد اور تیرے حالات مجد و شرف مین سورج اور چاند تجھسے کمتر ہین بہر دو وجہ شمس و بدر سے تو افضل ہی۔

كَأَنَّكَ بَرْدُ الْمَاءِ لَا عَيْشَ دُونَهُ ۔۔۔ وَلَوْ كُنْتَ بَرْدَ الْمَاءِ لَمْ يَكُنِ الْعِشْرُ

العشر آخر اظماء الابل وهو ان ترد يوما وتدعه ثمانية ايام وترد اليوم العاشر ترجمہ تو لوگون کی راحت و زندگانی کے لئے گویا خنکی آب ہی کہ بے اُسکے کوئی زندگی کی صورت ہی نہین ہی پھر اُس سے رجوع کرکے کہتا ہی کہ اگر تو خنکی آب ہوتا تو شترون کا دسوین روز پانی پینا ہوتا بلکہ اُنکو ایک دفعہ پانی پیکر پھر کبھی آب نوشی کی حاجت ہوتی تیرے شیرین اخلاق کے سبب

دَعَانِي إِلَيْكَ الْعِلْمُ وَالْحِلْمُ وَالْحِجَى ۔۔۔ وَهٰذَا الْكَلَامُ النَّظْمُ وَالنَّائِلُ النَّثْرُ

ترجمہ مجکو تیری طرف تیرے علم و بردباری اور عقل اور اس کلام منظوم اور عطائے پراگندہ نے بلایا ہی یعنے یہہ تیرے فضائل مذکورہ اور تیری دیا میری نظم دلکش و عطائے عام میری حاضری کے باعث ہوئے ہین۔

وَمَا قُلْتُ مِنْ شِعْرٍ تَكَادُ بُيُوتُهُ ۔۔۔ إِذَا كُتِبَتْ يَبْيَضُّ مِنْ نُورِهَا الْحِبْرُ

الحبر المداد - والبيوت جمع بيت من الشعر - وقلت يروى على المخاطبة وعلى الاخبار ترجمہ درصورت خطاب یہہ ہوگا کہ ای ممدوح جو تو شعر کہتا ہی وہ ایسے عمدہ ہوتے ہین کہ جب وہ لکھے جاوین تو قریب ہی کہ اُنکے نور سے روشنائی چمکنے لگے اور درصورت اخبار یہہ معنی ہونگے کہ جب مین تیری تعریف مین اشعار لکھتا ہون تو تیرے کثرت فضائل اور اُن احسانات کے بیان سے جو تو نے مجھپر فرمائے ہین سیاہی مین روشنائی آجاتی ہی۔

كَأَنَّ الْمَعَانِيَ فِي فَصَاحَةِ لَفْظِهَا ۔۔۔ نُجُومُ الثُّرَيَّا أَوْ خَلَائِقُكَ الزُّهْرُ

ترجمہ گویا معانی اشعار اور اُن کے لفظون کی فصاحت عقد ثریا کے تارے ہین یا تیرے اخلاق شیرین یعنے سب لوگ اُنکی خوبی جانتے ہین۔

وَجَنَّبَنِي قُرْبَ السَّلَاطِينِ مَقْتُهَا ۔۔۔ وَمَا يَقْتَضِينِي مِنْ جَمَاجِمِهَا النَّسْرُ

ترجمہ اور مجکو قرب شاہان سے اُنکے بغض نے بچایا اور اُس امر نے کہ کرگس مجھ سے اُنکی کھوپریان مانگتے ہین یعنی بسبب بدوضعی اور بادشاہونکے مین اُنسے ایسا بغض رکھتا ہون کہ مردار خوار جانور مجھسے تقاضا کرتے ہین کہ اُن نامعقولونکے سر کاٹکر ہمارے آگے ڈالدے تاکہ ہم اُنکو کھاجاوین۔

وَإِنِّي رَأَيْتُ الضُّرَّ أَحْسَنَ مَنْظَرًا ۔۔۔ وَأَهْوَنَ مِنْ مَرْأَى صَغِيرٍ بِهِ كِبْرُ

ترجمہ اور مین بیشک اپنا نقصان اچھا اور آسان سمجھتا ہون اُس کم قدر آدمی کے دیکھنے سے کہ اسمین تکبر ہو۔

لِسَانِي وَعَيْنِي وَالْفُؤَادُ وَهِمَّتِي ۔۔۔ أَوَدُّ اللَّوَاتِي ذَا اسْمُهَا مِنْكَ وَالشَّطْرُ

یقال رجل ودود وجمعہ اودواودواء- والشطر النصف وہو عطف علی اود ترجمہ میری زبان اور آنکھ اور دل اور میری ہمت دوست ہین اُن قویٰ کے جو تجہین اس نام کے ہین اور گویا تیرے نصف ہین خلاصہ یہہ ہی کہ میرے اعضائے شریفہ مذکورہ تیرے انھین اعضا کو دوست رکھتے ہین یعنی میری زبان تیری زبان کو اور میری آنکھ ودل وہمت تیری آنکھ ودل وہمت کے دوست وعاشق ہین اور میرے اور تیرے اخلاق مین اسقدر مناسبت ہی کہ گویا میرے اخلاق تیرے اخلاق کے نصف ہین یعنی ایک ٹکڑا تیرے اخلاق ہین اور دوسرا ٹکڑا میرے اخلاق-

ولکن لشعری فیک من نفسہ شعر	وما انا وحدی قلت ذا الشعر کلہ

ترجمہ یہ نے یہہ کل شعر تنہا نہین کہے مگر میرے شعر کے لئے تیری تعریف مین اسکے نفس مین سے شعر نکلتے ہین یعنے میرے شعر خود تیری تعریف کرنا چاہتے ہین-

ولکن بدی فی وجھہ نحوک البشر	وما ذا الذی فیہ من الحسن رونقا

الرونق الملاحۃ- والبشر الطلاقۃ والبشاشۃ ترجمہ اور یہہ جو میرے شعر مین حسن کی رونق ہی یہہ اُسکا وصف ذاتی نہین ہی بلکہ جب وہ تیری طرف متوجہ ہوا اور تیرے روئے مبارک کو دیکھا تو اُسمین بشاشت آگئی ہی یعنے میرے شعر نے جب تجکو دیکھا تو وہ ہشاش وبشاش ہوگیا اور اُسمین رونق تیرے سبب آگئی ہی نہ میرے باعث-

باٰنّک ما نلت الذی یوجب القدر	وانی وان نلت السماء لعالم

ترجمہ اور مین بیشک جانتا ہون کہ جو مرتبہ تجکو حاصل ہوا ہی تیرے استحقاق سے کم ہی اگرچہ تیرا مرتبہ آسمان تلک پہنچ گیا ہی- اور بعض نے پہلے نلت کو بصیغہ تکلم پڑھا ہی اُس صورت مین یہہ معنے ہونگے کہ اگرچہ مین علو مرتبہ مین آسمان تلک پہنچ گیا ہون کیونکہ مین تیرا ایک خادم ہون مگر یہہ جانتا ہون کہ تجکو جو رتبہ بلند حاصل ہی تیری لیاقت سے کم ہی- اس صورت مین مبالغہ زیادہ ہوگا-

بنوھا لھا ذنب وانت لھا عذر	ازالت بک الایام عتبی کانما

ترجمہ زمانہ نے تیرے سبب سے میرے غصہ کو جو اُسپر تھا دور کردیا گویا ابنائے زمانہ اُسکے گناہ ہین اور تو زمانہ کا عذر گناہ- خلاصہ یہہ کہ مین زمانہ پر خفا تھا کہ اُسنے کوئی لائق آدمی پیدا نہین کیا سو جب تجسا صاحب فضائل اُسنے پیدا کیا تو میرا غصہ اُسپرسے جاتا رہا اور وہ جو اور لوگ پیدا کرکے گناہ گار ہوا تھا تیرے پیدا کرنے سے اُسکا عذر گناہ ظاہر ہوگیا-

وقال یمدح ابا الفضل محمد بن العمید

وبکاک ان لم یجر دمعک اوجری	باد ھواک صبرت ام لم تصبرا

اصل لم تصبر لم تصبرن بالنون الخفیفۃ فلما وقف علیہا ابدلہا الفا ترجمہ ای متنبی تیری محبت ظاہر ہوکر رہے گی

پھر تو چاہے صبر کر یا نہ کر کیونکہ عاشق کتمان محبت پر قادر نہین ہوتا اور تیرا رونا بھی ظاہر ہی خواہ تو اشک بہائے یا نہ بہائے
در صورت بہانے کے تو ظہور گریہ ظاہر ہی - اور اگر اشک نہ بہائے تو آہ و نالہ و زردی روئے رنگ اور خشکی لب سے
ظاہر ہو جاوے گا -

کَمْ غَرَّ صَبْرُكَ وَابْتِسَامُكَ صَاحِبًا ۔ لَمَّا رَاٰهُ وَفِي الْحَشَا مَا لَا يُرٰى

ترجمہ بہت دفعہ تیرے صبر اور تیری خندہ نے اپنے ساتھی کو اپنے عاشق ہونے کا دھوکا دیا ہی جبکہ اُس نے
صبر اور ہنسی کو دیکھا حال آنکہ تیرے باطن مین سخت آتش عشق ہی جو دکھائی نہین دیتی -

اَمَرَ الْفُؤَادُ لِسَانَهٗ وَجُفُوْنَهٗ ۔ فَكَتَمْنَهٗ وَكَفٰى بِجِسْمِكَ مُخْبِرًا

ضمیر کتمنہ عائد الی قولہ مالایری فے البیت السابق ترجمہ دل نے اپنی زبان و آنکھونکو اظہار اسرار عشق سے منع
کیا یعنے زبان کو منع کر دیا کہ عشق کا نام نہ لے اور آنکھون کو اشکون سے روکدیا سو اُنھون نے حال باطن چھپالیا
مگر اس سے کیا عشق چھپا رہتا ہی کیونکہ تیرا جسم اس راز کے خبر دینے کو کافی ہی - دل کو آمر اس لیے کہا کہ اُس کا
حکم تمام اعضائے بدن پر جاری ہی کسی نے کیا خوب کہا ہی - ؎ میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن + زردی رنگ
رخ و خشکی لب راچہ علاج -

تَعِسَ الْمَهَارِىْ غَيْرَ مَهْرِيٍّ غَدَا ۔ بِمُصَوَّرٍ لَبِسَ الْحَرِيْرَ مُصَوَّرًا

المہاری جمع مہری منسوب الی بنی مہرۃ قبیلۃ من العرب ترجمہ تمام شتر ہلاک ہو جاوین سوائے اُس شتر کے جو
معشوق تصویر کی حالت کہ بوقت صبح لے گیا ایسے حال مین کہ وہ حریر یا تصویر یعنے دیبا کا لباس پہنے ہوئے تھا یعنی
وہ سلامت رہے تاکہ محبوب کو کوئی صدمہ نہ پہنچے -

نَافَسْتُ فِيْهِ صُوْرَةً فِيْ سِتْرِهٖ ۔ لَوْ كُنْتُهَا لَخَفِيْتُ حَتّٰى يَظْهَرَا

ترجمہ مین نے معشوق کے معاملہ مین اُس تصویر پر حسد کیا جو اُس کے پردہ مین ہی یعنے مجکو حسد اُسپر اسوجہ سے
ہوا کہ وہ معشوق کو ہر وقت دیکھتی ہی پھر کہتا ہی کہ اگر مین وہ تصویر ہوتا تو مین پوشیدہ ہو جاتا تاکہ حبیب ظاہر ہوتا اور
مین اُسکو بے حجاب دیکھتا -

لَا تَتْرَبِ الْاَيْدِي الْمُقِيْمَةُ فَوْقَهٗ ۔ كِسْرٰى مَقَامَ الْحَاجِبَيْنِ وَقَيْصَرَا

ترب الرجل افتقر و صار علے التراب - کسری بکسر الکاف عند الکوفیین و بفتحہا عند البصریین ملک العجم و قیصر ملک
الروم ترجمہ وہ ہاتھ خاک آلودہ و محتاج نہون جنھون نے پردہ پر کسری اور قیصر کو بجائے دو دربانون کے قائم
کر دیا ہی جو معشوق کے حاجب و مانع ہو رہے ہین مصور کے ہاتھ کو دعا دیتا ہی -

يَقَقَانِ فِيْ اَحَدِ الْهَوَادِجِ مُقْلَةً ۔ رَحَلَتْ فَكَانَ لَهَا فُؤَادِيْ مَحْجِرَا

المجر ماحول العین ترجمہ وہ کسریٰ وقیصر ایک ہودج مین ایک معشوق کی جو مانند میری چشم کے عزیز ہی گرد وغبار یا دیدہ اغیار سے حفاظت کرتے ہین سو وہ کوچ کر گئے اب میرا دل بے نور رہگیا جیسا حدقہ چشم بعد جانے چشم کے بے نور رہجاتا ہی۔

قَدْ كُنْتُ أَحْذَرُ بَيْنَهُمْ مِنْ قَبْلِهِ	لَوْ كَانَ يَنْفَعُ خَائِفًا أَنْ يَحْذَرَا

ترجمہ بیشک مین دوستون کے فراق سے اُس کے پیش آنے سے پہلے ڈرتا تھا اگر ہالک شخص کو پرہیز مفید ہوتا تو میرے لئے بھی یہہ خوف مفید ہوتا۔

وَلَوِ اسْتَطَعْتُ إِذَا اغْتَدَتْ رُوَّادُهُمْ	لَمَنَعْتُ كُلَّ سَحَابَةٍ أَنْ تَقْطُرَا

الرواد جمع رائد وھو الذی یرتاد لاھلہ الکلا والماء ترجمہ اورجب اُنکے گھانس وپانیکی تلاش کرنیوالے صبح کو روانہ ہوئے اگر اُسوقت مجکو مقدور ہوتا تو ہر ابر کو برسنے سے منع کر دیتا تاکہ اُنکو کسی جگہ گھانس وپانی نہ ملے اور وہ بناچاری میرے ہی پاس رہین اور مجکو صدمہ فراق اُٹھانا نہ پڑے۔

وَإِذَا السَّحَابُ أَخُو غُرَابِ فِرَاقِهِمْ	جَعَلَ الصِّيَاحَ بِبَيْنِهِمْ أَنْ يُمْطِرَا

اذا السحاب مبتدؤ واخو غراب فراقہم نعت لہ وجعل الصیاح خبرہٗ ترجمہ مین اسی فکر مین تھا کہ ناگاہ ایسے ابر نے کہ وہ فراق کے کوے کا بھائی ہی (یعنے اُسکو تفریق احباب مین ایسا ہی دخل ہی جیسا کوے کی آواز کو حسب گمان عرب) اپنے برسنے کی آواز سے چیخنا شروع کر دیا۔ خلاصہ یہہ ہی کہ میرے حق مین باران نے وہ جدائی کا اثر دکھایا جیسا غراب البین کا اثر مشہور ہی۔ اگر وہ نہ برستا تو نہ پاتی وسبزہ صحرا مین اُگتا اور نہ وہ مجھ سے جدا ہوتی۔

وَإِذَا الْحَمَائِلُ مَا يَخِدْنَ بِنَفْنَفٍ	إِلَّا شَقَقْنَ عَلَيْهِ ثَوْبًا أَخْضَرَا

الحمائل بالحاء المہملۃ جمع حمولۃ وہی الابل التی یحمل علیہ دروی بالجیم وہی جمع جمالۃ وہی الابل اذا کانت ذکورالیس فیہا انثیٰ یقال ہذہ جمالۃ بنی فلان والنفنف الارض المستویۃ بین الجبلین اوالارض الواسعۃ ترجمہ اور ناگاہ اُن کی سواریان پہاڑون کی دون یا ترائی مین تیز نہین جاتی تھین مگر اُسپر سبز تھان قطع کرتی تھین۔ یعنے وہ لوگ مجھ سے ایام بہار مین جدا ہوئے جبکہ زمین سبز تھی سوجب وہ سبزون پر چلتے تھے تو اُنپر بٹیا پڑجاتی تھی اور سبز تھان قطع کی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔

يَحْمِلْنَ مِثْلَ الرَّوْضِ إِلَّا أَنَّهُ	أَسْبَى مَهَاةً لِلْقُلُوبِ وَجُؤْذَرَا

مہاۃ وجوذر انصباب علی التمیز۔ والمہا بقر الوحش والجوذر ولد البقرۃ ترجمہ وہ سواریان رنگارنگ ہودجون کو اپنے اوپر اُٹھائے ہوئے تھین جنمین زنان خوش چشم وگردن مثل گاوان وحشی سوار تھین مگر اتنا فرق تھا کہ وہ عورتین گاوان وحشی وبچہ گاؤ ہی دلون کو زیادہ قید کرنیوالی تھین۔

فَبِلَحْظِهَا نَكِرَتْ قَنَاتِي رَاحَتِي	ضُعْفًا وَأَنْكَرَ خَاتِمَايَ الْخِنْصَرَا

ترجمہ سواس سبب سے کہ مینے محبوبہ کو دیکھا میرے نیزہ نے میرے ضعف ولاغری کے باعث میری ہتیلی کو نہ پہچانا اور میری دونون انگشتریون نے میری چھنگلیا کو اوپرا سمجھا۔ یعنی میری ہتیلی سے نیزہ نہ اُٹھ سکا اور میری چھوٹی اُنگلی اتنی پتلی ہوگئی کہ انگوٹھیان اُنین فراخ ہوگیئن۔

أَعْطَى الزَّمَانُ فَمَا قَبِلْتُ عَطَاءَهُ	وَأَرَادَ لِي فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَخَيَّرَا

ترجمہ زمانہ نے مجکو دیا تو مینے بسبب علوہمت اُسکی عطا کو قبول نکیا اور اُسنے چاہا کہ مین تیرے سوا کسی اور کی طرف جاؤن سو مینے اُسکا کہا نہ مانا اور یہہ ارادہ کیا کہ اپنے اختیار سے تجکو پسند کرون کہ تیرے اختیار کرنے سے مین زمانہ کا مالک ہو جاؤن گا۔

أَرَجَانَ أَيَّتُهَا الْجِيَادُ فَإِنَّهُ	عَزْمِي الَّذِي يَذَرُ الْوَشِيجَ مُكَسَّرَا

ارجان اسم بلد بفارس وہو بلد الممدوح وہو فی الاصل مشددٌ الا انہ خففہ علی عادۃ العرب فی الاسماء الاعجمیۃ والوشیج شجر الرماح الذی یعمل منہا الرماح ترجمہ ای میرے عمدہ گھوڑون ارجان کا قصد کرو کیونکہ وہ ہی میرا ایسا مضبوط قصد ہی کہ وشیج جو ایک مضبوط لکڑی ہوتی ہی اور اسی سبب سے اُسکی چوب سے نیزے بناتے ہین میرے ارادہ کے سامنے ٹوٹ جاوے۔ خلاصہ یہہ کہ میرے ارادہ کو نیزے بھی نہین روک سکتے۔

لَوْ كُنْتُ أَفْعَلُ مَا اشْتَهَيْتِ فَعَالَهُ	مَا شَقَّ كَوْكَبُكِ الْعَجَاجَ الْأَكْدَرَا

الاکدر الکدر۔ والکوکب ہنا المجتمع من الخیل ترجمہ ای گھوڑو اگر مین وہ کرتا جس کا تم ارادہ کرتے ہو یعنی آرام وآسائش وترک سفر کا تو تمہارا مجمع غبار تاریک کو نچیرتا۔

أُمِّي أَبَا الْفَضْلِ الْمُبِرَّ أَلِيَّتِي	لِأُيَمِّمَنَّ أَجَلَّ بَحْرٍ جَوْهَرَا

ترجمہ تم قصد کرو ابو الفضل کا جو میری قسم کا پورا کرنیوالا ہی اور وہ میری قسم یہہ ہی کہ مین اُس دریا کا قصد کرونگا جو بلحاظ جوہر سب سے بڑا ہو۔ سو یہہ میری قسم ممدوح کے پاس جانے سے پوری ہوگی ورنہ قسم ٹوٹ جاویگی۔

أَفْتَى بِرُؤْيَتِهِ الْأَنَامُ وَحَاشَ لِي	مِنْ أَنْ أَكُونَ مُقَصِّرًا أَوْ مُقْصِرَا

قصّر عن الشئی تقصیرا اذا ترکہ عاجزًا واقصر عنہ اقصارًا اذا ترکہ قادرا علیہ وحاش للہ کلمۃ تنزیہ واصلہ حاشا فحذف الالف ترجمہ اس قسم کے پوری کرنے کے لئے بالاجماع تمام خلق نے ممدوح کے دیکھنے کا فتوٰی دیا یعنی یہہ کہا کہ تیری قسم جب ہی پوری ہوگی کہ ممدوح کو دیکھ لے۔ اور میرے لئے خدا کی پناہ ہے کہ مین قسم کے پورے کرنے مین بحالت بے اختیاری یا بصورت اختیار کوتاہی کرون تمام خلق کے فتوے کے خلاف۔

صُغْتُ السِّوَارَ لِأَيِّ كَفٍّ بَشَّرَتْ	بِابْنِ الْعَمِيدِ وَأَيِّ عَبْدٍ كَبَّرَا

ترجمہ میں نے کنگن ڈھلوا رکھے ہین اُس ہاتھ کے لئے جو حکو ابن العمید ممدوح کے دیکھنے کی خوشی سنادے اور اشارہ کرے کہ وہ ہی اور اُس غلام کے لئے بھی جو اُسکو دیکھکر تکبیر کہے۔ عرب کی عادت ہی کہ عمدہ چیز کو دیکھ کر تکبیر کہتے ہین۔

إن لم تغثني خيله وسلاحه ۔۔۔ فمتى أقود إلى الأعادي عسكرا

ترجمہ اگر اُسکے گھوڑے اور ہتھیار میری مدد نکرین تو دشمنون کی طرف کب لشکر کشی کر سکتا ہون۔ واحدی نے کہا ہی کہ متنبی اپنے ممدوحین سے حکومت مانگا کرتا تھا نہ صلے۔

بأبي وأمي ناطق في لفظه ۔۔۔ ثمن تباع به القلوب وتشترى

ترجمہ میرے باپ و مان اُس گویا شخص پر قربان ہون کہ اُسکی گفتگو ایک قیمت ہی کہ اُس سے دلون کی خرید فروخت ہوتی ہی یعنی لوگ اُسکی گفتگو لیتے ہین اور اپنے دل اُسکو دیتے ہین۔ یعنی نہایت بلیغ ہی۔

من لا تريه الحرب خلقا مقبلا ۔۔۔ فيها ولا خلق يراه مدبرا

ترجمہ ممدوح وہ شخص ہی کہ اُس کو لڑائی ایسی مخلوق نہین دکھاتی کہ وہ لڑائی مین اُس سے سنمکھ ہوکر لڑے اور نہ کوئی خلق اُسکو بھاگتا دیکھتی ہی یعنی کوئی اُسکے مقابل نہین ہو سکتا اور نہ وہ بھاگتا ہی۔

خنثى الفحول من الكماة بصبغه ۔۔۔ ما يلبسون من الحديد معصفرا

مایلبسون مفعول الصبغ والعائد محذوف ای مایلبسونہ۔ وخنثی فعل ماض وزنہ فعلل و اصلہ خنثث فکرہوا اجتماع الثاءین فابدلوا الاخیر من الالف کما فی تقضی البازی ترجمہ ممدوح نے دشمنونکے بہادرون کو ہجڑے بنا دیا کیونکہ اُسنی اُنکے لوہے کے ہتھیارون کو جو وہ پہنے ہوئے تھے اُنکے خون سے رنگ کر کسم کے رنگ کا کر دیا ہی جو عورتون اور مخنثونکا لباس ہی۔

يتكسب القصب الضعيف بكفه ۔۔۔ شرفا على صم الرماح ومفخرا

ترجمہ سرکنڈا ضعیف یعنی قلم اُسکے ساتھ کے سبب ٹھوس نیزونپر شرف اور فخر حاصل کرتا ہی یعنی قلم جسکو شرف دست ممدوح حاصل ہی اُن نیزونپر جنکو یہ شرف نصیب نہین ہی بدرجہا افضل ہی۔

ويبين فيما مس منه بنانه ۔۔۔ تيه المدل فلو مشى لتبخترا

ترجمہ اور جس قلم کو اُسکی اُنگلیون کی پور چھوتی ہین اُسمین بسبب اُسکے چھونے کے ناز کرنے والونکا سا ناز ظاہر ہوتا ہی سو اُسکو اگر رفتار حاصل ہو تو اکڑ کے چلنے لگے۔

يا من إذا ورد البلاد كتابه ۔۔۔ قبل الجيوش ثنى الجيوش تحيرا

ترجمہ ای وہ شخص کہ جب اُسکا حکم نامہ شہرون مین لشکرون کے پہنچنے سے پہلے جاتا ہی تو دشمن اُس سے ڈر جاتے ہین اور اس لئے اُنکے لشکرون کو جو بارادہ جنگ روانہ ہو لئے تھے متحیر کرکے لوٹا دیتا ہی۔

أَنْتَ الْوَحِيْدُ إِذَا ارْتَكَبْتَ طَرِيْقَةً ۔۔ فَمَنِ الرَّدِيْفُ وَقَدْ رَكِبْتَ غَضَنْفَرَا

ترجمہ جبکہ تو کوئی طریقہ اختیار کرتا ہی تو تو اُسمین موجد دیکھتا ہوتا ہی کہ اُس طریق پر دوسرا نہین چلسکتا اور سچ ہی کون تیرے پیچھے سوار ہو ایسے حال مین کہ تو شیر پر سوار ہو۔

قَطَفَ الرِّجَالُ الْقَوْلَ وَقْتَ نَبَاتِهِ ۔۔ وَقَطَفْتَ أَنْتَ الْقَوْلَ لَمَّا نَوَّرَا

ترجمہ اور لوگون نے قول کو ایسے وقت چنا کہ جب وہ جما تھا اور کچا تھا اور تو نے قول اُس وقت چنا کہ جب کلیا گیا تھا یعنے کمال کو پہنچ گیا تھا۔

فَهُوَ الْمُشَيَّعُ بِالْمَسَامِعِ إِنْ مَضَى ۔۔ وَهُوَ الْمُضَاعَفُ حُسْنُهُ إِنْ كُرِّرَا

ترجمہ سو وہ ایسا شخص ہی کہ اُسکے کلام کے پیچھے اگر وہ جاوے لوگون کے کان لگے چلے جاتے ہین بسبب شیرینی ولذت کلام کے اور وہ ایسا شخص ہی کہ اُس کے کلام کا حسن دوچند ہوتا ہی اگر وہ کلام دُہرایا جاوے ورنہ کلام مکرر ریزہ ہوتا ہی ع کہ حلوا چو یکبار خوردند بس۔

وَإِذَا سَكَتَّ فَإِنَّ أَبْلَغَ خَاطِبٍ ۔۔ قَلَمٌ لَكَ اتَّخَذَ الْأَصَابِعَ مِنْبَرَا

ترجمہ اور جب تو خاموش ہو تو خطبہ خوان بلیغ تیرا قلم ہی جس نے تیری اُنگلیون کا منبر اختیار کر لیا ہی۔

وَرَسَائِلٌ قَطَعَ الْعُدَاةَ سِحَاؤُهَا ۔۔ فَرَأَوْا قَنًا وَأَسِنَّةً وَسَنَوَّرَا

رسائل بالجر بواو رب و بالرفع عطف علی قلم لک ای و رسائل لک ابلغ خاطب اذا سکت والسحا القرطاس والسنور مابر من جنس الحدید خاصة ترجمہ اور تیرے تے رسائل ہین کہ جسکے کاغذ نے تیرے دشمنون کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے ہین سو اُسکے بلیغ الفاظ قائم مقام سلاح ہو جاتے ہین اور وہ دشمن نیزے اور بھالین اور آہنی سلاح چلتے دیکھ لیتے ہین۔

فَدَعَاكَ حُسَّدُكَ الرَّئِيسَ وَأَمْسَكُوا ۔۔ وَدَعَاكَ خَالِقُكَ الرَّئِيسَ الْأَكْبَرَا

ترجمہ سو تجکو تیرے حاسد رئیس کہکر پکارتے ہین اور اتنا کہکر خاموش ہو جاتے ہین اور خدا نے تجکو رئیس اکبر پکارا ہی۔

خَلَقَتْ صِفَاتُكَ فِي الْعُيُونِ كَلَامَهُ ۔۔ كَالْخَطِّ يَمْلَأُ مِسْمَعَيْ مَنْ أَبْصَرَا

ترجمہ وجہ رئیس اکبر ہونیکی یہہ ہی کہ تیری خوبیان آنکھون مین کلام خدا کے قائم مقام ہو گئین جنسے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ تو افضل الناس ہی تو گویا خدا نے تجکو رئیس اکبر کہا یہہ فعل خدا بجائے اُسکے قول کے ہو گیا جیسا خط دونون کان دیکھنے والے کے بھر دیتا ہی یعنی اگر کوئی کسیکا خط دیکھتا ہی تو وہ ایسا ہوتا ہی کہ گویا اُس سے کلام کر لیا۔

أَرَأَيْتَ هِمَّةَ نَاقَتِي فِي نَاقَةٍ ۔۔ نَقَلَتْ يَدًا سُرُحًا وَخُفًّا مُجْمَرَا

السرح السهلة السير والخف المجمر اى الخفيف السريع من قولهم اجمرت الناقة اى اسرعت ترجمہ کیا تو نے میری ناقہ کی سی ہمت کسی ناقہ مین دیکھی ہی کہ اُسنے اپنا ہاتھ سُبک اُٹھایا اور اپنا پانو تیز و سریع یہان تلک کہ اتنا

فاصلہ بعید طی کرکے تجھ تلک پہنچ گئی۔

تَرَكَتْ دُخَانَ الرِّمْثِ فِي أَوْطَانِهَا	طَلَبًا لِقَوْمٍ يُوقِدُونَ العَنْبَرَا

الرمث بنت یوقدبہ ترجمہ اُس ناقہ نے رمث گھاس کے دھوئین کو اپنے وطنون مین چھوڑا بقصد طلب اُس قوم کے جو عنبر کو جلاتے ہین اور اُسکی دھونی لیتے ہین۔ یعنی وہ اعراب کو چھوڑکر تیرے پاس آئی۔

وَتَكَرَّمَتْ رُكُبَاتُهَا عَنْ مَبْرَكٍ	تَقَعَانِ فِيهِ وَلَيْسَ مِسْكًا أَذْفَرَا

الرکبات جمع رکبۃ وعنی اثنین ولہذا قال تقعان بالتثنیۃ کقولہ تعالی فقد صغت قلوبکما والاذفر الشدید الرائحۃ ترجمہ اور اُس ناقہ کے دونون زانو ایسے نشست گاہ سے بزرگ محترز ہوگئے کہ وہ ایسی جگہ بیٹھین جہان مشک خالص نہو۔

فَأَتَتْكَ دَامِيَةَ الأَظَلِّ كَأَنَّمَا	حُذِيَتْ قَوَائِمُهَا العَقِيقَ الأَحْمَرَا

الاظل باطن الخف الذی یلی الارض۔ وحذیت نعلت ترجمہ سو وہ تیرے پاس خون آلودہ تلوے آئی گویا اُسکے پانوئین عقیق سرخ کی جوتیان پہنائی گئی ہین۔

بَدَرَتْ إِلَيْكَ يَدَ الزَّمَانِ كَأَنَّمَا	وَجَدَتْهُ مَشْغُولَ اليَدَيْنِ مُفَكِّرَا

بدرت ای سبقت من المبادرۃ ترجمہ وہ میری ناقہ زمانہ کے قابو سے تیری طرف بڑھ آئی گویا اُس نے زمانہ کو نہایت مشغول متفکر پایا۔ اور اُسکی غفلت مین اُسکے پنجہ سے بچکر تجھ تلک پہنچ گئی ورنہ وہ تو کسی کی بھلائی کا خواہان نہین ہے۔

مَنْ مُبْلِغُ الأَعْرَابِ أَنِّي بَعْدَهَا	شَاهَدْتُ رَسْطَالِيسَ وَالإِسْكَنْدَرَا

ترجمہ اعراب کو کون خبر دے کہ مین نے اُنکی مفارقت کے بعد ارسطالیس اور اسکندر کو دیکھا یعنی ممدوح علم وحکمت مین مثل ارسطالیس کے ہے اور قوت اور وسعت سلطنت مین مثل سکندر بادشاہ روئے زمین کے۔

وَمَلِلْتُ نَحْرَ عِشَارِهَا فَأَضَافَنِي	مَنْ يَنْحَرُ البِدَرَ النُّضَارَ لِمَنْ قَرَى

العشار جمع عشراء وہی التی اتی لحملها عشرۃ اشهر۔ والبدر جمع بدرۃ وہی عشرۃ آلاف والنضار الذہب ترجمہ اور مین ملول ہوگیا اُنکے قیمتی ناقون کے ذبح سے سو میری ضیافت اُس شخص نے کی جو سونے کی تھیلیون کو اپنے مہمان کے لئے ذبح کرے یعنی اُسے بخشدے۔

وَسَمِعْتُ بَطْلِيمُوسَ دَارِسَ كُتْبِهِ	مُتَمَلِّكًا مُتَبَدِّيًا مُتَحَضِّرَا

دارس کتبہ مفعول ثان لسمعت۔ وبطلیموس حکیم من حکماء الروم لہ کتب فی الطب والحکمۃ ترجمہ اور مینے ممدوح کو بطلیموس کے کتب پڑھاتے سُنا ایسے حال مین کہ وہ مالک ملک تھا اور بدوی اور شہری تھا یعنے وہ جامع صفات ہے شوکت شاہانہ رکھتا ہے اور فصاحت بدویانہ اور ظرافت شہریانہ۔

وَلَقِيتُ كُلَّ الفَاضِلِينَ كَأَنَّمَا	رَدَّ الإِلَهُ نُفُوسَهُمْ وَالأَعْصُرَا

ترجمہ اور اُس سے کیا ملا ملکہ سب فضلاء متقدمین سے ملا گویا خدانے اُنکی جانین اور زمانے ممدوحین لوٹا دئے ہین۔

نُسِقُوا لَنَا نَسَقَ الْحِسَابِ مُقَدَّمًا	وَاَتَى فَذَلِكَ اِذْ اَتَيْتَ مُؤَخَّرَا

ترجمہ متقدمین ہمارے لئے مثل ترتیب حساب اولاً جمع کئے گئے۔ اور ممدوح بطور فذلکۃ الحساب اُنکے پیچھے آیا یعنی جیسا حساب کا دستور ہے اولاً وہ لوگ بہ تفصیل آئے اور جیسے حساب کے آخر مین میزان ہوتی ہے اور مدوار تفصیل ایسا ہی تو ہے کہ میزان اور مدوار تفصیل مین سب حساب کا خلاصہ ہوتا ہے ایسا ہی تجھین متقدمین بالاجمال جمع ہین۔

يَا لَيْتَ بَاكِيَةً شَجَانِي دَمْعُهَا	نَظَرَتْ اِلَيْكَ كَمَا نَظَرْتُ فَتَعْذِرَا

نصب تعذر علی جواب التمنی ترجمہ ای کاش وہ عورت کہ اُسکے آنسوؤن نے بوقت رخصت مجکو غمگین کیا تجکو دیکھتی جیسا مین نے تجکو دیکھا تو وہ مجکو اس سفر طویل اور تحمل مصائب مین معذور رکھتی۔

وَتَرَى الْفَضِيلَةَ لَا تَرُدُّ فَضِيلَةً	اَلشَّمْسَ تَشْرُقُ وَالسَّحَابَ كَنَهْوَرَا

فاعل لا ترد العائد الی الفضیلۃ ونصب الشمس والسحاب بفعل مضمر ای تری الشمس والسحاب والکنہور العظیم المتکاثف ترجمہ سو وہ باکیہ ممدوح مین یہہ عجب بات دیکھے گی کہ اُسکی ایک فضیلت اُسکی دوسری فضیلت کو اگرچہ اُسکی ضد ہو نہین روکتی چنانچہ دستور ہے ابر آفتاب کو چھپا لیتا ہے مگر یہان اُسکے خلاف ہی اُسکی چہرہ مثل آفتاب کے چمکتا دیکھے گی اور اُسکے ابر عطا کو تہ بتہ یہہ دونون ایک حال مین جمع ہین۔

اَنَا مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ اَطْيَبُ مَنْزِلًا	وَاَسَرُّ رَاحِلَةً وَاَرْبَحُ مَتْجَرَا

اسر من السار ای اخفتنی بسراہا لیلاً حتی اتینتک۔ وانکان من السرور فیکون سرور صاحبہا ترجمہ مین ہی سب لوگون سے باعتبار مکان پاکیزہ تر۔ وباعتبار سواری خوشتر و بلحاظ تجارت کے سود مند تر ہون۔

زُحَلٌ عَلَى اَنَّ الْكَوَاكِبَ قَوْمُهُ	لَوْ كَانَ مِنْكَ لَكَانَ اَكْرَمَ مَعْشَرَا

ترجمہ سیارہ زحل شیخ النجوم اس بنا پر کہ اور ستارے اُسکی قوم ہین اگر وہ تیری قوم مین سے ہوتا تو باعتبار قبیلہ حالت موجودہ سے بہتر اور کریم تر ہوتا یعنی تیری قوم نجوم سے اعلی واشرف ہے۔

وقال وقد کثرت الامطار بآمد ولا یوجد ہذہ الابیات فی التبیان وقد نقلتہا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

اٰمِدُ هَلْ اَلَمَّ بِكَ النَّهَارُ	قَدِيمًا اَوْ اُثِيرَتْ بِكَ الْغُبَارُ

آمد اسم بلدۃ واراد بالنہار الشمس ترجمہ ای آمد کبھی زمانہ قدیم مین تجھین سورج نکلا ہے یا کبھی تجھین غبار اُڑا یا گیا ہے یعنے کثرت ابر و باران سے یہہ شبہ ہوتا ہے کہ کبھی یہان دھوپ و غبار دیکھنے مین نہین آئی۔

اِذَا مَا الْاَرْضُ كَانَتْ فِيكِ مَاءً	فَاَيْنَ بِهَا لِغَرْقِكِ الْقَرَارُ

ما زائدۃ ترجمہ جبکہ زمین تجھین بالکل پانی ہے تو تیرے باشندونکو جو پانی مین ڈوبے ہوئے ہین اُسمین کہان قرارگاہ ہوگی۔

تَغَضَّبَتِ الشُّمُوسُ بِهَا عَلَيْنَا	وَبَاتَتْ فَوْقَ اَرْؤُسِنَا الْبِحَارُ

ترجمہ آمد مین آفتاب ہمپر خفا ہو گئے کہ نہین نکلتے اور دریاؤن نے ہمارے سر نپر موج ماری یعنی بسبب کثرت بارش کے شموس بصیغہ جمع یا تو اسواسطے لایا ہی کہ ہر روز کے شمس کو نیا شمس قرار دیا ہی۔ چونکہ آفتاب بہت دنون سے وہان برآمد نہین ہوا لہذا اُسکو شموس کہا۔ یا چاند و سورج کو جو بسبب بارش شب و روز طلوع نہین کرتے شموس کہا۔

حَنِينُ الْبُخْتِ وَدَّعَهَا حَجِيجٌ   كَأَنَّ خِيَامَنَا لَهُمْ جِمَارُ

بخت بالضم شتران بختی۔ والحجیج جمع حاج ترجمہ شتر بختی کی بلبلانیکو حاجیون نے رخصت کر دیا اب ہمارے خیمے گویا اُنکے لئے موقع رمی جمار ہین خلاصہ یہہ ہی کہ بسبب کثرت گل و لائی حاجی لوگ شترونپر سوار ہو کر حج کو نہین جاسکتے بخوف پھسلنے پائے شتران کے۔ اسلئے اُن کا بلبلانا جو بوقت سواری و بار برداری ہوتا ہی موقوف ہی۔ اب وہ ہمارے خیمونکے گرد کھڑے ہین جیسے حاجی ایک جگہ کھڑی ہو کر رمی جمار کرتے ہین

وَلَا حَيَّا الْإِلٰهُ دِيَارَ بَكْرٍ   فَلَا رَوِيَ مَزَادِعُهَا الْقِطَارُ

ترجمہ خداوند تعالےٰ دیار بکر کو جسکے علاقہ مین شہر آمد ہی تباہ کرے اور اُسکے کھیتونکو قطرہائے باران تر نکرین قولہ فلا حی معطوف علے المقدر ای لا عمرہ ولا حیاہ

بِلَادٌ لَا سَمِينٌ مَنْ رَعَاهَا   وَلَا حَسَنٌ بِأَهْلِيهَا الْيَسَارُ

ترجمہ دیار بکر ایسی بستیان ہین کہ جو اسمین چرتا ہی وہ فربہ نہین ہوتا اور نہ اُنکے باشندونکی تونگری اچھی ہی۔

إِذَا لَبِسَ الدُّرُوعَ لِيَوْمِ بُؤْسٍ   فَأَحْسَنُ مَا لَبِسْتَ بِهَا الْغِرَارُ

الغرار بالکسر شتابی و تیزی سلاح ترجمہ جب آمد مین بروز جنگ زرہین پہنی جاوین تو تیری لئے سب سے بہتر یہہ لباس ہی کہ تو تیز شمشیر لے اور وہانکے باشندونکو جو تجھسے بتواضع پیش نہین آئے قتل کر دے اور اگر فرار بالفا پڑھا جاوے تو یہہ معنی کہ تو وہان سے بھاگ کیونکہ وہ مقام قابل قیام نہین ہی وقال ولم نجد ہذہ الاشعار فی التبیان بل نقلنا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

إِذَا مَا كُنْتَ مُغْتَرِبًا فَجَاوِرْ   بَنِي هَرِمِ بْنِ قُطْبَةَ أَوْ دِثَارَا

ترجمہ جب تو مسافر ہو تو بنی ہرم یا بنی دثار کی ہمسائگی اختیار کر کیونکہ وہ لوگ غریب نواز ہین۔

إِذَا جَاوَرْتَ أَدْنَى مَازِنِيٍّ   فَقَدْ أَلْزَمْتَ أَفْضَلَهَا جِوَارَا

ترجمہ جب تو کمتر مازنی کا ہمسایہ ہوا تو تو نے افضل مجاورت کو لازم پکڑ لیا ہی یعنی یہہ لوگ اپنے جار کے بڑے حامی ہین۔

وقال یہجو کافوراً ولم نجد ہذہ القصیدۃ فی التبیان نقلناہا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

أَفِيقَا خُمَارُ الْهَمِّ نَغَّصَنِي الْخَمْرَا   وَسُكْرِي مِنَ الْأَيَّامِ جَنَّبَنِي السُّكْرَا

ترجمہ ای میرے دونون دوستو ہوش مین آؤ اور مجکو مینوشی کی تکلیف مت دو کیونکہ غم کے خمار نے میری شرابخواری کا لطف کھو دیا اور مین جو حوادثات زمانہ سے متوالا ہون اُس نے مجکو شراب کے نشہ سے یکسو کر دیا پس تمکو بھی میرا ہمرنگ ہونا چاہئے یعنی جیسا مین بسبب مصائب و تار ک خمر ہون تمکو بھی ایسا ہی کرنا چاہئے

تَسُرُّ خَلِيلَيَّ الْمُدَامَةُ وَالَّذِي   بِقَلْبِيَ يَأْبَى أَنْ أُسَرَّ كَمَا سُرَّا

ترجمہ میرے دو دوستونکو شراب خوش کرتی ہی اور وہ غم جو میرے دل مین ہی وہ اسبات سے انکار کرتا ہی کہ مین اُنکی طرح خوش ہون۔

لَبِسْتُ صُرُوفَ الدَّهْرِ أَخْشَنَ مَلْبَسٍ   فَعَرَّقْنَنِي نَابًا وَمَزَّقْنَنِي ظُفُرَا

تعریق العظم اکل ما علیہ من اللحم ترجمہ مینے حوادث زمانہ کو جو سخت ترین لباس ہی پہن لیا کہ وہ ہر طرف سے مجکو محیط ہوگئین سواُنھون نے میرے استخوان کا گوشت دانتون سے نوچ لیا اور ناخن سے میری کھال چیر ڈالی۔

وَفِي كُلِّ لَحْظٍ بِي وَمَسْمَعِ نَغْمَةٍ	يُلَاحِظُنِي شَزْرًا وَيُسْمِعُنِي هُجْرًا

ترجمہ اور زمانہ ہر بار کے دیکھنے مین مجکو تیز اور غضب آلودہ نگاہ سے دیکھتا ہی اور ہر دفعہ کے بولنے مین مجکو فحش بات سناتا ہی غرض نادیدنی دیکھتا ہون اور ناشنیدنی سُنتا ہون۔

سَدِكْتُ بِصَرْفِ الدَّهْرِ طِفْلًا وَيَافِعًا	فَأَفْنَيْتُهُ عَزْمًا وَلَمْ يُفْنِنِي صَبْرًا

سدکت بہ لزمتہ ویفع الغلام راہق العشرین فہو یافع ترجمہ مجکو بحالت طفلی و نوجوانی گردش زمانہ سے پالا پڑا سو مینے اُسکو اپنے قصد سے فنا کر دیا اور اُسنے مجکو بلحاظ صبر فنا نکیا۔ یعنے میرا قصد اُسپر غالب رہا اور میرے صبر پر وہ غالب آیا۔

أُرِيدُ مِنَ الْأَيَّامِ مَا لَا يُرِيدُهُ	سِوَايَ وَلَا يَجْرِي بِخَاطِرِهِ فِكْرًا

ترجمہ مین زمانہ سے ایسے مقصد بلند کا خواہشمند ہون جسکا میرے سوا اور شخص ارادہ نہین کرتا بلکہ غیر کے دل مین ایسے امر عظیم کا وسوسہ بھی نہین آتا۔ اپنی اولوالعزمی کی تعریف کرتا ہی۔

وَأَسْأَلُهَا مَا أَسْتَحِقُّ قَضَاءَهُ	وَمَا أَنَا مِمَّنْ رَامَ حَاجَتَهُ يُسْرًا

یسر الحاجۃ طلبہا فی غیر اوانہا ترجمہ اور مین زمانہ سے ایسے مطلب کے پورے کرنے کا سوال کرتا ہون جسکے ملنے کا مین مستحق ہون اور مین ان لوگون مین سے نہین ہون کہ اپنی حاجت کو بیوقت مانگے یعنی بلکہ ایسے مطلب کی رغبت کرتا ہون جسکی عطا کا وقت ہی۔

وَلِي كَبِدٌ مِنْ رَأْيِ هِمَّتِهَا النَّوَى	فَتَرْكَبُنِي مِنْ عَزْمِهَا الْمَرْكَبَ الْوَعْرَا

ترجمہ اور میرا ایسا جگر ہی کہ اُسکی ہمت کی رائے مین فراق احباب اور سفر ہی سو وہ جگر اپنے قصد بلند کے سبب مجکو سخت سواری پر سوار کرتا ہی اور ہمیشہ دشت گردی و صحرانوردی مین مبتلا رکھتا ہی۔

تَرُوقُ بَنِي الدُّنْيَا عَجَائِبُهَا وَلِي	فُؤَادٌ بِبِيضِ الْهِنْدِ لَا بِيضِهَا مُغْرَى

تروق تسر و تعجب ترجمہ اہل دنیا کو اُسکے عجائب خوش معلوم ہوتے ہین اور متعجب کرتے ہین مگر میرا دل شمشیرہائے صیقلدار ہند پر عاشق ہی نہ زنان سفید دُنیا پر یعنی مین عیاش نہین ہون سپاہی ہون۔

أَخُو هِمَمٍ رَحَّالَةٍ لَا تَزَالُ بِي	نَوًى تَقْطَعُ الْبَيْدَاءَ أَوْ أَقْطَعُ الْعُمْرَا

او بمعنی الی ان ترجمہ میرا دل صاحب ہمتہائے کثرت سفر ہی کہ مجھسے وہ ہمیشہ جب تلک مین اپنی ایام عمر قطع کر دُن دشتہائے ناپیدا کنار بقصد فراق احباب قطع کراتی ہین یعنی ہمیشہ سفر مین رہتا ہون۔

وَمَنْ كَانَ عَزْمِي بَيْنَ جَنْبَيْهِ حَثَّهُ	وَخَيَّلَ طُولُ الْأَرْضِ فِي عَيْنِهِ شِبْرَا

ترجمہ یہہ کثرت سفر کچھ مجھ پر ہی نہین منحصر ہی بلکہ جو شخص اُسکے دو پہلو وٗنین میرا سا بلند قصد ہوگا تو وہ اُسکو سفر دائمی پر برانگیختہ کریگا اور طول تمام زمین کو اُسکی آنکھ مین بقدر ایک بالشت نمایان کرے گا۔

وَفَادَقتہُم مِلَاوُنَ مِن شَنَفٍ صَدرِہٖ	صَحِبتُ مُلُوکَ الاَرضِ مُغتَبِطًا بِہِم

شنف لہ ابغضہ وتنکرہ والاغتباط بآرزو آمدن ترجمہ مین شاہان روئے زمین کے ساتھ آرزومند انہ رہا۔ اور جب اُنسے میری آرزو پوری نہوئی تو مین اُنسے ایسے حال مین جدا ہوا کہ میرا سینہ اُنکے بغض سے پُر تھا۔

اَبَیتُ اِبَاءَ الحُرِّ مُستَرزِقًا حُرًّا	وَلَمَّا رَاَیتُ العَبدَ لِلحُرِّ مَالِکًا

ترجمہ اور جبکہ مینے غلام یعنی کافور کو آزاد شخص کا مالک دیکھا تو مینے اُس سے ایسا انکار کیا جیسا آزاد مرد غلام سے کیا کرتا ہی ایسے حال مین کہ مین ایک آزاد شخص یعنی سیف الدولہ سے طالب رزق تھا۔

وَلَا مِثلُ ذَا الخَصِیِّ اُعجُوبَۃً نُکرًا	وَمِصرُ لَعَمرِی اَھلُ کُلِّ عَجِیبَۃٍ

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم مصر ہر عجیب چیز کا صاحب ہی مگر اس خصی یعنے کافور کے مانند کوئی اعجوبہ انوکھا نہین ہی۔

کَمَا یُبتَدَی فِی العَدِّ بِالاِصبَعِ الصُّغرٰی	یُعَدُّ اِذَا عُدَّ العَجَائِبُ اَوَّلًا

ترجمہ جبکہ عجائب مصر یا دنیا شمار کئے جاتے ہین تو اُنین کافور اول شمار کیا جاتا ہی جیسا شمار مین چھنگلیا سے اول شروع کیا جاتا ہی۔ یعنی وہ عجائب مین سب سے گھٹیا ہی۔

وَیَا اَیُّھَا المَخصِیُّ مَن اُمُّکَ البُظرَا	فَیَا ھُرَّ مَلِ الدُّنیَا وَیَا عِبرَۃَ الوَرٰی

ہر ملہ نتف شعرہ۔ والعجوز بلیت کبرا۔ والبظر ما بین اسکتی الفرج یعنی ما بین دوکرانہ فرج زن وامۃ بظراء طویلۃ ترجمہ سوائے تمام دُنیا کے نوچے ہوئے بال یا ای جرمٹ سٹھی ہوئی بڑھیا اور ای سبب عبرت خلائق اور ای خصی تیری مان فراخ کُس کون بلاتھی جسنے تجھسے نالائق کو جنا۔

اَلتُّوَیبِیَّ بَعدَ اللہِ یُعبَدُ فِی مِصرَا	نُوَیبِیَّۃٌ لَم تَدرِ اَنَّ بُنَیَّھَا

نوب بالضم جیل من السودان ترجمہ اُسکی مادر گروہ نوب سے جو منجملہ ملک حبش ہی تھی مگر اُسکو یہہ معلوم نتھا کہ اُس کا چھوٹا بیٹا بعد خداوند تعالٰے کے مصر مین پرستش کیا جاوے گا یعنے وہان کا حاکم بنیگا۔

وَدُوھَمُ العِبِدَّی وَالعَطَارِفَۃَ الغُرَّا	وَیَستَخدِمُ البِیضَ الکَوَاعِبَ کَالدُّمٰی

ترجمہ اور وہ یہہ بھی نہین جانتی تھی کہ اُسکا بیٹا زنان سفید رنگ انار پستان مانند بتان اور غلامان رومی اور سرداران روشن رو یعنے شرفا سے خدمت لیگا۔

اَلَا رُبَّمَا کَانَت اِرَادَتُہٗ شَرًّا	قَضَاءٌ مِنَ اللہِ العَلِیِّ اَرَادَہٗ

ترجمہ یہہ فرمان روائی کافور خداوند تعالٰی کا حکم ہی جس کا اُسنے ارادہ فرمایا۔ سن لے کہ بسا اوقات اُسکا ارادہ شر ہوتا ہی

کیونکہ خیر وشر سب اُسکے حکم سے ہی پس حکومت کافور گو شر ہی مگر اُسکے حکم سے ہی۔

وَلِلّٰہِ آیَاتٌ وَلَیْسَتْ کَھٰذِہٖ — أَظُنُّکَ یَا کَافُورُ آیَتَہُ الْکُبْرٰی

ترجمہ خدا کی آیات قدرت بہت ہین مگر ایسی بڑی کوئی نہین ہی ای کافور مین تجکو خدا کی بڑی آیت قدرت خیال کرتا ہون۔

لَعَمْرِیْ مَا دَھْرٌ بِہٖ اَنْتَ طَیِّبٌ — اَیَحْسَبُنِیْ ذَا الدَّھْرُ اَحْسَبُہٗ دَھْرًا

ترجمہ قسم اپنی عمر کی کہ ای کافور جس زمانہ مین تو ہو وہ اچھا نہین ہی کیا مجکو یہہ زمانہ یہہ خیال کرتا ہی کہ مین اُسکو اچھا زمانہ سمجھتا ہون یعنی یہہ بات ہرگز نہین ہو بلکہ بُرا زمانہ ہی۔

وَاَکْفُرُ یَا کَافُورُ حِیْنَ تَلُوْحُ لِیْ — فَفَارَقْتُ مُذْ فَارَقْتُکَ الشِّرْکَ وَالْکُفْرَا

ترجمہ ای کافور جب تو میرے روبرو ظاہر ہوتا تھا تو مین مرتکب کفر ہوتا تھا یعنی تیری تعظیم کرنی ایسی تھی جیسے بُت کی تعظیم جو کفر ہی سو جب سے مین تجھ سے جدا ہوا ہون شرک وکفر سے دور ہو گیا۔

عَثَرْتُ بِسَیْرِیْ نَحْوَ مِصْرِکَ وَالِعًا — بِھَا وَلِعًا بِالسَّیْرِ عَنْھَا وَلَا عَثْرَا

ترجمہ تیرے مصر کی طرف حریصانہ آنے مین مینے بڑی لغزش کھائی اور خطا کی۔ اور جب وہان آیا تو مجکو رغبت وہانسے لوٹ آنیکی ہوئی اور یہہ میرا ارادہ درست تھا کہ اسمین کچھ لغزش وخطا نہ تھی۔

وَفَارَقْتُ خَیْرَ النَّاسِ قَاصِدَ شَرِّھِمْ — وَاَکْرَمَھُمْ طُرًّا لِاَلْاَمِ ذِیْھِمْ طُرًّا

ترجمہ اور مینے بہترین آدمیون سے یعنے سیف الدولہ سے مفارقت کی ایسے حال مین کہ بدترین خلق کا قصد کرنیوالا تھا یعنی کافور کا اور مینے مفارقت کی اُس شخص سے جو سب سے کریم تھا اُس شخص کے لئے جو سب سے کمینہ تھا۔

تُعَاقِبُنِی الْمَخْصِیُّ بِالْغَدْرِ جَازِیًا — لِاَنَّ رَحِیْلِیْ کَانَ مِنْ حَلَبٍ غَدْرًا

ترجمہ سو کافور خصی نے بسبب بد عہدی وخلف وعدہ عذاب بطور جزا مجکو دیا کیونکہ میرا کوچ حلب سے یعنی سیف الدولہ کے پاس سے براہ عہد شکنی تھا۔ غرض جیسا مینے سیف الدولہ سے غدر کیا تھا اسی طرح کافور نے مجھسے غدر کیا۔

وَمَا کُنْتُ اِلَّا فَائِلَ الرَّأْیِ لَمْ اُعَنْ — بِحَزْمٍ وَلَا اسْتَصْحَبْتُ فِیْ وِجْھَتِیْ حِجْرًا

ترجمہ اور مین درصورت قصد کافور نہ تھا مگر سست رائے کہ نہ اعانت کیا گیا مین ہوشیاری سے اور حلب سے بجانب کافور متوجہ ہونے مین مینے عقل کو ساتھ نلیا تھا۔ کافور کے پاس آنے سے پچتاتا ہی۔

وَقَدْ رَنِیْ الْخِنْزِیْرُ اَنِّیْ مَدَحْتُہٗ — وَلَوْ عَلِمُوْا قَدْ کَانَ یُھْجٰی بِمَا یُطْرَا

ترجمہ اور خنزیر یعنے کافور نے جانا کہ مینے اُسکی تعریف کی اور اگر وہ اور اُسکے مصاحب سمجھتے تو جان لیتے کہ میرے مبالغہ مدح کے سبب، وہ ہجو کیا جاتا ہی۔ واقعی کافور کی اکثر مدح بادنی تغیر ہجو ہی۔

حَرَمْتُ عَلٰی دَھْیَاءِ مِصْرٍ فَفِتُّھَا — وَلَمْ یَکُنِ الدَّھْیَاءُ اِلَّا مِنَ اسْتَجْرَا

فتہا سبقتہا ترجمہ مینے مصیبت مصر کے معاملہ مین بڑی ہوشیاری کی اور اُس سے آگے بڑھ آیا یعنی کافور مجکو گرفتار نکر سکا اور اصل مین کوئی مصیبت نتھی مگر وہ جس نے جرٲت کی یعنی مین خود نہ وہان جاتا نہ یہہ تکلیف اُٹھاتا۔

سَأَجْلِبُهَا أَشْبَاهَ مَا حَمَلَتْهُ مِنْ أَسِنَّتِهَا جُرْدًا مُقَسْطَلَةً غُبْرًا

اجلب علی الفرس زجرہ۔ والضمیر للخیل۔ وجردا مع صفاتہا بیان للضمیر فے اجلبہا والاصل فے العبارۃ ساجلبہا جردا مقسطلۃ غبرا اشباہ ماحملتہ من اسنتہا ترجمہ اب مین اُن گھوڑون کو جو عمدہ اور بسبب کثرت دوڑ دھوپ کے گرد آبادو غبار آلودہ ہون اور تیزی مین مانند اُن نیزون کے ہون جنکو اُنکے سوار لے رہے ہین چمکاؤن گا یعنے ان کے ذریعہ سے دشمنون پر دھاوا کرون گا۔

وَأُطْلِعُ بِيضًا كَالشُّمُوسِ مُظِلَّةً	إِذَا طَلَعَتْ بِيضًا وَإِنْ غَرَبَتْ حُمْرًا

ترجمہ اور نکالون گا چمکدار شمشیرونکو کہ اُنکی روشنی اور عکس مثل آفتابون کے ہی۔ جب وہ اپنے میانون سے نکلتی ہین تو سفید چمکتی ہوتی ہین اور میانون مین کیجاتی ہین تو خون اعدا سے سُرخ ہوتی ہین۔

فَإِنْ بَلَغَتْ نَفْسِي الْمُنَى فَبِعَزْمِهَا	وَإِلَّا فَقَدْ أَبْلَغْتُ فِي حِرْصِهَا عُذْرًا

ترجمہ سو اگر میرا نفس اپنی آرزؤنکو پہنچگیا تو اپنی عزم کی برکت سے ہی اور اگر نہ پہنچا تو مینے اُسکی حرص مین اُسکو عذر تلک پہنچا دیا ہی یعنے اب مین معذور ہون۔

قافیۃ الزاء

وقال یمدح ابابکر علی بن صالح الکاتب بدمشق

كَفِرِنْدِي فِرِنْدُ سَيْفِي الْجُرَازِ	لَذَّةُ الْعَيْنِ عُدَّةٌ لِلْبِرَازِ

الفرند جوہر السیف۔ والجراز القاطع منہ۔ والبراز مبارزۃ الاقران فے الحرب ترجمہ میری شمشیر بران کا جوہر میرے جوہر کے مانند ہی یعنی جیسا مین چلتا پرزا اور ماضی العزیمۃ ہون ایسے ہی میری تلوار ہی کہ وہ آنکھ کے لئے پوری لذت ہی اور لڑائی کے واسطے سامان کامل۔

تَحْسَبُ الْمَاءَ خُطَّ فِي لَهَبِ النَّا	رِ أَدَقَّ الْخُطُوطِ فِي الْأَحْرَازِ

الاحراز جمع حرز وہو العوذۃ لانہا تحرز حاملہا من الشیاطین ومن العین ترجمہ تلوار کی چمک کو آگ سے و آثار جوہر کو جو اُسمین ہین اور اُنکی باریکی کو خطوط باریک پانی سے تشبیہ دیتا ہی اور کہتا ہی کہ تو گمان کرے کہ باریک خطوط پانیکے شعلہ آتش مین کھینچے گئے ہین جیسے تعویذونمین باریک خط اکثر ہوتے ہین۔

كُلَّمَا رُمْتَ لَوْنَهُ مَنَعَ النَّا	ظِرَ مَوْجٌ كَأَنَّهُ مِنْكَ هَازِي

ترجمہ جبکہ تو چاہے کہ شمشیر کا رنگ معلوم کرے تو دیکھنے والے کو اُسکے پانی اور چمک کی موج دیکھنے سے روکتی ہی گویا وہ تجھ سے دل لگی کرتی ہی۔

وَدَقِيقٌ قَذَى الْهَبَاءِ أَنِيقٌ ‌ ‌ مُتَوَالٍ فِي مُسْتَوٍ هَزْهَازِي

الہباء ہو ماتراہ فی الشمس اذا دخلت من موضع ضیق۔ والمستو صحیح الضرب ای فی متن مستوٍ۔ وہزہاز یجی ویذہب وقذی الہباء ای مقدارہ ترجمہ اور وہ جوہر باریک ہین مثل ذرہ کے اور خوشنما ہین اور بسبب چمک کے پے درپے آنیوالے ہین اور وہ ایک پہل صحیح الضرب ہین ہین۔ اور بسبب آبداری کے اُسمین شعاعون کی موجین آتی جاتی ہین۔

وَرَدَ الْمَاءَ فَالْجَوَانِبُ قَدْرًا ‌ ‌ شَرِبَتْ وَالَّتِي تَلِيهَا جَوَازِي

الجوازی جمع جازیۃ وہی التی جزءت بالرطب عن الماء من الوحش ترجمہ وہ تلوار پانی مین آئی سو اُسکے اطراف یعنی دونون دھارون نے قدرے پانی پیا اور جو اُنکے متصل اُسکا پہل ہی وہ تشنہ رہا۔ دستور ہی کہ ساری تلوار کو بجھاتے نہین ہین بلکہ صرف دھارون کو تاکہ چوٹ سے ٹوٹ بچاوے۔

حَمَلَتْهُ حَمَائِلُ الدَّهْرِ حَتَّى ‌ ‌ هِيَ مُحْتَاجَةٌ إِلَى خَرَّازِ

حمائل السیف ہی نجادہ۔ والخراز ہو الذی یخرز بالسیور الحمائل وغیرہا ترجمہ اُس کو زمانہ کے پرتلون نے اس کثرت سے اُٹھایا ہی کہ وہ پرتلے بیان سینے والیکی طرف محتاج ہین یعنی وہ تلوار پہلے وقتون کی ہی اور کثیر الاستعمال۔ زمانہ کی طرف نسبت مجازا ہی۔

وَهُوَ لَا تَلْحَقُ الدِّمَاءُ غِرَارَيْهِ وَلَا عِرْضَ مُنْتَضِيهِ الْمَخَازِي

غراریہ ما بین متنہ وحدہ۔ وانتضی السیف سلہ۔ والمخازی جمع مخزاۃ وہی مایخزی بہ للانسان ترجمہ سو وہ ایسی تیز ہی کہ خون اعدا اُسکے دونون کنارون کو نہین لگتا اور نہ اُسکے کھینچنے والے کی آبرو کو رسوائیان لاحق ہوتی ہین یعنے اُسکا وار خالی نہین جاتا اور جسم مین سے صاف نکل جاتی ہی۔

يَا مُزِيلَ الظَّلَامِ عَنِّي وَرَوْضِي ‌ ‌ يَوْمَ شُرْبِي وَمَعْقِلِي فِي الْبَرَازِ

الروض جمع روضۃ۔ والمعقل الحصن۔ والبراز الصحراء الواسعۃ ترجمہ ای مجھ سے تاریکی دور کرنے والی بسبب اپنی درخشانی کے اور ای میری میخواری کے روز بسبب اپنی خضرت کے میرے باغ اور ای میرے قلعہ صحرائی لق ودق مین یعنے ای سبب میری حفاظت کے۔

وَالْيَمَانِي الَّذِي لَوِ اسْتَطَعْتُ كَانَتْ ‌ ‌ مُقْلَتِي غِمْدَهُ مِنَ الْإِعْزَازِ

ترجمہ اور ای ایسی شمشیر یمانی کہ اگر مجھکو مقدور ہوتا تو اُسکے اعزاز کے سبب میری چشم اُسکا میان ہوتی۔

إِنَّ بَرْقِي إِذَا بَرَقْتَ فَعَالِي ‌ ‌ وَصَلِيلِي إِذَا صَلَلْتَ ارْتِجَازِي

الصلیل الصوت۔ والارتجاز ما یقال من الرجز وہو ضرب من الشعر ترجمہ میرے افعال حسنہ تیری برق کے موافق ہین جب تو چکے اور میرا اشعار رجز پڑھنا میری اُس قسم کی آواز ہی جیسے تو آواز کرتی ہی خلاصہ یہہ ہی کہ میرے

افعال ایسے روشن ہین جیسا تیرا چمکنا اور میرا جنگ مین اشعار پڑھنا قائم مقام تیری آواز کے ہی۔

وَلَمْ اَحْمِلْنَ مُعْلِمًا هٰكَذَا اِلَّا	لِضَرْبِ الرِّقَابِ وَالْاَجْوَازِ

المعلم الذی قد شھر نفسہ فی الحرب بعلامۃ یعرف بہا وکان یفعلہ الابطال من العرب والاجواز الاوساط ترجمہ اور مینے تجکو اسطرح بحال نشانمندی نہین اُٹھایا مگر واسطے مارنے گردنون اور کمرون دشمنون کے ۔ یعنی لڑائی مین مینے تجکو زینت کے لئے نہین باندھا بلکہ قتل اعدا کے لئے ۔

وَلِقَطْعِيْ بِكَ الْحَدِيْدَ عَلَيْهَا	فَكِلَانَا لِجِنْسِهِ الْيَوْمَ غَازِيْ

الضمیر فی علیہا للرقاب والاجواز ترجمہ اور مینے تجکو اس لئے اُٹھایا ہی تاکہ جو لوہا یعنی زرہ اور خود گردنون اور کمرون پر ہو تیرے ذریعہ سے مین اُسکو کاٹ ڈالون سو آج ہم دونون اپنی جنس سے لڑتے ہین یعنی تو لوہے سے اور مین آدمیون سے ۔

بلیغ

سَلَّهُ الرَّكْضُ بَعْدَ وَهْنٍ بِنَجْدٍ	فَتَصَدّٰى لِلْغَيْثِ اَهْلُ الْحِجَازِ

الرکض العدو السریع ۔ والوہن شطر من اللیل او ہو نحو من نصف اللیل ترجمہ جب مینے گھوڑا خوب دوڑایا تو قریب آدھی رات کے وہ میان سے او گل پڑی اور مثل برق کے چمکی تو اہل حجاز یعنے اہل مکہ معظمہ و مدینہ منورہ بارش کے منتظر ہوگئے کہ برق چمکی مینہہ برسے گا ۔

وَتَمَنَّيْتُ مِثْلَهُ فَكَاَنِّيْ	طَالِبٌ لِابْنِ صَالِحٍ مَنْ يُوَازِيْ

یوازی یعادل و یماثل وابن صالح ہو الممدوح ترجمہ اور مینے اپنی شمشیر کی مثل کی آرزو کی سو یہ آرزو ایسی تھی جیسا ابن صالح ممدوح کا مثل تلاش کیا جاوے جو ممکن ہی نہین ہی ۔ یہ مخلص نہایت عمدہ ہی ۔

لَيْسَ كُلُّ السَّرَاةِ بِالرُّوْذَبَارِيْ	وَلَا كُلُّ مَا يَطِيْرُ بِبَازِيْ

السراۃ جمع سری وہو السید ۔ والروزباری ہو الممدوح نسبۃ الی بلد ابیہ وروزباز بلدۃ من بلاد العجم ترجمہ سب سردار مثل ممدوح نہین ہوتے اور نہ ہر پرندہ مثل باز کے ہوتا ہی ۔

فَارِسِيٌّ لَهُ مِنَ الْمَجْدِ تَاجٌ	كَانَ مِنْ جَوْهَرٍ عَلٰى اَبْرَوَازِ

ابرواز ہو ابرویز احد ملوک العجم ۔ غیر اسمہ للوزن علی عادۃ العرب بالاسماء العجمیۃ ترجمہ ممدوح فارس کا باشندہ ہی کہ اُسکے سر پر مجد و شرف کا تاج ہی مثل اُس تاج کے جو جوہر سے ابرویز کے سر پر تھا یعنی یہ شخص خاندان شاہی مین سے ہی اور پرویز سے بڑھکر ہی ۔ اُسکے سر پر جوہر کا تاج تھا اور اسکے سر پر شرف کا ۔

نَفْسُهُ فَوْقَ كُلِّ اَصْلٍ شَرِيْفٍ	وَلَوِ انِّيْ لَهُ اِلَى الشَّمْسِ غَازِيْ

عزوتہ اذا نسبتہ الی ابیہ ترجمہ ممدوح کی ذات اور طبیعت ہر اصل شریف پر فائق ہی اگرچہ مین اُسکی آفتاب سے نسبت لگا دون ۔

وَكَاَنَّ الْفَرِيْدَ وَالدُّرَّ وَالْيَا	قُوْتَ مِنْ لَفْظِهِ وَسَامَ الرِّكَازِ

وسام عطف علی اسمار کان۔ والجزافی البحار والمجرور والدر الفرید مایتولد فی صدف وحدہ ویکون کبیراً البتۃ۔ وسام عروق الذہب
واضافہ الی الرکاز لان الرکاز ہی معادن الذہب وکنوز الجاہلیۃ ترجمہ اور گویا دریک دانہ اور اور قسم کے موتی اور یاقوت اور
رگہائے معاون ذہب وفضہ اُسکے بعض لفظون سے ہین۔

شَغَلَتْ قَلْبَهُ حِسَانُ الْمَعَانِي — عَنْ حِسَانِ الْوُجُوهِ وَالْأَعْجَازِ

ترجمہ خوبرویان بلند نامی نے اُسکے دلکو معشوقان خوش چہرہ وخوش سرین سے روکدیا ہی یعنی وہ عیاش نہین ہی

تَقْضِمُ الْجَمْرَ وَالْحَدِيدَ الْأَعَادِي — دُونَهُ قَضْمَ سُكَّرِ الْأَهْوَازِ

ترجمہ اُسکے دشمن انگارون اور لوہے کو اُسکے حسد کے سبب ایسی طرح چباتے ہین کہ شکر بلاد اہواز کا چبانا اُس سے کم ہی
یعنی چونکہ اُسکے دشمن اُس سے کسی چیز مین لگا نہین کھاتے ہین اس لئے براہ غضب آگ اور لوہے کو چبائے ڈالتے ہین۔

بَلَّغَتْهُ الْبَلَاغَةُ الْجُهْدَ بِالْعَفْوِ وَنَالَ الْإِسْهَابَ بِالْإِيجَازِ

الاسہاب الاکثار۔ والعفو القلیل ترجمہ بلاغت نے اُسکو بسبب تھوڑی سعی کے نہایت کو پہنچادیا ہی اور اُس نے
ایجاز اور اختصار مین اطناب کو حاصل کرلیا ہی یعنے وہ اپنی بلاغۃ کے باعث تھوڑی کوشش سے نہایت کو
اور ایجاز سے اطناب کو پہنچ گیا ہی۔

حَامِلُ الْحَرْبِ وَالدِّيَاتِ عَنِ الْقَوْمِ وَثِقْلِ الدُّيُونِ وَالْأَعْوَازِ

الاعواز الاعیاد ترجمہ ممدوح سب قوم کی طرف سے اُٹھانیوالا تکالیف جنگ و دیتون کا اور گرانی قرضونکا اور درماندگی کا ہی

كَيْفَ لَا نَشْتَكِي وَكَيْفَ تَشَكَّوْا — وَبِهِ لَا بِمَنْ شَكَاهَا الْمَرَازِي

المرازی جمع مرزئۃ واصلہ الہمز وخفف للضرورۃ ترجمہ سومین تعجب کرتا ہون کہ ممدوح تکالیف مذکورہ شعر سابق سے
کیون شکوہ نہین کرتا اور اور لوگ کیون شکایت کرتے ہین اور حال یہہ ہی کہ یہہ سب مصائب ممدوح پر گذرتے ہین نہ
اُن لوگون پر جو اُنسے شکوہ کرتے ہین۔

أَيُّهَا الْوَاسِعُ الْفِنَاءِ وَمَا فِيهِ مَبِيتٌ لِمَالِكَ الْمُجْتَازِ

الفناء المنزل۔ والمجتاز الذی یجوز بالمکان ولا یقعد فیہ ولا یبیت ترجمہ ای بڑے گھروالے اور حال یہہ ہی کہ اُس گھر
مین باوجود وسعت کے تیرے مال کو جو وہان سے جاتا ہوا گذرتا ہی شب باشی کی جگہ نہین ہی یعنے وہ تیرے گھر
ایک رات بھی قیام نہین کرتا بلکہ تو سائلون کو دیڈالتا ہی

بِكَ أَضْحَى شَبَا الْأَسِنَّةِ عِنْدِي — كَشَبَا أَسْوُقِ الْجَرَادِ النَّوَازِي

شبا الاسنۃ حدہا۔ واسوق جمع ساق۔ والنوازی النوافر ترجمہ بسبب تیری حمایت کے تیزیان نیزون کی میرے
نزدیک مثل تیزی ساق ٹڈہیون جست کرنیوالی کے ہوگئین یعنے غیر قابل مبالات۔

وَانْثَنَى عَنِّي الرُّدَيْنِيُّ حَتَّى	دَارَ دَوْرَ الْحُرُوفِ فِي هَوَّ اذِ

انثنی رجع وانعطف ترجمہ اور نیزہ روینی میری طرف سے لوٹ گیا یہان تلک کہ وہ ایسا پھرا جیسے ہوزمین حروف یعنی ہا واو وزاے یعنے وہ بجاے میری طرف آنیکے خود اپنے اوپر پلٹنے لگا اور مجکو کچھ نقصان نہ پہنچایا۔ ہوز مین الف بضرورت شعری زائد کردیا ہی۔

وَبِآبَائِكَ الْكِرَامِ التَّأَسِّي	وَالتَّسَلِّي عَمَّنْ مَضَى وَالتَّعَازِي

التاسی التعزی۔ والتعازی جمع تعزیۃ ترجمہ جب کوئی مرجاتا ہی تو تیرے اجداد کرام کو یاد کرکے ہمکو صبر اور تسلی حاصل ہو جاتی ہی اُس شخص کے صدمہ مرگ سے جو راہی عالم بقا ہوتا ہی۔

تَرَكُوا الْأَرْضَ بَعْدَ مَا ذَلَّلُوهَا	وَمَشَتْ تَحْتَهُمْ بِلَا مِهْمَازِ

المہماز حدید فی عقب الراکب ینخس بہا بطن الدابۃ حتی تسرع فی المشی ترجمہ تیرے آبائے کرام زمین کو چھوڑ گئے بعد اُسکے مطیع کرنیکے حال آنکہ چلی زمین اُنکے نیچے بلا مہمیز اور کانٹے کے۔

وَأَطَاعَتْهُمُ الْجُيُوشُ وَهِيبُوا	فَكَلَامُ الْوَرَى لَهُمْ كَالنُّحَازِ

النحاز سُعال یاخذ الابل والغنم ترجمہ اور اُن کے لشکرون نے اطاعت کی اور لوگون کے دلون مین اُن کی ہیبت ڈالی گئی سو خلق کا کلام اُنکی ہیبت سے ایسا پست اُنکے روبرو ہوگیا جیسے کھانسی والے کی آواز باریک و پست ہوجاتی ہی۔

وَهِجَانٍ عَلَى هِجَانٍ تَأَيَّتْكَ	عَدِيدَ الْحُبُوبِ فِي الْأَقْوَازِ

تأی تفعل من التائی وہو یتضمن معنی القصد من قولہم تاییت لہذا الامر ای احسنت الصنع وہو التلطف فی الفعل والاقواز جمع قوز وہی القطعۃ المستدیرۃ من الرمل ترجمہ اور بہت سے شریف مرد عمدہ ناقون پر سوار تیرے پاس آتے ہین بقدر شمار دانہ ہائے ریگ کے بڑے گول تودہ ریگ مین

صَفَّهَا السَّيْرُ فِي الْعَرَاءِ فَكَانَتْ	فَوْقَ مِثْلِ الْمُلَاءِ مِثْلَ الطِّرَازِ

العراء الارض الواسعۃ والملاء جمع ملاءۃ وہی الازار۔ والطراز مایکون فی الثوب فارسیۃ علم جامہ ترجمہ اُن ناقون کو سیر میدان وسیع نے ایک قطار مین کردیا ہی سو وہ ناقے ایسے سیدھے جاتے ہین جیسے تہ بند کا پلہ کہ وہ بہت ہی سیدھا ہوتا ہی۔

وَحَكَى فِي اللُّحُومِ فِعْلَكَ فِي الْوَفْرِ	فَأَوْدَى بِالْعَنْتَرِيسِ الْكِنَازِ

العنتریس الناقۃ الشدیدۃ الصلبۃ۔ والکناز الکثیرۃ اللحم ترجمہ سو اُس سیر و سفر نے مضبوط و طیار ناقون کے گوشت مین وہ اثر کیا جیسا تیرا فعل تیرے مال کثیر مین اثر کرتا ہی یعنے جیسا تیرا ہاتھ تیرے مال کو فنا کردیتا ہی ایسا ہی سفر نے ناقون کے گوشت کو فنا کردیا۔

كُلَّمَا جَادَتِ الظُّنُونُ بِوَعْدٍ	عَنْكَ جَادَتْ يَدَاكَ بِالْإِنْجَازِ

ترجمہ جبکہ لوگون کے گمان تیرے وعدہ کی بخشش کرتے ہین یعنی جب اُنکے گمان مین یہہ آتا ہی کہ ممدوح وعدہ عطا فرمائیگا تو فوراً تیرے ہاتھ اُنکا وعدہ یعنے خیال وعدہ کو پورا کردیتے ہین۔

وَلَنَا الْقَوْلُ وَهُوَ اَدْرَیٰ بِفَحْوَاہُ	وَاَهْدٰی فِیْهِ اِلیٰ الْاِعْجَازِ

فحواہ معناہ ترجمہ اور ہم کہتے ہین اور وہ اُسکے معنی سمجھتا ہی اور اُس قول مین اعجاز کی طرف زیادہ راہ پانیوالا ہی۔

مَلِكٌ مُنْشِدُ الْقَرِیْضِ لَدَیْهِ	وَاضِعُ الثَّوْبِ فِیْ یَدَیْ بَزَّازِ

القریض الشعر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہی کہ اُسکے روبرو شعر پڑھنے والا ایسا ہی جیسا کوئی تھان کو بزاز کے سامنے رکھدے یعنے اس فن کا کامل ماہر ہی۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَجُوْزُ عَلَیْهِ	شُعَرَاءُ کَاَنَّهَا الْخَازِ بَازِ

الخازباز حکایۃ صوت الذباب ویسمی الذباب خازباز ترجمہ اور بعض لوگ ایسے ناواقف ہین کہ اُنکے پاس ایسے شاعر گذرتے ہین کہ اُنکا کلام مکھیون کی بھن بھن ہی یعنے محض ہذیان۔

وَیَرَیٰ اَنَّهُ الْبَصِیْرُ بِهٰذَا	وَهُوَ فِی الْعُمْیِ ضَائِعُ الْعُکَّازِ

ترجمہ وہ شخص جنکے پاس ایسے شعرا جاتے ہین ایسا سمجھتے ہین کہ ہم فن شعر کے جاننے والے ہین حال آنکہ وہ نابینا ہی جسکی چھڑی جاتی رہی ہو اور اس لئے بھٹکتا پھرتا ہی۔

کُلُّ شِعْرٍ نَظِیْرُ قَائِلِهٖ فِیْكَ وَعَقْلُ الْمُجِیْزِ مِثْلُ الْمُجَازِ

ویروی نظیر قابلہ منک ترجمہ اُس شاعر ناقص کی طرف خطاب کرکے کہتا ہی کہ تیرا ہر شعر نظیر ہی اُس شخص کی جس نے اُسکو تیری طرف سے قبول کیا اور عقل صلہ دینے والیکی مثل عقل صلہ دئے گئے کی ہوتی ہی یعنی عقل ممدوح کی جس نے تیرا شعر قبول کیا مثل تیری عقل کے ہی کیونکہ ماہر فن شعر عمدہ ہی کو قبول کرتا ہی اور ناواقف عمدہ اور غیر عمدہ کو بلا تمیز قبول کرتا ہی۔ اور روایت مین یعنے نظیر قائلہ فیک کی یہہ معنے ہونگے کہ ہر شعر مثل اپنے قائل کے تیرے حق مین ہوتا ہی اگر اُسکا قائل اچھا ہی تو شعر بھی اچھا ہوگا اور اگر بُرا ہی تو بُرا۔

وقال وقد اذّن المؤذن فوضع سیف الدولۃ الکاس من یدہ فقال ابو الطیب ارتجالاً

اَلَا اَذِّنْ فَمَا اَذْکَرْتَ نَاسِیْ	وَلَا لَیَّنْتَ قَلْبًا وَهُوَ قَاسِیْ

ترجمہ سن ای موذن تو اذان دے سو تو نے فراموشکار کو یاد نہین دلایا اور تو نے اپنی اذان سے اُس دلکو نرم نہین کیا جو سخت دل ہی۔ یعنے سیف الدولہ پابند اوقات نماز اور نرم دل ہی۔

وَلَا شُغِلَ الْاَمِیْرُ عَنِ الْمَعَالِیْ	وَلَا عَنْ حَقِّ خَالِقِهٖ بِکَاسِ

ترجمہ اور امیر سیف الدولہ بسبب مینوشی کے عمدہ کاموں سے روکا نہین گیا اور نہ اپنے خالق کے حق سے بسبب ساغر می کے

وقال یمدح عبید اللہ بن خراسان

أظبيةَ الوحشِ لولا ظبيةُ الأنسِ	لَمَا غَدَوْتُ بِجَدٍّ فِي الهَوَى تَعِسِ

الانس بالتحریک جماعۃ الناس۔ والتعس الہلاک ترجمہ ای آہوئے وحشی اگر آہوئے انسی نہوتے جنکے عشق مین مین مبتلا ہون تو مین ایسے نصیب کے ساتھ صبح نکرتا جو اُسکی محبت مین ہلاک ہونیوالا ہی۔ شاعر آہوئے وحشی سے اسلئے خطاب کرتا ہی کہ بسبب کثرت قیام صحرا جو لوازم جنون عشق سے ہی وہ اُس سے مانوس ہوگئی ہی۔

وَلَا سَقَيْتُ الثَّرَى وَالمُزْنُ مُخْلِفُهُ	دَمْعًا يُنَشِّفُهُ مِنْ لَوْعَةٍ نَفَسِي

ترجمہ اور مین زمین کو اپنے اشک سے جسکو میرا دم گرم خشک کرتا ہی ایسے حال مین کہ باران نے برسنا موقوف کردیا ہی تروتازہ نکرتا۔ یعنی اگر مجکو مرض عشق آہوئے انسی ہوتا تو مین اپنے اشکونسے زمین کو تر نکرتا گو زمین کی تری کو میری آہ گرم جو بسبب حرارت عشق ہی خشک کردیتی ہی۔ غرض مین سوزش درون وکثرت گریہ مین مبتلا ہون۔

وَلَا وَقَفْتُ بِجِسْمٍ مُسْيَ ثَالِثَةٍ	ذِي أَرْسُمٍ دُرُسٍ فِي الأَرْسُمِ الدُّرُسِ

المسی والمساء واحد کالصبح والصباح۔ والرسم الاثر جمعہ ارسم والدرس جمع وارستہ ودارس ترجمہ اور اگر مجکو مرض عشق محبوبہ نہوتا تو مین بشام روز سوم فراق ایک جسم زار ونزار کو کہ غم فراق مین بالکل تحلیل ہوگیا ہی نشانہائے منزل محبوبہ پر جو بسبب کثرت ریاح وامطار بہت جلد مندرس ہوگئے ہین بحالت اضطرار کھڑا نکرتا۔

صَرِيعَ مُقْلَتِهَا سَآَّلَ دِمْنَتِهَا	قَتِيلَ تَكْسِيرِ ذَاتِ الجَفْنِ وَاللَّعَسِ

یجوز فی صریع الحرکات الثلث فالرفع لمبتدء محذوف۔ والنصب علی الحال من وقفت والجر علے انہ صفۃ جسم اوبدل منہ۔ والدمنۃ جمعہا دمن وہو ما اسود من آثار الدار۔ واللعس سمرۃ الشفۃ ترجمہ اُس آثار کہنہ پر مین ایسے حال مین کھڑا نہوتا کہ مین اُسکے حسن چشم کا کشتہ ہون اور اُسکے منزل وکھنڈرات کا حال بہت پوچھنے والا ہون اور اُسکے مژہ ضعیف وبیمار اور گندم گون لب کا مقتول ہون۔

خَرِيدَةٌ لَوْ رَأَتْهَا الشَّمْسُ مَا طَلَعَتْ	وَلَوْ رَآهَا قَضِيبُ البَانِ لَمْ يَمِسِ

الخریدۃ الجاریۃ الحییۃ ومیس یتثنی ترجمہ وہ محبوبہ ایسی زن نوجوان شرمگین ہی کہ اگر اسکو آفتاب دیکھ پاوے تو مارے شرم کے طلوع نکرے۔ اور اگر اُسکو شاخ بان دیکھے تو اپنا لچکنا چھوڑ دے۔

مَا ضَاقَ قَبْلَكِ خَلْخَالٌ عَلَى رَشَإٍ	وَلَا سَمِعْتُ بِدِيبَاجٍ عَلَى كَنَسِ

الرشاء الظبی۔ والکنس والکناس بیت الظبی ترجمہ ای محبوبہ تو حسن مین مثل آہو ہی مگر تجھسے پہلے خلخال کسی آہو پر تنگ

نہین ہوئے کیونکہ پاے آہو باریک بے گوشت کے ہوتے ہین اور تیرے پانو گداز ہین اور نہ مینے خوابگاہ آہو پر دیبا کے پردے دیکھے - خلاصہ یہہ ہی کہ تو آہو سے زیادہ خوبصورت ہی -

إِنْ تَرْمِنِي نَكَبَاتُ الدَّهْرِ عَنْ كَثَبٍ ‏ تَرْمِ امْرَأً غَيْرَ رِعْدِيدٍ وَلَا نَكِسِ

النکبات جمع نکبۃ وہی المصیبۃ - والکثب القرب - والرعدید الجبان - والنکس الساقط الفشل ترجمہ اگر مصائب زمانہ قریب سے میرے تیر مارے جو خطا نجاوے تو وہ ایسے جوانمرد کے تیر مارینگے جو نامرد اور بزدلہ نہو یعنے مین مصائب سے ڈرنیوالا نہین ہون -

يَفْدِي بَنِيكَ عُبَيْدَ اللهِ حَاسِدُهُمْ ‏ بِجَبْهَةِ الْعَيْرِ يُفْدَى حَافِرُ الْفَرَسِ

العیر الحمار - ترجمہ ای عبید اللہ تیرے بیٹون پر اُنکے حاسد قربان ہوجاوین اور یہہ امر کچھ عجیب نہین ہی کیونکہ چہرۂ خر سم اسپ پر قربان کیا جاتا ہی یعنی حقیر شی عزیز شی پر فدا کرنیکے قابل ہوتی ہی -

أَبَا الْغَطَارِفَةِ الْحَامِينَ جَارَهُمُ ‏ وَتَارِكِي اللَّيْثِ كَلْبًا غَيْرَ مُفْتَرِسِ

الغطارفۃ جمع غطریف وہو السید منصوبۃ علی البدل من عبید اللہ المنادی ترجمہ ای ایسے سردارون کے باپ جو اپنے ہمسایہ کی حمایت کرتے ہین اور بسبب اپنی شجاعت کے شیر کو ایک کتا غیر درندہ کر دیتے ہین -

مِنْ كُلِّ أَبْيَضَ وَضَّاحٍ عِمَامَتُهُ ‏ كَأَنَّمَا اشْتَمَلَتْ نُورًا عَلَى قَبَسِ

عمامتہ مبتدأ والخبر الجملۃ التی بعدہ - والابیض الکریم - والوضاح الواضح الجبہۃ - والقبس الشعلۃ من النار ترجمہ ہر ایک اُنمین کا کریم اور روشن رو ہی گویا اُسکا عمامہ مشتمل ہی نور کو جو شعلہ پر ہو - اُسکے چہرہ کو شعلہ سے تشبیہ دی ہی بسبب غایت حسن و روئے درخشان کے -

دَانٍ بَعِيدٍ مُحِبٍّ مُبْغِضٍ بَهِجٍ ‏ أَغَرَّ حُلْوٍ مُمِرٍّ لَيِّنٍ شَرِسِ

البہج الفرح - والشرس الصعب ترجمہ ہر ایک انمین کا ارباب حاجت سے قریب ہی اور بُرونسے دور اور صاحبان فضل کا دوست - بدونکا دشمن - مہمانون کے آنیسے خوش ہونیوالا - روشن رو دوستونکے حقمین شیرین دشمنون کے لئے تلخ نرم خو بدخواہونکے لئے سخت مزاج ہی - یعنے ہر ایک مین یہہ اوصاف جمع ہین -

نَدٍ أَبِيٍّ غَمْرٍ وَافٍ أَخِي ثِقَةٍ ‏ جَعْدٍ سَرِيٍّ نَهٍ نَدْبٍ رِضًا نَدُسِ

ند وما بعدہ نعت لدان وہو بدل من ابیض - ند جواد یرید ندی الکف - والابی الذی یابی الدنایا - غر ای مغری بفعل الجمیل - وجعد ماض فی الامور - والسری من السرو ای الشرافۃ ونہ ای ذو نہیۃ وہی العقل - وندب ای سریع فے الامر اذا ندب الیہ ورضی ای مرضی القول - والندس العارف بالامور البحاث عنہا ترجمہ ہر ایک انمین کا سخی بُری باتون سے انکار کرنے والا - اچھے کام کا حریص - عہد کا پورا کرنیوالا - صاحب اعتماد - ارادہ کا پورا - شریف - عاقل - فریادرسی کے لئے جلد پہنچنے والا - پسندیدہ قول - تجربہ کار اصل حقیقت کا متلاشی ہی -

لَوْ كَانَ فَيْضُ يَدَيْهِ مَاءَ غَادِيَةٍ	عَزَّ الْقَطَا فِي الْفَيَافِي مَوْضِعُ الْيَبَسِ

موضع الیبس من باب اضافۃ المنعوت الی النعت والغادیۃ السحابۃ تغتدی بالمطر وعزہہنا بمعنی اعوز۔ والفیافی جمع فیفا الارض البعیدۃ القلیلۃ الماء۔ والیبس المکان الیابس۔
ترجمہ اگر اُسکے دونون ہاتھون کا فیض ابر صبح بار کا پانی ہوجاوے تو جنگلومین پرندہ قطا کو خشک مکان کا ملنا تنگ کردے یعنے اُسکو خشک مکان نہ ملے کیونکہ اُسکی عطا کا باران مثل طوفان ہی۔

أَكَارِمٌ حَسَدَ الْأَرْضَ السَّمَاءُ بِهِمْ	وَقَصَّرَتْ كُلُّ مِصْرٍ عَنْ طَرَابُلُسِ

الاکارم جمع اکرم کما یقال افاضل فی جمع افضل۔ وطرابلس بلدۃ الممدوح وہی من بلاد الشام بالساحل ترجمہ وہ لوگ ایسے سخی ہین کہ اُنکے سبب آسمان زمین پر حسد کرتا ہی کیونکہ وہ زمین پر مقیم ہین اور ہر شہر طرابلس سے کمتر رہے گا یعنے اُنکی اقامت اور شرف کے سبب۔

أَيُّ الْمُلُوكِ وَهُمْ قَصْدِي أُحَاذِرُهُ	وَأَيُّ قِرْنٍ وَهُمْ سَيْفِي وَهُمْ تُرُسِي

القرن المماثل ترجمہ بادشاہون مین مین کس بادشاہ سے ڈرون جبکہ میرے ممدوح میرے مقصود ہون اور کون میرا ہمسر اور مثل ہی ایسے حال مین کہ یہ لوگ میری شمشیر وسپر ہون یعنے ایسے حالمین نہ میرا کوئی ہمسر ہی اور نہ جائے خوف

وسألہ ابوضبیس الشرب فقال ارتجالاً

أَلَذُّ مِنَ الْمُدَامِ الْخَنْدَرِيسِ	وَأَحْلَى مِنْ مُعَاطَاةِ الْكُؤُوسِ

الخندریس من اسماء الخمر سمیت بذلک لقدمہا ومنہ حنطۃ خندریس ای عتیق۔ والکؤوس جمع کاس ولا یسمے کاساً حتے یکون فیہ شراب ترجمہ شراب کہنہ سے مزیدار اور کاسہائے شراب کے دورسے شیرین۔

مُعَاطَاةُ الصَّفَائِحِ وَالْعَوَالِي	وَإِقْحَامِي خَمِيسًا فِي خَمِيسِ

الصفائح جمع صفیحۃ وہو السیف العریض۔ والعوالی الرماح الطوال والخمیس الجیش العظیم والاقحام الادخال ترجمہ دو شمشیرہائے عریض ونیزہائے طویل اور ایک لشکر کو دوسرے لشکر مین میرا گھسا دینا ہی۔ یعنے مینوشی سے میرے نزدیک شمشیر زنی اور دشمن کا بھگادینا زیادہ پسند ہی۔

فَمَوْتِي فِي الْوَغَى عَيْشِي لِأَنِّي	رَأَيْتُ الْعَيْشَ فِي أَرَبِ النُّفُوسِ

الارب الحاجۃ ترجمہ سو لڑائی مین مرنا میری عین تمنا یا زندگی ہی کیونکہ مین دلون کی خواہش مین زندگی سمجھا ہون یعنی زندگی نام کامیابی کا ہی چونکہ جنگ مین مرنا میرا دلی مقصد ہی اس لئے اس قسم کی موت کو مین زندگی سمجھتا ہون۔

وَلَوْ سُقِّيتُهَا بِيَدَيْ نَدِيمٍ	أُسَرُّ بِهِ لَكَانَ أَبَا ضَبِيسِ

ترجمہ اور اگر مین شراب پلایا جاؤن دونون ہاتھون ایسے ہمنشین سے کہ مین اُس سے خوش کیا جاؤن تو ایسا شخص میرا دوست ابا ضبیس ہے

وقال یمدح محمد بن زریق الطرسوسی

هٰذِی بَرَزْتِ لَنَا فَہِجْتِ رَسِیسَا	ثُمَّ انْثَنَیْتِ وَمَا شَفَیْتِ نَسِیسَا

ہذی تقدیرہ یا ہذہ حذف حرف النداء ضرورۃً - والرسیس اول الحمی وہو ما یتولد من الضعف والنسیس بقیۃ النفس ترجمہ ای یہہ محبوبہ تو ہمارے سامنے ظاہر ہوئی سو تونے اُس محبت کو جو مثل تپ دلمین پوشیدہ تھی اوبھار دیا پھر تو لوٹی اور بقیہ جان کو شفا ندی یعنے وصل سے محروم رکھا۔

قَطَّعْتِ ذَیَّاکَ الْخُمَارَ بِسَکْرَۃٍ	وَاَدَرْتِ مِنْ خَمْرِ الْفِرَاقِ کُؤُوسَا

ذیاک تصغیر ذاک ترجمہ تونے یہہ خمار ایک نشہ فراق سے اُتار دیا اور شراب فراق کے پیالونکا دور کیا معشوقہ کے بخل کو ایام قرب مین خمار سے تشبیہ دی اور فراق کو نشہ سے اور خمار کو بصیغہ تصغیر اسواسطے تعبیر کیا کہ جب اُسکو نشہ فراق سے نسبت کرکے دیکھا تو وہ خمار تکلیف مین شدائد فراق سے کم تھا۔

وَجَعَلْتِ حَظِّی مِنْکِ حَظِّی فِی الْکَرٰی	وَتَرَکْتِنِی لِلْفَرْقَدَیْنِ جَلِیْسَا

ترجمہ اور تونے میرا حصہ اپنے وصل سے ویساہی مقرر کیا جیسا میرا حصہ خواب مین ہے یعنی جیسا مین خواب سے محروم ہون ایسا ہی تیرے وصل سے اور تونے مجکو فرقدین کا جو دو ستارے قطب کے پاس ہین اور جو عدم افتراق مین ضرب المثل ہین ہمنشین بنا دیا یعنے میری تمام راتین اختر شماری مین گذرتی ہین۔

اِنْ کُنْتِ ظَاعِنَۃً فَاِنَّ مَدَامِعِی	تَکْفِی مَزَادَکُمْ وَتَرْوِی الْعِیْسَا

المزاد جمع مزادۃ وہی وعاء الماء الذی تیزود للسفر ترجمہ اگر تو ای محبوبہ کوچ کرنے والی ہی تو بیشک میری آنکھین تمہارے مشکیزونکے بھرنے کے لئے کافی ہین اور تمہارے شترونکو بھی بسبب کثرت گریہ سیراب کرینگی۔

حَاشَا لِمِثْلِکِ اَنْ تَکُوْنَ بَخِیْلَۃً	وَلِمِثْلِ وَجْہِکِ اَنْ یَکُوْنَ عَبُوْسَا

حاشاہ من المحاشاۃ وہی المباعدۃ والمجانبۃ - والعبوس الکریہۃ ترجمہ تجھ جیسی حسینہ کریم الاصل کو اس عیب سے بچاتا ہون کہ اپنے عاشق جانباز سے اپنے وصل مین بخل کرے اور تجھ جیسے چہرہ تابان کو اس برائی سے دور کرتا ہون کہ وہ ترشرو ہو ۔ ندانم از چہ سبب رنگ آشنائی نیست ٭ سہی قدان سیہ چشم ماہ سیمارا۔

وَلِمِثْلِ وَصْلِکِ اَنْ یَکُوْنَ مُمَنَّعًا	وَلِمِثْلِ نَیْلِکِ اَنْ یَکُوْنَ خَسِیْسَا

ترجمہ اور تجھ جیسی جمیلہ کے وصل کو اس قباحت سے بچاتا ہون کہ وہ اپنے عاشق صادق سے روکی جاوے اور تجھ جیسی کی عطا خسیس و ناکارہ ہو یعنے انقطاع واعراض سے - بعض شراح نے اس شعر پر یہہ اعتراض کیا ہی کہ شاعر اپنے معشوق کا سہل الوصل ہونا چاہتا ہی اور یہہ عیوب مین سے ہی جواب اُسکا یہہ ہی کہ متنبی معشوق کو اپنے

وصل کی طرف راغب کرتا ہی نہ سارے جہان کی طرف - اور کون شخص طالب وصال نہین ہوتا -

خَوْدٌ جَنَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ عَوَاذِلِي	حَرْبًا وَغَادَرَتِ الْفُؤَادَ وَطِيسَا

الوطیس تنور من حدید ترجمہ معشوقہ ایک زن نازک اندام ہی کہ اُسنے مجھ مین اور زنان ملامت گر مین ایک جنگ عظیم برپا کردی ہی کہ وہ ہر وقت اُس کے عشق سے مجکو مانع ہوتی ہین اور مین اُنکی نہین مانتا اور اُسنے میرے دلکو آتش سوزان عشق کے باعث مثل تنور آہنی گرم کرکے چھوڑ دیا ہی -

بَيْضَاءُ يَمْنَعُهَا تَكَلَّمَ دَلُّهَا	تِيهًا وَيَمْنَعُهَا الْحَيَاءُ تَمِيسَا

تکلم وتمیسا منصوبان بان المحذوفۃ ای ان تکلم وان تمیسا - ودلہا دلالہا وتمیس تثنی ترجمہ وہ گورے رنگ کی ہی کہ اُس کا ناز بطور غرور اُسکو کلام کرنے سے منع کرتا ہی اور اُسکی شرم اُسکو خرامان چلنے سے روکتی ہی -

لَمَّا وَجَدْتُ دَوَاءَ دَائِي عِنْدَهَا	هَانَتْ عَلَيَّ صِفَاتُ جَالِينُوسَا

جالینوس یضرب بہ المثل فی الطب وہو رومی ترجمہ جب مین نے اپنے درد کی دوا محبوبہ کے پاس پائی یعنے اُسکا وصال تو جالینوس طبیب کی صفات میری نظرون مین حقیر ہوگئین -

أَبْقَى زُرَيْقٌ لِلثُّغُورِ مُحَمَّدًا	أَبْقَى نَفِيسٌ لِلنَّفِيسِ نَفِيسَا

الثغر مایلاقی ممالک الکفار - زریق اب الممدوح محمد ترجمہ زریق پدر ممدوح نے حفاظت سرحد ممالک اسلام کے واسطے اپنے بیٹے محمد ممدوح کو چھوڑا نفیس یعنے زریق نے واسطے کار نفیس یعنے حفاظت سرحد کی نفیس کو یعنے محمد کو باقی چھوڑا

إِنْ حَلَّ فَارَقَتِ الْخَزَائِنُ مَالَهُ	أَوْ سَارَ فَارَقَتِ الْجُسُومُ الرُّؤُوسَا

ترجمہ اگر ممدوح مقیم ہوتا ہی اور لڑائی نہین کرتا تو اُسکے خزانے اُسکے مال سے مفارقت کرتے ہین یعنے اپنے سائلین کو بخشدیتا ہی اور جب جنگ کے لئے جاتا ہی تو دشمنون کے جسم اُنکے سرون سے جدا ہو جاتے ہین یعنی وہ سخی اور شجاع ہی -

مَلِكٌ إِذَا عَادَيْتَ نَفْسَكَ عَادِهِ	وَرَضِيتَ أَوْحَشَ مَا كَرِهْتَ أَنِيسَا

رضیت عطف علی عادیت ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہی کہ جب تو اپنی جان کا دشمن ہو جاوے اور نہایت مکروہ امر سے راضی ہوجاوے تو تو اُسکا دشمن بنجا کہ یہہ دونون خرابیان تجکو پیش آوین گی -

اَلْخَائِضَ الْغَمَرَاتِ غَيْرَ مُدَافِعٍ	وَالشِّمَّرِيَّ الْمِطْعَنَ الدِّعِّيسَا

نصب الخائض ومابعدہ علی المدح بفعل مضمر - والغمرات الشدائد - والشمری بفتح الشین وکسرہا المشمر الجاد فی الامور والمطعن الجید الطعن - والدعیس فعیل من الدعس وہو من ابنیۃ المبالغۃ - ودعسہ بالرمح طعنہ ترجمہ مین مدح کرتا ہون اس شخص کی کہ شدائد جنگ مین گھسنے والا ہی کہ اُسکو کوئی روک نہین سکتا اور اپنے مقاصد مین بڑا کوشش کرنیوالا اور بڑا نیزے باز ہی -

إِلَّا مَسُوْدًا جَنْبَهُ مَرْؤُوْسَا	كَشَفْتُ جَمْهَرَةَ الْعِبَادِ فَلَمْ أَجِدْ

جمهرة الشئ اکثرہ کذا جمہورہ۔ والمسود الذی سادہ غیرہ وکذا المرؤوس الذی قد علا علیہ غیرہ بالریاستہ ترجمہ مینے تمام لوگون کا حال بخوبی دریافت کیا سوا اُسکے مقابلہ مین مینے سب زیر دست پائے۔

يَنْفِي الظُّنُوْنَ وَيُفْسِدُ التَّقْيِيْسَا	بَشَرٌ تَصَوَّرَ غَايَةً فِي آيَةٍ

ترجمہ وہ بصورت بشر ہی کہ قدرت الٰہی کا ایک بڑا نمونہ ہی۔ وہ گمانون کی نفی کرتا ہی اور قیاس کرنے کو فاسد یعنے اگر کوئی مثلاً اُسکو عطا مین دریا کہے یا حسن صورت مین آفتاب یا سلطنت مین سکندر یا حکمت مین ارسطو۔ تو وہ اُن سے بھی بڑھکر ہی۔ غرض اُسکا کوئی نظیر نہین ہی۔

وَعَلَيْهِ مِنْهَا لَا عَلَيْهَا يُوْسَا	وَبِهِ يُضَنُّ عَلَى الْبَرِيَّةِ لَا بِهَا

الضن البخل۔ ویوسا یحزن یقال آسیت علیہ اذا حزنت علیہ ترجمہ تمام خلق سے ممدوح کی بابت بخل کیا جاتا ہی نہ تمام خلق سے یعنی اگر ممدوح تمام خلق پر فدا کیا جاوے اسطرح کہ تمام خلق سالم رہے نہ وہ تو ساری مخلوق اُس کے فضائل کو نہ پہنچے گی اس لئے اُسکے فدا کرنے مین بخل کیا جاتا ہی اور اگر تمام خلق اُسپر فدا کی جاوے تو محل بخل نہین ہی کیونکہ وہ تمام دُنیا سے افضل ہی اُسکے ہوتے کسی مخلوق کی حاجت نہین ہی۔ اور اُسپر تمام دُنیا کی بنسبت غم و افسوس کیا جاتا ہی اگر وہ ہلاک ہوجاوے نہ تمام دُنیا پر۔ خلاصہ یہہ کہ ممدوح مین تمام دُنیا کے منافع موجود ہین اور دُنیا مین اُسکے سے منافع نہین ہین۔

لَمَّا أَتَى الظُّلُمَاتِ صِرْنَ شُمُوْسَا	لَوْ كَانَ ذُو الْقَرْنَيْنِ أَعْمَلَ رَأْيَهُ

ترجمہ اگر سکندر ذوالقرنین اُسکی رائے کو کام مین لاتا جبکہ وہ ظلمات مین گیا تھا تو ظلمات مثل شموس روشن ہوجاتے۔

فِي يَوْمِ مَعْرَكَةٍ لَأَعْيَا عِيْسٰى	أَوْ كَانَ صَادَفَ رَأْسَ عَاذَرَ سَيْفُهُ

عاذر رجل من بنی اسرائیل احیاہ اللہ تعالیٰ لعیسیٰ۔ ویوم معرکۃ یوم حرب واعیا اعجز ترجمہ یا اُسکی تلوار بروز جنگ سر عاذر پر لگتی تو اُسکا زندہ کرنا حضرت عیسیٰ کو عاجز کردیتا۔ نعوذ باللہ من ہذا الافراط۔

مَا انْشَقَّ حَتّٰى جَازَ فِيْهِ مُوْسٰى	أَوْ كَانَ لُجُّ الْبَحْرِ مِثْلَ يَمِيْنِهِ

لج البحر معظمہ ووسطہ ترجمہ اور اگر وسط دریائے قلزم مثل عطایائے دست راست ممدوح کثیر ہوتا تو وہ نہ پھٹتا کہ اُس مین حضرت موسیٰ مع بنی اسرائیل گزر جاتے۔ اس غلو بے حاجت سے خدا کی پناہ۔

عُبِدَتْ فَصَارَ الْعَالَمُوْنَ مَجُوْسَا	أَوْ كَانَ لِلنِّيْرَانِ ضَوْءُ جَبِيْنِهِ

المجوس طائفۃ یعبدون النار ترجمہ اور اگر اُسکی پیشانی کا سا نور آگون مین ہوتا تو وہ قابل معبود ہونے کے ہوتین اور ساری دُنیا آتش پرست ہوجاتی۔

لَمَّا سَمِعْتُ بِهٖ سَمِعْتُ بِوَاحِدٍ	وَرَأَيْتُهٗ فَرَأَيْتُ مِنْهُ خَمِيسَا

الخميس العسكر العظيم المشتمل علی خمسة ارکان المقدمة - والقلب - والميمنة والميسرة والساقة ترجمہ جب مینے اُسکا ذکر سُنا تو ایک شخص کا ذکر سنا اور جب مینے اُسکو دیکھا تو اُسکو ایک لشکر عظیم دیکھا یعنے وہ تنہا قائم مقام لشکر ہی - ليس من الله بمستنكر ان يجمع العالم فے واحد -

وَلَحَظْتُ اَنْمُلَهٗ فَسِلْنَ مَوَاهِبًا	وَلَمَسْتُ مُنْصُلَهٗ فَسَالَ نُفُوسَا

لحظ الانامل کناية عن الاستمطار ولمس المنصل کناية عن الاستنصار ترجمہ اور مینے اُسکی انگلیون کی طرف بامید عطا دیکھا تو وہ ازروے عطایا بہنے لگین اور اُسکی شمشیر کی طرف بامید امداد دیکھا تو اُسمین سے دشمنون کی جانین نکل پڑین کیونکہ اُنکو اُسنے قتل کیا تھا اور اُنکی جانون کا ذخیرہ اُسمین جمع تھا -

يَا مَنْ نَلُوذُ مِنَ الزَّمَانِ بِظِلِّهٖ	حَقًّا وَنَطْرُدُ بِاسْمِهٖ اِبْلِيسَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ ہم حوادث زمانہ سے بیشک ہمیشہ اُسکی پناہ پکڑتے ہین اور اُسکے نام کی برکت سے شیطان کو بھگاتے ہین کیونکہ وہ ہمنام حضرت رسالت پناہ کے ہی یا اُس کے خوف سے بھاگ جاتا ہی -

صَدَقَ الْمُخَبِّرُ عَنْكَ دُوْنَكَ وَصْفُهٗ	مَنْ بِالْعِرَاقِ يَرَاكَ فِيْ طَرَسُوْسَا

وصفه مبتدا ودونك خبره ومن فاعل يراك ترجمہ تیرا مدح خوان جو تیرے اوصاف کی خبر دیتا ہی سچا ہی بلکہ اُسکا وصف تیرے استحقاق سے کم ہی - یہان پر کلام تمام ہوگیا - پھر کہتا ہی کہ جو شخص عراق مین ہی وہ وہان تیرے آثار فضل دیکھ کر یہ سمجھتا ہی کہ تو عراق مین ہی حال آنکہ تو طرسوس مین ہی یعنے تیرا ذکر خیر ہر جگہ ہی -

بَلَدٌ اَقَمْتَ بِهٖ وَذِكْرُكَ سَائِرٌ	يَشْنَا الْمَقِيْلَ وَيَكْرَهُ التَّعْرِيْسَا

المقيل القيلولة وقت القائلة - والتعريس النزول فے آخر الليل - ويشنا مهموز فابدل الهمزة الفا وهو بمعنے يبغض ترجمہ طرسوس ایک شہر ہی جسمین تو مقیم ہی اور تیرا ذکر خیر ہمیشہ رات دن دنیا مین پھرتا ہی اسطرح کہ قیام نیم روز و آخر شب کو جو ضروری اور معمولی بات ہی مبغوض اور مکروہ سمجھتا ہی -

فَاِذَا طَلَبْتَ فَرِيْسَةً فَارَقْتَهٗ	وَاِذَا خَدَرْتَ تَخِذْتَهٗ عِرِّيْسَا

اسد خادر داخل فے الخدر وهی الاجمة واخدر الاسد اذا لزم الخدر - وتخذت بمعنے اتخذت والعريس الاجمة ترجمہ سو تو جب شکار طلب کرتا ہی تو طرسوس کو چھوڑ دیتا ہی اور جب تو اُسمین قیام کرتا ہی تو اُسکو بیشہ بنا لیتا ہی -

اِنِّیْ نَثَرْتُ عَلَيْكَ دُرًّا فَانْتَقِدْ	كَثُرَ الْمُدَلِّسُ فَاحْذَرِ التَّدْلِيْسَا

التدليس اخفاء العيب ترجمہ مینے تجھپر موتی یعنی اپنے شعر بکھیرے سو تو اُنکو پرکھ لے ایسے شاعر جو اپنے اشعار کا عیب چھپاتے ہین بہت ہوگئے ہین سو اُنکے عیب چھپانے سے بچ اور کھوٹے کھرے کو دیکھ لے -

حَجَبْتَہَا عَنْ اَہْلِ اِنْطَاکِیَّۃٍ	وَجَلَوْتَہَا لَکَ فَاجْتَلَیْتَ عَرُوْسًا

عروسا حال من القصیدة او من الممدوح لان العروس یقع علی الذکر والانثی ترجمہ مینے اس قصیدہ کو باشندگان انطاکیہ سے چھپا لیا اور اُسکو تیرے روبرو ظاہر کیا سو تونے اُسکو ظاہر دیکھا مثل ایک عروس کے کہ تیرے لئے اور یا تو مثل دولھا کے ہو اُس کے لئے یعنی وہ تیرے ہی شایان شان ہی نہ اور کے۔

خَیْرُ الطُّیُوْرِ عَلَی الْقُصُوْرِ وَشَرُّہَا	یَأْوِی الْخَرَابَ وَیَسْکُنُ النَّاؤُوْسَا

الناؤوس لیس بعربی وہو مقابر النصاری وقیل مقابر المجوس ترجمہ عمدہ پرندے محلون پر بیٹھتے ہین اور اُن کے بدتر مثل بوم ویرانہ ہین اور مجوس کے مقابر مین رہتے ہین جنکی زیارت کو کوئی نہین جاتا۔ خلاصہ یہہ ہی کہ میرے اشعار عمدہ ہین اور تو بہترین ملوک ہی۔ سو عمدہ عمدونکے واسطے اور ردی ردی کے لئے ہی۔

لَوْ جَادَتِ الدُّنْیَا فَدَتْکَ بِاَہْلِہَا	اَوْ جَاہَدَتْ کُتِبَتْ عَلَیْکَ حَبِیْسًا

الحبیس المحبوس وہو الوقف الذی لایباع ولا یوہب ترجمہ اگر دنیا مین لیاقت بخشش کرنیکی ہوتی تو وہ اپنے باشندونکو تجھ پر قربان کر دیتی اور تجکو ہمیشہ رکھتی اور اگر صاحب جہاد ہوتی تو تیرے لئے وقف ہوتی مثل اُس گھوڑے کے جو خدا کی راہ مین وقف کر دیا جاتا ہی یعنے سوائے تیری خدمت کے اور کے پاس نجاتی اور یہہ اس لئے کہا کہ محمد ممدوح صاحب جہاد اور محافظ سرحد اسلام حامی مسلمین اہل روم سے تھا۔

ودس علیہ کافور من یستعلم مافی نفسہ ویقول لہ قد طال قیامک عند ہذا الرجل فقال

یُقِلُّ لَہُ الْقِیَامُ عَلَی الرُّؤُسِ	وَبَذْلُ الْمُکْرَمَاتِ مِنَ النُّفُوْسِ

ترجمہ ہمارا سر کے بل اُسکی خدمت مین کھڑا رہنا ایک کمتر کام ہی کیونکہ وہ اس سے زیادہ کا مستحق ہی اور ہماری جانہائے گرامی کا اُس کی خدمت مین خرچ کرنا بے حقیقت شی ہی۔

اِذَا خَانَتْہُ فِیْ یَوْمٍ ضَحُوْکٍ	فَکَیْفَ تَکُوْنُ فِیْ یَوْمٍ عَبُوْسٍ

ضمیر خانت للانفس ترجمہ جبکہ ہماری جانین خوشی کے دینن کافور کی خیانت کرین تو کیا حال ہوگا اُن جانون کا ترشروئی کے روز یعنی بروز جنگ۔ خلاصہ یہہ ہی کہ اگر ہم ایام امن مین اُسکی خدمت نکرین تو بروز جنگ ہم سے کیا ہوگا۔

وقال یہجو کافورا

اَنُوْکُ مِنْ عَبْدٍ وَمِنْ عِرْسِہٖ	مَنْ حَکَّمَ الْعَبْدَ عَلٰی نَفْسِہٖ

الضمیر فی عرسہ عائد الی من حکم او الی عبد ترجمہ جو شخص غلام کو اپنی جان پر حاکم بنا دے وہ زیادہ احمق ہی غلام اور اپنی بی بی سے یا غلام کی بی بی سے۔ شاعر اپنے اوپر عتاب کرتا ہی کہ کیون کافور کے پاس آیا۔

وَاِنَّمَا یُظْہِرُ تَحْکِیْمَہٗ	تَحَکُّمُ الْاِفْسَادِ فِیْ حِسِّہٖ

ترجمہ اور عبد اپنے نفس پر اظہار تحکیم نہین کرتا مگر اسلئے کہ اُسکی عقل مین فساد محکم اور اُسکی بیعقلی قطعی ہو جاوے۔

مَا مَنْ يَرَى أَنَّكَ فِي وَعْدِهِ	كَمَنْ يَرَى أَنَّكَ فِي حَبْسِهِ

ترجمہ اے متنبے جو شخص تجکو یہ سمجھتا ہی کہ تو اُسکے وعدہ کے بھروسے پر ہی وہ اُس شخص کے مانند نہین ہوتا جو یہ جانتا ہی کہ تو اُسکو قید مین ہی یعنی جسکو اپنے وعدہ کا لحاظ ہوتا ہی وہ امیدوار کی کامیابی مین سعی کرتا ہی اور جو امیدوار کو اپنی قید مین سمجھتا ہی وہ اُسکو ذلیل کیا کرتا ہی سو کافور تجکو اپنی قید مین جانتا ہی اور اس لئے اُس سے امید خیر نہین ہی۔

اَلْعَبْدُ لَا تَفْضُلُ أَخْلَاقُهُ	عَنْ فَرْجِهِ الْمُنْتِنِ أَوْ ضِرْسِهِ

ترجمہ غلام کے اخلاق اپنی شرمگاہ بدبو اور اپنے دانت سے آگے نہین بڑھتے۔ یعنی وہ ہمیشہ اپنی فرج و شکم کی خدمت مین رہتا ہی۔ اُسکو نیکنامی اور فضائل کی طرف بالکل توجہ نہین ہوتی۔

لَا يُنْجِزُ الْمِيعَادَ فِي يَوْمِهِ	وَلَا يَعِي مَا قَالَ فِي أَمْسِهِ

ضمیر یومہ للمیعاد و ضمیر امسہ للکافور ترجمہ کافور اپنے وعدہ کو بروز ایفائے وعدہ پورا نہین کرتا اور جو اُسنے کل کہا تھا اُسکو آج یاد نہین رکھتا یعنی غافل و فراموش کار ہی۔

وَإِنَّمَا تَحْتَالُ فِي جَذْبِهِ	كَأَنَّكَ الْمَلَّاحُ فِي قَلْسِهِ

القلس حبل السفینۃ الذی تجذب بہ السفینۃ فے الاصعاد ترجمہ اور سوا اسکے نہین ہو کہ اے متنبی تو اُسکو امور خیر کی طرف کھینچنے مین حیلہ کرتا ہی گویا تو ملاح ہی اپنی اُس رسی مین جسکے ذریعہ سے کشتی کو بلندی کی طرف لیجاتا ہی۔ یعنی یہ شخص بالطبع خیر کی طرف مائل نہین ہی بزور اُسکو امور خیر کی طرف کھینچتا ہی۔

فَلَا تُرَجِّ الْخَيْرَ عِنْدَ امْرِئٍ	مَرَّتْ يَدُ النَّخَّاسِ فِي رَأْسِهِ

فی بمعنی علے۔ وہمز عین الفعل من راسہ علے الاصل والقافیۃ ترجمہ سو تو ایسے شخص سے امید خیر نرکھ جسکے سر پر بردہ فروش کا ہاتھ پھرا ہو یعنے ذلیل رہا ہو

وَإِنْ عَرَاكَ الشَّكُّ فِي نَفْسِهِ	بِحَالِهِ فَانْظُرْ إِلَى جِنْسِهِ

ترجمہ اور اگر تجکو اُسکی ذات و حال مین شک پیش آئے تو اُسکے ہم جنس اور غلامونکو دیکھ لے کہ انہین مروت و کرم کا نام نہین ہی۔

فَقَلَّمَا يَلْؤُمُ فِي ثَوْبِهِ	إِلَّا الَّذِي يَلْؤُمُ فِي غَرْسِهِ

الغرس جلدۃ رقیقۃ تخرج علی راس الولد عند الولادۃ۔ واللؤم البخل و سوء الطباع ترجمہ سو یہ کمتر ہوتا ہی کہ کوئی اپنے لباس مین بخیل ہو مگر وہ کہ اپنی سرشت مین ناکس و کمینہ ہو یعنے بخیل الاصل ہی۔

مَنْ وَجَدَ الْمَذْهَبَ عَنْ قَدْرِهِ	لَمْ يَجِدِ الْمَذْهَبَ عَنْ قِنْسِهِ

القنس الاصل ترجمہ جس شخص نے دولت کی راہ اپنے مقدر سے پائی وہ راہ لیاقت اپنی اصل سے نہیں پاتا یعنی اصل غالب رہتی ہی

واحضرہ ابو الفضل بن العمید مجمرة محشوة بالنرجس والآس والدخان یخرج من خلال ذلک فقال مرتجلاً

وَاَطْیَبُ مَا شَمَّهٗ مِعْطَسُ	اَحَبُّ امْرِئٍ حَبَّتِ الْاَنْفُسُ

احب واطیب خبران لمبتدء محذوف - والمعطس الانف ترجمہ یہ ممدوح اُن چیزون مین جنکو جانین دوست رکھتی ہین سب سے زیادہ محبوب ہی اور یہ وہوتی اُن خوشبوؤن مین جنکو ناک سونگھتی ہو سب سے عمدہ ہی-

مَجَامِرُهٗ الْاٰسُ وَالنَّرْجِسُ	وَنَشْرٌ مِنَ النَّدِّ لٰكِنَّمَا

النّد ہو ضرب من الطیب - والآس نبت معروف وکذلک النرجس - والمجامر جمع مجمرة وہی مایوضع علیہ البخور ترجمہ یہ بوے خوش ند کی ہی مگر اُسکی انگیٹھیان آس و نرگس ہین کہ دھوان اُسمین سے نکلتا ہی-

فَهَلْ هَاجَهٗ عِزُّكَ الْاَقْعَسُ	وَلَسْنَا نَرٰى لَهَبًا هَاجَهٗ

الاقعس الثابت ترجمہ اور ہم نہین دیکھتے کہ آگ نے اس خوشبو کو اُٹھایا ہی کیا اُسکو تیری عزت پایدار نے اُٹھایا ہی-

لَتَحْسُدُ اَرْجُلَهَا الْاَرْؤُسُ	وَاِنَّ الْفِئَامَ الَّتِیْ حَوْلَهٗ

الضمیر فے ارجلہا للرؤس - والفئام بکسر الفاء والہمزة ہم الجماعات وصحفہ بعضہم بالقاف ترجمہ اور بیشک وہ گروہ جو ممدوح کے گرد ہین البتہ اُنکے سر اپنے پانوؤن پر حسد کرتے ہین کیونکہ پانوؤنکو بسبب قیام خدمت ممدوح یا اس لئے کہ وہ اُس زمین پر کھڑے ہین جسپر ممدوح رونق افروز ہی اُن کے سرون پر فخر ہی-

وقال یمدح ابا العشائر علی بن الحسین بن حمدان

حَشَاهُ لِیْ بِحَرٍّ حَشَایَ حَاشٍ	مَبِیْتِیْ مِنْ دِمَشْقَ عَلٰى فِرَاشٍ

الحشا ما بین الاضلاع الی الورک ترجمہ یاد دمشق سے میری خوابگاہ ایسے فرش گرم پر ہی جسکو میری سوزش درونسے کسی بھرنے والے نے پُر کر دیا ہی- اپنی شدت مصائب محبت و حرارۂ قلب کا بسبب اشتیاق محبوب کے بیان کرتا ہی-

وَهَمٍّ كَالْحُمَيَّا فِی الْمُشَاشِ	لَقٰى لَیْلٍ كَعَیْنِ الظَّبْیِ لَوْنًا

لقی بمعنی ملقی حال ای ملقی فی لیل وملقی فی ہم - وعین الظبی یضرب بہا المثل فے السواد والحمیا من اسماء الخمر والمشاش رؤس العظام الرخوة ترجمہ ایسے حال مین کہ مین کشتہ ایسے شب فراق کا ہون جو مثل چشم آہو سیاہ ہی اور ایسے غم کا پچھاڑا ہوا جو استخوانون مین مثل شراب سرایت کرتا ہی-

یُجَشِّمُ فِیْ جَوَانِحِهٖ كَالْمُحَاشِ	وَشَوْقٍ كَالتَّوَقُّدِ فِیْ فُؤَادٍ

الجوانح عظام اعالی الصدر المحیطة بہ - والمحاش بکسر المیم وضمہا لغتان وہو ما احرقتہ النار - ترجمہ اور مین کشتہ شوق ہون جو دل مین مثل شعلہ زن آتش کے ہی بلکہ وہ اجزاے سینہ سوختہ مین مثل چنگاری کے ہی شاعر نے تین چیزون کو تین سے

تشبیہ دی۔ شوق کو تو قد نار سے اور دلکو چنگاری سے اور پسلیون کوشی سوختہ سے۔

سَقَى اللّٰهُ مُرْكَانَ نَصْلٍ غَيْرِ نَابٍ ‏ ‏ وَرَدَّ دِي كُلَّ رُمْحٍ غَيْرِ رَاشِ

نبا السیف اذا لم یوثر فی الضریبة وارتفع۔ ورمح راش ای ضعیف کرجل مال ای ذو مال ترجمہ خون دشمنان ہر شمشیر کو جو مضروب سے اُچٹتی نہو تر رکھیو اور سیراب کیجو ہر نیزہ قوی الضرب کو جو ضعیف نہو۔

فَإِنَّ الْفَارِسَ الْمَنْعُوتَ خَفَّتْ ‏ ‏ لِمُنْصَلِهِ الْفَوَارِسُ كَالرِّيَاشِ

المنعوت الموصوف بالشجاعة۔ وخفت تطایرت تطایر الریش والریاش جمع ریشة بمعنے پر فی الفارسیة ترجمہ کیونکہ شہسوار موصوف بشجاعت یعنے ممدوح کی تلوار سے سواران دشمن مثل پر کے اُڑ گئے۔

فَقَدْ أَضْحَى أَبَا الْغَمَرَاتِ يُكْنَى ‏ ‏ كَأَنَّ أَبَا الْعَشَائِرِ غَيْرُ فَاشِ

الغمرات الشدائد ترجمہ کیونکہ وہ بسبب کثرت جنگ وجدل ابو الغمرات یعنے شدائد کا باپ کنیت رکھا گیا گویا اُسکی کنیت قدیم ابو العشائر پوشیدہ ہوگئی ہی۔

وَقَدْ نَسِيَ الْحُسَيْنُ بِمَا يُسَمَّى ‏ ‏ رَدَى الْأَبْطَالِ أَوْ غَيْثَ الْعِطَاشِ

ردی الابطال ای ہلاکہم ترجمہ چونکہ ممدوح کا نام اب ہلاکی دشمنان و باران تشنگان رکھا گیا ہی لہذا اُسکا اصلی نام حسین فراموش کیا گیا ہی کہ اُسکے حال کے القاب سے شجاعت وسخاوت بخوبی ظاہر ہی۔

لَقُوهُ حَاسِرًا فِي دِرْعِ ضَرْبٍ ‏ ‏ دَقِيقِ النَّسْجِ مُلْتَهِبِ الْحَوَاشِي

درع ضرب الاضافة بمعنی اللام والحاسر الذی لا درع علیہ۔ وملتہب الحواشی بریق السیف ترجمہ ممدوح کے دشمن اُسوقت مقابل ہوئے جب وہ معمولی زرہ پہنے ہوئے نتھا بلکہ ضرب شمشیر کی ایسی زرہ پہنے ہوئے تھا کہ وہ باریک بنی ہوئی اور اُسکے کنارے چمکدار تھے خلاصہ یہہ کہ اُسکی زرہ اُسکی شمشیر ہی جو ضرر دشمنان سے بچاتی ہی۔ شمشیر کے جوہرونکو دقیق النسج کہا۔ وچمکدار کنارے بسبب لمعان سیف کے۔

كَأَنَّ عَلَى الْجَمَاجِمِ مِنْهُ نَارًا ‏ ‏ وَأَيْدِي الْقَوْمِ أَجْنِحَةُ الْفَرَاشِ

ترجمہ گویا دشمنون کے سرونپر اُسکی تلوار بسبب صفائی وچمک کے ایک آگ ہی جو اُنکے سرونکو جلاتا ہی اور دشمنون کے ہاتھ مثل پرہائے پروانہ ہین جو آگ پر گرتا ہی یعنے اُنکے ہاتھ ایسے کٹے ہوئے ہوتے ہین جیسے پروانے۔

كَأَنَّ جَوَارِيَ الْمُهَجَاتِ مَاءٌ ‏ ‏ يُعَاوِدُهَا الْمُهَنَّدُ مِنْ عُطَاشِ

المہجة دم القلب۔ والعطاش کالصداع شدة العطش ترجمہ گویا دشمنون کے خون جاری پانی ہین کہ اُسکو بسبب شدت تشنگی تیری شمشیر تیز یا ہندی لوہے کی بار بار پیتی ہی۔ خلاصہ یہہ کہ تیری شمشیر دشمنونکے خون کی پیاسی ہی۔

فَوَلَّوْا بَيْنَ ذِي رُوحٍ مُفَاتٍ ‏ ‏ وَذِي رَمَقٍ وَذِي عَقْلٍ مُطَاشِ

مفاتُ مفعل من الفوت وہوالذی حیل بین روحہ وبینہ ۔ وطاش ذہب ترجمہ سود شمن اُسکے آگے سے ایسے حالمین بھاگے کہ بعض اُنمین مردہ تھے اور بعض مین کچھ سانس باقی تھی اور بعض کی مارے خوف کے عقل جاتی رہی تھی ۔

تَوَارِی الضَّبِّ خَافَ مِنِ احْتِرَاشِ	وَمُنْعَفِرٍ لِنَصْلِ السَّیْفِ فِیْہِ

توارِی مصدر ۔ والمنعفر الذی یقع علی العفر وہو التراب ۔ والاحتراش صید الضب ترجمہ اور بعض ایسے حال مین زمین پر پڑے ہوئے تھے کہ اُسمین شمشیر کا پھل ایسا غائب تھا جیسے گوہ بخوف شکار اپنے سوراخمین گھس جاتی ہی

وَمَا بِعُجَایَتِہٖ اٰثَارُ ارْتِہَاشِ	یُدَمِّیْ بَعْضُ اَیْدِی الْخَیْلِ بَعْضًا

العجایۃ عصبۃ فی الید فوق الحافر ۔ والارتہاش اصطکاک الیدین حتی تنعقر الرواہش وہی عروق باطن الذراع ترجمہ بسبب مضطربانہ بھاگنے اور اژدحام کے بعض گھوڑون کے ہاتھ اور بعض کو خون آلودہ کرتے تھے حال آنکہ پانو کے پٹھے مین اثر ٹکرانیکا نہین ہی یعنے اُنکے نیور نہین لگتا تھا کہ اُنکا اگلا ایک پانو دوسرے پر پڑے اور دونون پانو خون آلودہ ہو جاوین با اُن کا خون آلودہ ہونا خون مقتولین سے تھا جنپر وہ چلتے تھے ۔

تَبَاعُدُ جَیْشِہٖ وَالْمُسْتَجَاشِ	وَرَایِعُہَا وَحِیْدٌ لَمْ یَرُعْہُ

رایعہا مخوفہا ۔ والمستجاش الذی یطلب منہ الجیش والمراد بہ سیف الدولہ ترجمہ اور اُنکا ڈرانے والا ایک یکتا شخص ہی کہ اُسکو اُسکے لشکر سے دور ہونا اور اُسکا دور ہونا جو اُسکی مدد کو عند الطلب لشکر بھیجے یعنے سیف الدولہ نہین ڈراتا ۔

تَلَوِّی الْخُوْصِ فِیْ سَعَفِ الْعِشَاشِ	کَاَنَّ تَلَوِّیَ النُّشَّابِ فِیْہِ

الخوص ورق النخل ۔ والسعف ہو اغصان النخل وہو مایکون فی آخر الجرید ۔ والعشاش جمع عشۃ وہی النخلۃ اذا قل سعفہا ودق اسفلہا ترجمہ گویا تیر اندازونکا اُس سے لپٹنا ایسا تھا جیسے پتے درخت خرما کے اُسکی شاخ پر لپیٹتے ہین کیونکہ ممدوح شجاعت کے سبب تیرون اور ضرب اور طعن کی کچھ پروا نہین کرتا ۔

بِاَہْلِ الْمَجْدِ مِنْ نَہْبِ الْقُمَاشِ	وَنَہْبُ نُفُوْسِ اَہْلِ النَّہْبِ اَوْلٰی

اہل النہب الجیش ۔ والقماش المتاع ترجمہ اور دشمنون کے لشکر کی جانین لوٹنا اہل شرف کو غارت اسباب سے زیادہ مناسب ہی ۔ اسباب کا لوٹنا دون ہمتی پر دلالت کرتا ہی اور قتل اعدا عالی ہمتی ہی ۔

بِطَانٌ لَا تُشَارِکُ بِالْجِحَاشِ	تُشَادِکُ فِی النِّدَامِ اِذَا نَزَلْنَا

الندام المنادمۃ ۔ والبطان جمع بطین وہو کبیر البطن والجحاش المجاحشۃ وہی المدافعۃ فی القتال ترجمہ جب ہم گھوڑون کی پشتون سے اُترتے ہین تو مینوشی مین ہمارے شریک بسیار خوار لوگ بڑی توندھ والے جو لڑائی مین شریک نہ تھے ہو جاتے ہین ۔ یہ اُن لوگون پر تعریض ہی جو ممدوح کو میدان جنگ مین تنہا چھوڑ آئے تھے ۔

تَبِیْنُ لَکَ النِّعَاجُ مِنَ الْکِبَاشِ	وَمِنْ قَبْلِ النِّطَاحِ وَقَبْلَ یَاْتِیْ

قبل یاتی روی منصوباً علی الظرفیۃ ومخفوضاً عطفاً علی الاول - والنطاح مناطحۃ ذوات القرون والنعاج جمع نعجۃ وہی المعز ترجمہ اور لڑائی سے پہلے اور قبل اسکے کہ لڑائی کا وقت آئے تجکو معلوم ہو جاتا ہی کہ کون بھیڑ ہی اور کون مینڈھا جو ٹکرون لڑتا ہی۔

فَیَا بَحْرَ الْبُحُوْرِ وَلَا اُوَرِّیْ	وَیَا مَلِكَ الْمُلُوْكِ وَلَا اُحَاشِیْ

التوریۃ الاخفاء - ولا احاشی ای لا استثنی احداً ترجمہ سوا ے دریاؤنکے دریا اوراس بات کو مین چھپاتا نہین ہون بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہون اور ای بادشاہون کے بادشاہ اور اُس سے کسی کو مین مستثنے نہین کرتا یعنی سبکا۔

کَاَنَّكَ نَاظِرٌ فِیْ کُلِّ قَلْبٍ	فَمَا یَخْفٰی عَلَیْكَ مَحَلُّ غَاشٍ

الغاشی القاصد والزائر - واصلہ غاشش فابدل الشین یاءً ترجمہ گویا تو ہر دل کے احوال کو دیکھتا ہی سو تجہ پر بسبب فرط ذکاوت کے کسی آنے والے کا مرتبہ پوشیدہ نہین رہتا یعنی تو ہر سائل اور اُسکے مطلوب کو جانتا ہی۔

أَأَصْبِرُ عَنْكَ لَمْ تَبْخَلْ بِشَیْءٍ	وَلَمْ تَقْبَلْ عَلَیَّ کَلَامَ وَاشٍ

ترجمہ کیا مین تجھ سے صبر کر سکتا ہون حالانکہ تو نے مجھسے کسی چیز کا بخل نہین کیا اور میرے معاملہ مین تو نے غماز کی بات کو نہین مانا یعنے بس ایسے حال مین کسطرح ہو سکتا ہی کہ تیری خدمت مین حاضر نہون۔

وَکَیْفَ وَاَنْتَ فِی الرُّؤَسَاءِ عِنْدِیْ	عَتِیْقُ الطَّیْرِ مَا بَیْنَ الْخَشَاشِ

الرؤسا جمع رئیس کشرفاء وشریف - والخشاش بالخاء المعجمۃ صغار الطیر ومنہ الحدیث تاکل من خشاش الارض ترجمہ اور مین تجکو کسطرح چھوڑدون اور کسی اور رئیس کے یہان جاؤن اور حال یہ ہی کہ تو سب سردارون مین ایسا ہی جیسا عمدہ اور شریف پرندے درمیان چھوٹے اور کمزور پرندون کے۔

فَمَا خَاشِیْكَ لِلتَّکْذِیْبِ رَاجٍ	وَلَا رَاجِیْكَ لِلتَّخْیِیْبِ خَاشٍ

ترجمہ سو تجھ سے ڈرنیوالیکو یہ اُمید نہین ہی کہ درباب تجھسے ڈرنے کے اُسکو کوئی جھٹلادے کیونکہ سب لوگ تیرے رعب اور خوف پر متفق ہین اور نہ تیرا امیدوار ناکامی سے ڈرنیوالا ہی کیونکہ تو کسی اُمیدوار کو نا اُمید نہین کرتا۔

تُطَاعِنُ کُلُّ خَیْلٍ کُنْتَ فِیْهَا	وَلَوْ کَانُوا النَّبِیْطَ عَلَی الْجِحَاشِ

النبیط قوم بسواد العراق حراثون یقال نبط ونبیط - والجحاش جمع جحش وہو ولد الحمار وارادو بخیل اہل کل خیل ترجمہ ہر سوار جنمین تو ہی نیزہ زنی کرتا ہی اگرچہ وہ نبیط ہو جو زراعت پیشہ قوم ہی اور گھوڑے کی سواری نہین جانتے گدہے کے بچہ پر سوار ہوتے ہین یعنے تیری بہادری کا اثر سب پر پڑتا ہی اسلئے سب ہمراہی بہادر ہو جاتے ہین اگرچہ اُس کو لڑائی سے کچھ مناسبت نہو۔

اَرَی النَّاسَ الظَّلَامَ وَاَنْتَ نُوْرٌ	وَاِنِّیْ فِیْهِمْ لَاِلَیْكَ عَاشٍ

عشوت الی النار اذا جئتہا لیلا۔ ہذا ہو الاصل ثم صار کل قاصد عاشیاً ترجمہ مین لوگون کو تاریکی دیکھتا ہون اور تو محض نور ہی کہ تیرے کرم کی روشنی دور سے مثل آتش درخشان معلوم ہوتی ہی۔ اور مین اُن لوگون مین سے تیری ہی طرف ٹکٹکی باندھے بامید عطا دیکھ رہا ہون جیسا تاریکی شب مین آگ کی طرف دیکھا جاتا ہی۔

بُلِیتُ بِہِمْ بَلَاءَ الوَرْدِ یَلْقَی	اُنُوفًا ہُنَّ اَوْلٰی بِالخِشَاشِ

الخشاش العود الذی یکون فی انف البعیر والناقۃ ترجمہ مین اُن لوگون کے سبب ایسی بلا مین مبتلا ہوا جیسے گلاب کا پھول ایسے ناکسون مین مبتلا کیا جاوے جو سزاوار نکیل ہین یعنے شتر کے خلاصہ یہہ ہی کہ وہ میرے قدرشناس نہین ہین اور میرا اُنکے پاس رہنا بے محل ہی جیسا شتر کو گلاب کا پھول سنگھایا جاوے۔

عَدَاتُکَ اِذَا ہُزِلْتَ مَعَ اللَّیَالِی	وَحَوْلَکَ حِیْنَ تَسْمَنُ فِی ہِرَاشِ

الہراش محاربۃ الکلاب بعضہا من بعض ترجمہ وہ لوگ تجکو نقصان پہنچانیوالے ہین اگر تو حوادث روزگار سے لاغر کیا جاوے اور محتاج ہو جاوے اور جب تو فربہ ہو اور تجھ پر آسودگی آجاوے تو وہ تیرے گرد اگرد آ بیٹھین تو کتون کے مانند آپسمین کھانے پر لڑنے لگین۔ یعنے بحالت آسودگی دوست بنجاتے ہین اور بحالت افلاس دشمن۔

اَتٰی خَبَرُ الاَمِیْرِ فَقِیْلَ کَرُّوْا	فَقُلْتُ نَعَمْ وَلَوْ لَحِقُوْا بِشَاشِ

الشاش بلدۃ من بلاد ماوراء النہر ترجمہ خبر فتح امیر کی آئی اور کہا گیا کہ اُسنے مع لشکر دشمن پر حملہ کیا سو مینے اس خبر کی تصدیق کی اور کہا کہ بیشک وہ دشمنون کو جا مار یگا اگرچہ وہ فاصلہ بعید شاش تک بھاگین۔

یَقُوْدُہُمْ اِلَی الہَیْجَا لَجُوْجٌ	یُسِنُّ قِتَالَہٗ وَالکَرُّ نَاشِ

من روی یسن بضم الیاء وکسر السین نصب القتال ومن روی بفتح الیاء رفع القتال بالفعل۔ والہیجا تمد و تقصر وہی من اسماء الحرب۔ واللجوج الذی لاینثنی عن الاعداء۔ ویسن قتالہ من طول السن وہو العمر یرید یطول حتی یصیر کالمسن الذی طال عمرہ۔ وناش شاب ترجمہ اُن لشکرونکو لڑائی کی طرف ایک شخص پکے ارادہ والا یعنے ممدوح ہنکاتا ہی کہ اُس کا قتال تو ہمیشہ کا کام اور پرانا ہی اور دراز ہی مگر حملہ جدید کرتا رہتا ہی یعنے اُسکا حال اول جنگ و آخر جنگ مین یکسان ہی۔

وَاُسْرِجَتِ الکُمَیْتُ فَنَاقَلَتْ بِی	عَلٰی اِعْقَاقِہَا وَعَلٰی غِشَاشِ

المناقلۃ تحسین نقل یدیہا ورجلیہا بین الحجارۃ۔ والاعقاق مصدر اعقت الدابۃ اذ انفتق بطنہا بالحمل۔ والغشاش بالغین المعجمۃ والکسر العجلۃ ترجمہ اور میری کمیت گھوڑی پر زین کسا گیا سو وہ مجکو اسی طرح لیکے چلی کہ پتھرون مین اُسکے اگلے اور پچھلے پانو بہت درست پڑتے تھے باوجود اُسکے حاملہ ہونے اور میری جلد بازی کے۔ یعنے باوجود حمل خوب درست چلی اور تیز چلی۔

مِنَ المُتَمَنَّعَاتِ یَدٌ تُبَّ عَنْہَا	بِرُمْحِیْ کُلُّ طَائِرَۃِ الرَّشَاشِ

الرشاش ماترشہ الطعنۃ من الدم - وارادبتمردہا انہا صعبۃ الانقیاد ترجمہ وہ گھوڑی اس مزاج کی ہی کہ اپنے سوار سے سرکشی کرتی ہی اور اُسکی مطیع نہین ہوتی - اور اُس سے ہر زخم خون چکان میرے نیزے کا دشمن کی وار کو دور کرتا ہی خلاصہ یہ کہ مین اپنی نیزہ زنی سے کسی دشمن کو اُسکے نیزہ مارنے نہین دیتا ہون اور اُسکی حفاظت کرتا ہون -

حَدِیْثٌ عَنْہُ یُحْمِلُ کُلَّ مَاشِ	وَلَوْ عُقِرَتْ لَبَلَّغَتْنِیْ اِلَیْہِ

العقران یقطع عصب الرجل من الفرس او الناقۃ او البعیر ترجمہ اور اگر بالفرض میری گھوڑیکی کونچین کاٹی جاتین تو کھانیان فضائل ممدوح کی جو ہر مسافر کو اُٹھائے چلی جاتی ہین یعنی اُسکے ذکر خیر مین ہر مسافر کو تکلیف نہین معلوم ہوتی اور راہ باآسانی قطع ہوجاتی ہی - مجکو اُسکے پاس پہنچا دیتین - یہہ معنے بصورت منصوب ہونے کل کے ہین اور اگر اُسکو مرفوع پڑھین تو ضمیر عنہ حدیث کی طرف راجع ہوگی تو یہہ معنے ہون گے کہ مجکو اُسکے پاس اُسکی کہانی جو بسبب شہرت و نیکنامی کے ہر مسافر کو یاد ہی پہنچا دیتی اور پیادہ روی کچھ تکلیف نہوتی -

وَشِیَاتٌ فَمَا یُنَکِّسُ لِانْتِقَاشِ	اِذَا ذُکِرَتْ مَوَاقِفُہُ لِحَافٍ

المواقف اکثر مایستعمل فی الحرب - وشیاک دخل فی رجلہ الشوک - والانتقاش اخراج الشوک بالمناقش ترجمہ جبکہ ذکر مواقع عطاو سخا ممدوح کسی برہنہ پا کے روبرو ایسے وقت مین کیا جاوے کہ اُسکے پانوٴ مین کانٹا چبھا یا گیا ہو تو وہ زنبور سے کانٹا نکال لینے کے لئے سر بھی نہین جھکائے گا بلکہ ایسے حالمین بھی ممدوح کی طرف دوڑا چلا جاویگا - شارح ابن فورجہ کہتا ہی کہ جب کوئی بہادر شخص اُسکے کارنامہ جنگ سُنتا ہی تو مشتاقانہ اُسکے دیکھنے کو بھاگا چلا جاتا ہی - اور اس معنی کی تائید روایت اُس شخص کی کرتی ہی جنے بجائے مواقفہ وقائعہ روایت کی ہی -

وَتُلْہِیْ ذَا الْفِیَاشِ عَنِ الْفِیَاشِ	تُزِیْلُ مَخَافَۃَ الْمَصْبُوْرِ عَنْہُ

تزیل وتلہی یجوزان یکونا بتاء الخطاب او بالیاء المثناۃ التحتانیۃ - والمصبور المحبوس للقتل - والفیاش المفاخرۃ ترجمہ اے ممدوح تو یا ممدوح دور کرتا ہی خوف اُس شخص کو جو قتل کے واسطے قید کیا گیا ہو اور تو ہر مدعی فخر کو مفاخرت سے روکدیتا ہی یعنے تیرے روبرو وہ فخر نہین کرسکتا -

وَلَا عُرِفَ انْکِمَاشٌ کَانْکِمَاشِیْ	فَمَا وُجِدَ اشْتِیَاقٌ کَاشْتِیَاقِیْ

الانکماش الجد فی الامر وکذا الانکماش ورجل کمیش جاد ماض فی الامور ترجمہ سو کوئی اشتیاق مثل میرے اشتیاق کے نہین پایا گیا اور نہ کوئی کوشش مثل میری کوشش کے تیرے پاس حاضر ہونیکے لئے -

وَسَارَ سِوَایَ فِیْ طَلَبِ الْمَعَاشِ	فَسِرْتُ اِلَیْکَ فِیْ طَلَبِ الْمَعَالِیْ

ترجمہ سو مین تیری طرف بقصد اکتساب بلندی مراتب روانہ ہوا - اور سوائے میرے اور لوگ بطلب معیشت -

قافیۃ الضاد - وامر سیف الدولۃ بانفاذ خلعۃ الیہ فقال

خلع الامیر وحقّه لم نقضه	فعلت بنا فعل السماء بارضه

الضمیر فی ارضه یعود الی السماء۔ وذکر الضمیر لانه اراد السقف والمطر۔ ویجوز ان یکون للممدوح جعل الارض له لتصرفه فیها بامر ونہی۔ وحقه نصبه باضمار مافسره۔ ترجمہ امیر کے خلعتون نے ہمارے ساتھ وہ معاملہ کیا جو آسمان اپنی زمین کے ساتھ کرتا ہی یعنے جیسا آسمان بذریعہ باران زمین کو سرسبز اور گلون سے رنگین کردیتا ہی ایسا ہی تونے خلعتہائے رنگارنگ سے ہمکو رنگین کردیا اور ہمنے اُسکا حق شکر جو واجب تھا ادا نہین کیا کیونکہ وہ ممکن نتھا۔

وکأن حسن نقائها من عرضه	فکأن صحة نسجها من لفظه

العرض النفس والنسب ترجمہ سو گویا اُس خلعت کی عمدہ بناوٹ لفظ ممدوح سے ہی یعنے جیسے الفاظ ممدوح درست وہموار وخوشنما ہوتے ہین ایسے اُس خلعت کی عمدگی ہی اور گویا حسن اُسکی پاکیزگی کا اُسکے نسب شریف وذات منیف سے ہی یعنے اُسمین کچھ عیب نہین ہی۔

فی الجود بان مذیقه من محضه	واذا وکلت الی کریم رأیه

المذیق ہو المذوق الممزوج۔ والمحض الخالص من کل شئی ترجمہ اور جب تو درباب کرم اپنا امر کریم کی رائے کے سپرد کردے اور خود نہ مانگے تو تو اپنی مراد کو پہنچے گا اور تجکو صحیح الرائے اور قبیح الرائے کا فرق معلوم ہو جاوے گا کیونکہ اول بے طلب دیتا ہی اور دوم مانگنے سے بھی نہین دیتا۔

وقال لما اعتل

ومن فوقها والباس والکرم المحض	اذا اعتل سیف الدولة اعتلت الارض

ترجمہ جبکہ سیف الدولہ بیمار ہوتا ہی تو تمام زمین اور اہل زمین جو اسپر بستے ہین اور رعب اور خالص کرم بیمار ہو جاتے ہین کیونکہ وہ سب مخلوق کا مولی ہی اُسکی بیماری سب کی بیماری ہی۔

بعلته یعتل فی الاعین الغمض	وکیف انتفاعی بالرقاد وانما

ترجمہ اور مین کسطرح خواب شیرین سے منتفع ہون کیونکہ اُسکی بیماری سے خواب آنکھو نمین بیمار ہو جاتا ہی۔

لانک بحر کل بحر له بعض	شفاک الذی یشفی بجودک خلقه

ترجمہ وہ ذات پاک تجکو شفا دے جو تیری بخشش کے سبب سب خلق کو شفا دیتا ہی یعنے فقر کے درد سے کیونکہ تو ایک سمندر ہی کہ سب دریا اُسکے ٹکڑے ہین۔

وقال فی بدر بن عمار

وروٴیاک احلی فی العیون من الغمض	مضی اللیل والفضل الذی لک لا یمضی

الروٴیا یستعمل فی المنام خاصة۔ ولو قال لقیاک لکان احسن۔ ولکنه ذہب بالروٴیا الی الروٴیة لانه کان لیلا کقوله تعالی وما جعلنا الروٴیا التی اریناک ولم یرد به النوم ہہنا انما اراد الیقظة وکان ذلک لیلا فی لیلة الاسری ترجمہ رات گذر گئی اور تیرا فضل تمام نہوگا بلکہ وہ دائم وثابت ہی اور تیرا دیدار آنکھون مین خواب سے شیرین معلوم ہوتا ہی۔

عَلٰۤى اَنَّنِىْ طُوِّقْتُ مِنْكَ بِنِعْمَةٍ ۔۔۔ شَهِيْدٌ بِهَا بَعْضِىْ لِغَيْرِىْ عَلٰى بَعْضِىْ

قولہ علے اننی متعلق بفعل محذوف ای انصرف عنک علی حال اننی طوقت الخ ترجمہ مین اب تجھ سے ایسی حالت مین رخصت ہوتا ہون کہ میرے گلے مین تیری نعمتونکا ایسا ہار پہنایا گیا ہی کہ دیکھنے والونکے لئے میرے بعض اجزا اور بعض اجزا پر گواہی دیتے ہین خلاصہ یہہ کہ اگر مین تیرے انعامات کا انکار کرون تو میری صورت حال میرے خلاف گواہی دیگی یعنے مین کسیطرح انکار نہین کرسکتا۔

سَلَامُ الَّذِىْ فَوْقَ السَّمٰوٰتِ عَرْشُهٗ ۔۔۔ تُخَصُّ بِهٖ يَا خَيْرَ مَاشٍ عَلَى الْاَرْضِ

ترجمہ سلام اُس ذات پاک کا جسکا عرش آسمانون پر ہی ای بہترین اُن لوگون کے جو زمین پر چلتے ہین (یعنے سبکے) تیرے لئے مخصوص ہی

وخرج یماک مملوک سیف الدولہ الی الرقۃ فخرج سیف الدولہ لیشیعہ وہبت ریح شدیدۃ فقال

لَاعَدِمَ الْمُشَيِّعَ الْمُشَيَّعُ ۔۔۔ لَيْتَ الرِّيَاحَ صُنْعٌ مَا تَصْنَعُ

المشیع اسم فاعل سیف الدولہ و اسم مفعول یماک غلامہ ترجمہ رخصت کرنے والیکو یعنی سیف الدولہ کو رخصت کیا گیا یعنی یماک گم نکرے یعنے یماک کا مالک مع اپنے غلام کے ہمیشہ بنا رہے۔ کاش ہوائین ایسا کام مفید کرتین جیسا تو نافع کام کرتا ہی یعنے لوگون کو غنی کرتا ہی۔

بَكَرْنَ ضَرًّا وَبَكَرْتَ تَنْفَعُ ۔۔۔ وَسَجْسَجٌ اَنْتَ وَهُنَّ زَعْزَعُ

السجسج ریح الجنۃ۔ والزعزع الریح الشدیدۃ الموذیۃ ترجمہ وہ ہوائین ایسے حال مین صبح کرتی ہین کہ وہ خلق کو نقصان پہنچاتی ہین اور تو مثل ہوائے بہشت ہی نہ زیادہ سرد نہ زیادہ گرم اور ہوائین جھکڑ اور موذی ہین۔

وَوَاحِدٌ اَنْتَ وَهُنَّ اَرْبَعُ ۔۔۔ وَاَنْتَ نَبْعٌ وَالْمُلُوْكُ خِرْوَعُ

النبع شجر صلب یتخذ منہ القسی والخروع نبت ضعیف لین ترجمہ اور تو یکتا ہی اور ہوائین چار ہین شرقی و غربی و جنوبی و شمالی اور باین ہمہ تو اُن سب سے زیادہ نفع رسان ہی اور تو مثل درخت نبع کے جسکی کمان بناتے ہین مضبوط و قوی ہی اور اور بادشاہ مانند گیاہ ضعیف یا شل ارنڈ ہین وقال بعد حیذ کر الوقعۃ فی جمادی الاولٰی سنۃ تسع و ثلثین و ثلثمائۃ

غَيْرِىْ بِاَكْثَرِ هٰذَا النَّاسِ يَنْخَدِعُ ۔۔۔ اِنْ قَاتَلُوْا جَبُنُوْا اَوْ حَدَّثُوْا شَجُعُوْا

ترجمہ میرے سوا اکثر ان لوگون سے دھوکا کھا جاتے ہین اگر وہ لڑتے ہین تو نامردی کرتے ہین اور باتین کرتے ہین تو بہادر بنجاتے ہین۔ پس ناواقف اُنکو بہادر جانتا ہی۔

اَهْلُ الْحَفِيْظَةِ اِلَّا اَنْ تُجَرِّبَهُمْ ۔۔۔ وَفِى التَّجَارُبِ بَعْدَ الْغَىِّ مَا يَزَعُ

روی اہل بالحرکات الثلاث فالرفع علے انہ خبرہم المحذوفۃ۔ والنصب علی الذم۔ والجر بدل من الناس۔ والحفیظۃ الحمیۃ والغی الفساد۔ ویزع یکف ترجمہ وہ لوگ اہل حمیۃ و غیرت ہین قبل تجربہ کے اور بعد تجربہ کے اہل حمیۃ نہین نکلتے

قافیۃ العین

اور تجربون مین بعد ظہور گمراہی ایسے عیب معلوم ہوتے ہین کہ اُنکے اختلاط سے منع کرتے ہین۔

وَمَا الْحَیٰوۃُ وَنَفْسِی بَعْدَ مَا عَلِمَتْ ۔۔۔ اَنَّ الْحَیٰوۃَ کَمَا لَا تَشْتَہِیْ طَبَعُ

نفسی فی موضع رفع معطوف علے الحیوٰۃ کقولک ما انت وزیدٌ۔ والطبع الدنس ترجمہ اور میرے نفس کو زندگی سے کیا سروکار ہی بعد اُسکے معلوم کرلینے کے کہ زندگی غیر مرغوب بسبب بے آبروئی کے دنارۃ اور خساست ہی۔

لَیْسَ الْجَمَالُ لِوَجْہٍ صَحَّ مَارِنُہٗ ۔۔۔ اَنْفُ الْعَزِیْزِ بِقَطْعِ الْعِزِّ یُجْتَدَعُ

المارن مقدم الانف وہو مالان منہ ترجمہ حقیقی جمال اُس چہرہ کو حاصل نہین ہی کہ اُس کی ناک سالم ہو کیونکہ ذی عزت شخص کی ناک بیعزتی سے درحقیقت کٹ جاتی ہی گو بظاہر اُسکی ناک موجود ہو۔

أَأَطْرَحُ الْمَجْدَ عَنْ کَتِفِیْ وَاَطْلُبُہٗ ۔۔۔ وَاَتْرُکُ الْغَیْثَ فِیْ غِمْدِیْ وَاَنْتَجِعُ

الانتجاع طلب الکلاء فے الاصل ثم وسع فے کل طلب ترجمہ کیا یہ ہوسکتا ہی کہ مجد و شرف کو جو تلوار کے ذریعہ سے حاصل ہوسکتی ہی اپنے شانہ سے ڈالدون اور پھر اُسکو کسی اور ذریعہ سے طلب کرون اور تلوار کو جو توسیع رزق مین مثل باران ہی میان مین کرلون اور پھر طلب رزق کرون یعنے یہ دونون باتین ناممکن ہین۔

وَالْمَشْرَفِیَّۃُ لَا زَالَتْ مُشَرَّفَۃً ۔۔۔ دَوَاءُ کُلِّ کَرِیْمٍ اَوْ ھِیَ الْوَجَعُ

من روی مشرفۃ بفتح الراء جعلہ دعاءً لہا یعنی السیف لازالت مشرفۃ ومن روی بالکسر دعاءً للکرماء ای ماکانت المشرفیۃ داء الکرام بل کانت دواءً لہم ترجمہ اور شمشیر ہائے مشرفی ہمیشہ مشرف رہیو کہ وہ ہر کریم کی دوا ہی اگر وہ اُسکے ذریعہ سے کامیاب ہوا یا وہ خود درد ہی درصورت ناکامیابی کے کہ باعث قتل ہوجاتی ہی۔

وَفَارِسُ الْخَیْلِ مَنْ خَفَّتْ فَوَقَّرَھَا ۔۔۔ فِی الدَّرْبِ وَالدَّمُ فِیْ اَعْطَافِہَا دُفَعُ

وقرہا ثبتہا۔ والدرب المضیق فی المدخل الی بلاد العدو۔ والاعطاف جمع عطف وہو الجانب والدفع ان یدفع شئی بعد شئے ترجمہ اور شاہسوار گھوڑونکا وہ شخص ہی کہ جب سوار ہلکے ہوگئے اور بھاگنے کے لئے آمادہ ہوگئے تو اُس نے یعنی سیف الدولہ نے اپنے لشکر کو جرءت دلاکر بھاری بھرکم بنادیا روم کی گھاٹیون مین سے کسی گھاٹی مین اور اُنکو ثابت قدم کردیا اور حال یہ تھا کہ خون بسبب کثرت قتال کے اطراف سواران مین بار بار بہتا تھا۔ فارس الخیل سے مراد سیف الدولہ ہی۔

وَاَوْحَدَتْہُ وَمَا فِیْ قَلْبِہٖ قَلَقٌ ۔۔۔ وَاَغْضَبَتْہُ وَمَا فِیْ لَفْظِہٖ قَذَعُ

الضمیر المرفوع فے اوحدتہ للخیل وکذا فے اغضبتہ۔ والضمیر الآخر لسیف الدولۃ وہو مفعول۔ والقذع الفحش والسب ترجمہ اور اُسکے سوارون نے اُسکو تنہا چھوڑدیا تو اُسکے دل مین بسبب غایۃ شجاعت کے کچھ اضطراب نتھا اور اُنھون نے اُسکو خفا کردیا اُسوقت بھی اُسکے کلام مین کچھ فحش و دشنام نہ تھے یعنے وہ حلیم و حکیم ہی۔

بِالْجَیْشِ تَمْتَنِعُ السَّادَاتُ کُلُّہُمْ ۔۔۔ وَالْجَیْشُ بِابْنِ اَبِی الْہَیْجَاءِ یَمْتَنِعُ

ترجمہ تمام سردار باعانت لشکر محفوظ رہتے ہین مگر سیف الدولہ سے لشکر محفوظ رہتا ہی اگر وہ نہو تو لشکر تباہ ہو جاوے۔

قَادَ الْمَقَانِبَ اَقْصٰی شُرْبِهَا نَهَلٌ ‏ عَلَی الشَّكِيْمِ وَاَدْنٰی سَيْرِهَا سِرَعُ

السرع بکسر السین وفتحہا مصدر بمعنے الاسراع والمقانب جمع مقنب وہو ما بین الثلاث المائۃ من الخیل ونحوہ والنہل الشرب الاول والشکیم جمع شکیمۃ وہی الحدیدۃ التی تعرض فی اللجام ترجمہ ممدوح نے ایسے تیز رو گھوڑے دشمن پر روانہ کئے کہ نہایت اُنکا پانی پینا صرف ایک دفعہ تھا وہ بھی لگام دئے ہوئے یعنی بسبب تیز روی کے لگام نہ اُتاری گئی اور کمتر رفتار گھوڑون کی تیز روی تھی زیادہ رفتار کا تو کیا کہنا ہی۔

لَا يَعْتَقِيْ بَلَدٌ مَسْرَاهُ عَنْ بَلَدٍ ‏ كَالْمَوْتِ لَيْسَ لَهٗ رِيٌّ وَلَا شِبَعُ

الاعتقاء مقلوب اعتیاق المنع ترجمہ اُسکو ایک شہر دوسرے شہر کے جانے سے نہین روکتا یعنے ایک شہر فتح کرکے دوسرے شہر کو فتح کرتا ہو رکتا نہین ہی اور قتل اعدا سے سیر نہین ہوتا وہ مثل موت کے ہی کہ اُسکے لئے ہلاک کرنے سے سیرابی اور سیری نہین ہوتی۔

حَتّٰی اَقَامَ عَلٰی اَرْبَاضِ خَرْشَنَةٍ ‏ تَشْقٰی بِهِ الرُّوْمُ وَالصُّلْبَانُ وَالْبِيَعُ

ترجمہ وہ برابر چلتا رہا یہان تلک کہ فصیلون شہر خرشنہ پر جا ٹھہرا اور وہ وسط بلاد روم مین ہی کہ اُس لشکر سے اہل روم اور اُنکے صلیب اور اُنکے گرجون کی کم بختی لگتی تھی۔

لِلسَّبْيِ مَا نَكَحُوْا وَالْقَتْلِ مَا وَلَدُوْا ‏ وَالنَّهْبِ مَا جَمَعُوْا وَالنَّارِ مَا زَرَعُوْا

اتی ما فی المصراع الاول لذوی العقول موافقۃ للمصراع الثانی۔ او اشعارا الی انہم لما ارتکبوا الم یجوزہ العقل السلیم من مخالفۃ الممدوح الحقوا بغیر ذوی العقول ترجمہ انجام اُنکی زوجات کا قید اور انجام اُنکی اولاد بالغ کا قتل اور نتیجہ اُن کے اموال کا غارت اور اُنکی زراعت کا جلانا ہوا۔

مُخْلًّی لَهُ الْمَرْجُ مَنْصُوْبًا بِصَارِخَةٍ ‏ لَهُ الْمَنَابِرُ مَشْهُوْدًا بِهَا الْجُمَعُ

مخلّی ومنصوبا حالان من سیف الدولۃ۔ ومشہودا حال من صارخۃ وہی مدینۃ ببلاد الروم والمرج موضع فیہا۔ والجمع جمع جمعۃ ترجمہ یہہ سب کچھ سیف الدولہ کو ایسے حال مین حاصل ہوا کہ مقام مرج اُسکے لئے خالی کیا گیا تھا یعنے وہان کے باشندے بھاگ گئے تھے۔ اور شہر صارخہ مین اُسکے لئے منبر ایسے حال مین قائم کئے گئے تھے کہ اسمین جمعون کی نمازین جسمین امیر کا نام اور اُسکے لئے دعا پڑھی جاتی ہین پڑھی گئین۔

يُطْمِعُ الطَّيْرَ فِيْهِمْ طُوْلُ اَكْلِهِمِ ‏ حَتّٰی تَكَادُ عَلٰی اَحْيَائِهِمْ تَقَعُ

ترجمہ پرندے جو ایک عرصہ تلک آدمیونکا گوشت کھاتے رہے تو وہ اُنکے کھانے کے طامع ہوگئے یہان تلک کہ قریب ہو کہ اُن کے زندون پر بھی لگا دین اور اُنکو اُچک لیجاوین۔

وَلَوْ رَآهُ حَوَارِيُّوْهُمُ لَبَنَوْا ۔ عَلٰى مَحَبَّتِهِ الشَّرْعَ الَّذِيْ شَرَعُوْا

الحواریون اصحاب عیسےٰ علیہ السلام ترجمہ اور اگر اُنکے حواری سیف الدولہ اور اُسکے عدل اور کرم کو دیکھتے تو ممدوح کی محبت پر اُس شرع کی جو اُنھون نے مقرر کی ہی بنا ڈال دیتے اور اہل روم کو ممدوح کا اتباع لازم ہوجاتا۔ حواریون کی نسبت رومیون کی طرف اسلئے کی کہ وہ مدعی اُنکے اتباع کے ہین۔

ذَمَّ الدُّمُسْتُقُ عَيْنَيْهِ وَقَدْ طَلَعَتْ ۔ سُوْدُ الْغَمَامِ فَظَنُّوْا أَنَّهَا قَزَعُ

القزع المتفرق من السحاب واحدہا قزعۃ ترجمہ دمستق نے اپنی دونون آنکھونکی اُسوقت مذمت کی کہ ممدوح کے لشکر متواتر برنگ ابر سیاہ ظاہر ہوئے سو اُسنے اور اُسکے ہمراہیون نے یہہ خیال کیا کہ یہہ پارہائے ابر متفرق ہین۔ جب اُن کو تحقیق ہوا کہ یہ لشکر ہی تو دمستق اپنی آنکھونکی غلط بینی کی بُرائی کرنے لگا۔ یا یہ معنے ہین کہ اُسنے ابر عظیم دیکھا تو اُس کو پارہائے ابر سمجھا یعنے کثیر کو قلیل جانا جب اُسکو حقیقت حال کھُلی تو اپنی آنکھونکی غلطی کے سبب اُنسے ناراض ہوا۔

فِيْهَا الْكُمَاةُ الَّتِيْ مَفْطُوْمُهَا رَجُلٌ ۔ عَلَى الْجِيَادِ الَّتِيْ حَوْلِيُّهَا جَذَعُ

ضمیر فیہا لسود الغمام۔ والکماۃ جمع کمی وہو الشجاع المکمی فی سلاحہ ای المستتر۔ والجذع الذی اتت علیہ حولان۔ والحولی الذی اتی علیہ حول۔ ترجمہ اُس ابر سیاہ مین ایسے دلیر کامل السلاح تھے کہ اُنکا صغیر بچہ جسکا ابھی دودھ چھڑایا ہی پورا مرد تھا اور ایسے عمدہ گھوڑون کے سوار تھے کہ اُنکا یکسالہ بچہ دو یک معلوم ہوتا تھا یعنے اُنکا صغیر بھی کبیر تھا۔

تُذْرِي اللُّقَانُ غُبَارًا فِيْ مَنَاخِرِهَا ۔ وَفِيْ حَنَاجِرِهَا مِنْ آلِسٍ جُرَعُ

اللقان موضع ببلاد الروم۔ وآلس نہر ہناک ترجمہ موضع لقان گھوڑونکے نتھنون مین اپنا غبار اوڑاتا تھا ایسے وقت مین کہ اُنکے گلونمین نہر آلس کے گھونٹ موجود تھے یعنی وہ گھوڑے ایسی تیزی سے جاتے تھے کہ آلس کا پانی ابھی اُنکے گلون سے نہین اُترا تھا کہ وہ لقان مین پہنچ گئے باوجودیکہ دونون جگہونمین بہت فاصلہ ہی۔

كَأَنَّهَا تَتَلَقَّاهُمْ لِتَسْلُكَهُمْ ۔ فَالطَّعْنُ يَفْتَحُ فِي الْأَجْوَافِ مَا تَسَعُ

ترجمہ گویا ممدوح کے گھوڑے رومیونسے اسلئے ملتے تھے تاکہ اُنمین گھسجاوین اور اُنمین راہ بنالین کیونکہ اُنکے نیزونکی ضرب دشمنون کے شکمون مین اسقدر چوڑا زخم لگاتی تھی کہ اُنمین گھوڑے آسکین۔

تَهْدِيْ نَوَاظِرَهَا وَالْحَرْبُ مُظْلِمَةٌ ۔ مِنَ الْأَسِنَّةِ نَارٌ وَالْقَنَا شَمَعُ

ترجمہ ظلمت غبار مین جبکہ لڑائی کا میدان تاریک ہوتا ہی تو ممدوح کے گھوڑونکو نیزونکے بھالون کی روشنی راہ دکھاتی ہی اور خود نیزے بمنزلہ شمع ہوتے ہین۔ بھالون کو آگ سے تعبیر کیا اور نیزونکو شمع سے۔

دُوْنَ السِّهَامِ وَدُوْنَ الْقُرِّ طَافِحَةً ۔ عَلَى نُفُوْسِهِمُ الْمُقْوَرَّةُ الْمُزُعُ

السہام بالفتح حر السموم۔ والقر البرد۔ وطفح اذا ذہب یعدو۔ والمقورۃ الضامرۃ۔ والمزع السریعۃ۔ وطافحۃ حال من الخیل

ترجمہ گرمی اور سردی سے پہلے یعنے ایام اعتدال ربیعی وخریفی مین اُنکی جانستانی کے لئے ممدوح کے گھوڑے چھریرے جلد باز دشمنون پر بہت سرعت سے آتے ہین اور اُنکو مارتے اور لوٹتے ہین یعنی سال مین دو دفعہ دشمنون پر ممدوح جہاد کرتا ہی۔ اور روایت شارح ابن جنی سہام بکسر سین ہی یعنے تیر دن کے اور فربفتح فا ہی یعنی قبل اسکے کہ غازیون کے تیر دشمنون کے لگین اور وہ بھاگ جاوین ممدوح کے گھوڑے اُنکو آن مارتے ہین۔

إِذَا دَعَا الْعِلْجُ عِلْجًا حَالَ بَيْنَهُمَا ۔۔۔ أَظْمَى تُفَارِقُ مِنْهُ أُخْتَهَا الضِّلَعُ

العلج رجل من کفار العجم۔ والاظمی الاسمر یرید بہا القناۃ ترجمہ جبکہ ایک کافر عجمی دوسرے کو اعانت کے واسطے بلاتا ہی تو اُن دونون کے بیچ مین ایک گندم گون نیزہ حائل ہو جاتا ہی کہ اُسکے زخم کے سبب پسلیان اپنی بہن یعنے متصل کی پسلی سے جدا ہو جاتی ہین پس ایک دوسرے کی اعانت نہین کر سکتا۔

أَجَلُّ مِنْ وَلَدِ الْفُقَّاسِ مُنْكَتِفٌ ۔۔۔ إِذْ فَاتَهُنَّ وَأَمْضَى مِنْهُ مُنْصَرِعُ

اجل وامضی مبتدا ان ومنکتف ومنصرع خبران لہما۔ والفقاس ہو الدمستق او جدہ او رئیس جیش الروم ترجمہ اگر دمستق بھاگ گیا تو کیا افسوس ہی کیونکہ اُس سے بلند قدر اور زیادہ بہادر قیدی مشکین بندھے ہوئے ہین اور اُس سے زیادہ چلتے پرزے پچھڑے ہوئے اور مقتول ہین۔ یہہ قیدی اور مقتول دمستق سے زیادہ بہادر اسلئے ہوتے کہ وہ بھاگ گیا اور یہ نہ بھاگے

وَمَا نَجَا مِنْ شِفَارِ الْبِيضِ مُنْفَلِتٌ ۔۔۔ نَجَا وَمِنْهُنَّ فِي أَحْشَائِهِ فَزَعُ

شفار البیض حد السیف ترجمہ اور جو انہین کا بھاگ کر بچگیا ہی حقیقت مین وہ بچا نہین جبکہ اُسکے باطن مین تیرے سوارونکا خوف ہی کیونکہ وہ مارے ہیبت اور دہشت کے جو اُسنے بھگتی ہی آخر مرجاویگا جسکی یہہ حالت ہی کہ اُسکا وجود وعدم برابر ہی۔

يُبَاشِرُ الْأَمْنَ دَهْرًا وَهُوَ مُخْتَبَلٌ ۔۔۔ وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ حَوْلًا وَهُوَ مُمْتَقَعُ

المختبل الذاہل المضطرب۔ والممتقع المتغیر اللون ترجمہ وہ بھگوڑا اپنی قوم مین پہنچکر ایک عرصہ تلک مامون رہا مگر بدحواس اور ایک برس تلک شراب پیا کیا مگر تیرے خوف سے متغیر اللون رہا یعنے اُسکے مُنھ پر ہوائیان اُڑتی رہین باوجودیکہ شراب کا استعمال رنگ چہرہ کو سُرخ کر دیتا ہی۔

كَمْ مِنْ حُشَاشَةِ بِطْرِيقٍ تَضَمَّنَهَا ۔۔۔ لِلْبَاتِرَاتِ أَمِينٌ مَالَهُ وَرَعُ

الحشاشۃ الرمق۔ البطریق الفارس من الروم۔ والباترات السیوف القواطع۔ والامین اراد بہ ہنا القید۔ والورع اصلہ الکف من المحارم ترجمہ بہت سی بقیہ جانین روم کے شہسوارکی ہین کہ اُنکے ضامن شمشیر ہائے بران کے لئے قید ہو گئی ہی جو پرہیزگار نہین ہی۔ یعنے بہت سے سوار ایسے ہین کہ اُنکی زندگی مین صرف ایک رمق باقی ہی اور وہ مقید ہین اور تلوارونکے لئے قید اُنکی ضامن ہی یعنے تلوارون سے قیدنے یہہ کہہ لیا ہی کہ جب تم اُنکو قتل کے لئے مانگوگے مین اُنکو دیدونگی۔ امین کے لئے تقوٰی ضرور ہی مگر قید ایسی امین ہی جو صاحب تقوٰے نہین ہے

اسکی وجہ اگلے شعر سے مفہوم ہوتی ہی۔

وَيَطْرُدُ النَّوْمَ عَنْهُ حِيْنَ يَضْطَجِعُ	يُقَاتِلُ الْخَطْوَ عَنْهُ حِيْنَ يَطْلُبُهُ

الضمیر فی یقاتل ویضطجع للامین وہوالقید۔ والضمیر المفعول فی یطلبہ للخطو وضمیر عنہ للماسور ترجمہ وہ قید اُس کو قدم نہین اُٹھانے دیتی جب قیدی قدم اُٹھانا چاہے اور جب وہ لیٹتاہی تووہ اُسکی نیند کو دور کرتی ہی اور یہہ ہی وجہ اُسکی ناپرہیزگاری کی ہی۔

حَتّٰى يَقُوْلَ لَهَا عُوْدِيْ فَتَنْدَفِعُ	تَغْدُو الْمَنَايَا فَلَا تَنْفَكُّ وَاقِفَةً

ترجمہ موتین جو صبح کو اُسکے پاس آتی ہین اور برابر کھڑی رہتی ہین اور اُسکے امر کی منتظر رہتی ہین کہ اگر ممدوح کہے قیدیو نسے لوٹ جاؤ تو فوراً لوٹ پڑتی ہین اور اگر قیدیون پر حملہ کرنے کو کہتا ہی تو اُنکو مارنے لگتی ہین۔

خَانُوا الْأَمِيْرَ فَجَازَاهُمْ بِمَا صَنَعُوْا	قُلْ لِلدُّمُسْتُقِ إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ لَكُمْ

المسلمین بفتح اللام من اسرہ الاعداء من المسلمین وقتلوہ ترجمہ ای مخاطب دمستق سے کہدے کہ جن لوگون کو تمنے قید اور قتل کیا ہی اُنھون نے امیر سیف الدولہ کی نافرمانی کی سو اُنکے جرم کے بدلے اُنکو خدانے یہہ قید اور قتل کی سزا دی ہی اسکا قصہ یہہ ہی کہ جب سیف الدولہ رومیون کی جنگ سے فارغ ہوا اور اُنکے قتل وقید سے فرصت پائی تو اُس موضع سے روانہ ہوگیا۔ اور کچھ مسلمان واسطے علاج اپنے زخمون کے وہان رہ گئے اور بعض سوتے رہگئے تو دشمن نے آکر اُنکو قتل کردیا اور بعض کو مقید۔ چنانچہ اگلے شعر مین اسکا ذکر کرتا ہی۔

كَأَنَّ قَتْلَاكُمْ إِيَّاهُمْ فَجَعُوْا	وَجَدْتُمُوْهُمْ نِيَامًا فِيْ دِمَائِكُمْ

ترجمہ تم نے اُن مسلمانون کو اپنے مقتولون کے خونون مین سوتا پایا گویا تمھارے مقتولون نے اُنکو دردناک کیا تھا یعنی وہ مسلمان تمھارے مقتولون کے خیرخواہ تھے پس وہ قابل سزا تھے۔

مِنَ الْأَعَادِيْ وَإِنْ هَمُّوْا بِهِمْ نَزَعُوْا	ضَعْفٰى تَعِفُّ الْأَعَادِيْ عَنْ مِثَالِهِمِ

ضعفیٰ جمع ضعیف ونزعت عن الشئی رغبت عنہ واعرضت ترجمہ وہ لوگ جنکو تم نے گرفتار کیا ایسے ناتوان تھے کہ دشمن اُن جیسے ضعیفون سے اعراض کرتے تھے یعنی اگر وہ لڑنے کا ارادہ کرتے تو دشمن اُنکے ضعف کے سبب اُنکی جنگ سے اعراض کرتے۔ خلاصہ یہہ کہ ایسے ناتوانونکا گرفتار کرنا بہادرونکا کام نہین ہی۔

فَلَيْسَ يَأْكُلُ إِلَّا الْمَيْتَةَ الضَّبُعُ	لَا تَحْسَبُوْا مَنْ أَسَرْتُمْ كَانَ ذَا رَمَقٍ

ترجمہ ای رومیو تم اُن لوگون کو جنکو تمنے قید کیا جیتا مت سمجھو بلکہ وہ بمنزلہ مردونکے تھے سو کفتار نہین کھاتی مگر مردہ کو۔ یعنے جب وہ مردے تھے تو تم مثل کفتار مردار خوار ہوئے۔

أُسْدٌ تَمُرُّ فُرَادٰى لَيْسَ تَجْتَمِعُ	هَلَّا عَلٰى عَقَبِ الْوَادِيْ وَقَدْ صَعِدَتْ

العقب جمع عقبۃ- وفرادی جمع فرد- واسد جمع اسد ترجمہ کیون نہ کھڑے رہے تم نالے کی گھاٹیون مین جبکہ سیف الدولہ کے بہادر مثل شیر اُسپر چڑھ گئے تھے جو تنہا چلتے تھے اور ایک دوسرے کے سہارے کے لئے جمع نہین ہوتے تھے-

تَشُقُّکُمْ بِقَنَاھَا کُلُّ سَلْھَبَۃٍ   وَالضَّرْبُ یَاْخُذُ مِنْکُمْ فَوْقَ مَا یَدَعُ

السلھبۃ الطویلۃ من الخیل والمراد اصحاب الخیل ترجمہ حکایت حال ماضی کرتا ہی کہ ہر طویل گھوڑے کا سوار تمکو چیرتا ہی یا تمھارے لشکر کی صفین- اور حال یہ ہی کہ ضرب بہادران تم سے زیادہ لیتی ہی اور کمتر چھوڑتی ہی یعنی بکثرت قتل کرتی ہی-

وَاِنَّمَا عَرَضَ اللّٰہُ الْجُنُوْدَ بِکُمْ   لِکَیْ یَکُوْنُوْا بِلَا فَسْلٍ اِذَا رَجَعُوْا

عرض ھنا بمعنی ابتلی والفسل الدنی العاجز من الرجال ترجمہ اور سوائے اس کے نہین ہی کہ خدا نے لشکر سیف الدولہ کے اُن لوگونکو جو پیچھے رہگئے اے رومیو تمھارے ساتھ مبتلا کیا تاکہ لشکر اسلام عاجز واوباش سے خالی ہو جاوے جب بارہ تمپر حملہ کرین

فَکُلُّ غَزْوٍ اِلَیْکُمْ بَعْدَ ذَا فَلَہٗ   وَکُلُّ غَازٍ لِسَیْفِ الدَّوْلَۃِ التَّبَعُ

ترجمہ سو جو جہاد اسکے بعد تمپر ہوگا وہ بکام سیف الدولہ ہوگا کیونکہ اب صرف دلیر لوگ اُسکے لشکر مین رہگئے ہین اور جو تمپر جہاد کریگا وہ اُسکا تابع ہوگا- یعنے یہ راہ اُسنے نکالی ہی اب جو ہوگا اُسکا مقلد ہوگا-

یَمْشِی الْکِرَامُ عَلٰی اٰثَارِ غَیْرِھِمٖ   وَاَنْتَ تَخْلُقُ مَا تَاْتِیْ وَتَبْتَدِعُ

ترجمہ اور عمدہ لوگ اورونکے نشان قدم پر چلتے ہین اور تو جو کرتا ہی وہ نئی بات ہوتی ہی یعنے تونئے اور عمدہ امور کا موجد ہی-

وَھَلْ یَشِیْنُکَ وَقْتٌ اَنْتَ فَارِسُہٗ   وَکَانَ غَیْرُکَ فِیْہِ الْعَاجِزَ الضَّرَعُ

الضرع الضعیف ترجمہ اور کیا تجکو وہ وقت عیب لگا سکتا ہی جسکا تو شہسوار رہا اور تیرا غیر اُسوقت مین عاجز وضعیف نکلا یعنے تونے بڑی بہادری دکھائی اور تنہا ڈٹا رہا پس ضعیفون بزدلون کا عیب تجھ پر نہین لگ سکتا-

مَنْ کَانَ فَوْقَ مَحَلِّ الشَّمْسِ مَوْضِعُہٗ   فَلَیْسَ یَرْفَعُہٗ شَیْءٌ وَّلَا یَضَعُ

ترجمہ جو شخص کہ اُسکا مرتبہ آفتاب کے مرتبہ سے اونچا ہو تو اُسکو کوئی چیز بڑھا وگھٹا نہین سکتی-

لَمْ یُسْلِمِ الْکَرُّ فِی الْاَعْقَابِ مُھْجَتَہٗ   اِنْ کَانَ اَسْلَمَھَا الْاَصْحَابُ وَالشِّیَعُ

الکر الاقدام فی الحرب مرۃ بعد اخری- والشیع جمع شیعۃ- والاعقاب جمع عقبۃ- ترجمہ اُسکے متواتر حملون نے گھاٹیون کی لڑائی مین اُسکی جان کو دشمنون کے سپرد نہین کیا اگرچہ اُسکی جان کو اُسکے یارون اور اتباع نے سپرد کر دیا تھا- یعنے ممدوح صرف بدولت اپنے متواتر حملون کے بچا ورنہ ہمراہی تو اُسکو چھوڑ کر چلے گئے تھے-

لَیْتَ الْمُلُوْکَ عَلَی الْاَقْدَارِ مُعْطِیَۃٌ   فَلَمْ یَکُنْ لِّدَنِیٍّ عِنْدَھَا طَمَعُ

ترجمہ کاش بادشاہ ہر کسی شاعر کو اُسکے مرتبہ کے موافق دیتے اگر ایسا کرتے تو بادشاہون کے پاس خسیس کو لالچ نہوتا- یہ تعریض ہی سیف الدولہ پر کہ وہ مجکو اور خسیس شاعرونکو عطا مین برابر کرتا ہی-

رَضِیتَ مِنھُم بِاَن زُرتَ الوَغیٰ فَرَأَوا	وَاِن قَرَعتَ حَبِیکَ البَیضِ فَاستَمَعُوا

حبیک البیض الطرائق التی فی السیوف والواحد حبیکۃ ترجمہ اے ممدوح تو اور شاعر وہ اس بات پر راضی ہوگیا کہ تو لڑائی مین گھسا اور اُنھون نے تجھے دور سے دیکھ لیا اور اگر تو نے شمشیر زنی کی تو اُنھون نے اُسکی آواز سُن لی یعنے وہ تیرے ساتھ ہوکر لڑتے نہین ہین دور سے تماشا دیکھتے ہین اور مین شریک جنگ ہوتا ہون پھر اُنکو میرے موافق کیون بخشش دیجاتی ہی۔

لَقَد اَبَاحَکَ غِشًّا فِی مُعَامَلَۃٍ	مَن کُنتَ مِنہُ بِغَیرِ الصِّدقِ تَنتَفِعُ

ترجمہ جو شخص ایسا ہی کہ تو اُسکی جھوٹی بات سے منتفع ہوتا ہی یعنے وہ تیرے روبرو جھوٹی باتین بناتا ہی اور اپنے کو بہادر بتاتا ہی تو اُسنے تیرے روبرو معاملہ مین فریب کو مباح سمجھا یعنے وہ فریبی ہی اُسکو دفع کرنا چاہیے۔

اَلدَّھرُ مُعتَذِرٌ وَالسَّیفُ مُنتَظِرٌ	وَاَرضُھُم لَکَ مُصطَافٌ وَمُرتَبَعُ

المصطاف والمرتبع المنزل فے الصیف والربیع ترجمہ تیرے لشکر کے درماندہ وضعفاء کے قتل کی بابت زمانہ تجھ سے عذرخواہ ہی۔ اور تلوار تیرے دوبارہ حملہ کی منتظر ہی کہ کب تو حملہ کرے اور دشمنون سے انتقام لے اور اُنکی زمین تیرے لئے فرودگاہ گرما اور موسم بہار ہی کوئی تجکو روک نہین سکتا۔

وَمَا الجِبَالُ لِنَصرَانٍ بِحَامِیَۃٍ	وَلَو تَنَصَّرَ فِیھَا الاَعصَمُ الصَّدَعُ

النصرانی منسوب الی ناصرۃ وہی مدینۃ او موضع۔ والاعصم الوعل الذی فے احدی یدیہ بیاض وفے رجلیہ والصدع الوعل العوان ترجمہ اور اب پہاڑ کسی نصرانی کی پناہ دینے والے نہون گے اگرچہ اُن پہاڑون کے بزہائے جوان کوہی نصرانی بنجاوین تب بھی پہاڑ اُنکے حامی نہون گے۔

وَمَا حَمِدتُکَ فِی ھَولٍ ثَبَتَّ لَہُ	حَتّٰی بَلَوتُکَ وَالاَبطَالُ تَمتَصِعُ

الامتصاع شدۃ القراع بالسیف۔ وبلوتک اختبرتک ترجمہ اور تیرے کسی خوفناک مقام پر جمے رہنے کی مین نے تعریف نہین کی جب تلک کہ مینے تیرا امتحان اُسوقت مین کہ بہادر لوگ کھٹا کھٹ شمشیر زنی کرتے تھے نہین کیا یعنے مینے تیری تعریف اُسوقت کی ہی جب تیری بہادری کا معائنہ اور امتحان کرلیا ہی۔

فَقَد یُظَنُّ شُجَاعًا مَن بِہٖ خَرَقٌ	وَقَد یُظَنُّ جَبَانًا مَن بِہٖ زَمَعُ

الخرق الطیش والخفۃ وقیل الدہش من الخوف او الحیاء۔ والزمع رعدۃ تعتری الشجاع من الغضب ترجمہ کیونکہ کبھی وہ بہادر خیال کیا جاتا ہی جسکے مزاج مین ہلکاپن ہوتا ہو حالانکہ وہ بہادر نہین ہی اور کبھی وہ شخص نامرد خیال کیا جاتا ہی جو غصہ سے کانپنے لگے باوجودیکہ یہہ عین بہادری ہی۔ خلاصہ یہہ ہی کہ اکثر خیال غلط نکلتے ہین اور مردی اور نامردی کا فیصلہ بے تجربہ نہین ہوسکتا۔

اِنَّ السِّلَاحَ جَمِیعُ النَّاسِ تَحمِلُہُ	وَلَیسَ کُلُّ ذَوَاتِ المِخلَبِ السَّبُعُ

المخلب للطیر والسباع بمنزلة الظفر للانسان ترجمہ بیشک ہتھیار سب لوگ اُٹھاتے ہین مگر بہادر کوئی ہی ہوتا ہو دیکھو ہر پنجہ دار درندہ نہین ہوتا ہو۔ یعنی سیف الدولہ کی سی صورت سب بناتے ہین مگر سیرت کہان سے لاوین۔

وقال فی صباہ

حُشَاشَةُ نَفْسٍ وُدِّعَتْ یَوْمَ وَدَّعُوا	فَلَمْ اَدْرِ اَیَّ الظَّاعِنَیْنِ اُشَیِّعُ

ترجمہ میری بقیہ جان مجھ سے رخصت ہوئی اُس روز کہ دوست رخصت ہوئے سو مین نہین جانتا کہ ان دونون جانے والون سے کسکو رخصت کرنے جاؤن یعنے دو پیاری چیزین جان اور دوست جانیوالے ہین اب مین کسکی مشایعت کرون حیران ہون

اَشَارُوْا بِتَسْلِیْمٍ فَجُدْنَا بِاَنْفُسٍ	تَسِیْلُ مِنَ الْاٰمَاقِ وَالسَّمُّ اَدْمُعُ

السم یرید بہ الاسم ترجمہ دوستون نے سلام رخصت کا اشارہ کیا اور ہم نے اپنی جانین دے ڈالین جو ہمارے گوشہ ہائے چشم سے بہتی تھین اور اُنکا نام آنسو تھا۔ یعنے وہ اشک درحقیقت ہماری ارواح تھے جو بصورت آنسو نکلتے تھے۔

حَشَایَ عَلٰی جَمْرٍ ذَکِیٍّ مِنَ الْهَوٰی	وَعَیْنَایَ فِیْ رَوْضٍ مِنَ الْحُسْنِ تَرْتَعُ

ترجمہ میرے اعضائے باطنی جنکا افسردل ہی بسبب صدمہ فراق احباب انکے عشق کے باعث ایک جلتی چنگاری پر دھرے ہوئے ہین اور میری دونون آنکھین باغہائے حسن مین چرتی ہین بسبب دیدار احباب کے۔

وَلَوْ حُمِّلَتْ صُمُّ الْجِبَالِ الَّذِیْ بِنَا	غَدَاةَ افْتَرَقْنَا اَوْشَکَتْ تَتَصَدَّعُ

ترجمہ اور وہ صدمہ جو ہمکو بوقت صبح جدائی تھا اگر اُسکو ٹھوس پہاڑون پر رکھا جاتا تو قریب تھا کہ وہ پھٹ جاتے۔

بِمَا بَیْنَ جَنْبَیَّ الَّتِیْ خَاضَ طَیْفُهَا	اِلَیَّ الدَّیَاجِیْ وَالْخَلِیُّوْنَ هُجَّعُ

الباء متعلقة بمحذوف تقدیرہ افدیها بما بین جنبی یرید روحہ اوعطی مطالبة بتلاف روحی التی بین جنبی ترجمہ اپنی روح کو جو درمیان میرے دو پہلوؤن کے ہو اُس محبوبہ پر فدا کرتا ہون کہ اُسکے خیال کا میرے پاس تاریکیون مین گھس آنا ایسے حال مین ہوا کہ عشق سے خالی لوگ سوتے تھے۔

اَتَتْ زَائِرًا مَا خَامَرَ الطِّیْبُ ثَوْبَهَا	وَکَالْمِسْکِ مِنْ اَرْدَانِهَا یَتَضَوَّعُ

زائرًا حال وتذکیرہ لانہ اراد الطیف ترجمہ وہ محبوبہ براہ خیال میرے پاس ایسی کیفیت سے آئی کہ خوشبو اُس کے لباس کو نہین لگی ہوئی تھی مگر اُسکی آستینون سے مثل مشک خوشبو نکلتی تھی یعنے وہ بالطبع خوشبو دار ہو اُس کو خوشبو لگانے کی حاجت نہین ہو۔

وَمَا جَلَسَتْ حَتّٰی انْثَنَتْ تُوْسِعُ الْخُطَا	کَفَاطِمَةٍ عَنْ دَرِّهَا قَبْلَ تُرْضِعُ

ترجمہ اور وہ نہ بیٹھی اور لوٹ گئی ایسے حال مین کہ وہ قدم بڑے بڑے رکھتی تھی مثل اُس مرضعہ کے کہ اُس نے اپنے بچہ کا دودھ قبل اُسکی سیری کے چھڑا لیا ہو کسی ضرورت کے سبب اور پھر وہ جلد دودھ پلانے جاتی ہو۔

فَشَرَّدَ اِعْظَامِیْ لَهَا مَا اَتٰی بِهَا   مِنَ النَّوْمِ وَالْتَاعَ الْفُؤَادُ الْمُفَجَّعُ

اعظمتہ اکبرتہ - والتاع احترق واعظامی فاعل شرد وما اتی بہا مفعولہ ترجمہ سومین جو اُس خیال یعنے محبوبہ کی تعظیم کو اُٹھا تو اُسنے اُس چیز کو بھگا دیا جسکو اُس کا خیال کسی قدر خواب کو لایا تھا یعنی مجکو تو نیند بالکل آتی ہی نتھی مگر اُسکے خیال مین کچھ آنکھ لگ گئی تھی اب جو اُسکی تعظیم کو اُٹھا تو وہ نیند اُڑ گئی اور جب بحالت بیداری اُسکو موجود نہ پایا تو میرا دل دردمند فراق کی آتش سے جلنے لگا۔

فَیَا لَیْلَةً مَا کَانَ اَطْوَلَ بِتُّهَا   وَسُمُّ الْاَفَاعِیْ عَذْبٌ مَا اَتَجَرَّعُ

یریہ ماکان اطولہا فحذف الضمیر لاقامۃ الوزن ترجمہ سوائے دوست افسوس کر اُس رات پر کہ وہ کسقدر دراز تھی - مینے اُسکو ایسے حال مین بسر کیا کہ افعی سانپون کا زہر اُس سے شیرین تھا جس تلخی کو مین پیتا تھا۔

تَذَلَّلْ لَهَا وَاخْضَعْ عَلَی الْقُرْبِ وَالنَّوٰی   فَمَا عَاشِقٌ مَنْ لَا یَذِلُّ وَیَخْضَعُ

ترجمہ محبوبہ کے سامنے اظہار اپنی ذلت کا کر - اور اُس کا بحالت قرب وبعد مطیع رہ کیونکہ وہ شخص عاشق صادق نہین ہی جو معشوق سے بخشوع وخضوع پیش نہ آوے۔

وَلَا ثَوْبُ مَجْدٍ غَیْرَ ثَوْبِ ابْنِ اَحْمَدٍ   عَلٰی اَحَدٍ اِلَّا بِلُؤْمٍ مُرَقَّعُ

من روی ثوب مجد بالرفع جعلہ عطفا علے قولہ ما عاشق ومن نصبہ جعلہ اضافۃ منفصلۃ ترجمہ اور لباس خالص مجد وشرف کا کسی پر سوائے لباس ابن احمد کے نہین ہی اور اگر ہی تو اُسمین خست کا پیوند لگا ہوا ہی۔

وَاِنَّ الَّذِیْ حَابَا جَدِیْلَةَ طَیِّئٍ   بِهِ اللّٰهُ یُعْطِیْ مَنْ یَّشَاءُ وَیَمْنَعُ

حابا بمعنے اعطٰی - وجدیلۃ بطن من طیّ - وبہ خبر ان ترجمہ اور بیشک وہ شخص یعنے ممدوح جو خدا نے جدیلہ طی کو عنایت فرمایا ہی وہ ہی کہ اُسکے ذریعہ سے خدا جسکو چاہتا ہی دیتا ہی اور جس سے چاہتا ہی روکتا ہی کیونکہ وہ باشاہ ہی جسکے سپرد خدا نے نفع ونقصان خلق کر دیا ہی۔

بِذِیْ کَرَمٍ مَا مَرَّ یَوْمٌ وَشَمْسُهٗ   عَلٰی رَأْسِ اَوْفٰی ذِمَّةً مِّنْهُ تَطْلُعُ

بذی کرم بدل من قولہ بہ اللہ - وذمۃً منصوبٌ علی التمیز - واوفے صفۃ محذوفٍ ای علی راس رجل اوفی ترجمہ اور خدا دیتا ہی اور لیتا ہی بذریعہ ایسے سخی کے کہ کوئی روز ایسا نہین گذرتا جس کا آفتاب طلوع کرے ایسے شخص پر جو ایفائے ذمہ مین اُس سے بڑھ کر ہو بلکہ وہ ہی سب سے بڑھ کر ہی۔

فَاَرْحَامُ شِعْرٍ یَتَّصِلْنَ لَدُنَّهٗ   وَاَرْحَامُ مَالٍ مَا تَنِیْ تَتَقَطَّعُ

قال ابو الفتح قولہ لدنہ قبیح وشناعۃ ولیس ہو معروفا فے کلام العرب ولیس یسدد الا اذا کان فیہا نون اخری تحوارنی وقد یحتج لابی الطیب فیقال شبہ بعض النحویین بعضہا ببعض کما یقال لدنی یقال لدنہ وماتنی ای لا تزال

قال الواحدی ہو من الونی وہو الضعف فوضعہ موضع لایزال لانہا اذالم تفتر عن القطع یکون بمعنے لایزال تنقطع ترجمہ اُسکے پاس ارحام یعنے قرابتین شعر کی متصل ہوتی ہین یعنے وہ شعر سُنتا ہی اور اُس پر صلہ نمایان دیتا ہی تو گویا ممدوح اور شعر مین ایک تعلق حاصل ہوتا ہی مثل صلہ رحم کے۔ اور یہہ بھی معنے ہوسکتے ہین کہ وہ ہمیشہ اشعار مدحیہ سُنتا رہتا ہی اور بعض اشعار بعض سے متصل ہوجاتے ہین جیسا بعض ارحام بعض سے متصل ہوتے ہین۔ اور اُسکے ارحام مال ہمیشہ منقطع ہوتے رہتے ہین۔ یعنی اُنکو اکٹھا نہین ہونے دیتا سائلون کو دے ڈالتا ہی تو گویا یہ قطع رحم ہی۔

فَتًى اَلْفُ جُزْءٍ رَاْيُهُ فِی زَمَانِهٖ	اَقَلُّ جُزَیٍّ بَعْضُهُ الرَّاْیُ اَجْمَعُ

رأیہ مبتدء والف جزء خبرہ مقدمًا علیہ۔ وترتیب الکلام فتیٰ رأیہ الف جزء واقل جزء من ہذہ الاجزاء الالف بعضہ ای بعض الاقل الذی فی ایدی الناس ترجمہ ممدوح ایک جوانمرد ہی کہ اُس کی رائے کے اُسکے زمانہ مین ہزار ٹکڑے ہین ان ہزار مین سے اقل ٹکڑے کا بعض وہ ہی جو سب لوگون کی عقل کا مجموعہ ہی تو تمام لوگ اُسکی عقل کے ہزارون حصہ کے بعض سے اپنی کارروائی کرتے ہین۔

غَمَامٌ عَلَیْنَا مُمْطِرٌ لَیْسَ یُقْشِعُ	وَلَا الْبَرْقُ فِیْهِ خُلَّبًا حِیْنَ یَلْمَعُ

خلبًا خبر لیس کانہ قال لیس ہو مقشعًا ولیس البرق فیہ خلبًا۔ یقشع یتفرق ترجمہ وہ باران جود ہی کہ اُسکی عطا ہمپر برابر برستی ہی اور وہ کبھی متفرق نہین ہوتا یعنے وہ اس باران معمولی کے موافق نہین ہی کہ کبھی برستا ہی اور کبھی کھُل جاتا ہی اور اُسکی بجلی جب چمکتی ہی بے باران نہین ہوتی۔ یعنے جو اُمید اُس سے کیجاتی ہی اُسے پوری کرتا ہی۔

اِذَا عَرَضَتْ حَاجٌ اِلَیْهِ فَنَفْسُهٗ	اِلٰی نَفْسِهٖ فِیْهَا شَفِیْعٌ مُشَفَّعُ

الحاج جمع حاجۃ ترجمہ جب سائلون کی حاجات اُسکے پاس ظاہر ہوتی ہین تو خود اُسکی طبیعت اپنی طبیعت کیطرف ان حاجتون کے برلانے کے لئے ایک شفیع مقبول الشفاعۃ ہوتی ہی۔ کسی دوسرے کی شفاعت کی حاجت نہین پڑتی۔

خَبَتْ نَارُ حَرْبٍ لَمْ تُهِجْهَا بَنَانُهٗ	وَاَسْمَرُ عُرْیَانٌ مِنَ الْقِشْرِ اَصْلَعُ

واسمر معطوف علی بنانہ واراد بالاسمر القلم وجعلہ اصلع لملاستہ کالراس الاصلع الذی لانبت فیہ ترجمہ وہ لڑائی کی آگ جسکو اُسکی انگلیون اور اُس کے گندم گون قلم نے جو پوست سے برہنہ ہی اور سپاٹ ہی نہین بھڑکایا ہی وہ بجھ جاتی ہی عرصہ تلک نہین رہتی اور اُسکی لڑائی کی آگ بسبب اسکی علو ہمت اور کثرت سامان حرب نہین بجھتی۔

نَحِیْفُ الشَّوٰی یَعْدُوْ عَلٰی اُمِّ رَاْسِهٖ	وَیَحْفٰی فَیَقْوٰی عَدْوُهٗ حِیْنَ یُقْطَعُ

نحیف لغت لاسمر۔ والشوے الاطراف الیدان والرجلان والراس ترجمہ وہ قلم باریک اطراف ہی کہ اپنے ٹڑی کے بل دوڑتا ہی اور جبکہ وہ تھک جاتا ہی تو اُس کا دوڑنا قوی ہوجاتا ہی جبکہ اُس کا سر کاٹا جاتا ہی یعنے اُس کو قط لگایا جاتا ہی۔

يمج ظلاما في نهار لسانه	ويفهم عمن قال ما ليس يسمع

ترجمہ اُسکی زبان تاریکی یعنے سیاہی سفید و روشن چیز یعنے کاغذ پر اگلتی ہی اور قائل یعنے کاتب کی طرف سے مکتوب الیہ کو وہ مضمون سمجھا دیتا ہی جسکو وہ اپنے کانون سے نہین سُنتا۔

ذباب حسام منه انجى ضريبة	واعصى لمولاه وذا منه اطوع

ضریبۃ تیز وہی بمعنے المضروب۔ والحسام من الحسم وہو القطع ترجمہ دھار شمشیر بران کی مضروب کے لئے بہ نسبت قلم ممدوح زیادہ نجات دہندہ ہی کیونکہ جسپر تلوار ماری جاتی ہی وہ کبھی بسبب اُچٹ جانے تلوار کے بچ بھی جاتا ہی اور قلم کا مارا پانی بھی نہین مانگتا۔ اور تلوار بہ نسبت قلم کے اپنے مالک کی زیادہ نافرمان ہی کہ وہ کبھی مضروب کو کاٹتی ہی اور کبھی نہین اور قلم تلوار کی بہ نسبت اپنے مالک کا زیادہ فرمان بردار ہی جو وہ لکھنا چاہتا ہی وہ ہی لکھدیتا ہی۔

فصيح متى ينطق تجد كل لفظة	اصول البراعات التي تتفرع

البراعۃ کمال الفصاحۃ ترجمہ قلم ممدوح ایک کامل فصیح ہی جب وہ بولتا ہی تو اُسکے ہر لفظ کو تو اصول فصاحات پاوے گا جسپر تمام لوگ اپنے کلام کو مبنی کرتے ہین یعنے تمام لوگون کی فصاحت ممدوح کی فصاحت کی شاخ ہی۔

بكف جواد لو حكتها سحابة	لما فاتها في الشرق والغرب موضع

ترجمہ وہ قلم ایک ایسے سخی کے ہاتھ مین ہی کہ اگر اُسکے مشابہ ابر ہو جاوے اور برسے تو کوئی مقام مشرق و مغرب مین اُس سے نہ بچے یعنے سب غرق ہو جاوین یا اُس کا فیض سبکو پہنچے۔

وليس كبحر الماء يشتق قعره	الى حيث يفنى الماء حوت وضفدع

ترجمہ اُسکا دریائے عطا مثل پانی دریا کے نہین کہ مچھلی اور مینڈک اُس کے قعر کو چیر کر وہان تلک پہنچ جاوین جہان پانی تمام ہو جاوے۔

ابحر يضر المعتفين وطعمه	زعاق كبحر لا يضر وينفع

المعتفون السائلون۔ والزعاق مر الطعم لا یمکن شربہ ترجمہ کیا یہ دریائے رسمی جو سائلون کو غرق کر کے نقصان پہنچاتا ہی اور اُس کا مزہ نہایت تلخ ہو مثل اُس دریا کے ہو سکتا ہی جو سبکو نفع پہنچاتا ہی اور کسی کو نقصان نہین پہنچاتا یعنے کیا وہ دریا مثل ممدوح کثیر العطا کے ہو سکتا ہی۔ ہر گز نہین ہو سکتا۔

يتيه الدقيق الفكر في بعد غوره	ويغرق في تياره وهو مصقع

الدقیق الفکر تقدیرہ الرجل الدقیق الفکر۔ والضمیر للبحر۔ والتیار المواج۔ والمصقع الفصیح البلیغ ترجمہ ممدوح ایسا عظیم الشان دریا ہی کہ شخص باریک فکر اُس کے گہراؤ کی دوری مین حیران ہو جاتا ہی اور اُس مواج دریا مین باوجود اپنی فصاحت و بلاغت کے غرق ہو جاتا ہی یعنی اُسکی تعریف کما حقہ نہین کر سکتا۔

وَهِمَّتُهُ فَوْقَ السِّمَاكَيْنِ تُوضَعُ	اَلَا اَيُّهَا الْقَيْلُ الْمُقِيْمُ بِمَنْبِجٍ

القیل الملک من ملوک حمیر وجمعہ اقیال - ومنبج بلدۃ بقرب الفرات من ارض الشام - والسماکان کوکبان الرامح و الاعزل - وتوضع من الایضاع وہو الاسراع ترجمہ اے بادشاہ جو بمقام منبج مقیم ہے اور اُس کی ہمت دونون ستارون سماکین کے روبرو دوڑی پھرتی ہے - جواب ندا اگلے شعر مین ہے -

وَاَنَّ ظُنُوْنِيْ فِيْ مَعَالِيْكَ تَظْلَعُ	اَلَيْسَ عَجِيْبًا اَنَّ وَصْفَكَ مُعْجِزٌ

عجیبا خبر لیس واسمہا ان وصفک - وظلعت الدابۃ اذا عرجت ترجمہ کیا یہہ بات عجیب نہین ہے کہ تیرا وصف محلکو عاجز کرنیوالا ہے کہ میری جودت طبع وہان کچھ نہین کرسکتی ہے اور بھی یہہ بات کہ میری فکر تیری بلند نامی تلک پہنچنے سے پہلے لنگ کرتی ہے

عَلٰى اَنَّهُ مِنْ سَاحَةِ الْاَرْضِ اَوْسَعُ	وَاَنَّكَ فِيْ ثَوْبٍ وَصَدْرُكَ فِيْكُمَا

صدرک مرفوع مبتدء مستانف - والظرف ومعمولہ الخبر ترجمہ اور کیا یہہ امر عجیب نہین ہے کہ تیرا جسم اپنے جامہ مین ہے اور تیرا سینہ تیرے جسم اور تیرے جامہ مین باایں ہمہ تیرا سینہ فراخی زمین سے زیادہ وسیع ہے -

وَبِالْجِنِّ فِيْهِ مَا دَرَتْ كَيْفَ تَرْجِعُ	وَقَلْبُكَ فِي الدُّنْيَا وَلَوْ دَخَلَتْ بِنَا

قلبک مرفوع بالابتداء ومن نصبہ عطفہ علے اسم ان فیما قبلہ ترجمہ اور تیرا دل دنیا مین ہے اور حال یہہ ہے کہ اگر دنیا ہمکو اور جنون کو لیکر اسمین داخل ہوجاوے تو بسبب وسعت دل دُنیا کو لوٹنے کی راہ معلوم نہو اور بھٹکتی پھرنے لگے -

وَكُلُّ مَدِيْحٍ فِيْ سِوَاكَ مُضَيَّعُ	اَلَا كُلُّ سَمْحٍ غَيْرَكَ الْيَوْمَ بَاطِلٌ

السمح السخی ترجمہ سن ہر سخی آج سوائے تیرے نکما ہے اور ہر تعریف تیرے سوا بیکار ہے کیونکہ سوائے تیرے کوئی مستحق تعریف نہین ہے

وقال فی صباہ علی لسان من سالہ ذلک

فَارَقْتَنِيْ فَاَقَامَ بَيْنَ ضُلُوْعِيْ	شَوْقِيْ اِلَيْكَ نَفٰى لَذِيْذَ هُجُوْعِيْ

الہجوع النوم ترجمہ تیری طرف میرے مشتاق ہونے نے میرے خواب شیرین کو مجھسے دور کردیا تو مجھ سے جدا ہوا تو وہ شوق میرے دلمین رہ پڑا -

مِمَّا اُرَقْرِقُ فِي الْفُرَاتِ دُمُوْعِيْ	اَوَمَا وَجَدْتُمْ فِي الصَّرَاةِ مُلُوْحَةً

الصراۃ نہر یاخذ من الفرات فینسکب فی دجلۃ ورقرق الماء صبہ ترجمہ کیا تم نے نہر صراۃ مین جسپر تم مقیم ہو میرے اشکون سے جومین فراق مین گراتا ہون نمکینی نہین پائی کیونکہ اشکہائے غم نمکین ہوتے ہین اور اشکہائے فرح شیرین -

حَتّٰى اغْتَدٰى اَسَفِيْ عَلَى التَّوْدِيْعِ	مَا زِلْتُ اَحْذَرُ مِنْ وَدَاعِكَ جَاهِدًا

ترجمہ مین بخوف فراق تیرے رخصت کرنیسے جو رنج دینے والی چیز ہے ہمیشہ بہت خائف تھا اب یہان تلک بسبب طول فراق نوبت پہنچی ہے کہ میرا افسوس رخصت کرنے پر ہے یعنی خواہان تودیع ہون کہ اسمین دیدار اور معانقہ اور شکوہ تو ہوتا ہے -

اَتْبَعْتُهُ الْاَنْفَاسَ لِلتَّشْيِيْعِ	رَحَلَ الْعَزَاءُ بِرِحْلَتِيْ فَكَاَنَّمَا

اتبعتہ جہلتہ تا بگاتر جمہ جب مین تم سے رخصت ہوا تو میری رخصت کے ساتھ ہی میرا صبر بھی رخصت ہو گیا سو گویا میں نے اپنے انفاس کو متابعت کے لئے صبر کے پیچھے پیچھے کر دیا ہی یعنی اب میری زندگی کی کوئی صورت نہین ہی۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

مُلِثَّ القَطْرِ اَعْطِشْہَا رُبُوْعًا	وَاِلّا فَاسْقِہَا السَّمَّ النَّقِیْعَا

ربوعًا منصوب علی التمیز یرید من ربوع - والملث الدائم المقیم - والربوع جمع ربع وہو المنزل والنقیع المنقوع ترجمہ ای جھکے برسنے والے باران تو ان منازل سابقہ محبوبہ کو تشنہ رکھ اور اُنپر مت برس اور اگر تجکو اُنکا تشنہ رکھنا منظور نہین ہی تو اُنکو گھلا ہوا زہر پلاوے - وجہ عتاب اگلے شعر مین ہی۔

اُسَائِلُہَا عَنِ المُتَدَیِّرِیْہَا	فَلَا تَدْرِیْ وَلَا تُذْرِیْ دُمُوْعَا

اضاف الی الضمیر والاصل المتدیرین فیہا ای متخذیہا دارًا - تذری ای تلقی دموعا ترجمہ مین اُن گھرون سے اُنکے رہنے والون کا حال دریافت کرتا ہون تو وہ کچھ نہین جانتے اور نہ میرے ساتھ ہو کر روتے ہین۔

لَحَاہَا اللّٰہُ اِلَّا مَاضِیَیْہَا	زَمَانَ اللَّہْوِ وَالْخَوْدَ الشَّمُوْعَا

اصل اللحاء القشر ومنہ لحوت العود اذا قشرتہ ثم صار یستعمل فی الدعاء - والخود المرأۃ الناعمۃ - والشموع اللعوب المزاحۃ ترجمہ ان گھرون کو خدا ہلاک کرے کہ وہ میرے سوال کا جواب نہین دیتے اور نہ میرے ساتھ ہو کر روتے ہین مگر اُن کے دو زمانون گذشتہ کا بھلا کرے ایک تو زمانہ لہو لعب کا جو اُن مین گزرا اور دوسرا زن نازک اندام خوش طبع ہنسوڑ کے وصل کا زمانہ۔

مُنَعَّمَۃٌ مُمَنَّعَۃٌ رَدَاحٌ	یُکَلِّفُ لَفْظُہَا الطَّیْرَ الْوُقُوْعَا

الرداح الضخمۃ العجیزۃ ترجمہ وہ خوش حال اور محفوظہ ہی کہ ہر کوئی اُس پاس نہین جا سکتا اور کلان سرین ہی - اُسکا تلفظ ایسا نرم و پاکیزہ ہی کہ پرندون کو اُترنے کی تکلیف دیتا ہی۔

تُرَفِّعُ ثَوْبَہَا الْاَرْدَافُ عَنْہَا	فَیَبْقٰی مِنْ وِشَاحَیْہَا شَسُوْعَا

الوشاحین قلادتین تتوشح بہا امرأۃ ترسل احدہما علی الجنب الایمن والاخری علی الایسر الشسوع البعید ترجمہ اُسکے سرین کلان اُس کے لباس کو اُسکے تن سے جدا رکھتے ہین سو اُسکا لباس اُسکے دونون بدھیون سے جو بجانب دست راست و چپ پہنے ہوتے ہی دور رہتا ہی۔

اِذَا مَاسَتْ رَأَیْتَ لَہَا ارْتِجَاجًا	لَہٗ لَوْلَا سَوَاعِدُہَا نُزُوْعَا

الضمیر فی لہ للثوب - ونزوعًا صفۃ للارتجاج - وماست مشت متبخترۃ - والارتجاج الاضطراب والحرکۃ ترجمہ جب وہ تبختر سے چلتی ہی تو اُس کے سرینون کو ایسی حرکت تو دیکھے گا جو اُس کے لباس کو اُتارنے والی ہو اگر اُس کے

دونون ہاتھ یا بازو ہون یعنے اُس کے بازوؤن مین جو آستینین ہین وہ لباس کو اُسکے جسم سے اُترنے نہین دیتین ورنہ اُسکا لباس اُسکے بدن سے بسبب کثرت جنبش تبختر جدا ہو جاتا۔

تَأَلَّمُ دَرْزُهُ وَالدَّرْزُ لَيِّنٌ | كَمَا تَتَأَلَّمُ الْعَضْبَ الصَّنِيعَا

الضمیر فی تتالم للمرأة فی الموضعین - والدرز موضع الخیاطة - والعضب السیف - والصنیع المحکم الصقال والصنعة ترجمہ سیون جامہ باوجود اپنی نرمی کے اُسکو ایسی تکلیف دیتی ہی جیسے وہ شمشیر صیقلدار سے تکلیف اُٹھاوے اُس کی نزاکت بدن کی تعریف کرتا ہی

ذِرَاعَاهَا عَدُوَّا دُمْلُجَيْهَا | يَظُنُّ ضَجِيعُهَا الزَّنْدَ الضَّجِيعَا

ترجمہ اُسکے دونون بازو اُسکے دونون بازوبند کے دشمن ہین یعنے وہ ایسی فربہ وگداز ہی کہ اُسکے بازوبند اُس کے بازوؤن مین تنگ آتے ہین اور اُنکو توڑے دیتے ہین بسبب اپنے فربہی بازو کے جب وہ کسی کے پاس سوتی ہی تو اُس کا ہمخواب اُس کے بازو کو اپنا ہمخواب سمجھتا ہی نہ محبوبہ کو۔

كَأَنَّ نِقَابَهَا غَيْمٌ رَقِيقٌ | يُضِيءُ بِمَنْعِهِ الْبَدْرَ الطُّلُوعَا

یضیء لازم لا یتعدی - والبدر منصوب بمنعه ای بمنع البدر ترجمہ گویا اُسکا نقاب ایک ہلکا ابر ہی کہ وہ روشن ہی اس سبب سے کہ وہ بدر کو ظاہر نہین ہونے دیتا۔ یعنے جیسا باریک ابر جب بدر پر آجاتا ہی تو وہ بدر کی روشنی سے منور ہوتا ہی ایسا ہی نقاب اُس کا چہرہ کی روشنی سے روشن ہی۔ کیا لطیف تشبیہ ہی۔

أَقُولُ لَهَا اكْشِفِي ضُرِّي وَقَوْلِي | بِأَكْثَرَ مِنْ تَدَلُّلِهَا خُضُوعَا

خضوعا تمیز تقدیرہ باکثر خضوعا ترجمہ مین اُس سے کہتا ہون کہ تو میرے ستانے کو دور کردے یعنے مت ستا اور ایسے عجز و نیاز سے کہتا ہون کہ یہہ میرا قول عاجزی مین اُسکے ناز سے بہت زیادہ ہی یعنے اگرچہ اُس کا ناز حد سے بڑھا ہوا اور کثیر ہی مگر میرا عجز و نیاز اُس سے بھی زیادہ ہی۔

أَخِفْتِ اللّٰهَ فِي إِحْيَاءِ نَفْسٍ | مَتَى عُصِيَ الْإِلٰهُ بِأَنْ أُطِيعَا

ترجمہ کیا تو کسی جان کے زندہ کرنے مین خدا کا خوف کرتی ہی باوجودیکہ یہہ بڑے ثواب کا کام ہی خدا کی جب طاعت کیجاتی ہی تو اُسکی نافرمانی نہین ہوتی ہی۔ یعنے تیرا وصل میری زندگی کا سبب اور فراق باعث موت ہی پس تو مجھسے مل اور میری حیات کا سبب ہو اور ثواب عظیم کما اور اُسکو گناہ مت سمجھ۔

غَدَا بِكِ كُلُّ خِلْوٍ مُسْتَهَامًا | وَأَصْبَحَ كُلُّ مَسْتُورٍ خَلِيعَا

الخلو الخالی من المحبة - والمستهام الهائم الذاهب العقل - والخلیع الذی خلع العذار وتظاهر بالانهماک فی المحبة ترجمہ تیری محبت یا حسن کے سبب ہر شخص محبت سے خالی عاشق مدہوش ہوگیا اور ہر عاشق جو اپنے عشق کے پوشیدہ رکھنے

پر قادر تھا مثل شتر بے مہار بے اختیار اظہار عشق کرنے لگا یعنی رسوا ہوگیا۔

تُبِیْرًا اَوابنُ اِبراھیمَ رِیعا	اُحِبُّکَ اَوْ یَقُوْلُوا جَرَّ نَمْلٌ

او بمعنی الی ان او حتی - وثبیر جبل عظیم فی الحجاز معروف ترجمہ مین تجکو دوست رکھونگا یہان تلک کہ لوگ کہین کہ ایک چیونٹی نے کوہ ثبیر کو کھینچ لیا اور ابن ابراہیم ڈرایا گیا۔ یعنے جیسے یہ دو امر محال ہین ایسے ہی میرے عشق کی انتہا بھی محال ہی اس شعر مین تعلیق المحال بالمحال ہی

یُشَیِّبُ ذِکْرُہُ الطِّفْلَ الرَّضِیْعَا	بَعِیْدُ الصِّیْتِ مُنْبَثُّ السَّرَایَا

الصیت الذکر الحسن - والسرایا جمع سریۃ ترجمہ اُسکا ذکر خیر دور تلک پہنچا ہی اور اُس کے لشکر سب جگہہ پھیل رہے ہین اور اُسکا ذکر بباعث غایت ہیبت طفل شیرخوار کو بوڑھا کردیتا ہی۔

کَأَنَّ بِہٖ وَلَیْسَ بِہٖ خُشُوْعَا	یَغُضُّ الطَّرْفَ مِنْ مَکْرٍ وَدَھْیٍ

الدہی والمکر اخفاء السوء ترجمہ وہ بسبب مکر اور فریب کے آنکھ کو بند رکھتا ہی اُسکی صورت سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ اُسمین عجز و انکسار ہی اور درحقیقت یہ مضمون اُس مین نہین ہی - ممدوح کو مثل بگلہ بھگت کے بنانے مین شاعر نے خدا جانے کیا تعریف سمجھی ہی اسمین تو صریح ہجو ہی۔

فَقَدْ لَکَ سَأَلْتَ عَنْ سِرٍّ مُذِیْعَا	اِنِ اسْتَعْطَیْتَہٗ مَا فِیْ یَدَیْہِ

قدک حسبک وکفاک - والمذیع المظہر والمفشی ترجمہ اگر تو اس سے اُسکا سارا مال مانگے تو یہ تیرے لئے کافی ہی زیادہ سعی کی حاجت نہین ہی سوال ہی پر سب کچھ دے ڈالیگا اُس سے مانگنا ایسا ہی جیسا کسی افشائے راز کرنے والے سے تو کوئی راز پوچھے تو فوراً بتلا دیگا کیونکہ وہ تو خود ہی افشائے راز کرتا ہی پس استفسار پر جلد بتلا دے گا - ایسا ہی ممدوح بے سوال دینے والا ہی سوال پر تو دینے مین کچھ تامل ہی نہین کرے گا۔

وَاِلَّا یَبْتَدِیْ یَرَہٗ فَظِیْعَا	قَبُوْلُکَ مَنَّہٗ مَنٌّ عَلَیْہِ

ترجمہ سخاوت مین اُسکو مزہ آتا ہی پس تو جب اُسکی عطا قبول کرے گا گویا اسپر احسان کریگا اور اگر وہ بے مانگے نہ دے تو یہ حرکت اُسکے نزدیک نہایت زشت ہی۔

وَلِلتَّفْرِیْقِ یَکْرَہُ اَنْ یَضِیْعَا	یُھَوِّنُ الْمَالَ اَفْرَشَہٗ اَدِیْمًا

ترجمہ مال کے لیے جو اُس نے فرش ادیم بچھایا سو اُسکے ذلیل کرنے کے واسطے نہ اُسکی عزت کے سبب - اور چونکہ اُسکو تفریق وتقسیم مال منظور ہی اس لئے اسکے ضائع ہونے کو مکروہ سمجھتا ہی اور مستحقونکو دینا ضرور جانتا ہی - کہتے ہین کہ ممدوح کے اموال خراج کی تھیلیان آئی تھین اُس نے وہ تھیلیان فرش پر کھلوا دین اس لئے متنبی اس کا عذر کرتا ہی اور اگلے شعر مین اسکی تصریح کرتا ہی۔

إِذَا ضَرَبَ الأَمِيرُ رِقَابَ قَوْمٍ ۔ فَمَا لِكَرَامَةٍ مَدَّ النُّطُوعَا

ترجمہ میرے اس دعوی کی کہ یہ فرش عزت اموال کے لئے نہین بچھایا یہ دلیل ہی کہ جب امیر کسی مجرم قوم کی گردن مارتا ہی تو اُنکی عزت کے لئے بچھونے نہین بچھاتا ہی بلکہ آلائش خون سے بچنے کے لئے - ایساہی امیر نے اموال کو تقسیم کے لئے فرش پر پراگندہ کرایا نہ اُسکی عزت کے لئے -

فَلَيْسَ بِوَاهِبٍ إِلَّا كَثِيرًا ۔ وَلَيْسَ بِقَاتِلٍ إِلَّا قَرِيعَا

القريع الفحل الكريم واراد هنا السيد الشريف ترجمہ سو وہ نہین بخشتا ہی مگر مال کثیر اور نہین قتل کرتا ہی مگر عظیم القدر شخص کو

وَلَيْسَ مُؤَدِّبًا إِلَّا بِنَصْلٍ ۔ كَفَى الصَّمْصَامَةُ التَّعَبَ القَطِيعَا

القطيع السوط يقطع من جلود الابل - والقطيع المفعول الاول لكفى والثانى التعب ترجمہ اور وہ بے ادبون کو ادب نہین دیتا مگر تلوار سے اُسکی تلوار نے تازیانہ کی محنت بچالی ہی -

عَلِيٌّ لَيْسَ يَمْنَعُ مِنْ مَجِيءٍ ۔ مُبَارِزَهُ وَيَمْنَعُهُ الرُّجُوعَا

ترجمہ علی یعنے ممدوح اپنے لڑنے والے کو آنے سے منع نہین کرتا مگر اُس کو سالم جانے سے منع کرتا ہی یعنی اُسکو قتل کر دیتا ہی -

عَلِيٌّ قَاتِلُ البَطَلِ المُفَدَّى ۔ وَمُبْدِلُهُ مِنَ الزَّرَدِ النَّجِيعَا

المفدى الذى يفدونه الناس بانفسهم لما يرون من شجاعته وشدة باسه - ترجمہ علے بہادر دلیر دشمن عظیم القدر کو قتل کرتا ہی اور بجائے زرہ کے لباس خون دیتا ہی اور اُسکی زرہ چھین لیتا ہی -

إِذَا اعْوَجَّ القَنَا فِي حَامِلِيهِ ۔ وَجَازَ إِلَى ضُلُوعِهِمُ الضُّلُوعَا

اعوج انحنى ترجمہ جبکہ نیزے اُسکے نیزون کے اُٹھانیوالون کے یعنے دشمنون کے بدنون مین گھُس کر ٹیڑھے ہو جاتے ہین اور وہ اُنکی بعض پسلیون سے بڑھکر اور پسلیونکی طرف پہنچ جاتے ہین یعنے اُس کے نیزے سب پسلیون کو چھید دیتے ہین جواب شرط تیسرے شعر مین ہی -

وَنَالَتْ ثَارَهَا الأَكْبَادُ مِنْهُ ۔ فَأَوْلَتْهُ انْدِقَاقًا أَوْ صُدُوعَا

ترجمہ اور جب دشمنون کے جگرون نے اپنا انتقام نیزہ ممدوح سے لے لیا اور اُس نیزہ کو باریک ہونا یا ٹوٹ جانا اُن کے جگرون نے دیدیا - خلاصہ یہ ہی کہ ممدوح نے جو بشدت نیزہ زنی کی تو اُسکا نیزہ دشمنون کے جگرو مین گھسکر باریک ہوگیا یا ٹوٹ گیا تو یہ گویا اُنکے جگرون نے نیزہ سے اپنا انتقام لے لیا جیسے وہ مقتول ہوئے ایساہی نیزہ بھی ٹوٹ گیا -

فَحِدْ فِي مُلْتَقَى الخَيْلَيْنِ عَنْهُ ۔ وَإِنْ كُنْتَ الخُبَعْثِنَةَ الشَّجِيعَا

فحد جزاء اذا - والخبعثنة من اوصاف الاسد وهو الشديد والشجيع الشجاع ترجمہ جب بسبب شدت نیزہ زنی کے نیزے مڑ جاوین اور پسلیان اُس سے چھد جاوین اور جگر اپنا انتقام لے لین اور فریقین کے گھوڑون کی مٹ بھیڑ ہو جاوے

تو ایسی حالت مین تو ممدوح سے ایک سو ہو جا اگرچہ تو سخت بہادر ہو۔

فَقَدِ اسْتَطَعْتَ شَيْئًا مَا اسْتُطِيعَا	إِذَا اسْتَجْرَأْتَ تَرْمُقُهُ بَعِيدًا

ترجمہ جبکہ تجکو اسقدر جرٔت ہو جاوے کہ تو ممدوح کو دور سے دیکھ لے یعنے لڑائی مین تو تجکو ایسی شئ پر قدرت ہوگئی کہ اتنی قدرت کسی کو نہین ہوتی۔

وَمِثْلُهُ تَخِرُّ لَهُ صَرِيعَا	وَإِنْ مَارَيْتَنِي فَارْكَبْ حِصَانًا

ترجمہ اور اگر تو میرے قول مین جھگڑا کرتا ہی اور اُسکی شجاعت کو نہین مانتا تو تو ایک گھوڑے پر سوار ہو اور اُسکا تصور دلمین باندھ لے تو وہین تو پچھاڑ کھاکر گر پڑے گا۔

فَأَقْحَطَ وَدْقُهُ الْبَلَدَ الْمَرِيعَا	غَمَامٌ رُبَّمَا مَطَرَ انْتِقَامًا

ترجمہ وہ ابر عطا ہی مگر جیسا ابر سے کبھی صاعقہ اور اولے گرتے ہین ایسا ہی وہ بھی کبھی کبھی انتقام اعدا کا باران برساتا ہی تو اُسکا باران انتقام سرسبز شہر کو قحط ناک کر دیتا ہی خلاف باران معمولی کے۔

تَيَمُّمُهُ وَقَطَّعَتِ الْقُطُوعَا	رَآنِي بَعْدَ مَا قَطَعَ الْمَطَايَا

القطوع جمع القطع وہو الطنفسة تحت الرحل۔ وتیممہ قصدہ ترجمہ اُسنے مجکو ایسے حال کے بعد دیکھا کہ اُسکی خدمت مین حاضر ہونے کے قصد نے میرے ناقون کو فنا کر دیا تھا اور ناقون نے عرق گیرون کو پرزہ پرزہ کر دیا تھا بسبب کثرت سفر و طول مسافت کے۔

وَصَيَّرَ خَيْرُهُ سَنَتِي رَبِيعَا	فَصَيَّرَ سَيْلُهُ بَلَدِي غَدِيرًا

ترجمہ سو اُس دریائے عطا کی سیل نے میرے شہر کو مثل حوض مالامال کر دیا اور اُس کی خیر نے میرے قحط کو مثل موسم بہار سرسبز کر دیا۔

فَأَغْرَقَ سَيْلُهُ أَخْذِي سَرِيعَا	وَجَاوَدَنِي بِأَنْ يُعْطِي وَأَحْوِي

المجاودة جود کل علے الآخر ترجمہ اور اُسنے مجپر عطا کی اور مین اُسپر اول صورت تو اسطرح ہوئی کہ وہ عطا کرتا رہا اور مین اُسکو جمع کرتا گیا اسکا انجام تو یہہ ہوا کہ مین باوجودیکہ اُسکی عطا کے لینے مین جلد باز تھا مگر اُسکی بخشش کی سیل نے مجکو غرق کر دیا یعنے اُسکی عطا میرے اخذ پر غالب آگئی اور دوسری صورت اسطرح کہ وہ میرے قبول عطا کو عطا سمجھا۔

وَوَالِدَتِي وَكِنْدَةَ وَالسَّبِيعَا	أَمُنْسِيَّ الْكِنَاسِ وَحَضْرَمَوْتًا

الکناس محلة بالکوفة وکذا حضرموت وکندة محلة غربی الکوفة والسبیع سوق بالکوفة ومحلة کبیرة وکل ہذہ المواضع سمیت باسماء من سکنہا ترجمہ ای وہ شخص کہ وہ بسبب احسانات کے محلات کناس وحضرموت وکندہ وسبیع اور میری والدہ کا مجکو بھلانے والا ہی۔

فَرَدَّتْ لَهُمْ مِنَ السَّلَبِ الْهُجُوعَا	قَدِ اسْتَقْصَيْتَ فِي سَلَبِ الْأَعَادِي

السلب بفتح اللام المسلوب والاغارة ترجمہ بیشک تونے غارتگری دشمنان مین اپنی کوشش نہایت کو پہنچادی ہی یہان تلک کہ اُنکی نیند بھی چھین لی ہی کہ وہ تیرے خوف کے سبب سوتے نہین ہین سواب مین تجھ سے اُنکی سفارش کرتا ہون کہ اُنکی لی ہوئی اور چیزو مین سے اُنکی نیند واپس کردے اور اس تکلیف مالایطاق سے اُنکو بچادے۔

أَسَرْتَ إِلَى قُلُوبِهِمُ الْهُلُوعَا	إِذَا مَا لَمْ تُسِرْ جَيْشًا إِلَيْهِمْ

الهلوع الجزع ترجمہ جب تو دشمنون کی طرف کوئی لشکر نہین بھیجتا تو اُنکے دلون کی طرف بیتابی بھیجدیتا ہی۔

لِحَاظُكَ مَا تَكُونُ بِهِ مَنِيعَا	فَلَا أَعْزَلٌ وَأَنْتَ بِلَا سِلَاحٍ

الاعزل من لاسلاح معه والعزل مصدر منه والمنيع المحفوظ ترجمہ جب تو مسلح نہین ہوتا تب بھی بے ہتھیار نہین ہوتا تیری نظر ایسی پُر رعب ہی کہ جب تو دشمن کی طرف دیکھتا ہی تو اُسکے ہاتھ پانو پھول جاتے ہین اور تو اُسکے شر سے محفوظ رہتا ہی

قَدَدْتَ بِهِ الْمَغَافِرَ وَالدُّرُوعَا	لَوِ اسْتَبْدَلْتَ ذِهْنَكَ عَنْ حُسَامٍ

ترجمہ اگر تو بجائے شمشیر اپنے ذہن کو اپنے ہاتھ مین لیلے تو اُسکے ذریعے سے خودون اور زرہون کو کاٹ ڈالے ممدوح کی حدت ذہن اور ذکاوت اور صفائی اور تیزی طبیعت کی تعریف کرتا ہی۔

أَتَيْتَ بِهِ عَلَى الدُّنْيَا جَمِيعَا	لَوِ اسْتَفْرَغْتَ جُهْدَكَ فِي قِتَالٍ

ترجمہ اگر تو لڑائی مین اپنی تمام کوشش صرف کرے تو اُس کوشش کے سبب تو تمام دنیا کو لیلے مگر اسطرف تیری توجہ کم ہی

فَمَا تُلْفَى بِمَرْتَبَةٍ قَنُوعَا	سَمَوْتَ بِهِمَّةٍ تَسْمُو فَتَسْمُو

یسمو یعلو۔ وتلفی توجد و قوله تسمو یجوزان یکون خطابا للممدوح ویجوزان یکون خبرا عن الہمة ترجمہ تو بسبب ایسی ہمت کے بلند قدر ہوا کہ وہ اور بلند ہوتی ہی سو اُسکے سبب تیرا مرتبہ بلند ہوتا ہی یا ایسی ہمت کے ذریعہ سے تو بلند ہوا کہ وہ بڑھتی اور پھر بڑھتی ہی یعنے دم بدم تیری ہمت بڑھتی ہی سو اس لئے تو کسی مرتبہ پر قانع نہین پایا جاتا بلکہ ہردم ترقی مراتب کا خواہان ہی۔

فَكَيْفَ عَلَوْتَ حَتَّى لَا رَفِيعَا	فَهَبْكَ سَمَحْتَ حَتَّى لَا جَوَادٌ

جواد رفعه علی ان لا بمعنی لیس۔ ورفیع نصبه بغیر تنوین لان لا لنفی الجنس والالف للاشباع ولیس ہو ببدل عن تنوین ترجمہ سو ہمنے تیرے لئے یہ مان لیا کہ تونے اسقدر سخاوت کی ہی کہ سبکی سخاوت تیرے سامنے محو ہو گئی ہی مگر یہ تو بتا کہ تو کسطرح اسقدر بلند ہوا کہ تیرے مقابل مین کوئی بلند قدر نہین ہی۔

وقال یمدح عبدالواحد بن العباس بن ابی الاصبع الکاتب

تَطِسُ الْخُدُودَ كَمَا تَطِسْنَ الْيَرْمَعَا	أَرَكَائِبَ الْأَحْبَابِ إِنَّ الْأَدْمُعَا

ارکائب جمع الرکوب وہی الابل - تطس تدق والوطس الدق - والیرمع حجارۃ بیض صغار رخوۃ ترجمہ ای شتران احباب بیشک اشک رخسارون کو ایسا کوٹتے اور ستاتے ہین جیسا تم نرم تپھر کوٹتے ہو -

فَاعْرِفْنَ مَنْ حَمَلَتْ عَلَيْكُنَّ النَّوَى	وَامْشِينَ هَوْنًا فِي الْأَزِمَّةِ خُضَّعَا

ترجمہ سو تم پہچانو قدر اُس محبوبہ کی کہ اُس نے تمھارے اوپر فراق لاد دیا ہی یعنے وہ تمپر سوار ہو کر ہمکو بلائے فراق مین مبتلا کرتی ہی اور تم اپنے مہارو مین آہستہ نرمی سے چلو کہ اُسکو بسبب نزاکت کے تمھاری حرکت ضعیف کی تاب نہین ہی اور تمھاری آہستہ روی مین یہہ بھی ہمارا فائدہ ہی کہ جتنی دیر اُسکے دیدار کی دولت نصیب ہو غنیمت ہی -

قَدْ كَانَ يَمْنَعُنِي الْحَيَاءُ مِنَ الْبُكَا	فَالْيَوْمَ يَمْنَعُهُ الْبُكَا أَنْ يَمْنَعَا

البکا یمد ویقصر والاشہر المد ترجمہ بیشک پہلے مجکو حیا و شرم رونیسے روکتی تھی سو آج بسبب شدت الم فراق میرا رونا حیا کو منع گریہ سے روکتا ہی - یعنے پہلے گریہ پر حیا غالب تھی اور آج گریہ حیا پر غالب ہی -

حَتَّى كَأَنَّ لِكُلِّ عَظْمٍ رَنَّةً	فِي جِلْدِهِ وَلِكُلِّ عِرْقٍ مَدْمَعَا

الرنۃ فعلۃ من الرنین وہو صوت الباکی ترجمہ اب میری کثرت بکا کا حال بیان تلک پہنچا ہی کہ ہر استخوان کو اُس کی کھال مین ایک رونے کی آواز ہی اور ہر رگ کے لئے جگہ آنسو بہانے کی -

وَكَفَى بِمَنْ فَضَحَ الْجَدَايَةَ فَاضِحًا	لِمُحِبِّهِ وَبِمَصْرَعِي ذَا مَصْرَعَا

الجدایۃ ولد الظبی ترجمہ اور جس نے اپنی خوبی گردن وچشم کے سبب ہرن کے بچہ کو فضیحت کر دیا ہی وہ اپنے دوست کی فضیحت کرنے کو کافی ہی یعنی اگر عاشق اُسکی خوبی کو دیکھکر بیتاب و رسوا ہو جاوے تو کیا عجب ہی اور میرا یہہ پچھڑنا پچھڑنے کے لئے کافی عذر ہی - خلاصہ یہہ کہ محبوبہ کا حسن اور میرا عشق دونون کمال کو پہنچے ہوئے ہین -

سَفَرَتْ وَبَرْقَعَهَا الْحَيَاءُ بِصُفْرَةٍ	سَتَرَتْ مَحَاسِنَهَا وَلَمْ تَكُ بُرْقُعَا

ترجمہ اُس نے اپنا چہرہ دم رخصت کھولا تو شرم وخوف رقبا و درد فراق نے اسپر زرد رنگی کا ایسا برقع ڈالدیا جس نے اُسکی خوبہاے حسن کو چھپا لیا اور حقیقت مین اُسوقت اُسکے چہرہ پر برقع نہ تھا -

فَكَأَنَّهَا وَالدَّمْعُ يَقْطُرُ فَوْقَهَا	ذَهَبٌ بِسِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ قَدْ رُصِّعَا

الضمیر فے کانہا للصفرۃ ترجمہ سو گویا وہ زردی چہرہ ایسے حال مین کہ اشک متواتر اُسپر ٹپکتے تھے ایک سونا تھی جو دو موتیون کی لڑی سے جڑا گیا ہو - زردی چہرہ کو سونے سے اور قطرات متواتر اشک کو موتی کی لڑی سے تشبیہ دی ہی -

كَشَفَتْ ثَلَاثَ ذَوَائِبٍ مِنْ شَعْرِهَا	فِي لَيْلَةٍ فَأَرَتْ لَيَالِيَ أَرْبَعَا

ترجمہ محبوبہ نے ایک رات اپنے سر کے بالونکے تین گیسو کھولدئے سو اُسنے چار راتین ایک جگہ دکھلادین ہر گیسو بسبب شدت سیاہی کے بجائے ایک رات کے تھا اور چوتھے خود رات تھی -

فَاَرَتْنِی الْقَمَرَیْنِ فِیْ وَقْتٍ مَعًا	وَاسْتَقْبَلَتْ قَمَرَ السَّمَاءِ بِوَجْهِهَا

ترجمہ محبوبہ نے اپنا روئے منور آسمانی چاند کے سامنے کردیا سو اُس نے مجکو دو چاند ایک وقت اکٹھے دکھا دئے- ایک اُسکا چہرہ اور دوسرے خود چاند-

لَوْ کَانَ وَصْلُكِ مِثْلَهُ مَا اَقْشَعَا	رُدِّیْ الْوِصَالَ سَقٰی طُلُوْلَكِ عَارِضٌ

العارض السحاب واقشع اقلع وتفرق ترجمہ اے محبوبہ اپنے ایام وصل کو پھر لوٹا لا تیرے کھنڈرونکو ایسا ابر برابر برسنے والا ترکرے کہ اگر تیرا وصل مثل اُس ابر کے پائدار اور دائم ہوتا تو وہ ہم سے کبھی جدا نہوتا اول اُسکو دعا دیتا ہی اور پھر کہتا ہی اگر تیرا وصل مثل اُس ابر کے دائم وقائم ہوتا تو وہ دور نہوتا اور ہمیشہ بنا رہتا اور ہم درد فراق سے محفوظ رہتے-

کَالْبَحْرِ وَالتَّلَعَاتِ رَوْضًا مُمْرِعَا	زَجِلٌ یُرِیْكَ الْجَوَّ نَارًا وَالْمَلَا

زجل صوت الرعد- والملا المتسع من الارض- والتلعات جمع تلعة وهو ما ارتفع من الارض- والممرع المخصب ترجمہ وہ ابر ایسا کڑکتا ہو کہ تجکو فضائے مابین آسمان وزمین کو آگ سے بھرا ہوا اپنی بجلیون کی چمک سے دکھلاوے اور میدان وسیع کو مثل دریا کے اور ٹیلون کو باغہائے سرسبز کیونکہ اُسکی بارش عام ہو-

اَدْوٰی وَآمَنَ مَنْ یَّشَاءُ وَاَفْزَعَا	کَبَنَانِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْغَدِقِ الَّذِیْ

الغدق الکثیر الماء ترجمہ وہ ابر کثیر الفیض مثل ہاتھ عبدالواحد یعنے ممدوح بڑے سخی کے ہو کہ وہ جسکو چاہے سیراب کرے اور امن دے اور جسکو چاہے ڈراوے یہہ گریز بھی عمدہ ہی-

سُقِیَ اللِّبَانَ بِهَا صَبِیًّا مُرْضَعَا	اَلِفَ الْمُرُوَّةَ مُذْ نَشَا فَكَاَنَّهٗ

اللبان بکسر اللام جمع اللبن الذی شربہ ترجمہ وہ ابتدائے نشو ونما سے مروت اور کرم سے مالوف ہی گویا اُس کو بجائے شیر مادر جبکہ وہ بچہ شیر خوار تھا شیر مروت پلایا گیا ہی-

فَاعْتَادَهَا فَاِذَا سَقَطْنَ تَفَزَّعَا	نُظِمَتْ مَوَاهِبُهٗ عَلَیْهِ تَمَائِمًا

نظمت یروی معلوماً ومجہولاً- فعلی روایة المعلوم تمائماً مفعول وعلے روایة المجہول تمیز ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا کہ اُسکی بخششون نے اُسپر تعویذ باندھ دئے ہین یعنے وہ اُنکی پناہ مین ہی جیسا خوف زدہ تعویذونکی پناہ مین ہوتا ہی ممدوح مواہب کے تعویذ کا عادی ہوگیا ہی جب یہہ اُسکی چشم سے گر پڑتے ہین تو گھبرا جاتا ہی اُسی طرح کہ جب خوف زدہ سے اُسکے تعویذ جدا ہوتے ہین وہ ڈرنے لگتا ہی- اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا کہ اُسکی بخششین تعویذ بنا کر اُس کے گلے مین لٹکا دین یا بازو مین باندھدی ہین جب وہ عطا نکرے اور دعائے سائلین وفقرا نہ سُنے تو گھبرا جاتا ہی-

تَرَكَ الصَّنَائِعَ کَالْقَوَاطِعِ بَارِقَاتٍ وَالْمَعَالِیْ کَالْعَوَالِیْ شُرَّعَا

الصنائع الایادی- والقواطع السیوف- وبارقات مشرقات- والعوالی الرماح- وشرعاً منتصبة مرتفعة ترجمہ اُس نے

اپنے احسانات کو مثل شمشیر ہائے بران و درخشان کردیا ہی اور فضائل کو مثل نیزونکے سیدھا و بلند یعنے اُسکے احسان مشہور ہین اور فضائل کو ایسا کردیا ہی کہ دور سے انھین ہر کوئی دیکھ لے۔ یا یہہ معنے کہ جیسا اور لوگ شمشیر اور نیزے سے لوگون کو مسخر کرتے ہین وہ اپنے دشمنون سے اور حساد سے بذریعہ احسانات وفضائل لڑتا ہی کہ اُس کے سبب وہ اُسکے مطیع رہتے ہین۔

مُتَبَسِّمًا لِعُفَاتِہٖ عَنْ وَاضِحٍ	تُغْشِی لَوَامِعُہُ الْبُرُوْقَ اللُّمَّعَا

متبسما حال من ترک ترجمہ ایسے حال مین وہ اپنے سائلین کے لئے ایسے دندان واضح سے تبسم کرتا ہی کہ اُس کی چمکاری برقہائے درخشندہ کو ڈھانپ لیتے ہین۔

مُتَکَشِّفًا لِعُدَاتِہٖ عَنْ سَطْوَۃٍ	لَوْحَاتَ مَنْکِبُہَا السَّمَاءَ لَزَعْزَعَا

ترجمہ ایسے حال مین کہ وہ اپنے دشمنون کے واسطے ایسی شوکت وسطوت کھلم کھلا ظاہر کرتا ہی کہ اگر اُس سطوت کا پہلو آسمان کو لگے اور صدمہ دے تو وہ بھی جنبش کرنے لگے۔

اَلْحَازِمَ الْیَقِظَ الْاَغَرَّ الْعَالِمَ الْفَطِنَ الْاَلَدَّ الْاَرْیَحِیَّ الْاَرْوَعَا

الحازم ومابعدہ منصوب علی المدح۔ والحازم ذوالحزم فی امورہ۔ والیقظ الکثیر التیقظ وہو الذی لایغفل عن امورہ والالد الشدید الخصومۃ۔ والاریحی الذی یرتاح للمعروف والکرم۔ والاروع الذی یروعک بجالہ وقیل ہو الحاد الذکے ترجمہ مین مراد رکھتا ہون۔ ہوشیار بیدار روشن اور عالم دانا دشمنون سے بڑے جھگڑنے والے بخشش سے بہت خوش ہونے والے اپنے جمال سے سبکو خوش کرنے والے سے یعنے ممدوحین یہہ صفات ہین۔

اَلْکَاتِبَ اللَّبِقَ الْخَطِیْبَ الْوَاہِبَ النَّدُسَ اللَّبِیْبَ الْہِبْرِزِیَّ الْمِصْقَعَا

اللبق الخفیف فی الامور۔ والندس الفہیم۔ والہبرزی بتقدیم الراء المہملۃ علی الزای المعجمۃ السید الکریم الوسیم۔ والمصقع الفصیح ترجمہ منشی۔ ہر کام مین چست سبک خیز خطیب کریم فہیم ہوشیار عمدہ سخی خوش وسردار فصیح کو مین ارادہ کرتا ہون

نَفْسٌ لَہَا خُلُقُ الزَّمَانِ لِاَنَّہٗ	مُفْنِی النُّفُوْسِ مُفَرِّقٌ مَا جَمَّعَا

ترجمہ ممدوح ایک نفس مقدس ہی کہ اُسکی عادتین مثل زمانہ کی عادات کے ہین کیونکہ ممدوح دشمنونکی جانون کا فنا کرنیوالا اور مال مجتمع کا تفریق کرنے والا ہی۔ اُسکی شجاعت اور سخاوت کی تعریف کرتا ہی۔

وَیَدٌ لَہَا کَرَمُ الْغَمَامِ لِاَنَّہٗ	یَسْقِی الْعِمَارَۃَ وَالْمَکَانَ الْبَلْقَعَا

ترجمہ اور ممدوح کا ایسا ہاتھ ہی کہ اُسکی بخشش مثل باران کے عام ہی کیونکہ وہ مکان آباد وغیر آباد کو سیراب کرتا ہی۔

اَبَدًا یُصَدِّعُ شَعْبَ وَفْرٍ وَافِرٍ	وَیَلُمُّ شَعْبَ مَکَارِمٍ مُتَصَدِّعَا

الشعب مصدر شعبت الشئ اذا لامتہ۔ والوفر الغنی۔ والمال الکثیر۔ ویلم یجمع۔ والشعب الثانی بمعنے التفرق ترجمہ ممدوح ہمیشہ اجتماع مال کثیر کو متفرق وپارہ پارہ کرتا ہی اور تفرق مکارم متفرقہ کو جمع کرتا ہی یعنے اموال مجتمع کو متفرق اور

مکارم متفرق کو جمع کرتا ہی۔ اس شعر مین صنعت تطبیق اور تجنیس جمع ہی۔

يَهْتَزُّ لِلْجَدْوَى اهْتِزَازَ مُهَنَّدٍ ۔۔۔ يَوْمَ الرَّجَاءِ هَزَزْتَهُ يَوْمَ الْوَغٰى

الجدوی العطایا۔ والوغی بالعین والغین اصوات الحرب وغیرہا او ہی الحرب ترجمہ ممدوح عطایا کے لئے بروز امید بخشش بسبب غایت فرحت ایسا جھومنے لگتا ہی جیسے شمشیر بروز جنگ۔

يَا مُغْنِيًا أَمَلَ الْفَقِيرِ لِقَاؤُهُ ۔۔۔ وَدُعَاؤُهُ بَعْدَ الصَّلٰوةِ إِذَا دَعَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکی ملاقات آرزوئے فقیر کو بے نیاز کرتی ہی اور وہ دعائے فقیر ہی جب بعد نماز دعا کرتا ہی یعنے وہ جانتا ہی کہ ملاقات ممدوح برآرندہ حاجات ہی اس لئے دعا کرتا ہی کہ اُسکی ملاقات خدا میسر کرے یا اُسکی بقا کی دعا کرتا ہی۔

أَقْصِرْ فَلَسْتَ بِمُقْصِرٍ جُزْتَ الْمَدٰى ۔۔۔ وَبَلَغْتَ حَيْثُ النَّجْمُ تَحْتَكَ فَارْبَعَا

فاربعا اراد فاربعن فوقف بالالف کقولہ تعالیٰ لنسفعا وقولہ اربع ای کف حسبک ترجمہ بس کر کیونکہ تو نہایت مرتبہ عالی سے گذر گیا اور بلندی منزلت مین تو ایسے مکان پر پہنچ گیا ہی کہ ستارہ تجھ سے نیچے ہی پس ٹھہر جا۔ اور لست بمقصر کے دو معنے ہین ایک یہہ کہ مین تجھے ہزار منع کرون مگر تو رُکے گا نہین۔ دوسرے یہہ کہ مین جانتا ہون کہ اگرچہ تونے اب بس کی مگر حقیقت مین یہہ بس نہین کیونکہ آگے ترقی کا موقع ہی نہین رہا

وَحَلَلْتَ مِنْ شَرَفِ الْفَعَالِ مَوَاضِعًا ۔۔۔ لَمْ يَحْلُلِ الثَّقَلَانِ مِنْهَا مَوْضِعَا

الثقلان الجن والانس ترجمہ اور تو بسبب شرف اپنے افعال نیک کے ایسے مراتب پر جا اُترا ہی کہ تمام جن و انسان اُن مراتب مین سے ایک مرتبہ کو بھی نہین پہنچے بباعث علو تیرے مرتبہ کے۔

وَحَوَيْتَ فَضْلَهُمَا وَمَا طَمِعَ امْرُءٌ ۔۔۔ فِيهِ وَلَا طَمِعَ امْرُءٌ أَنْ يَطْمَعَا

ضمیر فیہ راجع الی الفضل۔ وان یطمعا فی موضع نصب بحذف الخافض ای فی ان یطمعا ترجمہ اور تونے جن و انسان کا فضل جمع کر لیا اور کسی مردنے اُس فضل کی طمع نہین کی اور نہ کسی مردنے اس طمع کی طمع کی یعنے کبھی اُس کے دل مین بسبب دشواری کے اُسکا خیال بھی نہین آیا۔

نَفَذَ الْقَضَاءُ بِمَا أَرَدْتَ كَأَنَّهُ ۔۔۔ لَكَ كُلَّمَا أَزْمَعْتَ شَيْئًا أَزْمَعَا

لک ای موافق لک ومطیع لک وہو خبر کان۔ وازمعت ای عزمت ترجمہ جس امر کا تو ارادہ کرتا ہی اُسی کے موافق حکم الٰہی جاری ہوتا ہی گویا قضا و قدر تیری مطیع ہین کہ جب تو کسی شئی کا ارادہ کرتا ہی تو وہ بھی اُسکا ارادہ کرتے ہین۔

وَأَطَاعَكَ الدَّهْرُ الْعَصِيُّ كَأَنَّهُ ۔۔۔ عَبْدٌ إِذَا نَادَيْتَ لَبّٰى مُسْرِعَا

العصی العاصی ترجمہ اور زمانہ جو اور لوگون کی مرضی کے خلاف کام کرتا ہی وہ تیرا مطیع ہو گیا ہی گویا وہ تیرا غلام ہی کہ جب تو اُسکو پکارتا ہی تو فوراً حاضر ہون گا جواب دیتا ہی۔

أكلت مفاخرك المفاخر وانثنت | عن شاوهن مطي وصفي ظلعا

شاوہن سبقہن - وظلع جمع ظالع وہو العاثر من یدا ورجل ترجمہ تیرے مفاخر نے اور لوگون کے مفاخر کو کھالیا - اور اُنکے ساتھ قدم بقدم چلنے سے میری مدح خوانیکی ناقہ لنگڑی ہوکر لوٹی یعنے ہرچند مدح سرائی مین مبالغہ کیا مگر حق توصیف ادا نہو سکا۔

وجرين مجرى الشمس في أفلاكها | فقطعن مغربها وجزن المطلعا

ترجمہ اور تیرے مفاخر دنیا مین ایسے مشہور ہوئے اور ایسے چلے جیسا آفتاب اپنے افلاک مین سوان مفاخر نے مغرب و مشرق شمس کو طی کردیا یعنے تیرا ذکر خیر مثل آفتاب کے ہر جگہ پہنچ گیا۔

لو بيعطت الدنيا بأخرى مثلها | لعممنها وخشين أن لا تقنعا

ضمیر خشین للمفاخر - وفی روایۃ لعممتہا بالتاء والضمیر للممدوح وخشیت بضم التاء والضمیر للمتنبی ترجمہ اور اگر یہہ ہماری دنیا دوسری ایسی ہی دنیا سے ملائی جاوے تو تیرے مناقب اُن دونون کو گھیر لین یا تو اُنکو گھیرلے موافق دوسری روایت کے اور ان مفاخر یا مجکو یہہ خوف رہے کہ تو اسپر بھی قناعت نکریگا کیونکہ تیری ہمت نہایت بلند ہی۔

فمتى يكذب مدع لك فوق ذا | والله يشهد أن حقا ما ادعى

جل اسم ان نکرۃ وہو جائز فی ضرورۃ الشعر ترجمہ سو جو شخص اس سے زیادہ مناقب کا تیرے عین دعوی کرے تو وہ کب جھٹلایا جاسکتا ہی اور اللہ گواہ ہی اسبات کا کہ جو اُسنے دعوی کیا ہو وہ راست ہی۔

ومتى يؤدي شرح حالك ناطق | حفظ القليل النزر مما ضيعا

النزر ہو القلیل ترجمہ سو وہ گویا شخص جسنے تیرے تھوڑے فضائل یاد رکھے ہون اور اسی قسم کے اور فضائل کثیر کو بوجہ کثرت بھول گیا ہو تیری شرح حال کو کب ادا کرسکتا ہی - یعنے مین تیری شرح کمالات سے عاجز ہون۔

إن كان لا يدعى الفتى إلا كذا | رجلا فسم الناس طرا إصبعا

رجلاً مفعول ثان لیدعی ترجمہ اگر جوان کو مرد جب ہی کہہ سکتے ہین کہ وہ مثل ممدوح ہو تو دُنیا مین کوئی بھی مرد نہو گا تو اب سب لوگونکا نام ایک انگشت رکھ کیونکہ وہ تمام لوگ تیرے ساتھ اگر تُولے جاوین تو یہہ ہی نسبت ہوگی - اور یہہ اشارہ اسطرف ہی کہ ممدوح کو ذوالاصبع کہتے تھے کیونکہ اُسکی ایک انگشت زائد تھی جسکو ہماری زبان مین چھنگلا کہتے ہین۔

إن كان لا يسعى لجود ماجد | إلا كذا فالغيث أبخل من سعى

ترجمہ اگر شریف شخص پر درباب بخشش ایسی ہی کوشش لازم ہی جیسی تو کرتا ہی تو باران اُن اشخاص مین جو بخشش مین کوشش کرتے ہین سب سے زیادہ بخیل ہوگا۔

قد خلف العباس غرتك ابنه | مرأى لنا وإلى القيامة مسمعا

مراثی دسمعا نصبهما علی البدل من الغرة او حالان له- وابنه بریدیا ابنه ترجمہ بیشک تیرے باپ عباس نے ای عباس کے بیٹے تیرے روئے روشن کو اس لئے اپنے پیچھے چھوڑا ہی تا کہ ہم تجھے اور تیرے فضائل کو بچشم خود دیکھین اور تیرا اور تیرے پدر کا ذکر خیر قیامت تک پچھلے لوگ سنین۔

وقال یرثی اباشجاع فاتکا

اَلْحُزْنُ یُقْلِقُ وَالتَّجَمُّلُ یَرْدَعُ	وَالدَّمْعُ بَیْنَهُمَا عَصِیٌّ طَیِّعُ

ترجمہ بسبب موت اباشجاع کے ہمکو غم رنج دیتا ہی اور صبر جمیل جزع فزع سے روکتا ہی اور ان دونون کے بیچ مین اشک کا یہ حال ہی کہ وہ غم کی تابعداری کرتا ہی اور صبر کی نافرمانی کہ وہ جاری ہی۔

یَتَنَازَعَانِ دُمُوْعَ عَیْنِ مُسَهَّدٍ	هٰذَا یَجِیْءُ بِهَا وَهٰذَا یَرْجِعُ

المسهد الکثیر السهاد وهو الممنوع النوم ترجمہ صبر اور حزن اشکہائے چشم شخص بیخواب میری مین باہم جھگڑتے ہین حزن تو ان اشکون کو لاتا ہی اور صبر انکو لوٹاتا ہی۔

اَلنَّوْمُ بَعْدَ اَبِیْ شُجَاعٍ نَافِرٌ	وَاللَّیْلُ مُعْیٍ وَالْکَوَاکِبُ ظُلَّعُ

ترجمہ بعد وفات اباشجاع کے خواب تو آنکھون سے بھاگتا ہی اور رات درماندہ اور ستارے لنگڑے ہین درازی شب کا غم بیان کرتا ہی کہ رات گویا تھک گئی اور ستارے لنگڑے ہوگئے کہ بسبب عدم حرکت رات تمام نہین ہوتی۔

اِنِّیْ لَاَجْبُنُ مِنْ فِرَاقِ اَحِبَّتِیْ	وَتُحِسُّ نَفْسِیْ بِالْحِمَامِ فَاَشْجُعُ

ترجمہ مین بیشک دوستون کے فراق کے معاملہ مین نامرد ہون یعنے مین اُس سے ایسا ڈرتا ہون جیسا نامرد موت سے اور میرا نفس آثار موت کو دیکھتا ہی تو مین بہادر ہو جاتا ہون یعنے مین فراق سے ڈرتا ہون نہ موت سے

وَیَزِیْدُنِیْ غَضَبُ الْاَعَادِیْ قَسْوَةً	وَیُلِمُّ بِیْ عَتْبُ الصَّدِیْقِ فَاَجْزَعُ

ترجمہ اور دشمنون کا غصہ میری سنگدلی کو بڑھاتا ہی یعنے مین اُنسے ڈرتا نہین ہون اور عتاب دوست مجھ پر نازل ہوتا ہی تو مین گھبرا جاتا ہون یعنے اُسکا تحمل نہین کرسکتا۔

تَصْفُو الْحَیٰوةُ لِجَاهِلٍ اَوْ غَافِلٍ	عَمَّا مَضٰی مِنْهَا وَمَا یُتَوَقَّعُ

ترجمہ زندگی غمون سے صاف ہوتی ہی دو شخصون کے لئے یا تو اُس نادان کے لئے جو انجام موت سے بیخبر ہی یا اُس شخص کے واسطے جو اپنی حیات گذشتہ اور مصائب آیندہ سے غافل ہی اور ہوشیار کی زندگی تو ہمیشہ مکدر رہتی ہی۔

وَلِمَنْ یُغَالِطُ فِی الْحَقَائِقِ نَفْسَهٗ	وَیَسُوْمُهَا طَلَبَ الْمُحَالِ فَتَطْمَعُ

یسومها یطلبها ترجمہ اور زندگی صاف ہوتی ہی اُس شخص کی جو امور واقعیہ مین کہ منجملہ اُن کے موت ہی اپنے نفس کو غلطی مین ڈالے اور دھوکا دے اور اُس زندگی کا مثل مطلب محال کے قصد کرے یعنے یہ چاہے کہ مین ہمیشہ زندہ رہون

اور میری ساری امیدین پوری ہون اور اُسکا نفس اُن اُمور کی طمع کرے۔

أَيْنَ الَّذِي الْهَرَمَانِ مِنْ بُنْيَانِهِ   مَا قَوْمُهُ مَا يَوْمُهُ مَا الْمَصْرَعُ

الہرمان بناءان قدیمان عظیمان بارض مصر ارتفاع کل واحد منہما اربعمائۃ ذراع وہما ثابتان ولا یعرف البانی لہما قیل بناہما ادریس علیہ السلام لحفظ العلوم فیہما عن طوفان نوح علیہ السلام او الاوائل لما علموا بالطوفان من جہۃ النجوم۔ وقیل فی احدہما قبر شداد بن عاد و فی الثانی قبر ارم ذات العماد۔ وما قومہ وما بعدہ استفہام التعجب ترجمہ کہان گیا وہ شخص کہ ہرمان اُسکے منجملہ تعمیرات کے ہی اب وہ بنائین تو باقی ہین اور بنانے والیکا پتہ نہین ہی کہ اُس کی کسقدر کثیر قوم تھی اور اُسکا زمانہ سلطنت کسقدر باشوکت تھا اور یہہ بھی معلوم نہین کہ وہ کس طرح مرا۔ خلاصہ یہہ ہی کہ دُنیا محل ثبات نہین ہی آخر سب کے لئے فنا ہی۔

تَتَخَلَّفُ الْآثَارُ عَنْ أَصْحَابِهَا   حِيناً وَيُدْرِكُهَا الْفَنَاءُ فَتَتْبَعُ

ترجمہ نشان والون کے نشان ایک خاص وقت تلک باقی رہتے ہین پھر اُن نشانون کو بھی فنا آپکڑتی ہی اور وہ بھی صاحبان نشان کے پیچھے ہو لیتے ہین یعنی نیست ہو جاتے ہین۔

لَمْ يَرْضَ قَلْبُ أَبِي شُجَاعٍ مَبْلَغٌ   قَبْلَ الْمَمَاتِ وَلَمْ يَسَعْهُ مَوْضِعُ

ترجمہ متوفی ایسا عالی ہمت تھا کہ اُسکے دلکو کوئی مقدار مرتبہ کی گو کیسا ہی عالی ہو راضی اور خوشنود نہین کرتی تھی جس رتبہ پر پہنچتا تھا اُس کو اپنی شان سے کم سمجھتا تھا اور اُس کو بسبب کثرت لشکر کوئی جگہ سما نہین سکتی تھی اب وہ ایک تنگ قبر مین پڑا ہوا ہی۔

كُنَّا نَظُنُّ دِيَارَهُ مَمْلُوءَةً   ذَهَباً فَمَاتَ وَكُلُّ دَارٍ بَلْقَعُ

ترجمہ ہم اُسکے بیوت اموال کو سونے سے پُر سمجھتے تھے سو وہ مرگیا اور ہر گھر نقدی سے خالی ہی کیونکہ وہ سخی تھا بخشش کو عمدہ کام سمجھتا تھا۔

وَإِذَا الْمَكَارِمُ وَالصَّوَارِمُ وَالْقَنَا   وَبَنَاتُ أَعْوَجَ كُلُّ شَيْءٍ يَجْمَعُ

کل روی بالنصب والرفع فمن رفع فالتقدیر کل شیء من ہذہ الاشیاء یجمع ومن نصب اراد یجمع کل شیء من المذکورات و قولہ بنات اعوج ہو فحل کریم فی الجاہلیۃ تنسب الیہ الخیل الاعوجیۃ۔ وقیل سمی اعوج لان غارۃ نزلت بہم وکان ہذا الفرس مہرا فحملوہ فی وعاء علی الابل حین ہربوا من الغارۃ فاعوج ظہرہ فبقی منہ العوج فلقب بالاعوج۔ وقال الاصمعی سئل فارس اعوج عنہ فقال ضللت فی بعض مفاوز بنی تمیم فرایت قطاۃ تطیر فقلت فی نفسی واللہ ما یرید الا الماء فاتبعتہا حتی وردت الماء وادرکت القطاۃ ترجمہ جبکہ مین نے اُسکے خزانے زر سے خالی پائے اور مین اس سے متعجب ہوا تو ناگاہ مینے دیکھا کہ فضائل اور شمشیر ہائے بران اور نیزے اور اعوج کی نسل کی گھوڑیان انہین سے ہر شیء جمع کی ہی۔ یعنے

بجائے سیم وزر ممدوح نے بیہ لڑائیونکے سامنے جمع کیے ہین۔

مِنْ اَنْ يَعِيْشَ بِهَا الْكَرِيْمُ الْاَرْوَعُ	اَلْمَجْدُ اَخْسَرُ وَالْمَكَارِمُ صَفْقَةً

لایجوزان یعطف المکارم علی المجد لانہ فی ہذہ الصورۃ یلزم الفصل بین الموصول وبین مایجری مجری الصلۃ لان صفقۃ تحل من اخسر محل الصلۃ من الموصول فالصواب ان تجعل المکارم عطفا علے الضمیر فے اخسر فحینئذ لایکون اجنبیا منہ فلا یعد فصلا بینہ وبین صفقۃ ویجوز وجہ آخر وہو ان تنصب صفقۃ بفعل مضمر یدل علیہ اخسر فیصیر التقدیر المجد اخسر والمکارم ایضا لک

ترجمہ شرف اور فضائل کا حصہ اور بخت اس سے کم ہوگیا کہ اُمین سخی اور شجب شخص یعنے ابوشجاع جو اُن دونون وصفون کا حامی اور محافظ تھا اپنی زندگی بسر کرے۔

مِنْ اَنْ تُعَايِشَهُمْ وَقَدْرُكَ اَرْفَعُ	وَالنَّاسُ اَنْزَلُ فِيْ زَمَانِكَ مَنْزِلًا

ترجمہ تیرے زمانہ کے لوگ تجھ سے مرتبہ مین بہت گھٹے ہوئے تھے اس بات مین کہ تو اُنسے اختلاط رکھے کیونکہ تیرا مرتبہ اُن سے بلند تر ہی۔ یعنے اسی لئے تو اُن سے جدا ہوکر ملا اعلےٰ مین چلا گیا۔

فَلَقَدْ تَضُرُّ اِذَا تَشَاءُ وَتَنْفَعُ	بَرِّدْ حَشَايَ اِنِ اسْتَطَعْتَ بِلَفْظَةٍ

ترجمہ میرے باطن یعنے دلکی حرارت کو اگر تجھ سے ہو سکے تو کچھ بولکر خنک کردے کیونکہ تو بحالت حیات ایسا تھا کہ جب تو چاہتا تھا تو دشمنون کو نقصان اور اپنے دوستون کو فائدہ پہنچاتا تھا کیا دردمندانہ شعر ہی۔

مَا يُسْتَرَابُ بِهِ وَلَا مَا يُوجِعُ	مَا كَانَ مِنْكَ اِلَى خَلِيْلٍ قَبْلَهَا

ترجمہ پہلے تو قبل مرگ تجھسے کسی دوست کے ساتھ ایسا کام نہین ہوتا تھا کہ جس سے وہ شک مین ڈالا جاوے یا وہ دردمند کرے۔ یعنے اب تیرے نہ بولنے سے کچھ بے التفاتی کا شک ہوتا ہی اور اپنے غم کے سبب تونے خلاف اپنی عادت کے ہمکو درد پہنچایا ہی۔ اس قسم کی گفتگو بسبب غایت مدہوشی وزوال عقل کے ہی۔

اِلَّا نَفَاهَا عَنْكَ قَلْبٌ اَصْمَعُ	وَلَقَدْ اَرَاكَ وَمَا تُلِمُّ مُلِمَّةٌ

الاصمع الذکی الحاد ترجمہ مین تجکو اب بھی اسی حال مین دیکھتا ہون کہ بحالت حیات تجھپر کوئی مصیبت نازل نہین ہوتی تھی مگر اُسکو تجھ سے تیرا ہوشیارونکی دل دور کردیتا تھا۔

فَرْدٌ يُحِقُّ عَلَيْكَ وَهْوَ تَبَرُّعُ	وَيَدٌ كَاَنَّ قِتَالَهَا وَنَوَالَهَا

ید عطف علی قلب ترجمہ اور اُس مصیبت کو تیرا ایسا دست قوی دور کردیتا تھا کہ اُس کا جنگ کرنا دشمنون سے اور عطا کرنا اُس کا دوستونپر گویا تجھ پر فرض ہین اور اسکا کرنا تیرے اوپر واجب وسزاوار ہی حال آنکہ وہ نفل غیر واجب تھا۔

اَنِّيْ رَضِيْتَ بِحُلَّةٍ لَا تُنْزَعُ	يَا مَنْ يُبَدِّلُ كُلَّ يَوْمٍ حُلَّةً

الحلۃ ثوبان یلبسہما الرجل مجتمعین ترجمہ اے وہ شخص کہ ہرروز نیا لباس بدلتا تھا اب تو کس طرح ایسے لباس سے

راضی ہو گیا جو اُتارا نہین جاتا - یعنے کفن سے -

مَا زِلْتَ تَخْلَعُهَا عَلَى مَنْ شَاءَهَا	حَتَّى لَبِسْتَ الْيَوْمَ مَا لَا تَخْلَعُ

ترجمہ تو ہمیشہ اس حلہ کو نکالکر دیتا تھا اُس شخص کو جو اُسکا سوال کرتا تھا - اب انجام یہہ ہوا کہ آج تو نے ایسا حلہ پہنا جو تو کسی کے لئے نہین اُتاریگا یعنے وہ ہی کفن -

مَا زِلْتَ تَدْفَعُ كُلَّ أَمْرٍ فَادِحٍ	حَتَّى أَتَى الْأَمْرُ الَّذِي لَا يُدْفَعُ

الفادح الذی یثقل حملہ ترجمہ تو اپنے دوستون سے ہمیشہ مصائب ثقیلہ کو دور کرتا رہا یہان تلک کہ خود تجھ پر ایسی مصیبت آئی کہ کسی سے دفع نہین ہو سکتی - خلاصہ یہہ کہ تو ہمیشہ ہمارے کام آیا اور ہمسے تیرا کچھ فائدہ نہوا -

فَظَلِلْتَ تَنْظُرُ لَا رِمَاحُكَ شُرَّعٌ	فِيمَا عَرَاكَ وَلَا سُيُوفُكَ قُطَّعُ

عراک اصابک - والشراع الرماح بسط الایدی بہا ترجمہ سو تو اب ایسے حال مین ہو گیا کہ تو موت کو ایسی مجبوری کی حالت مین دیکھتا ہی - کہ نہ تیرے نیزے اُسکی طرف سیدھے کئے جاتے ہین اُس مصیبت کی بابت جو تجکو پیش آئی اور نہ تیری تلوارین بُرّاں ہین -

بِأَبِي الْوَحِيدُ وَجَيْشُهُ مُتَكَاثِرٌ	يَبْكِي وَمِنْ شَرِّ السِّلَاحِ الْأَدْمُعُ

ترجمہ مین اپنے باپ کو اُس شخص پر قربان کرتا ہون جو تنہا بے یار رویا و رہی اور اُس کا لشکر کثیر کھڑا و رہا ہی اور اشک بدترین ہتھیارون کا ہی کیونکہ اُس سے مدافعت دشمن نہین ہو سکتی -

وَإِذَا حَصَلْتَ مِنَ السِّلَاحِ عَلَى الْبُكَا	فَحَشَاكَ رُعْتَ بِهِ وَخَدَّكَ تَقْرَعُ

ترجمہ جب تو ہتھیار چھوڑکر گریہ پر پہنچے تو اُس سے اپنے دل و جگر کو ڈراویگا اور اپنے رخسار کو کوٹے گا اسکے سوائے کچھ اور فائدہ نہوگا -

وَصَلَتْ إِلَيْكَ يَدٌ سَوَاءٌ عِنْدَهَا	الْبَازُ الْأُشَيْهِبُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ

البازالاشہب ہوالذی غلب علیہ البیاض - والابقع الذی فی صدرہ بیاض ترجمہ تجھ پر اُس ہاتھ کا صدمہ پہنچا کہ اُس کے نزدیک وہ باز جس کی سفیدی سیاہی پر غالب ہو اور کوّا سفید سینہ برابر ہین یعنے موت شریف و رذیل کو ایک بھاؤ خریدتی ہی -

مَنْ لِلْمَحَافِلِ وَالْجَحَافِلِ وَالسُّرَى	فَقَدَتْ بِفَقْدِكَ نَيِّرًا لَا يَطْلُعُ

المحافل جمع محفل وہوالمجتمع - والجحافل جمع جحفل وہوالعسکر العظیم - والسری سیر الوفود باللیل ترجمہ اب کون رہا واسطے انتظام و خبرگیری مجمعون اور لشکرون کے اور دشمنون پر شب خون مارنے کے لئے اُنہین سے ہر ایک نے تیرے جانے سے ایسے روشن ستارے کو گم کیا جو کبھی طلوع نہین کریگا -

وَمَنِ اتَّخَذْتَ عَلَی الضُّیُوْفِ خَلِیْفَۃً ۔۔۔ ضَاعُوْا وَمِثْلُکَ لَایَکَادُ یُضَیِّعُ

ترجمہ اور تونے واسطے مہمانون کی تواضع کے کسکو اپنا قائم مقام کیا وہ لوگ ضائع ہوگئے اور تجھ جیسا آدمی کسی کو برباد نہین کیا کرتا مگر کیا کیجیے موت سب قاعدے توڑ دیتی ہی اور سخت بیرحم ہی۔

قُبْحًا لِوَجْھِکَ یَا زَمَانُ فَاِنَّہٗ ۔۔۔ وَجْہٌ لَہٗ مِنْ کُلِّ لُؤْمٍ بُرْقُعُ

قبحًا مصدر قبح اللہ وجہک قبحًا ترجمہ ای زمانہ خدا تیرے مُنھ کا بُرا کرے اور اُس کو بگاڑ دے کیونکہ وہ ایسا مُنھ ہی جس پر ہر بخل وخست کے برقع پڑے ہوئے ہین یعنے تجھین ہر طرح کی برائیان ہین۔

اَیَمُوْتُ مِثْلُ اَبِیْ شُجَاعٍ فَاتِکٌ ۔۔۔ وَیَعِیْشُ حَاسِدُہُ الْخَصِیُّ الْاَوْکَعُ

فاتک مجرور۔ بدل من ابی شجاع او مرفوع بدل من مثل والاوکع الجافی القلب او الاحمق ترجمہ کیا ابوشجاع فاتک جیسا عمدہ شخص مرجاوے اور اُس کا حاسد خصی احمق یعنے کافور زندہ رہے۔

اَیْدٍ مُقَطَّعَۃٌ حَوَالَیْ رَاْسِہٖ ۔۔۔ وَقَفًا یَصِیْحُ بِھَا اَلَا مَنْ یَصْفَعُ

ترجمہ یہان سے ہجو کافور شروع کردی اور یہ استطراد کی قسم سے ہی۔ کہتا ہی کہ کافور کے سر کے گرد کٹے ہوئے ہاتھ ہین یعنے اُسکے نوکرون کے ہاتھ کٹے ہوئے ہین کیونکہ اُسکی قفا یعنے پس گردن جسکو گدی کہتے ہین چیخ رہی کہ کوئی سیلی مارنے والا ہی پس اگر اُن لوگون کے ہاتھ ہوتے تو ضرور اُس کے چھکڑ مارتے۔

اَبْقَیْتَ اَکْذَبَ کَاذِبٍ اَبْقَیْتَہٗ ۔۔۔ وَاَخَذْتَ اَصْدَقَ مَنْ یَّقُوْلُ وَیَسْمَعُ

ترجمہ ای زمانہ تونے بڑا غضب کیا کہ باقی رکھا تونے اُس شخص کو جو باقی ماندون جھوٹون مین سب سے جھوٹا ہی یعنی کافور کو اور اُس شخص کو لیلیا جو جملہ قائلین وسامعین مین سب سے سچا تھا۔

وَتَرَکْتَ اَنْتَنَ رِیْحَۃٍ مَذْمُوْمَۃٍ ۔۔۔ وَسَلَبْتَ اَطْیَبَ رِیْحَۃٍ تَتَضَوَّعُ

ترجمہ اور تونے ای زمانہ ایک شخص کو جسکی بوے بد نہایت بُری ہی چھوڑ دیا اور اُس شخص کو ہمسے چھین لیا کہ جس کی عمدہ بوے خوش ہر جگہ پھیلتی تھی یعنے کافور کو چھوڑ دیا اور فاتک کو چھین لیا۔

فَالْیَوْمَ قَرَّ لِکُلِّ وَحْشٍ نَافِرٍ ۔۔۔ دَمُہٗ وَکَانَ کَاَنَّہٗ یَتَطَلَّعُ

التطلع الاستشراف ترجمہ سو آج بسبب وفات فاتک کے ہر وحشی متنفر کا خون اُنکے بدن کی رگون مین ٹہر گیا اور اُسکی حیات مین تو ایسے حال مین تھا کہ گویا ابھی نکل پڑے گا یعنے وہ دلیر شکاری تھا۔

وَتَصَالَحَتْ ثَمَرُ السِّیَاطِ وَخَیْلُہٗ ۔۔۔ وَاَوَتْ اِلَیْھَا سُوْقُھَا وَالْاَذْرُعُ

ثمر بالتا۔ المثلثۃ العقد الذی یکون فی عذبات السیاط۔ واوت عادت الیھا ورجعت فی السوق جمع ساق ترجمہ اور متوفی کے گھوڑون اور چابک کی گرہون نے باہم صلح کرلی اور اُنکے ساق اور دست اپنی جگہ پر آگئے ورنہ فاتک

گھوڑون کے بوقت جنگ و فریادرسی مظلوم و عزم شکار خوب چابک لگاتا تھا اور انکو دوڑاتا تھا گویا ان کے ساق و دست اپنی جگہ پر نہ تھے۔

وَعَفَا الطِّرَادُ فَلَا سِنَانٌ رَاعِفٌ ۔۔۔ فَوْقَ الْقَنَاةِ وَلَا حُسَامٌ يَلْمَعُ

عفا درس و ذہب۔ والطراد مطاردۃ الفرسان وہو التجاول فی الحرب۔ والراعف الذی یقطر منہ الدم ترجمہ اور وفات کی موت کے سبب دشمنون پر حملہ نابود ہوگیا تو اب بھال نیزون کی انپر خون نہین بہاتی۔ اور نہ شمشیر قاطع چمکتی ہے یعنے یہ سامان حرب اس تلک تھے۔

وَلَّى وَكُلُّ مُخَالِمٍ وَمُنَادِمٍ ۔۔۔ بَعْدَ اللُّزُومِ مُشَيِّعٌ وَمُوَدِّعُ

المخالم المصادق۔ والمنادم الندیم ترجمہ متوفے نے ہماری طرف سے پشت پھیری یعنے بجانب قبر چلا ایسے حال مین کہ ہر دوست وہمنشین بعد دوام صحبت کے اسکا مشایعت کرنے والا اور رخصت کرنے والا تھا یعنے اس سے انس قدیم اور لزوم باقی نہین رہا تھا۔

مَنْ كَانَ فِيهِ لِكُلِّ قَوْمٍ مَلْجَأٌ ۔۔۔ وَلِسَيْفِهِ فِي كُلِّ قَوْمٍ مَرْتَعُ

من فاعل ولی۔ والملجأ المکان الذی یلجأ الیہ ویعتصم بہ من المخاوف۔ والمرتع المرعی ترجمہ اس شخص نے پشت پھیری کہ اس مین ہر قوم کے لئے جائے پناہ تھی اور اس کی تلوار کے لئے ہر قوم مین چراگاہ یعنے اس کی ہیبت تمام دلون مین پھیل رہی تھی۔

إِنْ حَلَّ فِي فُرْسٍ فَفِيهَا رَبُّهَا ۔۔۔ كِسْرَى تَذِلُّ لَهُ الرِّقَابُ وَتَخْضَعُ

الفرس ہم اہل الفارس۔ وکسریٰ ہو ملک فارس ترجمہ اگر متوفے فارس کے لوگون مین فروکش ہوتا تو بجائے انکے بادشاہ کسریٰ کے ہوتا تھا جس کے سامنے سب کی گردنین جھک جاتی اور عاجزی کرتی تھین۔

أَوْ حَلَّ فِي رُومٍ فَفِيهَا قَيْصَرٌ ۔۔۔ أَوْ حَلَّ فِي عُرْبٍ فَفِيهَا تُبَّعُ

روم جمع رومی وملکہم یلقب بالقیصر۔ وتبع ہو ملک العرب ترجمہ یا رومیون مین اترتا تو انہین مثل انکے بادشاہ قیصر لقب کے ہوتا تھا یا اہل عرب مین اترتا تھا تو ان مین بجائے انکے بادشاہ تبع لقب کے ہوتا یعنے سب لوگ اسکے مطیع تھے۔

قَدْ كَانَ أَسْرَعَ فَارِسٍ فِي طَعْنَةٍ ۔۔۔ فَرَسًا وَلَكِنَّ الْمَنِيَّةَ أَسْرَعُ

فرسا منصوب علی التمیز ترجمہ وہ شخص نیزہ زنی مین گھوڑے پر سوار ہونے کے اعتبار سے سب سے زیادہ تیز دست سوار تھا مگر کیا کیجئے کہ موت اس سے زیادہ تیز دست تھی لہذا اسکو قتل کر دیا۔

لَا قَلَّبَتْ أَيْدِي الْفَوَارِسِ بَعْدَهُ ۔۔۔ رُمْحًا وَلَا حَمَلَتْ جَوَادًا أَرْبَعُ

ترجمہ سوارون کے ہاتھ اسکے بعد کوئی نیزہ نہ اٹھائیو اور نہ کوئی عمدہ گھوڑا اپنے چارون قدم یہہ قول بطور دعا کے ہے

یعنے استعمال اسلحہ وسواری اسپ اُسکے موافق کوئی نہین جانتا تو اب ان چیزون کا استعمال غیر مفید ولغو ہے۔

وقال فی صباہ

بِأَبِي مَنْ وَدِدْتُهُ فَافْتَرَقْنَا	وَقَضَى اللهُ بَعْدَ ذَاكَ اجْتِمَاعَا

ترجمہ مین اپنے باپ کو اُس شخص پر قربان کرتا ہون جسکو مین دوست رکھتا ہون سو وہ مجھسے جدا ہوگیا اور پھر بعد جدائی کے خداوند تعالیٰ نے اُس سے ملنے کا حکم کردیا یعنے بعد فراق پھر ملاقات نصیب ہوگئی۔

وَافْتَرَقْنَا حَوْلاً فَلَمَّا الْتَقَيْنَا	كَانَ تَسْلِيمُهُ عَلَيَّ وِدَاعَا

ترجمہ اور ہم ایک سال تلک جدا رہے سو جب ہم ملے تو اُسکا سلام ملاقات سلام رخصت ہوگیا یعنی ملتے ہی رخصت ہوگئے

وقال وہی توجد فی بعض النسخ دون بعض ولم یذکرہ الشارح

قَطَعْتُ بِسَيْرِي كُلَّ يَهْمَاءَ مَفْزَعٍ	وَجُبْتُ بِخَيْلِي كُلَّ عَرْمَاءَ بَلْقَعِ

الیہماء الفلاۃ لایہتدی فیہا۔ والصرماء المفازۃ لاماء فیہا۔ والبلقع الارض الیابسۃ ترجمہ مینے اپنے سفرسے ہردشت ناپیدا نشان خوفناک کو اور اپنے گھوڑے کے ذریعہ سے ہر بیابان بے آب خشک کو قطع کیا ہے۔ اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

وَثَلَّمْتُ سَيْفِي فِي رُؤُوسٍ وَأَذْرُعٍ	وَحَطَّمْتُ رُمْحِي فِي نُحُورٍ وَأَضْلُعِ

التثلم الفل۔ والحطم الکسر ترجمہ مینے اپنی تلوار کی دھار مین بسبب قطع سرہا و دستہائے دشمنان دندانے ڈالدیئے اور نیز اپنے نیزے کو دشمنون کے سینون اور پہلوؤن مین توڑ دیا ہے اپنی شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔

وَصَيَّرْتُ رَائِي بَعْدَ عَزْمِي رَائِدِي	وَخَلَّفْتُ آرَاءً تَوَالَتْ بِمَسْمَعِي

الرائد من یقدم الجیش لطلب الماء والکلاء ترجمہ اور مینے بعد قصد ترک مصر اپنی عقل کو بمنزلہ اپنے پیش رو کے کردیا اور اُن عقلون کو پیچھے چھوڑ دیا جو درباب منع سفر میرے کان مین متواتر آتی تھین۔

وَلَمَّا أَتْرُكْ أَمْرًا أَخَافُ اغْتِيَالَهُ	وَلَا طَمِعَتْ نَفْسِي إِلَى غَيْرِ مَطْمَعِ

الاغتیال القتل غیلۃ ترجمہ اور مینے ایسا کوئی امر نہین چھوڑا کہ اُس کے دفعتہً ہلاک کرنے کا مجھے خوف ہو یعنی سب امور مہلک پر مین غالب آگیا اور میری طبیعت نے نکمی چیز یعنے کافور کی طمع نہ کی۔

وَفَارَقْتُ مِصْرًا وَالْأُسَيْوِدُ عَيْنُهُ	حِذَارَ مَسِيرِي تَسْتَهِلُّ بِأَدْمُعِ

ترجمہ اور مینے مصر کو ایسے وقت چھوڑا کہ زنگی بچہ یعنے کافور کی آنکھ میرے سفر کے خوف سے آنسو بہاتی تھی یعنے وہ میری مفارقت نہین چاہتا تھا یا بخوف میری ہجو کے روتا تھا۔

أَلَمْ تَفْهَمِ الْخُنْثَى مَقَالِي وَ أَنَّنِي ‏|‏ أُفَارِقُ مَنْ أَقْلِي بِقَلْبٍ مُشَيَّعِ

ترجمہ کیا میرے کلام کو خنثی انسمجھا اور نہ ابیات کو کہ جس سے مین بغض رکھتا ہون تو مین اُس سے اسطرح جدا ہوتا ہون کہ میرا دل میرے جسم کے ساتھ ہوتا ہی یعنی مفارقت جسمانی و قلبی دونون ہوتے ہین۔

وَلَا أَدَّعِي إِلَّا إِلَى مَنْ يَوَدُّنِي ‏|‏ وَلَا يَطَّبِينِي مَنْزِلٌ غَيْرُ مُمْرِعِ

ادعوی ادعی۔ اطبیتُ الیہ دعوتہ۔ والممرع المخصب ترجمہ اور مین نہین جاتا ہون مگر اُس شخص کے پاس جو مجھے دوست رکھے۔ اور مجھے نہین بلاتی ہی مگر سرسبز جگہ جہان ہرطرح کی آسائش ہو۔

أَبَا النَّتْنِ كَمْ قَيَّدْتَنِي بِمَوَاعِدٍ ‏|‏ مَخَافَةَ نَظْمٍ لِلْفُؤَادِ مُرَوِّعِ

ترجمہ ای ملازم نجاست تو نے مجکو بخوف میرے اشعار ہجویہ کے جس کے سننے سے دل کانپتا ہی جھوٹے وعدون سے روکا۔

وَقَدْ دُدْتَ مِنْ فَرْطِ الْجَهَالَةِ أَنَّنِي ‏|‏ أُقِيمُ عَلَى كَذَّابٍ بِصَيْفٍ مُضَيِّعِ

ترجمہ اور تو نے بسبب اپنی فرط جہالت کے یہہ خیال کرلیا کہ مین اوپر تہ بتہ جھوٹ بیفائدہ کے ہمیشہ تیرے پاس مقیم رہون گا یعنی تیری جھوٹی مدح غیر مفید کہتا رہون گا۔

أُقِيمُ عَلَى عَبْدٍ خَصِيٍّ مُنَافِقٍ ‏|‏ لَئِيمٍ رَدِيِّ الْفِعْلِ لِلْجُودِ مُدَّعِي

ترجمہ کیا مین مقیم رہسکتا ہون ایک غلام خصی منافق ناکس ناقص الفعل بخشش کے دعوے کرنیوالیکے پاس یعنی ہرگز نہین

وَأَتْرُكُ سَيْفَ اللهِ وَلَدَ الْمَلِكِ الرِّضَا ‏|‏ كَرِيمَ الْمُحَيَّا أَرْوَعًا وَابْنَ أَرْوَعِ

الرضی المرضیّ۔ والمحیا الوجہ۔ والاروع المعجب من حسنہ وکمالہ ترجمہ اور چھوڑدون مین سیف الدولہ شاہ پسندیدہ کریم الوجہ کو جو اپنے حسن اور کمال سے لوگون کو متعجب کرتا ہی اور اُس کا باپ بھی ایسا ہی ہی۔

فَتًى بَحْرُهُ عَذْبٌ وَمَقْصِدُهُ غِنًى ‏|‏ وَمَرْتَعُ مَرْعَى جُودِهِ خَيْرُ مَرْتَعِ

ترجمہ سیف الدولہ ایسا جوان ہی کہ اُسکا دریا شیرین اور اُسکا قصد کرنا غنی کرنیوالا یا خود غنی ہی اور چراگاہ اُسکے جود کی چراگاہ کی عمدہ چراگاہ ہی۔

تَظَلُّ إِذَا مَا جِئْتَهُ الدَّهْرَ آمِنًا ‏|‏ بِخَيْرِ مَكَانٍ بَلْ بِأَشْرَفِ مَوْضِعِ

ترجمہ جب تو سیف الدولہ کے پاس آوے تو تو ہمیشہ کو امن مین اچھے مکان بلکہ عمدہ جگہ مین ہوگا۔

وقال وقد سالہ سیف الدولہ عن فرس یہدیہ فقال

مَوَاقِعُ الْخَيْلِ مِنْ نَدَاكَ طَفِيفٌ ‏|‏ وَلَوْ أَنَّ الْجِيَادَ فِيهَا أُلُوفُ

الطفیف القلیل الحقیر ترجمہ گھوڑون کا موقع یا مرتبہ تیرے عطا مین کمتر اور حقیر ہی اگرچہ عمدہ گھوڑے اُس گلہ مین ہزارون ہون کیونکہ تیری عطایا کی کوئی حد و نہایت نہین ہی۔

وَمِنَ اللَّفْظِ لَفْظَۃٌ تَجْمَعُ الْوَصْفَ ۔ وَذَاكَ الْمُطَهَّمُ الْمَعْرُوْفُ

المطہم ہو التام الجمال المشہور عتقہ ترجمہ اور بعض الفاظ مین ایسا لفظ ہوتا ہی کہ وہ سارے اوصاف کا جامع ہوتا ہی اور ایسا لفظ گھوڑونین جمال کا پورا اصیل یہہ وصف مشہور ہی خلاصہ یہہ کہ مین تجھسے اسپ باجمال اصیل چاہتا ہون یہہ لفظ تام گھوڑون کے عمدہ وصف کو شامل ہی۔

مَالَنَا فِي النَّدَى عَلَيْكَ اخْتِيَارٌ	كُلُّ مَا يَمْنَحُ الشَّرِيْفُ شَرِيْفُ

ترجمہ یہہ جو مینے گھوڑیکا وصف بیان کیا بتمیس حکم ہی اور واقعی یہہ ہی کہ ہمکو درباب عطا تجھ پر کچھ اختیار نہین ہی شخص شریف جو بخشتا ہی وہ چیز شریف ہی ہوتی ہی۔

وقال في ابي دلف وقد تعاهده في الحبس وكان صديقه

أَهْوَنُ بِطُوْلِ الثَّوَاءِ وَالتَّلَفِ	وَالسِّجْنِ وَالْقَيْدِ يَا أَبَا دُلَفِ

اہون ای ما اہون۔ والثواء المقام ترجمہ ای ابو دلف طول قیام قیدخانہ اور ہلاکی اور قید کسقدر آسان ہی۔ اپنی ہمت وجرات کی تعریف کرتا ہی کہ مجکو ان تکالیف کی کچھ پروا نہین ہی۔

غَيْرُ اخْتِيَارٍ قَبِلْتُ بِرَّكَ بِي	وَالْجُوْعُ يُرْضِي الْأُسُوْدَ بِالْجِيَفِ

ترجمہ تیرے احسان کو مینے حالت اضطرار مین قبول کر لیا ہی اور گرسنگی شیرونکو مردار خواری پر راضی کر دیتی ہی۔

كُنْ أَيُّهَا السِّجْنُ كَيْفَ شِئْتَ فَقَدْ	وَطَّنْتُ لِلْمَوْتِ نَفْسَ مُعْتَرِفِ

ترجمہ ای قیدخانہ تو تکالیف وشدت مین ایسا ہی رہ جیسا تو ہی یعنے مین تجھسے تخفیف تکالیف کی درخواست نہین کرتا کیونکہ مینے آپ کو خوگر موت بنا لیا ہی جیسا مجرم اقراری مصائب پر صبر کیا کرتا ہی۔

لَوْ كَانَ سُكْنَايَ فِيْكَ مَنْقَصَۃً	لَمْ يَكُنِ الدُّرُّ سَاكِنَ الصَّدَفِ

ترجمہ ای قیدخانہ اگر میرا قیام تجھمین میرے نقصان وعیب کا سبب ہوتا تو موتی باین ہمہ قدر سیپ جیسے بیقدر شی مین نرہتا۔

وقال يمدح ابا الفرج احمد بن الحسين القاضي

لِجِنِّيَّۃٍ أَمْ غَادَۃٍ رُفِعَ السَّجْفُ	لِوَحْشِيَّۃٍ لَا مَا لِوَحْشِيَّۃٍ شَنْفُ

اراد الجنیۃ فحذف ہمزہ الاستفہام دل علیہا قولہ ام۔ والغادۃ الناعمۃ۔ والسجف جانب الستر۔ والشنف ما علق فی اعلی الاذن والقرط ما کان فی اسفلہ ترجمہ کیا واسطے پری یا زن نازک اندام کے پردہ اُٹھایا گیا ہی۔ اور لوحشیۃ کے دو معنے ہو سکتے ہین ایک یہہ کہ وہ سابق کے مانند استفہام ہو یعنے کیا واسطے آہوے وحشی کے پردہ اُٹھایا گیا ہی اور دوسرے یہہ کہ وحشیہ کے لیے پردہ کا اُٹھانا اول تسلیم کرتا ہی یعنے وحشیہ کے لیے پردہ اُٹھایا گیا ہی پھر ہوش مین آکر تسلیم سابق سے انکار کرتا ہی کہ اگر یہہ پردہ کا اُٹھانا آہوے وحشی کے لیے ہوتا تو یہہ آویزہ گوش اُسکے کان مین نہوتا۔

نَفُوْرٌ عَرَتْهَا نَفْرَةٌ فَتَجَاذَبَتْ	سَوَالِفُهَا وَالْحَلْیُ وَالْخَصْرُ وَالرِّدْفُ

عرتہا اصابتہا - والسوالف جمع سالفۃ وہی صفحۃ العنق ترجمہ وہ محبوبہ وحشی مزاج ہی اسپر اجنبی مردونکے دیکھنے سے اُسکو اور وحشت پیش آئی پس دو وحشتین جمع ہوگئین اسلئے اُس کے اعضا اور زیورین کھینچا تانی پڑی - سوا اُسکے لنار گردن اور زیور نے ہر ایک نے دوسرے کو اپنی طرف کھینچا اور اُسکے سرین گران نے اُسکی پتلی کمر کو اپنی طرف کھینچا - خلاصہ یہہ کہ جب اُسنے بحالت اضطرار اُٹھنے کا قصد کیا تو یہہ صورت کشاکشی پیش آئی -

وَخُیِّلَ مِنْهَا مِرْطُهَا فَکَاَنَّمَا	تَثَنّٰی لَنَا خُوْطٌ وَلَاحَظَنَا خِشْفُ

اصل التخییل الاضطراب - والخوط القضیب - والمرط الثوب والکساء من صوف او خز و الخشف ولد الظبیۃ ترجمہ جب وہ ریشمی چادر اوڑھ کر برآمد ہوئی تو اُسکی چادر نے اُسکی صورت ہمارے خیال مین ایسی نمایان کی کہ گویا ہمارے سامنے ایک نازک شاخ لچک رہی ہی اور ہمکو ایک آہو برہ نے دیکھا ہی اور صرف قامت اور لحظ کا ذکر اسواسطے کیا کہ چادر نے تمام اُسکے جسم کی خوبیان سوائے قد اور چشم کے چھپالین تھین -

زِیَادَۃُ شَیْبٍ وَھِیَ نَقْصُ زِیَادَتِیْ	وَقُوَّۃُ عِشْقٍ وَھِیَ مِنْ قُوَّتِیْ ضُعْفُ

زیادہ خبر مبتدء محذوف ای حالی وقوۃ عطف علیہا ترجمہ میرا حال یہہ ہی کہ بڑھاپا بڑھتا جاتا ہی اور یہہ زیادتی پیری میرے لئے زیادتی قوی کا نقصان ہی اور عشق زور پکڑتا جاتا ہی اور یہہ ہی سبب میری ضعف قوۃ کا ہی -

هَرَاقَتْ دَمِیْ مَنْ بِیْ مِنَ الْوَجْدِ مَا بِهَا	مِنَ الْوَجْدِ بِیْ وَالشَّوْقُ بِیْ وَلَهَا حِلْفُ

ہراقت بمعنی اراقت والہاء بدل من الہمزۃ - وحلف ملازم ترجمہ میرا خون اُس محبوبہ نے گرایا ہی جسکا مجکو عشق ایسا ہی جیسا اُسکو میرا عشق اور شوق طرفین کا ملازم ہی -

وَمَنْ کُلَّمَا جَرَّدْتُهَا مِنْ ثِیَابِهَا	کَسَاهَا ثِیَابًا غَیْرَهَا الشَّعَرُ الْوَحْفُ

الوحف الکثیر الملتف ترجمہ اور اُس محبوبہ نے میرا خون گرایا ہی کہ اگر اُسکو اُسکے لباس سے تو برہنہ کرے تو اُس کو دوسرا لباس اُسکے موہائے کثیر پہنادین - کثرت سر کے بالونکی تعریف کرتا ہی -

وَقَابَلَنِیْ رُمَّانَتَا غُصْنِ بَانَۃٍ	یَمِیْلُ بِهٖ بَدْرٌ وَیُمْسِکُهٗ حِقْفُ

الحقف ما اعوج من الرمل وجمعہ احقاف وحقاف - ترجمہ اور محبوبہ جب رخصت کرنے کھڑی ہوئی تو اُس نے میرے سامنے دو انار شاخ درخت بان یعنے دو پستان مثل انار اپنے قد پر جو مانند شاخ بان لچکدار تھا کئے خلکو ایک چہرۂ مثل بدر حرکت دیتا تھا اور ایک طرف کو جھکاتا تھا اور اُسکو اُس کے سرین جو مثل تودہ ریگ تھے اپنی گرانی کے سبب روکتے تھے اس لئے جلد نہین چل سکتی تھی -

اَکِیْدًا لَنَا یَا بَیْنُ وَاصَلْتَ وَصْلَنَا	فَلَا دَارُنَا تَدْنُوْ وَلَا عَیْشُنَا یَصْفُوْ

نصب کید اعلی المصدر ای اکید فی کید اً ترجمہ ای فراق کیا تو ہمسے فریب کرتا ہی کہ تو ہمارے وصل سے مل میٹھا اور اس کو مبدل بفراق کردیا سواب نہ ہمارا گھر ہمسے قریب ہوتا ہی اور نہ ہمارا عیش صاف۔

وَ اُکْثِرُ لَهْفِی لَوْ شَفَی غُلَّةً لَهْفُ	اُرَدِّدُ وَیْلِی لَوْ قَضَی الْوَیْلُ حَاجَةً

ویل کلمۃ یقال عند الوقوع فی المہلکۃ۔ واللہف التحسر علی مافات ترجمہ مین کلمہ ای وائے بار بار کہتا ہون کاش یہ کلمہ کچھ حاجت برآری کرے اور اپنے افسوس کا تکرار اکثر کرتا ہون کاش افسوس میری تشنگی کو کچھ مفید ہو۔

لَذِذْتُ بِهِ جَهْلاً وَفِی اللَّذَّةِ الْحَتْفُ	ضَنًی فِی الْهَوٰی کَالسُّمِّ فِی الشَّهْدِ کَامِنًا

ضنی ای بی ضنی فہو خبر مبتدء محذوف او علی العکس۔ وکامنا حال من السم ترجمہ محبت مین بیماری ایسی چھپی ہوئی ہی جیسا زہر شہد مین۔ مینے بحالت نادانی محبت سے مزہ اُٹھایا اور اُس مزہ ہی مین میری موت تھی۔

اَبُو الْفَرَجِ الْقَاضِی لَهُ دُوْنَهَا کَهْفُ	فَاَفْنٰی وَمَا اَفْنَتْهُ نَفْسِی کَاَنَّمَا

ترجمہ سو اس بیماری نے مجکو فنا کردیا اور میرا نفس اُسکو فنا نکر سکا گویا ابو الفرج قاضی اُس بیماری کا میرے نفس سے ورے اُسکی جائے پناہ ہی لہذا وہ مجھ پر غالب رہی۔ وہذا من التخالص الحسنۃ۔

کَاَنَّ رَآئِهِ مَا اَغْنَتِ الْبِیْضُ وَالزَّغْفُ	قَلِیْلُ الْکَرٰی لَوْ کَانَتِ الْبِیْضُ وَالْقَنَا

الزغف الدروع السابغۃ والبیض الاول بکسر الباء یکنی بہ عن السیوف والثانی بفتح الباء ہو مایلبس علی الرؤس ترجمہ ممدوح بسبب اشتغال امور قضا وتحصیل حسنات مجد کے کم سوتا ہی۔ اور ایسا تیز ہوش ہی کہ اگر تلوارین صیقلدار اور نیزے ایسے تیز ہوتے جیسے اُسکی رائین ہین تو سلاح پوشون کو خود اور پوری زرہ کچھ فائدہ بخش نہین ہوتی بلکہ تلوار وغیرہ خود وزرہ مین گھسجاتے۔

وَیَسْتَغْرِقُ الْاَلْفَاظَ مِنْ لَفْظِهِ حَرْفُ	یَقُوْمُ مَقَامَ الْجَیْشِ تَقْطِیْبُ وَجْهِهِ

قطب وجہہ اذا جمع ما بین عینیہ عبوسًا ترجمہ اُسکی ترشروئی قائم مقام لشکر ہی اور اُسکے لفظ کا ایک حرف تمام الفاظ کو گھیر لیتا ہی۔ خلاصہ یہ کہ وہ رعبدار ہی اور تھوڑے سے الفاظ مین معانی کثیر جمع کردیتا ہی۔

اِلَیْهِ حَنِیْنَ الْاِلْفِ فَارَقَهُ الْاِلْفُ	وَاِنْ فَقَدَ الْاِعْطَاءَ حَنَّتْ یَمِیْنُهُ

ترجمہ اور اگر اُسکا دست راست بخشش نکرے تو وہ اعطا کی طرف ایسا مشتاق ہوجاتا ہی جیسا دوست مشتاق ہوتا ہی دوسرے دوست کی طرف جو جدا ہوگیا ہو۔ یعنی اُسکا ہاتھ بخشش سے سخت مالوف ہی۔

جِبَالُ جِبَالِ الْاَرْضِ فِی جَنْبِهَا قُفُّ	اَدِیْبٌ رَسَتْ لِلْعِلْمِ فِی اَرْضِ صَدْرِهِ

القف الغلیظ من الارض لایبلغ ان یکون جبلاً۔ ورست ثبتت ترجمہ وہ ایک ادیب ہی کہ اُس کے زمین سینہ مین علم کے ایسے پہاڑ قائم ہوگئے ہین کہ زمین کے پہاڑ اُس کے مقابلہ مین اونچے ٹیلے ہین یعنے کمتر۔

جَوَادٌ سَمَتْ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ كَفُّهُ ۔۔۔ سُمُوًّا أَوَدَّ الدَّهْرَ أَنَّ اسْمَهُ كَفُّ

اود الدہر ای حملہ علی الود ترجمہ وہ ایسا سخی ہے کہ اُسکی ہتیلی نفع رسانی دوستان و ضرر رسانی دشمنان مین ایسی بلند ترہو ہی کہ اُسنے زمانہ کو اس امر کا خواستگار بنا دیا ہی کہ اُس کا نام کف ممدوح ہو۔ خلاصہ یہہ ہی کہ عرب خیر و شر کو زمانہ کی طرف منسبت کیا کرتے ہین اس لئے جب اُس نے غایت خیر و شر کف ممدوح دیکھی تو تمنا کی کہ مین کاش کف ممدوح ہوں تا کہ یہہ دونون امر مجہ سے علی وجہ الکمال صادر ہون۔

وَأَضْحَى وَبَيْنَ النَّاسِ فِي كُلِّ سَيِّدٍ ۔۔۔ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي سِيَادَتِهِ خُلْفُ

ترجمہ اور وہ ایسے حال مین ہو گیا ہی کہ اُسکی سرداری مین کسی کو اختلاف و انکار نہین ہی یعنی اُسکی سرداری متفق علیہ سب کی ہی اور اور سردارونکی سرداری مختلف فیہ ہی۔

يُفَدُّونَهُ حَتَّى كَأَنَّ دِمَاءَهُمْ ۔۔۔ لِجَارِي هَوَاهُ فِي عُرُوقِهِمْ تَقْفُو

ترجمہ لوگ اُسکو فدایت شوم کہتے ہین گویا اُنکے خون ممدوح کی محبت کے جو اُنکی رگون مین دوڑتی پھرتی ہی پیچھے پیچھے جارہے ہین یعنی اُسکی محبت اول اُنکے دلون مین آئی اور خون پیچھے خلاصہ یہہ کہ وہ اُسکو اپنی جانون سے زیادہ عزیز سمجھے ہین

وُقُوفَيْنِ فِي وَقْفَيْنِ شُكْرٍ وَنَائِلٍ ۔۔۔ فَنَائِلُهُ وَقْفٌ وَشُكْرُهُمُ وَقْفُ

الوقوف مصدر بمعنی الواقف ترجمہ ممدوح اور اور لوگ دو کھڑے ہونیوالے ہین دو وقف چیزون پر یعنے شکر و عطا پر سو عطائے ممدوح لوگون پر وقف ہی اور شکر لوگون کا ممدوح پر وقف ہی یعنے وہ اُنپر ہمیشہ عطا کرتا ہی اور وہ ممدوح کا ہمیشہ شکر کرتے ہین۔

وَلَمَّا فَقَدْنَا مِثْلَهُ دَامَ كَشْفُنَا ۔۔۔ عَلَيْهِ فَدَامَ الْفَقْدُ وَانْكَشَفَ الْكَشْفُ

ترجمہ اور جبکہ ہمکو اُسکا مثل نملا تو ہم ہمیشہ اس امر کی تحقیق کرتے رہے کہ آیا وہ حقیقت مین بیمثل ہی یا ہمکو اُسکا مثل نہین ملتا اور واقع مین ہی تو فقد مثل ہمیشہ رہا اور حال کھل گیا کہ اُس کا مثل ہی نہین۔

وَمَا حَارَتِ الْأَوْهَامُ فِي عُظْمِ شَأْنِهِ ۔۔۔ بِأَكْثَرَ مِمَّا حَارَ فِي حُسْنِهِ الطَّرْفُ

ترجمہ بلندی شان ممدوح مین لوگون کے اوہام اسقدر زیادہ حیران نہین ہوئے جسقدر آنکھین اُسکے حسن مین۔

وَلَا نَالَ مِنْ حُسَّادِهِ الْغَيْظُ وَالْأَذَى ۔۔۔ بِأَعْظَمَ مِمَّا نَالَ مِنْ وَفْرِهِ الْعُرْفُ

ترجمہ غصہ اور تکلیف نے اُسکے حاسدون کو جسقدر ستایا ہی وہ اُس سے بڑھکر نہین ہی جسقدر اُسکے احسان نے اُسکے مال کثیر کو ستایا ہی۔

تَفَكُّرُهُ عِلْمٌ وَمَنْطِقُهُ حُكْمٌ ۔۔۔ وَبَاطِنُهُ دِينٌ وَظَاهِرُهُ ظَرْفُ

ترجمہ اُسکا تفکر علم ہی یعنے مسائل شرعیہ مین فکر کرتا رہتا ہی اور اُسکی گویائی حکم دینا موافق شرع کے ہے اور اُس کا

باطن دین ہی اور اُسکا ظاہر خوشروئی وخوش طبعی - یہہ قصیدہ ضرب اول طویل سے ہی اور عروض طویل ہمیشہ مقبوض آتی ہی یعنے بجائے مفاعیلن مفاعلن آتا ہی مگر مطلع قصیدہ مین کہ اُس کا ضرب مفاعیلن وفعولن آتا ہی اور عروض ضرب کا تابع ہوتا ہی - اور یہہ شعر مطلع نہین ہی باین ہمہ اُسکا عروض مفاعیلن بضرورت شعری آگیا ہی شارح واحدی نے اُسکا یہہ عذر لکھا ہی کہ اُس نے مفاعلن کو اُسکے اصل مفاعیلن کی طرف رد کرلیا بضرورت شعری جیسا غیر منصرف کو منصرف کرلینا یا مثل اسکے جیسا فک ادغام واجرائے معتل مجرائے صحیح وقصر ممدود - اور اگر بجائے حکم ہدی لاتا یا تقی تو یہہ خلل جاتا رہتا -

أَمَاتَ رِيَاحَ اللُّؤْمِ وَهِيَ عَوَاصِفٌ	وَمَغْنَى الْعُلَى يُودِي وَرَسْمُ النَّدَى يَعْفُو

ترجمہ ممدوح نے ہواؤن خست وبخل کو جو بشدت چل رہی تھین مار دیا اور حال یہہ تھا کہ غنی یا علی کا گھر قریب اہلاک تھا اور نشان سخا قریب تھا کہ محو ہو جاوے سو اُس نے وقت پر خبر لی کہ دونون غنی اور ندی دُنیا مین باقی ہے -

فَلَمْ نَرَ قَبْلَ ابْنِ الْحُسَيْنِ أَصَابِعًا	إِذَا مَا هَطَلْنَ اسْتَحْيَتِ الدِّيَمُ الْوُطْفُ

الوطف جمع وطفاء وہی السحابۃ المسترخیۃ الجوانب لکثرۃ مائہا - والدیم جمع دیمۃ وہی دوام المطر ایاما ترجمہ سو ہم نے قبل ابن الحسین کے ایسی اُنگلیان نہین دیکھین کہ جب وہ برسین یعنے بکثرت بخشش کرین تو اُسکے سامنے بادلہائے بسیار بار شرما جاوین اور اقرار کرلین کہ ہم سے ایسی سخاوت نہین ہوسکتی -

وَلَا سَاعِيًا فِي قُلَّةِ الْمَجْدِ مُدْرِكًا	بِأَفْعَالِهِ مَا لَيْسَ يُدْرِكُهُ الْوَصْفُ

قلۃ المجد اعلاہ ترجمہ اور نہین دیکھا ہمنے مثل ممدوح کے بلندی بزرگی پر چڑھنے والا اور اپنے افعال سے اُس رتبہ کو پہنچنے والا جسکو وصف ادراک نہین کرسکتا یعنے اُسکی تعریف نہین ہوسکتی -

فَلَمْ نَرَ شَيْئًا يَحْمِلُ الْعِبْءَ حَمْلَهُ	وَيَسْتَصْغِرُ الدُّنْيَا وَيَحْمِلُهُ طِرْفُ

العب الثقل - والطرف الفرس ترجمہ ہمنے کسی شی کو نہین دیکھا کہ وہ اُس کے مانند بار دیات وتاوانات وضمانات اٹھاتی ہو اور دُنیا اُسکی نظر مین ایک شی حقیر ہو اور اسپر اُسکو ایک گھوڑا اُٹھالیتا ہو یعنے یہہ تعجب خیر امر ہی -

وَلَا جَلَسَ الْبَحْرُ الْمُحِيطُ لِقَاصِدٍ	وَمِنْ تَحْتِهِ فَرْشٌ وَمِنْ فَوْقِهِ سَقْفُ

ترجمہ اور ہمنے سوائے ممدوح نہین دیکھا کہ دریائے محیط واسطے بخشش اُس شخص کے جو اُسکے پاس آوے بیٹھا ہو اور اُسکے نیچے فرش ہو اور اوپر چھت یعنے عجب طرح کا بحر ہی -

فَوَا عَجَبًا مِنِّي أُحَاوِلُ نَعْتَهُ	وَقَدْ فَنِيَتْ فِيهِ الْقَرَاطِيسُ وَالصُّحْفُ

ترجمہ سو تعجب ہی مجھ سے کہ مین اُسکی تعریف کا قصد کرتا ہون حال آنکہ اُسکے وصف مین کاغذ اور کتابین تمام ہوگئین اور اُسکا وصف ناتمام رہا -

ومن كثرة الأخبار عن مكرماته ۔ يمرّ به صنفٌ ويأتي له صنفُ

ترجمہ اور اُسکے اوصاف حمیدہ کی کثرت اخبار کے سبب ایک قسم کے لوگ کامیاب ہوکر جاتے ہین اور دوسری قسم کے لوگ بامید عطا آتے ہین یا اُسکے مکرمات کے اقسام متعددہ کا ذکر یکے بعد دیگرے ہوتا ہی۔

وتفترّ منه عن خصالٍ كأنها ۔ ثنايا حبيبٍ لا يُمَلّ لها رشفُ

ترجمہ اور وہ اخبار ہنستے ہین یعنے ظاہر کرتے ہین ممدوح کی ایسی عمدہ خصلتین کہ گویا وہ حبیب کے دندان ہین کہ اُنکے چوسنے سے کبھی سیری نہین ہوتی۔

قصدتك والراجون قصدي إليهمُ ۔ كثيرٌ ولكن ليس كالذنب الأنفُ

ترجمہ یعنے تیرا قصد کیا حال آنکہ امیدوار میرے قصد کے اپنی طرف بہت تھے یعنی اور لوگ بھی میرے آنیکے امیدوار تھے مگر ناک مثل دم کے نہین ہی یعنی تو سب امرا مین بمنزلہ بینی کے ہی اور وہ لوگ مثل دم کے تو مین کسطرح اُنکے پاس جاتا۔

ولا الفضّة البيضاء والتبرُ واحدٌ ۔ نفوعان للمكدي وبينهما صرفُ

نفوعان ای ہما نفوعان۔ والتبر الذہب والمکدی الفقیر الذی لاخیر عندہ ترجمہ اور چاندی اور سونا ایک شی نہین ہین گو دونون فقیر کو مفید ہین مگر اُن دونو نکی قیمت مین بڑا فرق ہی ایسا ہی تو اور امرا مین بمنزلہ زر اور اور بمنزلہ سیم ہین۔

ولستَ بدونٍ يُرتجى الغيثُ دونه ۔ ولا منتهى الجودِ الذي خلفه خلفُ

رفع خلف وجردون لانہ جعلہا اسما لاظرفا ترجمہ اور تو ایسا قلیل صغیر المقدار نہین ہی کہ اُمید باران اُسکے سوا یا اُس کے ورے کسی اور شخص سے کیجاوے اور نہ تو ایسا منتہائے جود ہی کہ اُسکے پیچھے یعنی اُسکے سوا کوئی اُسکا غلیفہ سخاوت مین ہو۔ خلاصہ یہہ کہ تو منتہائے جود ہی اور وہ تجھ پر ہی منحصر ہی نہ تجھ سے پہلے اور نہ تیرے بعد کوئی سخی ہی۔

ولا واحدًا في ذا الورى من جماعةٍ ۔ ولا البعضَ من كلٍّ ولكنّك الضِّعفُ

ترجمہ اور نہین ہی تو اُس خلق مین منجملہ جماعت کے ایک اور نہ تو بعض کل خلائق ہی بلکہ تو تمام خلق سے دونا ہی یعنی جتنی سب خلق ملکر نفع رسانی کرتی ہی اُس سے دونا تو تنہا فیض بخشی کرتا ہی۔

ولا الضِّعفُ حتّى يَتبعَ الضِّعفَ ضِعفُه ۔ ولا ضِعفَ ضِعفِ الضِّعفِ بل مثلَه ألفُ

مثلہ منصوب لانہ نعت نکرۃ فقدم علیہا فینصب علے الحال والنکرۃ الف ترجمہ تو خلق کا دونا نہین ہی یہان تلک کہ یہہ دونا دونا کیا جاوے یعنی یہہ ضعف دو ضعف ہو جاوین اور نہ ضعف الضعف کا دونا بلکہ اسکے مثل ہزار یعنی تو تمام مخلوق سے بہت بڑھا ہوا ہی

أقاضينا هذا الذي أنت أهلُه ۔ غلطتُ ولا الثلثانِ هذا ولا النصفُ

ترجمہ ای ہمارے قاضی یہہ ہی تعریف جو مینے لکھی تو اُسکا سزاوار ہی پھر اس دعوے سے رجوع کرکے کہتا ہی کہ مینے اس قول مین غلطی کی یہہ تعریف نہ تیری استحقاق سے دو تہائی ہی اور نہ نصف بلکہ اُس سے بھی کم۔

وَذَنْبِی تَقْصِیْرِی وَمَاجِئْتُ مَادِحًا	بِذَنْبِی وَلٰکِنْ جِئْتُ اَسْأَلُ اَنْ تَعْفُو

ترجمہ اور میرا گناہ تیری مدح مین کوتاہی ہی اور مین اپنے گناہ سے تیرا مادح ہوکر نہین آیا مگر اس لئے آیا ہون کہ تجھ سے عفو گناہ تقصیر کا سوال کرون کہ تو میرے اس گناہ کو معاف کرے -

واخرج ابوالعشائر جوشنا فقال کیف تراہ فقال مرتجلاً

بِهٖ وَبِمِثْلِهٖ شُقَّ الصُّفُوْفُ	وَزَلَّتْ عَنْ مُبَاشِرِهٖ الْحُتُوْفُ

ترجمہ اس زرہ اور اس جیسی زرہ کے ذریعے سے صفہائے اعدا چیری جاتی ہین یعنے یہہ پہنکر خوف تیرو شمشیر نہین رہتا اور اُسکے پہننے والے سے موتین دور ہوجاتی ہین -

فَدَعْهُ لَقًی فَاِنَّكَ مِنْ كِرَامٍ	جَوَاشِنُهَا الْاَسِنَّةُ وَالسُّیُوْفُ

الجواشن. جمع جوشن وہو الدرع ترجمہ سو اُسکو تو افتادہ چھوڑ اور مت پہن کیونکہ تو اُن عمدہ لوگون مین ہی جنکی زرہین نیزے اور تلوارین ہین یعنی وہ ایسے بہادر ہین کہ اُنکو زرہ پوشی کی بسبب غایت شجاعت حاجت نہین ہی

وانتسب لہ بعض من سہم بقتلہ لیلاً علی باب سیف الدولہ بعد قولہ واحر قلباہ ممن قلبہ شبم * الی ابی العشائر وذکرانہ ہو الذی امر سہم بہ فقال

وَمُنْتَسِبٍ عِنْدِی اِلَی مَنْ اُحِبُّهٗ	وَلِلنَّبْلِ حَوْلِی مِنْ یَدَیْهِ حَفِیْفُ

ترجمہ اور بہت سے شخص ایسے ہین کہ وہ میرے روبرو اپنے آپ کو اس شخص کی طرف نسبت کرتے ہین جسکو مین دوست رکھتا ہون یعنی ابوالعشائر کی طرف اور ایسے حال مین اپنا انتساب بیان کرتے ہین کہ میرے گرد اُسکے دونون ہاتھون سے تیر کی آواز ہی بارادہ میرے قتل کے - اسکا قصہ یہہ ہی کہ ایک قصیدہ ہین جس کا ایک مصرعہ عنوان مین لکھا ہی متنبے نے سیف الدولہ پر اس بابت سخت عتاب کیا ہی کہ وہ میرے معاملہ مین چغلخورون کی چغلیان کیون سنتا ہی اور حاسدون کی بڑی مذمت کی ہو - جب یہہ قصیدہ سیف الدولہ کے روبرو پڑھا گیا تو حاضرین محفل سے ایک شخص نے جو متنبے سے عداوت رکھتا تھا سیف الدولہ کی طرف سے ابوالعشائر کو انطاکیہ مین یہہ حال لکھ بھیجا اور قتل متنبی کی ترغیب دی چنانچہ اُس نے دس غلام اُسکے قتل کے واسطے بھیجے اور اُنھون نے متنبی کو بہ بہانہ طلب سیف الدولہ رات کو بُلا بھیجا جب وہ سیف الدولہ کے دروازہ کے قریب پہنچا غلامون نے اُسپر حملہ کیا - مگر یہہ اُنکے حملہ سے بچگیا اور اُنمین ایک غلام کو مار ڈالا جب وہ قتل متنبی سے ناامید ہوئے تو اُنمین سے ایک نے کہا کہ ہم ابوالعشائر کے غلام ہین اس لئے متنبی کہتا ہی ؎ ومنتسب عندی الخ

فَهَیَّجَ مِنْ شَوْقِی وَمَا مِنْ مَذَلَّةٍ	حَنَنْتُ وَلٰکِنَّ الْکَرِیْمَ اَلُوْفُ

ترجمہ غلامون نے جو اپنے کو تیری طرف منسوب کیا تو تیرا نام سنکر میرا شوق کسی قدر جوش مین آگیا اور مین اس حال مین

بسبب اُنکی ہیبت کے مشتاق و نرم نہین ہوا ملکہ اس سبب سے کہ عمدہ شخص جلد الفت کرنیوالا ہوتا ہی۔

وَكُلُّ وِدَادٍ لَا يَدُومُ عَلَى الْأَذَى	دَوَامَ وِدَادِي لِلْحُسَيْنِ ضَعِيفُ

ترجمہ اور ہر دوستی کہ باوجود تکلیف دہی کے ایسی پائدار نہو جیسی میری دوستی ابو العشائر سے پائدار رہی تو وہ دوستی ضعیف ہوتی ہی۔

فَإِنْ يَكُنِ الْفِعْلُ الَّذِي سَاءَ وَاحِدًا	فَأَفْعَالُهُ اللَّائِي سَرَرْنَ أُلُوفُ

ترجمہ سو اگر حسین کا وہ فعل جسنے مجھے رنجیدہ کیا ہی ایک ہی تو اُسکے وہ افعال جنھون نے مجھے خوش کیا ہی ہزارون ہین۔

وَنَفْسِي لَهُ نَفْسِي الْفِدَاءُ لِنَفْسِهِ	وَلَكِنَّ بَعْضَ الْمَالِكِينَ عَنِيفُ

ترجمہ مجھے اپنی جان کی قسم کہ میری جان اُسکی جان پر قربان ہی یعنی مین اُسکا غلام ہون ولکن بعض مالکان عبد اپنے غلامون کے حقین سخت ہوتے ہین جیسے ابو العشائر ؎ یارب مباد کس را مخدوم بے عنایت۔

وقال فی عبدہ اذا اخذ فرسه واراد قتله

أَعْدَدْتُ لِلْغَادِرِينَ أَسْيَافَا	أَجْدَعُ مِنْهُمْ بِهِنَّ آنَافَا

ترجمہ مینے عہد شکنون کے لئے بہت سی تلوارین طیار رکھی ہین کہ اُنسے اُنکی ناکین کاٹتا ہون۔

لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ أَرْؤُسًا لَهُمُ	أَطَرْنَ عَنْ هَامِهِنَّ أَقْحَافَا

الضمیر فے اطرن للسیوف ترجمہ خدا اُن کے اُن سرون پر رحم نکرے جنکی ٹڈونسے تلوارنے اُنکی کھوپریان اڑادی ہین۔

مَا يَنْقِمُ السَّيْفُ غَيْرَ قِلَّتِهِمْ	وَأَنْ تَكُونَ الْمِئُونَ آلَافَا

اراد ان لاتکون فحذف لا ترجمہ سوائے غادرین کی قلت کے تلوار اور کسی چیز کو مکروہ نہین سمجھتی اور اسکو بھی مکروہ سمجھتی ہی کہ انکے سیکڑون ہزارون نہ جاوین یعنے وہ باکثرت ہون تاکہ ایک ہی دفعہ اُن سب کو قتل کرڈالے۔ اور ظاہر یہہ ہی کہ یہہ مقولہ بطور حسن تعلیل ہی یعنے اُسکا قتل واسطے کثرت کے ہی کہ بذریعہ شمشیر اُسکے متعدد ٹکڑے ہو جاوین اور مطلب دونون تقریرونکا افنای غادرین ہی جیسا اس شعر مین ؎ کثرت گیران اگر منظر ہی پ ایک کے دو کیجے تلوار سے

يَا شَرَّ لَحْمٍ فَجَعْتُهُ بِدَمٍ	وَزَارَ لِلْخَامِعَاتِ أَجْوَافَا

الخامعات یرید به الضباع لان الضبع یخمع ای یعرج فی مشیه ولهذا قیل الضبع العرجاء ترجمہ غلام مقتول کی طرف خطاب کرکے کہتا ہی کہ ای بدترین گوشت کہ مینے اُسکا خون گراکر اُسکو دردناک کیا ہی اور اُس گوشت نے کفتارونکے شکمونکی زیارت کی ہی یعنی وہ کفتارونکے شکمون مین جاکر اُنکی غذا ہوا جواب ندا اگلے شعر مین ہی۔

قَدْ كُنْتَ أُغْنِيتَ عَنْ سُؤَالِكَ بِي	مَنْ زَجَرَ الطَّيْرَ لِي وَمَنْ عَافَا

زجر الطیر والعیافۃ کانت العرب تقول بها فاذا نفرت الطائر عن یمین تفاءلت به ترجمہ تو بیشک میرا حال شگون سے

سے پوچھکر میرے انتقام سے بے پروا کیا گیا تھا پھر تو کیوں نہ بچا۔ اس غلام نے کسی شگوفہ سے انجام غدر اپنے مولے
کا حال پوچھا تھا۔ چنانچہ اُس نے ایسی بات کہی کہ اُسکو جرأت غدر ہوئی۔

	وَعَدتُّ ذَا النَّصلِ مَن تَعَرَّضَهُ	وَخِفتُ لَمَّا اعتَرَضتُ إِخلَافَا

ترجمہ مینے اپنی اس تلوار سے اُس شخص کے مارنے کا وعدہ کر لیا تھا جو اُس سے متعرض ہو کر اپنے قتل ہونیکی مجھ سے درخواست کرے اور
جبکہ تو نے غدر کرنا چاہا کہ میرا گھوڑا لیکر بھاگے تو مینے اپنی شمشیر سے خلاف وعدگی کا خوف کیا مگر خوب ہوا کہ میرا وعدہ پورا ہو گیا۔

١٤ اس طرح	لَا يُذكَرُ الخَيرُ إِن ذُكِرتَ وَلَا	تَتبَعُكَ المُقلَتَانِ تَوكَافَا

التوکاف تفعال من الوکف وهو جریان الماء ترجمہ اگر تیرا مذکور ہوگا تو وہاں خیر کا ذکر نہ ہوگا کیونکہ تجھمین کوئی خیر کی بات
ہی نہ تھی اور نہ دونوں آنکھیں تیرے پیچھے آنسو بہاوین گی۔

إِذَا امرُؤٌ رَاعَنِي بِغَدرَتِهِ	أَورَدتُهُ الغَايَةَ الَّتِي خَافَا

ترجمہ جبکہ کوئی شخص مجکو اپنی بدعہدی سے ڈراوے تو مین اُسکو غایۃ خوف کی جگہ پہنچا دیتا ہون یعنی اُسکو قتل کرتا ہون وقال یمدح سیف الدولۃ

أَيَدرِي الرَّبعُ أَيَّ دَمٍ أَرَاقَا	وَأَيَّ قُلُوبِ هَذَا الرَّكبِ شَاقَا

استفہام انکار وکان الاولی ان یقال شاقا اولاً ثم یذکر اراقا فان اراقۃ الدم یکون بعد الشوق والجواب ان الواو لمطلق الجمع لا للترتیب
ترجمہ کیا منزل محبوب جانتی ہے کہ اُسنے کسکا خون گرایا۔ اور اس قافلہ شتر سوار نہین کس کس کے دل مشتاق کئے۔ خلاصہ یہ کہ جب مینے خانہ محبوب کو
خالی دیکھا اولاً جوش شوق ہوا اور گریہ آیا اور جب اشک تمام ہوئے تو خون بہا یعنی کیا منزل محبوب یہ ماجرا نہین جانتی۔

لَنَا وَلِأَهلِهِ أَبَدًا قُلُوبٌ	تَلَاقَى فِي جُسُومٍ مَا تَلَاقَى

ترجمہ ہمارے لئے اور اہل اُس منزل کے لئے جو وہان سے چلے گئے ہمیشہ ایسے دل ہین جو بسبب دوام ذکر و یاد ایام
وصال آپسمین ملتے رہتے ہین مگر وہ دل ایسے جسمون مین ہین جو باہم ملاقات نہین کرتے۔

وَمَا عَفَتِ الرِّيَاحُ لَهُ مَحَلًّا	عَفَاهُ مَن حَدَا بِهِمُ وَسَاقَا

ترجمہ اور ہواؤن نے اُس منزل کی کوئی جگہ محو و نیست نہین کی بلکہ حدی خوانون نے جو اُنکو شترون پر سوار کرکے حدی کہی
اور شترونکو ہنکایا اُس منزل کو ویران کیا ہے نہ اُنکو وہ لیجاتے اور نہ گھر ویران ہوتے۔

فَلَيتَ هَوَى الأَحِبَّةِ كَانَ عَدلًا	فَحَمَّلَ كُلَّ قَلبٍ مَا أَطَاقَا

ترجمہ سو کاش دوستونکا عشق عادل ہوتا تو ہر دلپر اُسی قدر بوجھ رکھتا جسکی وہ طاقت رکھتا ہے مگر عشق بڑا ظالم ہے کہ کاہ پر کوہ کا بوجھ رکھ دیتا ہے

نَظَرتُ إِلَيهِمُ وَالعَينُ شَكرَى	فَصَارَت كُلُّهَا لِلدَّمعِ مَاقَا

العین الشکری ای الممتلئۃ بالدمع واشتکر ضرع الناقۃ اذا امتلأت لبناً۔ والماق طرف العین مما یلی الانف وهو مخرج الدمع من العین ترجمہ
مینے اُنکو بوقت وداع ایسے حال مین دیکھا کہ آنکھ مین اشک ڈبڈبا رہے تھے سو ساری آنکھ کے کوئے مجری اشک بسبب گریہ کے ہوگئے۔

وَقَدْ اَخَذَ التَّمَامَ الْبَدْرُ فِيْهِمْ	وَاَعْطَانِيْ مِنَ السُّقْمِ الْمِحَاقَا

التمام الکمال - والمحاق بضم المیم وکسرہا النقصان ترجمہ اور جب انھون نے کوچ کیا تو انمین پورا چودھوین رات کا چاند اپنے حسن وجمال کے سبب ہوگیا اور اُس بدر نے مجکو بسبب بیماری عشق کے گھٹنا دے دیا۔

وَبَيْنَ الْفَرْعِ وَالْقَدَمَيْنِ نُوْرٌ	يَقُوْدُ بِلَا اَزِمَّتِهَا النِّيَاقَا

ترجمہ اور محبوبہ کے بالون سے لیکر قدمین تلک ایسا نور تھا کہ وہ ناقون کو بے اُنکی باگون کے ہنکاتا تھا۔

وَطَرْفٌ اِنْ سَقَى الْعُشَّاقَ كَاْسًا	بِهَا نَقْصٌ سَقَانِيْهَا دِهَاقَا

ترجمہ اور اُسکی ایسی آنکھ تھی کہ اگر وہ اور عشاق کو اوچھا پیالہ پلادے تو وہ مجکو چھلکتا ہوا پیالہ پلادے یعنی وہ قدر شناس ہی ہر ایک کو بقدر اُسکے عشق کے پلاتی ہی۔

وَخَصْرٌ تَثْبُتُ الْاَبْصَارُ فِيْهِ	كَاَنَّ عَلَيْهِ مِنْ حَدَقٍ نِطَاقَا

ترجمہ اور اُسکی ایسی کمر ہی کہ بسبب اُسکی خوشنمائی کے ناظرین کی آنکھین اسمین رہجاتی ہین گویا اُسکی کمر پر دیکھنے والون کی نظرون کا کمر بند ہی یعنی عشاق کی آنکھون نے کمر کو چارون طرف سے گھیر رکھا ہی۔

سَلِيْ عَنْ سِيْرَتِيْ فَرَسِيْ وَرُمْحِيْ	وَسَيْفِيْ وَالْهَمَلَّعَةَ الدِّفَاقَا

الہملعۃ الناقۃ الخفیفۃ القویۃ - والدفاق السریعۃ المندفقۃ فی السیر ترجمہ ای محبوبہ میری خصلت وعادت کا حال میرے گھوڑے اور میری تلوار اور میرے نیزے اور میری سواری ہلکے بدن کی قویہ کود کر چلنے والی ناقہ سے دریافت کر کہ مین کیسا جفاکش ہون اور یہی چیزین صرف میرے ہمراہ رہتی ہین -

تَرَكْنَا مِنْ وَّرَاءِ الْعِيْسِ نَجْدًا	وَنَكَّبْنَا السَّمَاوَةَ وَالْعِرَاقَا

العیس الابل البیض - والسماوۃ فلاۃ بین الشام والعراق - ونجد ارض بین العراق والحجاز - ونکبنا ای عدلنا ترجمہ ہمنے بقصد حاضری خدمت ممدوح نجد کو اپنے شترون کے پیچھے چھوڑا اور ہمنے دشت سماوہ وعراق کی راہ سے کنارہ کیا تاکہ ممدوح کی خدمت مین جلد حاضر ہوجاوین -

فَمَا زَالَتْ تَرَى وَاللَّيْلُ دَاجٍ	لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ ائْتِلَاقَا

الداجی المظلم - والایتلاق البریق واللمعان ترجمہ سو شتر حال آنکہ شب تاریک تھی سیف الدولہ بادشاہ کی روشنی چہرہ کی برابر دیکھتی رہی - روشنی چہرہ سے مراد رونق وآبادی ملک ہی -

اَدِلَّتُهَا رِيَاحُ الْمِسْكِ مِنْهُ	اِذَا فَتَحَتْ مَنَاخِرَهَا انْتِشَاقَا

ترجمہ جب وہ شتر اپنے نتھنے کھولتے تھے تو اُنکی رہنما سیف الدولہ ممدوح کی مشکی ہوائین تھین جبکہ اُنکو وہ سونگھتے تھے یا واسطے سونگھنے کے انتشاقا حال ہی یا مفعول لہ -

فَلِمْ تَتَعَرَّضِیْنَ لَهٗ الرِّفَاقَا		اَبَاحَ الْوَحْشَ یَا وَحْشُ الْاَعَادِیْ

ترجمہ اے وحشی درندو سیف الدولہ نے وحشی جانورون کے لئے اپنے اُن دشمنونکو جنکو وہ ہمیشہ قتل کرتا ہی مباح کردیا ہی سو تم اُس قافلہ سے جو اُس کے پاس جاتا ہی کیون متعرض ہوتے ہو اُسکے دشمنان مقتول کو کھاؤ۔

لَکَفَّتْ عَنْ رَذَایَانَا وَعَاقَا		وَلَوْ تَبَّعْتِ مَا طَرَحَتْ قَنَاهُ

الرذایا المہازیل من الابل ترجمہ اور اے وحش اگر تم اُن دشمنان کے جنکو اُسکے نیزون نے مار کر ڈالدیا ہی پیچھے لگے رہتے اور اُنکی تلاش کرتے تو تمکو وہ مردے ہمارے لاغر شترون سے جو بسبب طول سفر و مصائب طریق ایسے ہو گئے ہین جو چل نہین سکتے کافی ہوجاتے اور ہمارے تعرض سے تمکو روکتے۔

مِنَ النِّیْرَانِ لَمْ یَخَفِ احْتِرَاقَا		وَلَوْ سِرْنَا اِلَیْهِ فِیْ طَرِیْقٍ

ترجمہ ممدوح کی سطوت اور برکت کی تعریف کرتا ہی کہ اگر اُسکی طرف ہم ایک راہ آتشناک مین چلین تو ہمکو جلنے کا خوف نہو کیونکہ اُسکے متوسل کو آگ نہین جلاسکتی پس اے وحشیو تمھاری کیا حقیقت ہی۔

اِلَی مَنْ یَتَّقُوْنَ لَهٗ شِقَاقَا		اِمَامٌ لِلْاَئِمَّةِ مِنْ قُرَیْشٍ

ترجمہ ممدوح امام ہی قریش کا جو سب لوگون کے امام ہین اُن لوگون کی طرف جنکے خلاف سے ڈرتے ہین یعنی اُس کو تمام قریش کے خلفا لڑائیون مین دشمن سے لڑنے کے واسطے اپنا امام بناتے ہین۔

وَلِلْهَیْجَاءِ حِیْنَ تَقُوْمُ سَاقَا		یَکُوْنُ لَهُمْ اِذَا غَضِبُوْا اِمَامًا

ترجمہ ممدوح قریش کا امام ہوتا ہی جب وہ کسی پر خفا ہون اور جب لڑائی قائم ہوتی ہی تو اُسکے لئے بمنزلہ ساق ہی خلاصہ یہہ کہ جنگ کا قوام اور اُسکی قوت ممدوح ہی یہہ نہو تو لڑائی کا کچھ ڈھنگ نرہے۔

اِذَا فَهِقَ الْمَکَرُّ دَمًا وَضَاقَا		وَلَا تَسْتَنْکِرَنَّ لَهٗ ابْتِسَامًا

المکر المعرکۃ۔ وفہق امتلاء ترجمہ جبکہ میدان جنگ خون سے بھرجاوے اور کثرت بہادرونسے پُر ہوجاوے تو اُس کے ہنسنے کو عجیب اور اوپری بات مت سمجھ۔ وجہ اُسکی اگلے شعر مین ہی۔

وَحَمَّلَ هَمَّهُ الْخَیْلَ الْعِتَاقَا		فَقَدْ ضَمِنَتْ لَهُ الْمُهَجَ الْعَوَالِیْ

العتاق الخیل الکرام ترجمہ کیونکہ اُسکے نیزے اُسکے لئے دشمنونکی جانون کے ضامن ہو گئے ہین اور اُسکے ارادہ کو اُس کے عمدہ گھوڑون نے اپنے اوپر اُٹھالیا ہی یعنی جہان پہنچنے کا وہ ارادہ کرتا ہی گھوڑے وہان فوراً پہنچادیتے ہین۔

وَاِنْ نَعُدُوْا جَعَلْنَهُمْ طِرَاقَا		اِذَا اُنْعِلْنَ فِیْ آثَارِ قَوْمٍ

الطراق تضعیف جلد النعل ترجمہ جبکہ اُسکے گھوڑے کسی قوم دشمن کے پیچھے یعنے اُنسے جنگ کے لئے نعل باندھے جاتے ہین اگرچہ وہ قوم دور ہو مگر وہ گھوڑے اُنکو ایسا پامال کردیتے ہین جیسے اُن نعلون کے نیچے کی دوہری کھال کو۔

وَاِنْ نَقَعَ الصَّرِیْخُ اِلٰی مَکَانٍ ‖ نَصَبْنَ لَهٗ مُؤَلَّلَةً دِقَاقًا

النقع رفع الصوت - والصريخ المستغيث - والمؤللة المحددة والدقاق الرقاق وهي صفة للآذان وآذان الخيل توصف بالدقة ترجمہ اور اگر فریاد خواہ کسی جگہ مین اپنی آواز بلند کرے تو وہ گھوڑے چونکہ فریادرسی کے عادی ہین اُس آواز پر اپنے تیز اور باریک کان کھڑے کر لیتے ہین اگرچہ وہ مستغیث کسی اور فریادرسی کا خواہان ہو اسی لئے مکان منکر عام لایا-

فَکَانَ الطَّعْنُ بَیْنَهُمَا جَوَابًا ‖ وَکَانَ اللَّبْثُ بَیْنَهُمَا فُوَاقًا

الفواق قدر ما بين الحلبتين ويضرب مثلا فی السرعة ترجمہ سو درمیان استغاثہ اور فریادرسی گھوڑونکے نیزہ زنی جواب ہوتا ہی اور اُن دونون مین درنگ اسقدر ہوتی ہی جسقدر دوہنے شیر مین ہوتی ہی یعنی اسقدر کہ دوہنیوالا ایک دفعہ دوھ کر کچھ ٹھر کر دوسری دفعہ دوہنے لگتا ہی یعنے نہایت قلیل عرصہ - خلاصہ یہہ کہ جلد فریادرسی کرتے ہین-

مُلَاقِیَةً نَوَاصِیْهَا الْمَنَایَا ‖ مُعَوَّدَةً فَوَارِسُهَا الْعِنَاقَا

من رفع ملاقية ومعودة جعلهما خبر مبتدء محذوف ومن نصب جعلهما حالا من قوله فكان الطعن والعامل فيها المصدر ترجمہ وہ گھوڑے ایسے ہین کہ اُنکی پیشانیون سے دشمنون کی موتین ملی ہوئی ہین اور ان گھوڑون کے سوار دشمنون سے لت پت ہونے کے عادی ہین - لڑائی کے چند مراتب ہین اول تیراندازی اور پھر نیزہ بازی پھر گھوڑون سے اُتر کر لڑنا پھر کشتی اور معانقہ-

تَبِیْتُ رِمَاحُهٗ فَوْقَ الْهَوَادِیْ ‖ وَقَدْ ضَرَبَ الْعَجَاجُ لَهَا رِوَاقَا

الهوادي جمع هادية وهي اعناق الخيل ترجمہ اُسکے نیزے گھوڑون کی گردنون پر شب گذارتے ہین حال آنکہ غبار اسپان گھوڑون کا سراپردہ ہوتا ہی - عرب کی عادت ہی کہ بوقت سفر نیزونکو عرض مین گھوڑون کی گردنون پر رکھتے ہین و بوقت جنگ اُنکو دشمنونکی طرف سیدھا کر لیتے ہین قال قائلهم ؎ جاء شقيق عارضا رمحه ان بني عمك فيهم رماح - خلاصہ یہہ کہ سوار بقصد شب خون رات کو احتیاطاً سفر کرتے ہین تاکہ دفعتہً دشمنون پر چھاپا مارین-

تَمِیْلُ کَاَنَّ فِی الْاَبْطَالِ خَمْرًا ‖ عُلِلْنَ بِهٖ اصْطِبَاحًا وَّاغْتِبَاقًا

الاصطباح والغبوق وقتان مستعملان فی الشرب عند الصباح والعشي ترجمہ ان سوارون کے نیزے بسبب لچک کے ایسے ہلتے ہین گویا دلیرون مین شراب کا دور ہوا ہی کہ اُن کو شراب صبح وشام دوبارہ پلائی گئی ہی یعنی ممدوح کثیر الغارات ہی کہ اُس کے سوار شب و روز اسی شغل مین رہتے ہین-

تَعَجَّبَتِ الْمُدَامُ وَقَدْ حَسَاهَا ‖ فَلَمْ یَسْکَرْ وَجَادَ فَمَا اَفَاقَا

ترجمہ شراب نے تعجب کیا حال آنکہ اُس نے مینوشی کی اور اُس کو نشہ نہ چڑھا اور بخشش کی اور نشہ جود سے اُسکو افاقہ نہو یعنی شراب اُسکی عقل زائل نہین کرتی اور عطاے اُسکو سیری نہین ہوتی-

أَقَامَ الشِّعْرُ يَنْتَظِرُ الْعَطَايَا ۔ فَلَمَّا فَاقَتِ الْأَمْطَارَ فَاقَا

ترجمہ شعر اُسکے دروازے پر بخششونکا اُمیدوار کھڑا ہوا سو جب اُسکی بخششین بارشونسے بڑھ گئین تو اُسکے اشعار مدحیہ بھی بارشون سے بڑھ گئے یعنے اُسکی مدح کے اشعار بکثرت ہین۔

وَزَنَّا قِيمَةَ الدَّهْمَاءِ مِنْهُ ۔ وَوَفَّيْنَا الْقِيَانَ بِهِ الصَّدَاقَا

القیان جمع قینة وہی الجاریة المغنیة وغیر المغنیة۔ والدہماء الخیل والفرس السوداء۔ والصداق بکسر الصاد وفتحہا ہو مہر المرأة ترجمہ ہمنے قیمت مشکی گھوڑے کی شعر سے تولدی اور اُسی شعر سے مہر چھوکریونکا پورا ادا کردیا۔ ممدوح نے متنبی کو ایک مشکی گھوڑی اور ایک چھوکری ہدیۃً بھیجی تھی لہذا کہتا ہی کہ مینے شعر مدحیہ کہکر دونون کی قیمت ادا کری۔

وَحَاشَا لِارْتِيَاحِكَ أَنْ يُبَارَى ۔ وَلِلْكَرَمِ الَّذِي لَكَ أَنْ يُبَاقَى

حاشا بمعنی الاعاذة والتنزیہ۔ ویباری یجاری ویباقی یفاعل من البقاء والارتیاح النشاط ترجمہ مین پناہ مانگتا ہون کہ تیری دادودہش کی خوشی سے مقابلہ کیا جاوے اور تیرے کرم سے دوام وبقا مین مباہات وفخر کیا جاوے پہلے شعر مین کہا تھا کہ مین نے تیری دونون عطاؤن کا شعر سے بدلہ دیدیا اب اُس سے رجوع کرتا ہی کہ تیری عطا اور اُسکے دوام وبقا کا ہرگز کسی سے حق ادا نہین ہوسکتا۔

وَلَكِنَّا نُدَاعِبُ مِنْكَ قَرْمًا ۔ تَرَاجَعَتِ الْقُرُومُ لَهُ حِقَاقَا

القرم الصعب من الابل والسید۔ والحقاق جمع حقة وہی من النوق ما دخلت فے السنة الرابعة واستحقت ان یحمل علیہا۔ والمداعبة الممازحة ترجمہ ولیکن جو مینے شعر مین کہا وہ بطور دل لگی ہی ایسے حال مین کہ تو ایسا سردار ہے کہ تیرے روبرو اور سردار ایسے مطیع وفرمانبردار ہین جیسے شتر نر کے سامنے چہار سالہ مادہ شتر یعنے جیسے شتر نر کی ناقہ مذکور تابع ہوجاتی ہی ایسے ہی اور سردار تیرے مطیع ہین۔

فَتًى لَا تَسْلُبُ الْقَتْلَى يَدَاهُ ۔ وَيَسْلُبُ عَفْوُهُ الْأَسْرَى الْوِثَاقَا

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہی کہ اُس کے ہاتھ مقتولون کے اسباب نہین چھین لیتے یعنے بسبب بلند ہمتی کے ملکہ اُن کی جانین لیتا ہی اور اُسکا عفو قیدیون سے اُنکی قید چھین لیتا ہی یعنے براہ عفو اُنکو رہا کردیتا ہی۔

وَلَمْ تَأْتِ الْجَمِيلَ إِلَيَّ سَهْوًا ۔ وَلَمْ أَظْفَرْ بِهِ مِنْكَ اسْتِرَاقَا

ترجمہ اور تونے جو مجھ پر احسان کیا ہی وہ سہواً نہین کیا اور وہ احسان مینے تجھ سے براہ سرقہ حاصل نہین کیا یعنے جو احسان تونے مجھ پر کئے اور جو مینے تجھ سے حاصل کیا وہ بطور استحقاق ہوئے ہین۔

فَأَبْلِغْ حَاسِدِيَّ عَلَيْكَ أَنِّي ۔ كَبَا بَرْقٌ يُحَاوِلُ بِي لَحَاقَا

کبا ای عثر وسقط ترجمہ سو تو میرے حاسدون کو جو تیری عنایت کے سبب مجھ پر حسد کرتے ہین یہہ بات پہنچا دے

کہ مین ایسا شخص ہون کہ اگر بجلی بااین ہمہ سرعت حرکت مجھسے ملنے کا ارادہ کرے تو وہ بھی مُنھ کے بل گر پڑے حاسدین کی تو کیا حقیقت ہی قالو الحمیلۃ الرسالۃ قبیح لکن قولہ حاسدی علیک اخرجہ عن الحجنۃ۔

وَهَلْ تُغْنِي الرَّسَائِلُ فِي عَدُوٍّ	إِذَا مَا لَمْ يَكُنْ ظُبًا رِقَاقَا

ترجمہ اور کیا دشمن کو پیغام مفید ہوتے ہین جبکہ وہ پیام شمشیر ہائے باریک نہون یعنے دشمن بزور شمشیر ہی زیر ہوتے ہین نہ باتون سے۔

إِذَا مَا النَّاسُ جَرَّبَهُمْ لَبِيبٌ	فَإِنِّي قَدْ أَكَلْتُهُمْ وَذَاقَا

ترجمہ جبکہ کوئی عاقل لوگون کا تجربہ کرے تو وہ مجھسے زیادہ اُنکا کیا حال دریافت کرسکے گا کیونکہ اُس نے تو اُنکو صرف چکھا ہی اور مینے اُنکو کھایا ہی۔ پس جیسا کھانے والا چکھنے والے سے حال مطعوم خوب جانتا ہی ایسا ہی مین اس عاقل سے اُنکا حال زیادہ جانتا ہون۔

فَلَمْ أَرَ وُدَّهُمْ إِلَّا خِدَاعًا	وَلَمْ أَرَ دِينَهُمْ إِلَّا نِفَاقَا

ترجمہ سو مینے لوگون کی دوستی نہین دیکھی مگر فریب اور مینے اُنکا دین نہ دیکھا مگر نفاق۔

يُقَصِّرُ عَنْ يَمِينِكَ كُلُّ بَحْرٍ	وَعَمَّا لَمْ تُلِقْهُ مَا أَلَاقَا

الالاق امساک ترجمہ تیرے دست کی بخشش سے ہر دریا کم ہی اور اُس اموال کثیرہ کی عطا سے جسکو تو نے نہین روکا یعنے بخشدیا ہی اب دریا باوجود کثرت کے کمتر ہی۔

وَلَوْلَا قُدْرَةُ الْخَلَّاقِ قُلْنَا	أَعَمْدًا كَانَ خَلْقُكَ أَمْ وِفَاقَا

ترجمہ اور اگر یہہ بات نہ ہوتی کہ خداوند تعالی ہر شئ پر قادر ہی تو ہم کہتے کہ تیری پیدائش اس کمالات کے ساتھ ارادۃً ہوئی ہی یا یہہ امر اتفاقاً ہوگیا ہی اور ایسے کامل شخص کا پیدا ہونا بن پڑا ہی للّٰہ در القائل ؎

برامید نقش رویت دست نقاش ازل ٭ نقشہا بربستہ لیکن چون تو کمتر یافتہ

فَلَا حَطَّتْ لَكَ الْهَيْجَاءُ سَرْجًا	وَلَا ذَاقَتْ لَكَ الدُّنْيَا فِرَاقَا

ترجمہ سو لڑائی تیرا زین کبھی نگرائیو یعنے بسبب تیری موت کے اور دُنیا تیرے فراق کا مزہ نہ چکھیو یعنی تو ہمیشہ زندہ رہیو۔

وقال یمدحہ ویذکر الفداء الذی طلبہ ملک الروم وکتابہ الیہ

لِعَيْنَيْكِ مَا يَلْقَى الْفُؤَادُ وَمَا لَقِي	وَلِلْحُبِّ مَا لَمْ يَبْقَ مِنِّي وَمَا بَقِي

ترجمہ تیری ہی آنکھونکے سبب ہی وہ مصیبت اور محنت جسکو دل جھیلے گا اور وہ جسکو جھیل چکا ہی اور تیری دوستی کے باعث ہی وہ چیز جو جا چکی اور جو باقی ہی یعنے مین تو تیرے عشق کی نذر ہو چکا۔

وَمَا كُنْتُ مِمَّنْ يَدْخُلُ الْعِشْقُ قَلْبَهُ	وَلَكِنَّ مَنْ يَنْظُرْ جُفُونَكِ يَعْشَقِ

ترجمہ اور مین اُن لوگون مین نتھا کہ عشق اُنکے دلمین داخل ہوکر گیا کہئے جو شخص تیری آنکھونکو دیکھے گا بے اختیار عاشق ہوجاوے گا۔ یعنی تیری آنکھون کو دیکھ کر فوراً عاشق ہوگیا ہون۔

وَبَيْنَ الرِّضَا وَالسُّخْطِ وَالْقُرْبِ وَالنَّوَىٰ	مَجَالٌ لِدَمْعِ الْمُقْلَةِ الْمُتَرَقْرِقِ

المترقرق الذی یجول فی العین ولا ینحدر ترجمہ اور درمیان حالات رضائے محبوبہ اور اُسکے غصہ اور اُسکی نزدیکی اور دوری کی جولانگاہ ہی واسطے اشک چشم کے جو آنسوؤنسے ڈبڈبا رہی ہی یعنی مین ہر حال مین روتا ہون۔ رضا مین خوف نارضامندی ہی اور نزدیکی مین خوف فراق ہی۔

وَأَحْلَى الْهَوَىٰ مَا شَكَّ فِي الْوَصْلِ رَبُّهُ	وَفِي الْهَجْرِ فَهُوَ الدَّهْرَ يَرْجُو وَيَتَّقِي

ترجمہ اور شیرین تر حال عشق وہ ہی جسمین عاشق کو وصل و ہجر مین شک ہو تو وہ ہمیشہ امید وصل رکھتا ہی اور فراق سے ڈرتا ہی غرض اس حالت تذبذب مین ایک مزہ اُٹھاتا ہی۔

وَغَضْبَىٰ مِنَ الْإِدْلَالِ سَكْرَىٰ مِنَ الصِّبَا	شَفَعْتُ إِلَيْهَا مِنْ شَبَابِي بِرَيِّقِ

الریق اول الشباب ترجمہ اور بہت سی محبوبہ براہ ناز غضبناک اور نوعمری کے نشہ مین ہین کہ مین اپنی اُٹھتی جوانی کو اُنکے پاس اپنا سفارشی لایا یعنے وہ میری نوجوانی کے سبب میری طرف متوجہ ہوئے۔

وَأَشْنَبَ مَعْسُولِ الثَّنِيَّاتِ وَاضِحٍ	سَتَرْتُ فَمِي عَنْهُ فَقَبَّلَ مَفْرِقِي

الشنب الثغر البراق۔ والواضح الابیض۔ والمعسول الذی کان فیہ عسلا ترجمہ اور بہت سے معشوق سفید دندان شیرین بوسہ گاہ سیم رنگ ہین کہ مینے اپنے مُنھ کو بتقاضائے عفت اُس سے چھپایا اور اُسنے بسبب میری محبت و عظمت کے میرے سر کا بوسہ دیا۔ اپنی عفت کی تعریف کرتا ہی۔

وَأَجْيَادِ غِزْلَانٍ كَجِيدِكِ زُرْنَنِي	فَلَمْ أَتَبَيَّنْ عَاطِلًا مِنْ مُطَوَّقِ

ترجمہ اور ای محبوبہ بہت سی ہرن کے مانند خوب صورت گردین ہین کہ وہ میرے پاس آئین سو مینے اُن کی طرف کچھ توجہ نکی اور یہہ بھی نجانا کہ کون بے زیور ہی اور کون ہار پہنے ہوئے ہی۔ اپنی پرہیزگاری کی تعریف کرتا ہی۔

وَمَا كُلُّ مَنْ يَهْوَىٰ يَعِفُّ إِذَا خَلَا	عَفَافِي وَيُرْضِي الْحِبَّ وَالْخَيْلُ تَلْتَقِي

الحب المحبوب یطلق علی الذکر والانثیٰ ترجمہ اور ہر عاشق جبکہ معشوق کے ساتھ خلوت مین ہو میرے مانند عفیف نہین ہوتا کہ محبوبہ کو اُس حالت مین خوش کرے جبکہ طرفین کے گھوڑے آپسمین ملجاوین عرب کی عورتین اپنے شوہر یا دوست کی بہادری سے خوش ہوتی تھین اور اُنکو پسند کرتی تھین۔

سَقَى اللّٰهُ أَيَّامَ الصِّبَا مَا يَسُرُّهَا	وَيَفْعَلُ فِعْلَ الْبَابِلِيِّ الْمُعَتَّقِ

البابلی نسبتہ الی بابل وکان بلدا قدیما خرب وہو ما بین بغداد والکوفۃ تنسب الیہ الخمر ترجمہ خداوند تعالیٰ ایام کودکی کو اُس چیز سے

تروتازہ کرے جو انکو خوش کرے اور وہ ان ایام کے ساتھ وہ کام کرے جیسے شراب بابلی کہنہ کرتی ہی یعنی مورث طلب ہوتی ہی۔ ان الفاظ کا ظاہر دعائے ایام طفلی ہی اور مراد انکے گذرجانیکا تحسر اور انکی یادگار ہی۔

اِذَا مَا لَبِسْتَ الدَّهْرَ مُسْتَمْتِعًا بِهٖ	تَخَرَّقْتَ وَالْمَلْبُوْسُ لَمْ يَتَخَرَّقِ

ترجمہ جبکہ تو زمانہ کو بمنزلہ اپنے لباس کے پہنے اور اس سے دیر تلک منتفع ہو تو انجام کو تو ہی پھٹجاویگا یعنی فنا ہوجاویگا اور زمانہ نہیں پھٹیگا یعنے زمانہ ویسا ہی رہتا ہی اور اہل زمانہ فنا ہوجاتے ہین

وَلَمْ اَرَ كَالْاَلْحَاظِ يَوْمَ رَحِيْلِهِمْ	بَعَثْنَ بِكُلِّ الْقَتْلِ مِنْ كُلِّ مُشْفِقِ

قال ابن فورجۃ فاعل بعثن النساء لا الالحاظ لان الالحاظ تبعث رسلاً عند خوف الرقیب والظاہران فاعل بعثن الالحاظ وقولہ بکل القتل ای بقتل فظیع ترجمہ بروز کوچ محبوبات جب مینے انکو دیکھا اور انھون نے مجکو تو مینے مثل ان نظارون کے کوئی ایسی چیز نہین دیکھی جنسے ہر قسم کا قتل ہر ترسندہ طرف سے بھیجا ہو ہر ترسندہ کے یہہ معنی کہ وہ ہمارے فراق سے خائف تھین اور ہم انکے فراق سے یعنی انکا نظارہ گو ہمارے قتل کا باعث ہوگیا مگر یہہ امر انسے عمداً نہین ہوا وہ یہ نہین چاہتی تھین کہ مین قتل ہوجاؤن بلکہ اس سے خائف تھین یہہ معنی حسب مذاق ابن جنی ہین۔ اور موافق رائے ابن فورجہ جو محبوبات کو فاعل بعثن کہتا ہی یہہ معنی ہونگے کہ محبوبات نے اپنے نظارون کو ہماری طرف بھیجا مگر نہ بقصد قتل بلکہ وہ اس سے ڈرتی تھین۔

اَدَرْنَ عُيُوْنًا حَائِرَاتٍ كَاَنَّهَا	مُرَكَّبَةٌ اَحْدَاقُهَا فَوْقَ زِئْبَقِ

ترجمہ محبوبات نے اپنی آنکھون کو جو بسبب پری اشک و بار بار دیکھنے کے حیران تھین ایسے جلد جلد پھرایا اور جھبکا کہ گویا ان آنکھون کے ڈھیلے پارہ پر رکھے ہوئے تھے کہ کسی حالت مین انکو قرار نتھا۔

عَشِيَّةَ يَعْدُوْنَا عَنِ النَّظَرِ الْبُكَا	وَعَنْ لَذَّةِ التَّوْدِيْعِ خَوْفُ التَّفَرُّقِ

یعدونا یصرفنا ترجمہ انھون نے اس شام کو اپنی آنکھونکو گردش دی کہ ہمکو کثرت گریہ انکو دیکھنے سے منع کرتی تھی اور لذت قرب و معانقہ رخصت سے خوف فراق روکتا تھا۔

نُوَدِّعُهُمْ وَالْبَيْنُ فِيْنَا كَاَنَّهٗ	قَنَا ابْنِ اَبِي الْهَيْجَاءِ فِي قَلْبِ فَيْلَقِ

ابوالہیجا ہو والد سیف الدولہ۔ والقنا الرماح۔ والفیلق الکتیبۃ الشدیدۃ ترجمہ ہم انکو رخصت کرتے تھے اور جدائی ہم مین ایسی اثر کرتی تھی جیسے نیزے سیف الدولہ کے قلب لشکر اعدا مین عمل کرتے ہین یعنے فراق ہمکو قتل کئے دیتا تھا۔ وہذا من احسن المخالص۔

قَوَاضٍ مَوَاضٍ نَسْجُ دَاوُدَ عِنْدَهَا	اِذَا وَقَعَتْ فِيْهِ كَنَسْجِ الْخَدَرْنَقِ

الخدرنق بذال معجمۃ ومہملۃ العنکبوت ترجمہ وہ نیزے دشمنون کا فیصلہ کرنے والے اور ایسے تیز ہین کہ جب وہ زرہ

ساخت حضرت داؤدؑ پر لگین تو وہ زرہ اُنکے روبرو مثل مکڑی کے جالے کے کمزور ہون-

هَوَادٍ لِأَمْلَاكِ الْجُيُوشِ كَأَنَّهَا ‏ ‏ تَخَيَّرُ أَرْوَاحَ الْكُمَاةِ وَتَنْتَقِي

یقال ہدیتہ الی ہذا و لہذا ومنہ قولہ تعالیٰ الحمد للہ الذی ہدانا لہذا و قولہ ہواد بمعنی مہتدیۃ ترجمہ وہ نیزے رہنما ہین یا راہ پائے ہوئے ہین طرف لشکرون کے بادشاہونکے گویا وہ ارواح دلیرون کو پسند کرتے ہین اور چھانٹ لیتے ہین یعنی وہ چن چن کر سرداران لشکر کو مارتے ہین-

تَقُدُّ عَلَيْهِمْ كُلَّ دِرْعٍ وَجَوْشَنٍ ‏ ‏ وَتَفْرِي إِلَيْهِمْ كُلَّ سُورٍ وَخَنْدَقِ

تقد تحل - والجوشن الدرع - ویفری یقطع ویروی تقار ترجمہ سیف الدولہ کے نیزے اپنے دشمنون کے بدنون مین ہر زرہ کو چیر کر گھس جاتے ہین بسبب قوت بازو کے اور اُن تلک ہر دیوار اور خندق کو قطع کر کے پہنچ جاتے ہین-

يُغِيرُ بِهَا بَيْنَ اللُّقَانِ وَوَاسِطٍ ‏ ‏ وَيُرْكِزُهَا بَيْنَ الْفُرَاتِ وَجِلَّقِ

اللقان واد بارض الروم - وواسط بلدۃ بالعراق وہی اللتی بناہا الحجاج - وجلق یقال ہی دمشق ترجمہ ممدوح اُن نیزون کے زور سے مابین مقامات لقان اور واسط کے غارتگری کرتا ہی اور اُن کو درمیان فرات اور دمشق کے گاڑتا ہی - یعنے کثیر الغارات اور بڑی عملداری والا ہی-

وَيُرْجِعُهَا حُمْرًا كَأَنَّ صَحِيحَهَا ‏ ‏ يُبَكِّي دَمًا مِنْ رَحْمَةِ الْمُتَدَقِّقِ

المتدقق المنکسر ترجمہ اور ممدوح نیزونکو اجسام دشمنان سے سرخ نکالتا ہی یعنے خون آلودہ گویا اُسکے صحیح اور ثابت نیزے براہ رحم اُن نیزونپر جو دشمنون کے بدنون پر ٹوٹ گئے ہین خون روتے ہین - یہہ اُنکے سرخ ہونیکی حسن تعلیل ہی-

فَلَا تُبْلِغَاهُ مَا أَقُولُ فَإِنَّهُ ‏ ‏ شُجَاعٌ مَتَى يُذْكَرْ لَهُ الطَّعْنُ يَشْتَقِ

ترجمہ سوای میرے دو دوستو یہہ جو مین اُسکی طعن و ضرب کی تعریف کرتا ہون اُس تلک نہ پہنچاؤ کیونکہ وہ ایک بہادر ہی جب نیزہ بازی کا ذکر اُسکے روبرو کیا جاوے گا تو وہ جنگ کا مشتاق ہو جاویگا-

ضَرُوبٌ بِأَطْرَافِ السُّيُوفِ بَنَانُهُ ‏ ‏ لَعُوبٌ بِأَطْرَافِ الْكَلَامِ الْمُشَقَّقِ

الکلام المشقق العویص الغامض الذی شق بعضہ من بعض ترجمہ اُسکی انگلیان تلوارونکی دھارون کو دشمنون پر بہت مارنے والی ہین اور کلام پہلودار دشوار سے بڑا کھیلنے والا ہی - یعنی وہ بوقت جنگ بڑا بہادر و بوقت کلام بڑا گویا ہی - کلام سے کھیلنے کے یہہ معنی کہ وہ بے تکلف اس قسم کا کلام کرتا ہی-

كَسَائِلِهِ مَنْ يَسْأَلُ الْغَيْثَ قَطْرَةً ‏ ‏ كَعَاذِلِهِ مَنْ قَالَ لِلْفَلَكِ ارْفُقِ

ترجمہ جو شخص ابر سے ایک قطرہ طلب کرے وہ مانگنے مین ایسا ہی کوتاہ ہمت ہی جیسا اُسکا سائل اگرچہ وہ اُس سے بہت کچھ مانگے کیونکہ ہمت ممدوح اسقدر بلند ہی کہ جو اُس سے مانگو وہ تھوڑا ہی اور کثرت عطا مین اُس کا ملامتگر

طالب محال ہی کیونکہ وہ عطا سے رُک نہین سکتا جیسا کوئی شخص آسمان سے کہے کہ آہستہ چل یعنی یہ کب ہو سکتا ہی۔ یا یہ معنی کہ جیسا ابر بے مانگے برستا ہی ایسا ہی ممدوح بے طلب دیتا ہی سو اُس سے مانگنا فضول ہی۔ سائل ممدوح کو مشبہ بہ اسلئے کہا کہ وجہ شبہ مشبہ بہ مین کامل ہوتی ہی

لَقَدْ جُدْتَ حَتَّى جُدْتَ فِي كُلِّ مِلَّةٍ	وَحَتَّى أَتَاكَ الْحَمْدُ مِنْ كُلِّ مَنْطِقِ

ترجمہ تونے اسقدر بخشش کی کہ ہر ملت و مذہب کے لوگون کو پہنچ گئی اور یہان تلک کہ تیرے پاس تیری تعریف ہر مختلف زبان والے سے آئی کیونکہ تیرا احسان عام اور سب کو شامل ہی۔

رَأَى مَلِكُ الرُّومِ ارْتِيَاحَكَ لِلنَّدَى	فَقَامَ مَقَامَ الْمُجْتَدِي الْمُتَمَلِّقِ

ترجمہ شاہ روم نے تیرا بخشش کرنے سے خوش ہونا دیکھا سو وہ بجائے سائل چاپلوسی کرنے والے کے کھڑا ہو گیا۔

وَخَلَّى الرِّمَاحَ السَّمْهَرِيَّةَ صَاغِرًا	لِأَدْرَبَ مِنْهُ بِالطِّعَانِ وَأَحْذَقِ

السمہریۃ منسوب الی سمہر زوج ردینۃ کانا یقومان الرماح والدربۃ العادۃ ترجمہ اور روم کے بادشاہ نے سمہری نیزون کو چھوڑ دیا یعنے اُنسے اُس نے اپنی کارروائی نہ دیکھی ایسے حال مین کہ وہ ذلیل ہو گیا اُس شخص کے روبرو جو اُس سے نیزہ بازی کا زیادہ عادی اور بڑا ماہر ہی یعنے سیف الدولہ۔

وَكَاتَبَ مِنْ أَرْضٍ بَعِيدٍ مَرَامُهَا	قَرِيبٍ عَلَى خَيْلٍ حَوَالَيْكَ سُبَّقِ

قال بعید و قریب یرید المکان و یجوزان یکون یرید الارض۔ و قیل اذا کان نعتا سقطت منہ الہاء کقولہ تعالیٰ ان رحمۃ اللہ قریبٌ من المحسنین ترجمہ اور اُس نے اُس سرزمین سے جسکا مقصد دور ہی اور وہ با این ہمہ دوری تیرے تیز رو گھوڑون سے جو تیرے گرداگرد کھڑے ہین پاس ہی تجھ سے خط و کتابت جاری کی۔

وَقَدْ سَارَ فِي مَسْرَاكَ مِنْهَا رَسُولُهُ	فَمَا سَارَ إِلَّا فَوْقَ هَامٍ مُفَلَّقِ

المسریٰ الموضع الذی یسار فیہ باللیل ترجمہ اور اُسکا قاصد اُس راہ پر جو تیری طرف آتی ہی چلا سو وہ نچلا مگر چری ہوئی کھوپریون پر یعنے اُن سرو نپر جو تیری تیغ نے کاٹی تھی اور تمام راہ پر پڑی تھین۔

فَلَمَّا دَنَا أَخْفَى عَلَيْهِ مَكَانَهُ	شُعَاعُ الْحَدِيدِ الْبَارِقِ الْمُتَأَلِّقِ

الضمیر فی مکانہ للرسول ترجمہ سو وہ قاصد جب تیرے نزدیک آیا تو ہتھیارون کی چمک دمک نے اُسپر اُسکا راستہ چھپا دیا یعنے بسبب روشنی لوہے کے اُسکی آنکھ خیرہ ہو گئی اور اُسکو راہ نظر نہ آئی۔

وَأَقْبَلَ يَمْشِي فِي الْبِسَاطِ فَمَا دَرَى	إِلَى الْبَحْرِ يَمْشِي أَمْ إِلَى الْبَدْرِ يَرْتَقِي

و یروی السماط و ہو صف یقومون بین ایدی الملوک ترجمہ سو وہ ایسے حال مین آیا کہ فرش پر یا دونون صفون کے درمیان چلتا تھا تو نہین جانتا تھا کہ وہ دریائے جود و کرم کی طرف چلتا ہی یا بدر عز و عظمت کی طرف چڑھتا ہی

یعنے اُسنے تجکو دریائے کرم اور بدر رفیع القدر سمجھا-

وَلَمْ تُثْنِكَ الْاَعْدَاءُ عَنْ مُهَجَاتِهِمْ ‌ ‌ ‌ بِمِثْلِ خُضُوْعٍ فِيْ كَلَامٍ مُنَمَّقِ

المنمق المحسن والتنميق التحسين ترجمہ اور تجکو دشمن اپنی جانون سے کسی صورت مین ایسا نہین روکتے جیسے اُنکی عاجزی کلام آراستہ مین اُنکے قتل سے تجکو روکتی ہے- اور روم کی ایسی ہی حالت ہے-

وَكُنْتَ اِذَا كَاتَبْتَهُ قَبْلَ هٰذِهٖ ‌ ‌ ‌ كَتَبْتَ اِلَيْهِ فِيْ قَذَالِ الدُّمُسْتُقِ

القذال موخر الراس ترجمہ اور قبل اس امان دینے کے جب تو دمستق کو خط لکھتا تھا تو اُسکو اسی طرح لکھتا تھا کہ اسکی گدی یعنے قفا مین تیری تلوار اثر کرے- یہ اس لئے کہا کہ سابق دمستق جنگ مین مجروح ہو چکا ہے-

فَاِنْ تُعْطِهٖ مِنْكَ الْاَمَانَ فَسَائِلٌ ‌ ‌ ‌ وَاِنْ تُعْطِهٖ حَدَّ الْحُسَامِ فَاَخْلِقِ

فاخلق ای ما اخلق بذلک کقولہ تعالے اسمع بہم وابصر ای ما اسمعہم وابصرہم ترجمہ سو اگر تو اُسکو امان دے تو بجا ہے کیونکہ وہ سائل ہے جسکو تو کبھی ناامید نہین کرتا اور اگر تو اُسکو شمشیر بران کی دھار دے یعنے اُس سے لڑے تو بہت شایان ہے کیونکہ وہ کافر حربی ہے-

وَهَلْ تَرَكَتِ الْبِيْضُ الصَّوَارِمُ مِنْهُمُ ‌ ‌ ‌ اَسِيْرًا لِفَادٍ اَوْ رَقِيْقًا لِمُعْتِقِ

ترجمہ اور کیا تیری صیقلدار شمشیرون نے رومیون مین کوئی قیدی چھوڑا ہے جو فدیہ دہندہ کے کام آوے یا آزاد کرنے والے کے لئے غلام ہو بلکہ تو نے سب کو قتل کر دیا ہے-

لَقَدْ وَرَدُوْا وِرْدَ الْقَطَا شَفَرَاتِهَا ‌ ‌ ‌ وَمَرُّوْا عَلَيْهَا زَرْدَقًا بَعْدَ زَرْدَقِ

الضمیر فی شفراتہا للصوارم- والزردق الصف من الناس معرب ترجمہ بیشک وہ لوگ تیری تلوارونکی دھارونپر ایسے اُترے ہین جیسے قطا پرندے چشمون پر جاتے ہین اور اُنکی دھارونپر ایک صف بعد دوسری صف کے گذری ہے یعنے وہ رومی سب تیری تلوار کے گھاٹ پر اتر چکے ہین اور اُسکا مزہ چکھے ہوئے ہین-

بَلَغْتُ بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ النُّوْرِ رُتْبَةً ‌ ‌ ‌ اَنَرْتُ بِهَا مَا بَيْنَ غَرْبٍ وَمَشْرِقِ

ترجمہ مین بسبب سیف الدولہ کے جو جہان کے لئے نور ہے ایسے رتبہ کو پہنچگیا ہون کہ بسبب اس رتبہ کے مینے مابین مغرب و مشرق کو روشن کر دیا ہے-

اِذَا شَاءَ اَنْ يَّلْهُوْ بِلِحْيَةِ اَحْمَقٍ ‌ ‌ ‌ اَرَاهُ غُبَارِيْ ثُمَّ قَالَ لَهُ الْحَقِ

اسکن الواو من الفعل وہو منصوب ضرورۃ ترجمہ سیف الدولہ کے مصاحبون کی طرف جو متنبی پر حسد کرتے تھے تعریض کر کے کہتا ہے کہ جب ممدوح یہ چاہتا ہے کہ کسی احمق کی داڑھی سے بازی کرے تو وہ اُسکو میرا غبار دکھا کر کہتا ہے کہ اُس سے جا مل سو وہ مجھ سے کب مل سکتا ہے اور اس احمق کی تضحیک ہوتی ہے اور جب میرے غبار سے نہین مل سکتا

تو مجھسے کب مل سکتا ہو - خلاصہ یہہ کہ وہ میرے ادنی اشعار مدحیہ سے بھی مقابلہ نہین کر سکتے کہتے ہین کہ خالداور عثمان دو مصاحب سیف الدولہ کے تھے اُنھون نے مکرر سیف الدولہ سے کہا کہ آپ ناحق متنبی کے اشعار کی اسقدر تعریف کرتے ہین اگر ارشاد ہو تو ہم جس قصیدہ کا فرمایئے جواب لکھ سکتے ہین ناچار اُسنے متنبی کا یہہ ہی قصیدہ واسطے تحریر جواب کے دیا اُسکو دیکھکر عثمان نے خالد سے کہا کہ یہہ قصیدہ تو چندان عمدہ نہین ہی پھر کس نے سیف الدولہ نے اسکے جواب کی فرمائش کی ہی پھر دونون نے بعد فکر کہا کہ واللہ اسی شعر کے سبب ہم سے جواب لکھواتے ہین یہہ سمجھ کر تحریر جواب نکی اور دوبارہ پھر سیف الدولہ سے اس قسم کی درخواست نکی

وَلٰكِنَّهُ مَنْ يَزْحَمِ الْبَحْرَ يَغْرَقِ	وَمَا كَمَدُ الْحُسَّادِ شَيْئًا قَصَدْتُهُ

ترجمہ حاسدین کا رنج ایسی شی نہین ہی جسکا مینے قصد کیا ہو یعنے مین حاسدون کے رنج کا قصد نہین کرتا مگر بات یہہ ہی کہ جو شخص دریا کا مقابلہ کرے گا وہ ڈوب جاویگا - خلاصہ یہہ کہ مین مثل دریا ہون جو مجھ سے مزاحمت کریگا وہ مثل دریا کے مزاحمت کرنے والے کے ڈوب جاویگا بے اسکے کہ مین اُسکے غرق کا قصد کرون -

وَيُغْضِي عَلَى عِلْمٍ بِكُلِّ مُمَخْرِقِ	وَيَمْتَحِنُ النَّاسَ الْاَمِيرُ بِرَأْيِهِ

الممخرق صاحب الاباطیل ترجمہ اور ممدوح اپنی رائے سے سب لوگون کو آزماتا ہی اور ہر بیہودہ شخص سے باوجود جاننے اُسکے اصلی حال کے چشم پوشی کرتا ہی

اِذَا كَانَ طَرْفُ الْقَلْبِ لَيْسَ بِمُطْرِقِ	وَاِطْرَاقُ طَرْفِ الْعَيْنِ لَيْسَ بِنَافِعٍ

الاطراق السکون والامساک عن الکلام - وطرف العین نظرہا ترجمہ ممدوح کی چشم پوشی مفید نہین ہی جبکہ اُس کے دل کی آنکھ ساکن وساکت نہین ہی یعنے جبکہ اُسکو دل سے بُرا جانتا ہو -

وَيَا اَيُّهَا الْمَحْرُومُ يَمِّمْهُ تُرْزَقِ	فَيَا اَيُّهَا الْمَطْلُوبُ جَاوِرْهُ تَمْتَنِعْ

ترجمہ سوائے وہ شخص جو کسی خوف سے چھپتا پھرتا ہو اور اُسکو لوگ ڈھونڈ رہے ہین تو اُسکی پناہ مین آجا اُسنے بچا رہے گا اور ای محروم بے رزق ممدوح کا قصد کر رزق دیا جاوے گا -

وَيَا اَشْجَعَ الشُّجْعَانِ فَارِقْهُ تَفْرَقِ	وَيَا اَجْبَنَ الْفُرْسَانِ صَاحِبْهُ تَجْتَرِئْ

ترجمہ اور ای سب سوارونسے نامرد ممدوح کی مصاحبت اختیار کر جری ہو جاویگا یعنے اُس سے بہادری سیکھ لے گا یا اُسکے بھروسہ پر کسی سے نہین ڈریگا - اور ای سب بہادرون کے بہادر ممدوح سے جدا ہو جا تو ڈرنے لگے گا -

سَعَى جَدُّهُ فِي كَيْدِهِمْ سَعْيَ مُحْنَقِ	اِذَا سَعَتِ الْاَعْدَاءُ فِي كَيْدِ مَجْدِهِ

المحنق المغضب ترجمہ جب اُسکے دشمن اُسکی بزرگی وشرف کے فریب دینے مین سعی کرتے ہین یعنی اُسکے مجد کا ازالہ چاہتے ہین تو اُسکا نصیب اُنکے فریب کے دور کرنے مین مثل ایک شخص غضبناک کے کوشش کرتا ہی -

وقال الواحدی

دیروی سعی جده فی مجده ترجمہ یعنے اُسکا نصیب اُسکے مجد کے استحکام مین سعی کرتا ہی۔

إِذَا الْمَرْءُ يَكُنْ فَضْلُ السَّعِيدِ الْمُوَفَّقِ	وَمَا يَنْصُرُ الْفَضْلُ الْمُبِينُ عَلَى الْعِدَىٰ

ترجمہ تیرا فضلِ ظاہر بمقابلہ دشمنان تیری مدد نہین کرے گا جبکہ تیرا فضل سعید یا صاحب توفیق کا سا نہوگا یعنی فضل ظاہر بے بخت سعید کچھ مفید نہین ہوتا ہی۔

وقال یمدحہ ویذکر ایقاعہ بقبائل العرب

مُجَرَّ عَوَالِينَا وَمَجْرَى السَّوَابِقِ	تَذَكَّرْتُ مَا بَيْنَ الْعُذَيْبِ وَبَارِقٍ

ما بین العذیب مفعول تذکرت ومجر۔ ومجری بدل منہ بدل اشتمال ویجوز ان یکون ظرفا للتذکیر۔ والعذیب وبارق موضعان بظاہر الکوفۃ ومجری بضم المیم وفتحہا بمعنی المصدر او المکان ترجمہ یاد کیا مینے درمیان مواضع عذیب و بارق کے اپنے نیزون کے کھینچنے کو اور تیز رو گھوڑون کے بھگانے کو یا گھوڑون کے ہنکانے کی جگہ کو۔ خلاصہ یہہ کہ مینے اپنے وطن اور شغل نیزہ بازی و فرس رانی کو یاد کیا۔

بِفَضْلَاتِ مَا قَدْ كَسَّرُوا فِي الْمَفَارِقِ	وَصُحْبَةَ قَوْمٍ يَذْبَحُونَ قَنِيصَهُمْ

القنیص الصید۔ والمفارق جمع مفرق وہو فرق الراس ترجمہ اور مینے یاد کی اُس قوم کی صحبت کہ جو اپنے شکار کو اُس بچے ہوئے حصہ شمشیر سے ذبح کرتی تھی جو اُنھون نے بیچون بیچ سرہائے دشمنان کے توڑے تھے۔ ان کی بہادری کی تعریف کرتا ہی کہ وہ اپنی تلوار عین وسط سر دشمن مین مارتے ہین۔

كَأَنَّ ثَرَاهَا عَنْبَرٌ فِي الْمَرَافِقِ	وَلَيْلًا تَوَسَّدْنَا الثَّوِيَّةَ تَحْتَهُ

الثویۃ موضع علی ثلاثۃ امیال من الکوفۃ۔ والمرافق جمع مرفقۃ وہی الوسادۃ ترجمہ اور یاد کیا اُس رات کو کہ ہم نے مقام ثویہ کو اُسمین اپنی مسند بنائی یعنی ہم اُسپر لیٹ کر سوئے۔ گویا مقام مذکور کی مٹی ہماری کہنیون کے تلے مثل عنبر خوشبودار تھی۔ کہنیون کے تلے کے یہہ معنے کہ جب ہم اُس زمین پر کہنیان ٹیک کر بیٹھے تو اُس کی مٹی سے عنبر کی سی خوشبو آنے لگی۔

حَصَى تُرْبِهَا ثَقَّبْنَهُ لِلْمَخَانِقِ	بِلَادٌ إِذَا زَارَ الْحِسَانَ بِغَيْرِهَا

المخانق العقود واحدہا مخنقۃ۔ والحسان جمع حسناء۔ وفاعل زار حصا تربہا ترجمہ وہ ایسے شہر ہین کہ جب اُن کی مٹی کے سنگریزے اور شہرونکی خوبصورت عورتون کے پاس جاتے ہین تو وہ اُنکو اپنے ہارون کے لئے پرو دیتی ہین بسبب ان سنگریزون کی نفاست اور خوبصورتی کے۔

غَلَى كَاذِبٍ مِنْ وَعْدِهَا ضَوْءُ صَادِقِ	سَقَتْنِي بِهَا الْقُطْرُبُّلِيَّ مَلِيحَةٌ

القطربلی شراب معروف منسوب الی قطربل ضیعۃ من اعمال بغداد وینسب الیہ الخمور ترجمہ مجکو اُس سرزمین پر شراب قطربلی ایک ایسی نمکین معشوقہ نے پلائی کہ اُسکے جھوٹے وعدہ پر بھی چک شخص صادق کی تھی یعنی اُسکا کلام ایسا محبوب و مرغوب تھا اور وہ ایسی خوش تقریر تھی کہ اُسکا جھوٹ بھی سچ معلوم ہوتا تھا۔

سُهَادٌ لِأَجْفَانٍ وَشَمْسٌ لِنَاظِرٍ ‏ ‏ وَسُقْمٌ لِأَبْدَانٍ وَمِسْكٌ لِنَاشِقٍ

ترجمہ موافق مذاق ابن جنی یہہ ہی کہ وہ معشوقہ عاشقون کی آنکھون کےلئے بیداری ہی کہ اُسکی یاد مین سوتا نہین ہی اور وہ دیکھنے والے کو مثل آفتاب روشن معلوم ہوتی ہی اور وہ عاشقون کے جسمون کی بیماری ہی اور سونگھنے والیکو بمنزلہ مشک ہی غرض یہہ جملہ اوصاف ملیحہ کے ہین۔ اور شارح عروضی یہہ تمام اوصاف شراب قطربلی کے ٹھراتا ہی کیونکہ شراب بیخوابی لاتی ہی اور بسبب چمک دمک کے مثل شمس کے ہی اور وہ شارب کے اعضا کو ڈھیلا کردیتی ہی اور وہ اُٹھ نہین سکتا اور بسبب بوئے خوش کے مثل مشک ہی۔

وَأَغْيَدَ يَهْوَى نَفْسَهُ كُلُّ عَاقِلٍ ‏ ‏ عَفِيفٍ وَيَهْوَى جِسْمَهُ كُلُّ فَاسِقٍ

الاغید الناعم الطویل العنق وہو معطوف علی ملیحۃ ای وسقانی اغید ترجمہ اور مجکو شراب پلائی ایک ایسی معشوق نازک اندام نے کہ اُسکے نفس کو بسبب خوبی ذاتی کے ہر عاقل پرہیزگار دوست رکھتا ہی اور اُسکے جسم کو ہر شخص فاسق بدکار۔

أَدِيبٌ إِذَا مَا جَسَّ أَوْتَارَ مِزْهَرٍ ‏ ‏ بَلَا كُلَّ سَمْعٍ عَنْ سِوَاهَا بِعَائِقٍ

المزہر العود الذی یستعمل فے الغناء ترجمہ وہ نازک اندام ایسا ادیب ہی کہ جب وہ عود کے تارونکو چھیڑتا ہی تو ہر گوش کو سوا اُن تارونکے اور چیزونسے روکتا ہی۔ یعنے عود خوب بجاتا ہی کہ سامعین اُسکے عود کے سوا اور کسی طرف متوجہ نہین ہوتے۔

يُحَدِّثُ عَمَّا بَيْنَ عَادٍ وَبَيْنَهُ ‏ ‏ وَصُدْغَاهُ فِي خَدَّيْ غُلَامٍ مُرَاهِقِ

عاد کانوا فی قدیم الزمان اہلکہم اللہ تعالیٰ بالریح البارد۔ والمراہق من قارب البلوغ ترجمہ وہ قوم عاد اور اپنے زمانہ کے درمیان کی باتین کرتا ہی یعنی وہ تاریخ دان ہی یا وہ اشعار قدیمہ اور ان الحان کا جو زمانہ گذشتہ مین گائی گئی ہین واقف کار ہی حال آنکہ ابھی اُسکے رخسارون کے بال نوجوان قریب البلوغ کے سے ہین۔

وَمَا الْحُسْنُ فِي وَجْهِ الْفَتَى شَرَفًا لَهُ ‏ ‏ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي فِعْلِهِ وَالْخَلَائِقِ

الخلائق الخصال ترجمہ چہرہ جوان مین حسن کا ہونا باعث اُسکی شرافت کا نہین ہوتا ہی جبکہ وہ حسن اُسکے افعال اور خصائل مین نہو۔ یعنے خوبروئی بے خوبی خصائل قابل ستائش نہین ہی۔

وَمَا بَلَدُ الْإِنْسَانِ غَيْرُ الْمُوَافِقِ ‏ ‏ وَلَا أَهْلُهُ الْأَدْنَوْنَ غَيْرُ الْأَصَادِقِ

الاصادق جمع صدیق وہم الذین یصدقون الود فہو بمعنی الاصدقاء والادنون الاقربون ترجمہ ترک وطن و دوستان وطن کی رغبت دلانے کو کہتا ہی کہ انسان کا شہر وہ نہین ہی جو اُس کو موافق نہو اور اُس کے اہل قریب نہین ہین

مگر دوستان صادق۔

وَجَائِزَةٌ دَعْوَى الْمَحَبَّةِ وَالْهَوَى ۔ وَإِنْ كَانَ لَا يَخْفَى كَلَامُ الْمُنَافِقِ

جائزۃ خبر مبتدا مقدم علیہ ودعوی المحبۃ ابتداء۔ والمنافق الذی یظہر خلاف ما یعتقدہ ترجمہ اور دعوی محبت وعشق کا اُس شخص سے جو عشق کا معتقد نہین ہی جائز ہی اگرچہ منافق شخص کا کلام چھپا نہین رہتا۔ یہ تعریض ہی مشائخ بنی کلاب پر کہ وہ سیف الدولہ سے جھوٹی محبت کا اظہار کرتے تھے۔

بِرَأْيِ مَنِ انْقَادَتْ عُقَيْلٌ إِلَى الرَّدَى ۔ وَإِشْمَاتِ مَخْلُوقٍ وَإِسْخَاطِ خَالِقِ

عقیل بن کعب قبیلۃ من قبائل قیس بن عیلان ومنہم کان رؤساء الجیش الذین اوقع بہم سیف الدولۃ ترجمہ بنی عقیل کس کی رائے کے تابع ہوئے کہ جس کا انجام اُنکی ہلاکی اور اُن کے دشمن کو خوش کرنا اور خداوند تعالےٰ کا خفا کرنا ہوا۔

أَرَادُوا عَلِيًّا بِالَّذِي يُعْجِزُ الْوَرَى ۔ وَيُوسِعُ قَتْلَ الْجَحْفَلِ الْمُتَضَايِقِ

علی ہو سیف الدولۃ ترجمہ اُنھون نے علے یعنی سیف الدولہ کی نافرمانی کا ارادہ کیا جس نے تمام خلق کو عاجز کر دیا ہی یعنے اُس کے عصیان پر کسی کو قدرت نہین ہی اور جو لشکر عظیم کو جس کی کثرت روئے زمین کو تنگ کر دے بکثرت قتل کرتا ہی۔

فَمَا بَسَطُوا كَفًّا إِلَى غَيْرِ قَاطِعٍ ۔ وَلَا حَمَلُوا رَأْسًا إِلَى غَيْرِ فَالِقِ

ترجمہ سو بنی عقیل نے اپنے ہاتھ کو ایسے شخص کی طرف نہین پھیلایا جو ہاتھون کا کاٹنے والا نہو اور اُنھون نے اپنا کوئی سر ایسے بہادر کی طرف نہین اُٹھایا جو سر کو چیرنے والا نہو بلکہ وہ یعنی سیف الدولہ دشمنون کے ہاتھون کا کاٹنے والا اور اُنکے سرون کا چیرنے والا ہی۔

لَقَدْ أَقْدَمُوا لَوْ صَادَفُوا غَيْرَ آخِذٍ ۔ وَقَدْ هَرَبُوا لَوْ صَادَفُوا غَيْرَ لَاحِقِ

ترجمہ بیشک وہ لوگ آگے بڑھے اور اپنی بہادری دکھلائی کاش وہ ایسے شخص سے مقابلہ کرتے جو دشمنون کو گرفتار کرنے والا نہوتا تو یہ حملہ اُن کے لئے مفید ہوتا اور بیشک وہ بھاگے کاش اُن کو ایسے بہادر سے پالا پڑتا جو اُن کو پکڑ لے تو یہ بھاگنا اُن کا بکار آمد ہوتا۔ خلاصہ یہ ہی کہ نہ اُن کا حملہ مفید ہوا اور نہ بھاگنا۔

وَلَمَّا كَسَى كَعْبًا ثِيَابًا طَغَوْا بِهَا ۔ رَمَى كُلَّ ثَوْبٍ مِنْ سِنَانٍ بِخَارِقِ

ترجمہ اور جبکہ سیف الدولہ نے بنی کعب کو خلعت پہنائے جسکو پہنکر وہ سرکش ہوگئے تو ممدوح نے اُنکی ہر خلعت کو نیزے مار کر پھاڑ دیا یعنی جب اُنھون نے شکر انعام نکیا تو اُنکو کفران نعمت کا بدلا دیا۔

وَكَمَا سَقَى الْغَيْثُ الَّذِي كَفَرُوا بِهِ ۔ سَقَى غَيْرَهُ فِي غَيْرِ تِلْكَ الْبَوَارِقِ

ترجمہ اور جبکہ ممدوح نے اُنکو ایسا باران احسان پلایا جس کو پیکر اُنھون نے اُس کا کفران نعمت کیا تو اُن کو اُس نے بجائے باران احسان اور طرح کا باران اور طرح کی بجلیون مین پلایا - یعنے باران موت شمشیر ہائے درخشان کی بجلیون مین پلایا - خلاصہ یہہ ہی کہ جب اُنھون نے اُس کے احسان کی قدر نکی تو اُنپر باران قتل وغارت برسایا -

وَمَا يُوجِعُ الْحِرْمَانُ مِنْ كَفِّ حَارِمٍ ۔ كَمَا يُوجِعُ الْحِرْمَانُ مِنْ كَفِّ رَازِقِ

ترجمہ نہ دینے والے کے ہاتھ سے محروم رہنا ایسا نہین ستاتا جیسا سخی ورازق کے ہاتھ سے محروم رہنا ستاتا ہی - یعنے بنی کعب کو اپنے محسن قدیم سیف الدولہ کی عطا سے محروم رہنا سخت ناگوار گذرا ہی -

أَتَاهُمْ بِهَا حَشْوَ الْعَجَاجَةِ وَالْقَنَا ۔ سَنَابِكُهَا تَحْشُو بُطُونَ الْحَمَالِقِ

الضمیر فے بہا للخیل ولم یجر لہا ذکر لانہ ذکر الجیش فدل علے الخیل - وحشو نصب علے الحال کانہ قال محشوۃً - والحمالق اصلہ حمالیق حذف الیار منہ یقیم الوزن وہو جمع حملاق بمعنے باطن جفن العین ترجمہ ممدوح اُن گھوڑون کو درمیان ایسے غبار اور نیزون کے لایا کہ سُم اُن گھوڑون کے مژہائے چشم کے باطن کو غبار سے پُر کرتے تھے - یہہ معنے حسب مذاق ابن جنی کے ہین - اور شارح عروضی کہتا ہی کہ یہہ معنے اچھے نہین ہین اس مین کیا فخر ہی کہ غبار سُم ہائے اسپ آنکھون مین جاتا تھا بہتر یہہ ہی کہ کہا جاوے کہ گھوڑے سرہائے کشتگان کو روندتے تھے اور اُن مُردون کی آنکھین جو کھُلی کی کھُلی رہگئین تھین اُن مین گھوڑون کے سم غبار بھرتے تھے -

عَوَابِسَ حَلْيًا يَابِسُ الْمَاءِ حُزْمُهَا ۔ فَهُنَّ عَلَى أَوْسَاطِهَا كَالْمَنَاطِقِ

عوابس نصب علے الحال من ضمیر اتاہم - والحزم جمع حزام وہو ما یشد بہ الرحل - ویابس الماء العرق - والمناطق جمع منطقۃ وہی ما یشد بہ الوسط ترجمہ گھوڑے ایسے حال مین لائے گئے کہ وہ بسبب شدت دوڑ دھوپ کے ترش رو تھے کہ عرق خشک نے اُن کے تنگون کو زیور پہنا رکھا تھا سو تنگ اُن کی کمرون کے وسط مین پٹکون کے مانند تھے - عرق خشک ہو کر سفید ہو جاتا ہی - اس لئے اُن کے تنگ ایسے معلوم ہوتے تھے گویا کہ وہ روپہلے پٹکے ہین -

فَلَيْتَ أَبَا الْهَيْجَا يَرَى خَلْفَ تَدْمُرٍ ۔ طِوَالَ الْعَوَالِي فِي طِوَالِ السَّمَالِقِ

الہیجا الحرب یمد ویقصر - وابو الہیجا کنیۃ والد سیف الدولۃ - وتدمر موضع بالشام یضرب المثل بصلابۃ احجارہ والسمالق جمع سملق وہی الفیافے البعیدۃ المستویۃ الارض ترجمہ سو کاش ابو الہیجا پدر ممدوح زندہ ہوتا اور پیچھے مقام تدمر کے تیرے بلند نیزے چٹیل اور وسیع میدان مین دیکھتا جہان تو خوب سے لڑ رہا تھا -

وَسُوْقٍ عَلِيٍّ مِنْ مَعَدٍّ وَغَيْرِهَا　　قَبَائِلَ لَا تُعْطِي الْقُفِيَّ لِسَائِقِ

القفی جمع قفا کعصی وعصا ترجمہ کاش اُسکا باپ دیکھتا ہنکانے اور بھگانے علی یعنے سیف الدولہ کو بہت سے قبیلون بنی معد وغیرہ کے تئین جنھون نے اپنی پس گردن کسی ہنکانے والیکو نہین دی یعنی کبھی کسی کے مطیع نہین ہوئے۔ لام سائق کا تاکید کے لئے زیادہ کیا گیا ہی۔

قُشَيْرٌ وَبَلْعَجْلَانِ فِيهَا خَفِيَّةٌ　　كَرَائَيْنِ فِي أَلْفَاظِ أَلْثَغَ نَاطِقِ

رفع قشیر علے خبر الابتداء۔ ویجوز النصب علی البدل من قبائل والجر علے البدل من غیر والعجلان یرید بنی العجلان کما قالوا فی بنی الحارث بلحارث۔ والالثغ الذی لا یفصح فے الکلام فے حروف معروفۃ کالکاف والتاء والراء والسین ترجمہ قشیر وبنی العجلان جیسے کثیر التعداد قبیلے ان قبیلون مین جو سیف الدولہ کے روبرو سے بھاگے پوشیدہ اور بے حقیقت ہین جیسے دو رائین بولنے والے تتلے کے الفاظ ہین۔ یعنے سیف الدولہ کے مقابلہ مین باوجودیکہ اس کثرت سے قبائل تھے مگر اُنکو بھاگنا ہی پڑا۔

تُخَلِّيهِمُ النِّسْوَانُ غَيْرَ فَوَارِكٍ　　وَهُمْ خَلَّوُا النِّسْوَانَ غَيْرَ طَوَالِقِ

فرکت المرأۃ اذا ابغضت الزوج وہی فارک والجمع فوارک۔ والطوالق جمع طالق ترجمہ اُن مین ایسی کھلبلی پڑی کہ اُنکی عورتون نے اُنکو ایسے حال مین چھوڑدیا کہ وہ اپنے شوہرون سے ناراض نہ تھین اور ان مردون نے اپنی عورتون کو بے طلاق دیئے چھوڑدیا یعنے ایسے بے اختیار بھاگے۔

يُفَرِّقُ مَا بَيْنَ الْكُمَاةِ وَبَيْنَهَا　　بِضَرْبٍ يُسَلِّي حَرُّهُ كُلَّ عَاشِقِ

ترجمہ ممدوح دلیرون اور اُنکی عورتون مین ایسی مار سے تفریق کردیتا ہی کہ اُسکی گرمی اور شدت ہر عاشق کو اُس کا معشوق بھلادے یعنی اُسکی ضرب شدید ہی کہ اُسکے سبب وہ لوگ عورتون سے جدا ہوگئے۔

أَتَى الظُّعْنَ حَتَّى مَا تَطِيرُ رَشَاشَةٌ　　مِنَ الدَّمِ إِلَّا فِي نُحُورِ الْعَوَاتِقِ

الظعن جمع ظعینۃ وہی النساء فے الهوادج۔ رشاشۃ بالتنوین وفے روایۃ الطعن من الطعان بالرماح۔ ورشاشہ بالاضافۃ الی الضمیر۔ والعواتق جمع عاتق وہی الجاریۃ الشابۃ ترجمہ روایت اول کا ترجمہ یہہ ہی کہ ممدوح اُن کی زنان ہودج نشین مین گھس آیا اور اُن سے آملا یہان تلک کہ کوئی قطرہ خون نہین اُڑتا تھا مگر وہ زنہاے جوان کے سینون پر پڑتا تھا یعنی دشمنون کی بڑی بیحرمتی ہوئی کہ وہ اپنی جوان عورتون کی بھی حفاظت نکرسکے۔ اور دوسری روایت کے یہہ معنی ہین کہ ممدوح نے نیزہ بازی کی یہان تلک کہ اُنکو اُنکی عورتون کے بیچ مین جا مارا کہ اُن کا خون عورتون کی چھاتیون پر پڑا۔

بِكُلِّ فَلَاةٍ تُنْكِرُ الإِنْسُ أَرْضُهَا ظَعَائِنُ حُمْرُ الْحَلْيِ حُمْرُ الأَيَانِقِ

الظعائن مبتدء موخر والخبر المقدم بکل فلاۃ - والایانق جمع ناقۃ **ترجمہ** ہر دشت دشوارگذار مین جسکی زمین آدمی کو اوپرا سمجھتی تھی کیونکہ وہان تلک کوئی نہین جاتا تھا زنان ہودج نشین سُرخ سنہری زیوروالیان سرخ ناقون والیان یعنے زنہائے امراکو ممدوح نے جاپکڑا یعنے باوجودیکہ وہ لوگ بسبب شدت خوف ایسے صحرائے لق ودق مین پناہ گزین ہوئے مگر ممدوح نے اُنکو وہان بھی اچھوتا نچھوڑا - شارح واحدی حمر الحلی وحمر الایانق کے یہ معنی کہتے ہین کہ یہ دونون چیزین بسبب چھینٹون خون مقتولون کے سُرخ تھین -

وَمَلْمُومَةٍ سَيْفِيَّةٍ رَبَعِيَّةٍ تَصِيحُ الْحَصَى فِيهَا صِيَاحَ اللَّقَالِقِ

عطف علی قولہ ظعائن یرید بالفلاۃ لملمومۃ وہی الکتیبۃ المجتمعۃ - وسیفیۃ نسبۃ الی سیف الدولۃ - وربعیۃ منسوبۃ الی ربیعۃ وہی قبیلۃ سیف الدولۃ - اللقالق جمع لقلق وہو طائر کبیر یسکن العمران فی ارض العراق **ترجمہ** ہر دشت مین لشکر کثیر مجمع سیف الدولہ والا بنی ربیعہ والا موجود ہی - بسبب واقع ہونے سُم گھوڑون کے اُس مین سنگریزے لگ لگون کے مانند آواز کرتے ہین -

بَعِيدَةُ أَطْرَافِ الْقَنَا مِنْ أُصُولِهِ قَرِيبَةُ بَيْنِ الْبِيضِ غُبْرُ الْيَلَامِقِ

بعیدۃ صفۃ لملمومۃ وکان الوجہ ان یقول غبر الیلامق الا انہ حملہ علی المعنی لا اللفظ لان الکتیبۃ جماعۃ - والبیض جمع بیضۃ وہی الخوذۃ تکون علی الراس - والیلامق جمع یلمق وہی القباء **ترجمہ** وہ لشکر مجتمع ایسا ہی کہ اُن کے نیزون کی جڑین اُنکے اطراف سے دور ہین اور خودونکا فاصلہ قریب ہی یعنے نیزے لمبے ہین اور بسبب کثرت انبوہ اُن کے سر ملے ہوئے ہین اور اُنکی قبائین بسبب غبار کے اُنکے سہرنگ ہین -

نَهَاهَا وَأَغْنَاهَا عَنِ النَّهْبِ جُودُهُ فَمَا تَبْتَغِي إِلَّا حُمَاةَ الْحَقَائِقِ

حماۃ الحقائق المانعون حریمہم **ترجمہ** اُن لشکرون کو بخشش ممدوح نے غارت اموال سے منع کر رکھا ہی اور اُن کو غارتگری سے بے پرواکر رکھا ہی سو وہ اب طلب نہین کرتے مگر اُن بہادر لوگون کو جو اپنے کس وکو کی حمایت کرتے ہین -

تَوَهَّمَهَا الأَعْرَابُ سَوْرَةَ مُتْرَفٍ تُذَكِّرُهُ الْبَيْدَاءُ ظِلَّ السُّرَادِقِ

السورۃ الوثبۃ - والمترف المتنعم - والسرادق ما یکون حول الفسطاط **ترجمہ** بدوی لوگون نے تیرے لشکرون کو حملہ ایسے آسودہ شخص کا خیال کیا تھا کہ جب صحرائے کشادہ مین آوے گا تو وہ صحرا اُسکو سایہ قنات یاد دلاویگا یعنی جب اُس آسودہ شخص کو دھوپ اور تشنگی ستاویگی تو سایہ یاد آویگا اور فوراً لوٹ جاوے گا -

فَذَكَّرْتَهُمْ بِالْمَاءِ سَاعَةَ غَبَّرَتْ سَمَاوَةُ كَلْبٍ فِي أُنُوفِ الْحَزَائِقِ

ذکرتہ الشیٔ وذکرتہ بالشیٔ بمعنی فالباء زائدۃ - وسماوۃ کلب ارض کلب - والحزائق جمع حزیقۃ وہی الجماعۃ **ترجمہ** سو تو نے

اُنکو پانی یاد دلایا جبکہ صحرائے سماوہ کلب نے اُنکی ناکون مین اپنا غبار ڈالا یعنے جب وہ تیرے سامنے قتل کیے گئے اُسوقت تونے اُنکی تشنگی کے سبب اُنکو پانی یاد دلایا اور تونے خود نہ پیا لہذا وہ جان گئے کہ پانی کی ضبط مین ممدوح ہم سے بہت بڑھا ہوا ہی۔

وَکَانُوْا یُرَوِّعُوْنَ الْمُلُوْکَ بِاَنْ بَدَوْا ۔۔ وَاِنْ نَبَتَتْ فِی الْمَاءِ نَبْتَ الْغَلَافِقِ

قولہ بان بدوا یریدبانہم فہی مخففۃ من المثقیلۃ۔ وان نبتت یعنی الملوک۔ و بدوا دخلوا فی البادیۃ۔ والغلافق جمع غلفق وہو الطحلب الذی یکون علے وجہ الماء ترجمہ اور بدوی لوگ بادشاہونکو اس بات سے ڈراتے تھے کہ جب وہ ہمپر چڑھکر آوینگے تو ہم دشتہائے بے آب مین چلے جاوینگے اور اس امر سے کہ بادشاہ پانی مین ایسے جمے ہوئے ہین جیسے کائی پانی مین پس وہ بسبب نہونے پانی کے ہم تلک نہین پہنچ سکینگے کیونکہ وہ تشنگی کے عادی نہین ہین۔

فَہَاجُوْکَ اَہْدٰی فِی الْفَلَا مِنْ نُجُوْمِہٖ ۔۔ وَاَبْدٰی بُیُوْتًا مِنْ اَدَاحِی النَّقَانِقِ

بیوتا نصب علی التمیز واداحی جمع ادحی بضم الہمزۃ وتشدید الیاء وہو موضع بیض النعام۔ والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام وابدی لزم البادیۃ وسکنہا ترجمہ سو اُن لوگون نے تجکو لڑائی کے لیے برانگیختہ کیا اس خیال سے کہ بادشاہ گرمی دشت و شدت تشنگی کی برداشت نہین کرسکتے مگر تیرا یہ حال ہی کہ تو جنگلون مین اُنکے ستارون سے زیادہ راہ پانیوالا ہی اور جنگل مین زیادہ گھر بنانے والا ہی بیضہ گاہ شتر مرغ سے۔ کہتے ہین کہ شتر مرغ اپنے بیضہ گاہ گھانس تہ بتہ سے جنگل کے دور تر جگہ مین بناتا ہی اور وہان بیضے دیتا ہی۔

وَاَصْبَرَ عَنْ اَمْوَاہِہٖ مِنْ ضِبَابِہٖ ۔۔ وَآلَفَ مِنْہَا مُقْلَۃً لِلْوَدَائِقِ

الضباب جمع ضبۃ وہی دابۃ لاترد الماء ولاتطلبہ۔ والودائق جمع ودیقۃ وہی شدۃ الحر ترجمہ اور تجکو ایسے حال مین پایا کہ تو اُنکے پانی سے اُنکے سوسمارون کی نسبت زیادہ صابر ہی اور تیری چشم بہ نسبت سوسمار کے گرمیون سے زیادہ مالوف ہی۔

وَکَانَ ہَدِیْرًا مِنْ فُحُوْلٍ تَرَکْتَہَا ۔۔ مُہَلَّبَۃَ الْاَذْنَابِ خُرْسَ الشَّقَاشِقِ

ہدیرا خبر کان واسمہا ضمیر فیہا تقدیرہ کان فعلہم وکیدہم۔ ومہلبۃ الاذناب وخرس المفعول الثانی لترکتہا بمعنی صیرتہا۔ ومہلبۃ الاذناب ہی المقطعۃ شعر الاذناب۔ والہلب شعر الذنب۔ والشقاشق جمع شقشقۃ وہی مایخرج من فم البعیر عند ہدیرہ وبہا یہدر ولایخرج الاعند ہیاجہ ترجمہ اُن کا جنگ ایک نر شتر کا بلبلانا تھا سو تونے اُنکو لانڈھ کر چھوڑا اور اُن کا بلبلانا خاموش کر دیا کہتے ہین کہ جب شتر نر کی دُم کے بال کاٹ دیتے ہین تو اُس کی مستی جاتی رہتی ہی اور ذلیل و حقیر ہو جاتا ہی۔

فَمَا حَرَمُوْا بِالرَّکْضِ خَیْلَکَ رَاحَۃً ۔۔ وَلٰکِنْ کَفَاہَا الْبَرُّ قَطْعَ الشَّوَاہِقِ

ترجمہ سو جب تیرے گھوڑے اُنپر چڑھ دوڑے تو اس سبب سے اُنھون نے تیرے گھوڑون کو آرام و راحت سے

محروم نہین کیا ہان میدان کی لڑائی اُنکے لئے قطع کوہہائے بلند سے کافی ہوگئی خلاصہ یہہ کہ تو ہمیشہ جنگ پیشہ ہے اعراب سے نہ لڑتا تو رومیون سے جا لڑتا۔ البتہ اتنی بات ضرور ہوئی ہو کہ اگر تو رومیونسے لڑتا تو پہاڑون پر چڑھنا پڑتا اور یہان میدان کی لڑائی تھی تیرے گھوڑونکو یہہ آرام تو ہوا ہی۔

عَنِ الرَّكْزِ لٰكِنْ عَنْ قُلُوْبِ الدَّمَاسِقِ	وَلَا شَغَلُوْا صُمَّ الْقَنَا بِنُحُوْرِهِمْ

رکز الرمح اذا جعلہ فے الارض قائما لا یطعن بہ۔ والدماسق جمع دمستق علے حذف التاء لان ہذا الاسم لو کان عربیا لکانت التاء فیہ زائدۃ وہو اسم اعجمی تتغیر مجموعہ عن مفردہ علے عادۃ العرب فے الاسماء الاعجمیۃ ترجمہ اور اُنھون نے تیرے ٹھوس نیزون کو بسبب اپنے سینون کے زمین مین گڑنے اور قرار پکڑنے سے نہین روکا ملکہ دمستقون کے دلون سے یعنے اگر یہہ نیزے اعراب کے سینون پر نہ لگتے تو رومیون کے دلون پر لگتے زمین پر کھڑے رہنا اُنکا تو ممکن ہی نہ تھا۔

وَيَجْعَلُ اَيْدِي الْاُسْدِ اَيْدِي الْخَرَانِقِ	اَلَمْ يَحْذَرُوْا مَسْخَ الَّذِيْ يَمْسَخُ الْعِدَىٰ

اسکن یارا یدی ضرورۃً۔ والمسخ قلب الخلقۃ۔ والخرانق جمع خرنق وہی الاناث من اولاد الارانب وقیل الصغار منہا ترجمہ کیا دشمن اُس شخص کے مسخ کرنے سے نہ ڈرے جو دشمنون کی سرشت بدلدیتا ہی اور شیرونکے زبردست ہاتھونکو مثل ہاتھ بچہ ہائے خرگوش کے کوتاہ اور ضعیف کردیتا ہی یعنے بہادرون کو ذلیل اور قوی کو ضعیف بنا دیتا ہے اور یہہ ہی مسخ ہی۔

اَرَى مَارِقًا فِي الْحَرْبِ مَصْرَعَ مَارِقِ	وَقَدْ عَايَنُوْهُ فِيْ سِوَاهُمْ وَرُبَّمَا

المارق الذی یمرق من الطاعۃ والدیانۃ کمروق السہم ترجمہ دُشمن اُس سے نڈرے حال آنکہ انھون نے اُسکے وقایع اور سزائین اپنے غیرون مین دیکھی ہین اس صورت مین اُنکو عبرت حاصل کرنی چاہیے تھی کیونکہ اُس نے بارہا جنگ مین ایک سرکش کو دوسرے سرکش کی ہلاکی دکھادی ہی۔

اِذَا اَلْهَامُ لَمْ تَرْفَعْ جُيُوْبَ الْعَلَائِقِ	تَعَوَّدَ اَنْ لَا تَقْضَمَ الْحَبَّ خَيْلُهُ

العلائق جمع علیقۃ وہی المخالی۔ وجیوبہا نواحیہا وجیب المخلاۃ فمہا وجیوبہا ما فتح من اعلاہا ترجمہ اُسکے گھوڑون کی عادت ہوگئی ہی کہ وہ دانہ نہین کھاتے جب تلک کہ سرہائے دشمنان اُنکے توبرون کے پہلوؤن یا موہنون کو بلند نکرین۔ گھوڑے کا دستور ہی کہ جب اُسکو توبرہ چڑھایا جاتا ہی تو وہ اُونچی جگہ تلاش کرتا ہی اور توبرہ کو اُسپر سہارا دیکر دانہ کھاتا ہی۔

مِنَ الدَّمِ كَالرَّيْحَانِ تَحْتَ الشَّقَائِقِ	وَلَا تَرِدُ الْغُدْرَانَ اِلَّا وَمَاؤُهَا

ترد منصوب عطفا علی لا تقضم۔ والغدران جمع غدیر وہو ما غادرہ السیل ای ترکہ والشقائق نور احمر ینسب الے النعمان واحد تہا شقیقۃ۔ والریحان نبت طیب الرائحۃ ترجمہ چونکہ ممدوح بکثرت دشمنون کو قتل

کرتا ہی یہان تلک کہ اُن کے خون بہکر حوضہاے آب مین چلے جاتے ہین اور اُس کے گھوڑے معرکون مین اُنھین حوضون مین پانی پیتے ہین لہذا اُن کی یہہ عادت ہوگئی ہی کہ وہ اُنھین حوضون مین پانی پیتے ہین جن کا پانی آمیزش خون سے ایسا ہوجاوے جیسا ریحان لالہ زار کے تلے خلاصہ یہہ ہی کہ خون کے نیچے پانی کی سبزی ایسی معلوم ہوتی ہی جیسے لالہ کے تلے ریحان - اور پانی کی سبزی بسبب کائی کے ہی - اور یہہ معنے بھی ہوسکتے ہین کہ اُس کے گھوڑے ایسی ہی صورتین حوضون کا پانی پیتے ہین جب اُنکا پانی خونہاے اعدا کے تلے ہو اور وہ ایسا معلوم ہوتا ہو جیسا ریحان سبز گلہاے لالہ کے تلے اور پانی کی سبزی سے اشارہ ہی اُسکی صفائی اور کثرت کی طرف -

لَوَفْدُ نُمَیْرٍ کَانَ اَرْشَدَ مِنْہُمْ ۔۔۔ وَقَدْ طَرَدُوا الْاَظْعَانَ طَرْدَ الْوَسَائِقِ

نمیر قبیلۃ من قیس عیلان تلقوا سیف الدولۃ حین قصد الی بنی عامر بن صعصعۃ واظہروا الخضوع فسلموا منہ - والاظعان الجماعۃ الکثیرۃ من النساء علی الابل - والوسائق جمع وسیقۃ وہی القطعۃ من حمر الوحش ترجمہ البتہ گروہ بنی نمیر کا جو سیف الدولہ سے بخشوع پیش آئے اور اپنے مال و جانین بچالین ایسے حال مین کہ خوف ممدوح سے وہ اپنی سوار عورتون کو ایسی تیزی سے لے بھاگے تھے جیسا گلہ وحشی خرون کا تیز جاتا ہی مگر اُس سے امن لیکر لوٹ آئے بہ نسبت اُن باغیون کے زیادہ راہ پر تھا کہ یہہ ہلاک ہوئے اور وہ صاف بچ گئے -

اَعَدُّوْا رِمَاحًا مِنْ خُضُوْعٍ فَطَاعَنُوْا ۔۔۔ بِہَا الْجَیْشَ حَتّٰی رَدَّ غَرْبَ الْفَیَالِقِ

الفیالق جمع فیلق وہی الکتیبۃ الکثیرۃ السلاح - والغرب الحد ترجمہ بنی نمیر نے اپنی عاجزی کے نیزے طیار کئے سو اُنکے ذریعہ سے لشکر سیف الدولہ سے لڑے یہان تلک کہ اُنھون نے تیزی اور حدت لشکرون کی ہٹادی اور صحیح وسالم بچے رہے -

فَلَمْ اَرَ اَرْمٰی مِنْہُ غَیْرَ مُخَاتِلٍ ۔۔۔ وَاَسْرٰی اِلَی الْاَعْدَاءِ غَیْرَ مُسَارِقِ

المخاتل المخادع وکذا المسارق ترجمہ سو مینے سیف الدولہ سے زیادہ کوئی تیرانداز غیر دغاباز اور نہ دشمنون کیطرف زیادہ جانیوالا بے فریب اُسکے مثل دیکھا وہ نقارہ کی چوٹ لڑتا ہی -

تُصِیْبُ الْمَجَانِیْقُ الْعِظَامُ بِکَفِّہٖ ۔۔۔ دَقَائِقَ قَدْ اَعْیَتْ قِسِیَّ الْبَنَادِقِ

المجانیق جمع منجنیق وہو ما یرمی بہ علی الحصون فی الحصار - والبنادق جمع بندقۃ وہو ما یعمل من الطین ویرمی بہا الطیر ترجمہ اُسکے ہاتھ کی بڑی گوپھن یا گوپیا ایسی باریک چیزون پر نشانہ مارتے ہین کہ اُنھون نے غلیل کو عاجز کردیا ہی - یعنے قادر انداز ہی باوجودیکہ گوپھن سے بسبب عدم ضبط ٹھیک نشانہ نہین لگتا مگر وہ اُس سے ٹھیک نشانہ لڑاتا ہی کہ ایسا کوئی غلیل سے غلہ بھی نہین مار سکتا ہی باوجودیکہ اسمین موقع نشانہ مارنے کا زیادہ ہی -

وقال یمدح اباشجاع محمد بن اوس

اَرَقٌ عَلیٰ اَرَقٍ وَمِثْلِیْ یَأْرَقُ	وَجَوًی یَزِیْدُ وَعَبْرَۃٌ تَتَرَقْرَقُ

الارق فقد النوم - والجوی الحزن الذی یستبطن الانسان فیکون فی حشاہ - والعبرۃ تردد الدمع فی العین - ورقرقت المارای اسلتہ ترجمہ میرے لئے بیداری پر بیداری ہے یعنی بیداری کی بھین چڑھی ہوئی ہین اور مجھ جیسا عاشق بیدار رہتاہی بسبب شدت درد عشق کے اور میری سوزش دردنی دمبدم بڑھتی ہی اور آنسو ڈبڈبائے رہتے ہین -

جُهْدُ الصَّبَابَۃِ اَنْ تَکُوْنَ کَمَا اُرٰی	عَیْنٌ مُسَهَّدَۃٌ وَقَلْبٌ یَخْفِقُ

جهد الصبابۃ مبتدأ وان تکون فی موضع رفع خبرہ - وعین مسهدۃ خبر مبتدر محذوف ای لی عین - والجهد بالفتح المشقۃ وبالضم الطاقۃ وقیل هما لغتان بمعنی والصبابۃ رقۃ الشوق ترجمہ مشقت محبت اس کا نام ہی کہ تو اُس حال پر ہووے جسکو مین بھگت رہا ہون یعنی چشم بیدار ہو اور دل مضطر -

مَا لَاحَ بَرْقٌ اَوْ تَرَنَّمَ طَائِرٌ	اِلَّا انْثَنَیْتُ وَلِیْ فُؤَادٌ شَیِّقُ

ولی فواد مبتدأ وخبرہ مقدم علیہ وهی جملۃ فی موضع الحال - والشیق یجوز ان یکون بمعنی فاعل من شاق یشوق ویجوز ان یکون علی وزن فیعل بمعنی مفعول ترجمہ کبھی کوئی بجلی نہین چمکتی اور کوئی پرندہ نہین چہچہاتا مگر مین ایسے حال مین لوٹتا ہون کہ میرا دل دوستون کا مشتاق ہوتاہی کیونکہ برق کا چمکنا اُن کا کوچ طلب آب وگیاہ کے لئے یاد دلاتاہی اور ایساہی زمزم طائر -

جَرَّبْتُ مِنْ نَارِ الْهَوٰی مَا تَنْطَفِیْ	نَارُ الْغَضَا وَتَکِلُّ عَمَّا تُحْرِقُ

ما فیما تنطفی مصدریۃ - والضمیر فی تحرق لنار الهوی ترجمہ مینے اپنے تجربہ مین آتش عشق ایسی تیز پائی کہ اُسکی حرارت کے سامنے جانڈ کی آگ بجھ جاوے اور یہہ آگ اُسقدر جلانے سے عاجز ہی جسقدر آتش عشق جلاتی ہی یا اُس چیز کے جلانیسے عاجز ہی - خلاصہ یہہ کہ آتش عشق آتش غضا سے بہت تیز ہی -

وَعَذَلْتُ اَهْلَ الْعِشْقِ حَتّٰی ذُقْتُهٗ	فَعَجِبْتُ کَیْفَ یَمُوْتُ مَنْ لَّا یَعْشَقُ

ترجمہ اور مینے عاشقون کو درباب عشق ملامت کری اور بعد ازان مین خود بلائے عشق مین مبتلا ہوگیا اور اُسکا مزہ چکھا اور اُسکے مصائب اور شدائد جھیلے تو مجکو تعجب ہوا کہ جسکو عشق نہین وہ کیونکر مرتاہی اس لئے کہ عشق کے سوائے کوئی چیز ایسی سخت نہین ہی کہ وہ سبب موت ہوجاوے - اور بعض شارح اسکے یہہ معنے کہتے ہین کہ لوگون کی طبیعتون مین یہہ بات ٹھہری ہوئی ہی کہ موت کی شدتین نہایت سخت ہین سو جب مین عاشق ہوگیا اور اُسکی سختیان اُٹھائین تو مینے اُنکے خیال سے سخت تعجب کیا اور کہا کہ یہہ رائین اُن کی کیسی درست ہوسکتی ہین سب سے زیادہ سخت تو عشق ہی -

وَعَذَرْتُهُمْ وَعَرَفْتُ ذَنْبِیْ اَنَّنِیْ	عَیَّرْتُهُمْ فَلَقِیْتُ فِیْهِ مَا لَقُوْا

ترجمہ اور جب مین عشق مین مبتلا ہوگیا تو عاشقون کو معذور سمجھا اور اپنے گناہ کو جان لیا کہ مینے انکو ملامت کی تھی اُس کا انجام یہ ہوا کہ مینے صدمات عشق وہ اُٹھائے جو اُنھون نے اُٹھائے تھے۔

اَبَنِی اَبِینَا نَحنُ اَھلُ مَنَازِلٍ	اَبَدًا غُرَابُ البَینِ فِینَا یَنعَقُ

کانت العرب اذا صاح فی دیارہم الغراب تتشاءمت بہ - ونعق بالغین المعجمۃ مع القاف ہو صیاح الغراب ترجمہ اے ہمارے بھائیو ہم ایسے گھرون کے رہنے والے ہین کہ ہم مین جدائی کا کوا یعنے جسکی آواز کی تاثیر سے آپسین تفرقہ پڑجاتا ہی ہمیشہ کائین کائین کرتا رہتا ہی یعنے ہم برابر مبتلائے فراق رہتے ہین اور بسبب موت کے متفرق ہوجاتے ہین متنبی اس جگہ غزل اور تشبیب سے وعظ کی طرف آگیا ظاہرا یہ بے جوڑ ہی ذکر موت تو مرثیون مین مناسب ہوتا ہی۔

نَبکِی عَلَے الدُّنیَا وَمَا مِن مَعشَرٍ	جَمَعَتهُمُ الدُّنیَا فَلَم یَتَفَرَّقُوا

ترجمہ تو فراق دنیا پر روتا ہی اور حال یہ ہی کہ کوئی ایسا گروہ نہین ہی کہ دنیا نے اُن کو اکھٹا کیا ہو اور آخر مین متفرق نہوگئے ہون۔

اَینَ الاَکَاسِرَۃُ الجَبَابِرَۃُ الاُولی	کَنَزُوا الکُنُوزَ فَمَا بَقِینَ وَلَا بَقُوا

الاکاسرۃ جمع کسرٰی وہم ملوک فارس - والجبابرۃ جمع جبار - والاولی بمعنے الذین - والکنوز الاموال المدفونۃ ترجمہ کہان گئے زبردست بادشاہان فارس جنھون نے خزانے زمین مین گاڑے سو نہ وہ خزانے رہے نہ وہ بادشاہ۔

مِن کُلِّ مَن ضَاقَ الفَضَاءُ بِجَیشِہٖ	حَتّٰی ثَوٰی فَحَوَاہُ لَحدٌ ضَیِّقُ

الفضاء الارض الواسعۃ - وثوٰی من رواہ بالمثناۃ فمعناہ ہلک ومن رواہ بالمثلثۃ فمعناہ اقام فے القبر ترجمہ وہ بادشاہ اُن لوگون مین سے تھے کہ میدان وسیع اُن کے لشکرون کی کثرت کے سبب تنگ ہوگئے انجام اُنکا یہ ہوا کہ وہ ہلاک ہوگئے یا مقیم قبر ہوگئے اور تنگ لحد اُنپر محیط ہوگئی۔

خُرسٌ اِذَا نُودُوا کَاَن لَم یَعلَمُوا	اَنَّ الکَلَامَ لَھُم حَلَالٌ مُطلَقُ

ترجمہ جبکہ وہ پکارے جاوین تو وہ گونگے ہین کچھ جواب نہین دیتے گویا اُنکو یہ معلوم ہی نہین ہوا کہ کبھی اُن کو بولنا حلال مطلق ہوا ہی۔

فَالمَوتُ اٰتٍ وَالنُّفُوسُ نَفَائِسٌ	وَالمُستَغِرُّ بِمَا لَدَیہِ الاَحمَقُ

المستغر المغرور وروی المستعز بالزاء والعین المہملۃ من العز ترجمہ سو موت آنے والی ہی اور جانین عزیز اور قابل بخل ہین اور جو شخص اپنی جمعیت پر مغرور ہی یا جو اُس کے ذریعہ سے طالب عزت ہی وہ جاہل احمق ہی کیونکہ اُسکو قیام نہین ہی۔

وَالمَرءُ یَأمُلُ وَالحَیٰوۃُ شَہِیَّۃٌ	وَالشَّیبُ اَوقَرُ وَالشَّبِیبَۃُ اَنزَقُ

الشبیبۃ الشباب - والنزق خف واطیش ترجمہ اور مرد زندگی کی اُمید کرتا ہی اور سچ یہی ہی کہ زندگی ایک مرغوب شی ہی

ادر پیری نہایت باوقار چیز ہی- اور جوانی سبکسری اور ہلکاپن کا زمانہ ہی- خلاصہ یہہ ہی کہ انسان پیری کو مکروہ سمجھتا ہے حال آنکہ وہ سبب وقار ہی اور جوانی کو دوست رکھتا ہی باوجودیکہ وہ باعث خفت وہلکاپن ہی- ذرہ سے خلاف طبع امر مین غضبناک ہوجاتا ہی-

وَلَقَدْ بَكَيْتُ عَلَى الشَّبَابِ وَلِمَّتِي ‏ ‏ ‏ مُسْوَدَّةٌ وَلِمَاءِ وَجْهِي رَوْنَقُ

اللمۃ من الشعر ما الم بالمنکب - والرونق الحسن والضیاء ترجمہ اور مین تو جوانی پر بیشک اُس زمانہ مین بھی بطور قبل از مرگ داویلا رولیا ہون جب میرے سر کے بال جو تا دوش تھے سیاہ تھے اور میرے چہرہ کی رونق بنی ہوئی تھی اور معشوق میرے طالب تھے-

حَذَرًا عَلَيْهِ قَبْلَ يَوْمِ فِرَاقِهِ ‏ ‏ ‏ حَتَّى لَكِدْتُ بِمَاءِ جَفْنِي أَشْرَقُ

بماء جفنی ای بسبب ماء جفنی - والتقدیر کدت بسبب ماء جفنی اشرق بریقی - وحذرا حال من بکیت او مفعول مطلق ای حذرت علیہ حذرا او مفعول لہ ای بکیت للحذر علیہ ترجمہ مین جوانی کے زوال سے قبل اُسکے فراق کے ڈرتا تھا اب اُس کے جانے سے اسقدر رو رہا ہون کہ قریب ہی کہ مجکو بسبب کثرت اشک اُچھو آجاوے اور تھوک نہ نگلا جاوے-

أَمَّا بَنُو أَوْسِ بْنِ مَعْنِ بْنِ الرِّضَا ‏ ‏ ‏ فَأَعَزُّ مَنْ تُحْدَى إِلَيْهِ الْأَيْنُقُ

اما فی الاکثر تستعمل مکررۃ قال اللہ تعالی واما السفینۃ واما الغلام واما الجدار وقلما تاتی مفردۃ وہی للتفصیل - والاینق جمع ناقۃ علی غیر القیاس - والاصل الانوق فابدلوا الواو یاء وقدموہا علی النون ترجمہ مگر بنو اوس معن بن الرضا سو ایسی قوم ہی کہ وہ اُس شخص سے جس کے پاس سائل جاتے اور حدی کہتے ہوئے اپنے ناقون کو ہنکاتے ہین زیادہ معزز ہین-

كَبَّرْتُ حَوْلَ دِيَارِهِمْ لَمَّا بَدَتْ ‏ ‏ ‏ مِنْهَا الشُّمُوسُ وَلَيْسَ فِيهَا الْمَشْرِقُ

ترجمہ اُن کے گھرون کے پاس مینے براہ تعجب تکبیر کہی جبکہ اُن گھرون مین سے ممدوح لوگ مثل آفتابون کے شان وشوکت مین نورانی چہرون سے ظاہر ہوئے اور اُس طرف مشرق نتھی بلکہ وہ بجانب مغرب تھے-

وَعَجِبْتُ مِنْ أَرْضٍ سَحَابُ أَكُفِّهِمْ ‏ ‏ ‏ مِنْ فَوْقِهَا وَصُخُورُهَا لَا تُورِقُ

ترجمہ اور مینے اُس زمین سے تعجب کیا کہ اُنپر ابر دستہائے ممدوحین برسرہا ہی اور اُس کے سخت پتھر نرم ہوکر سبز نہین ہوتے چاہئے تھا کہ وہ برگ لے آتے-

وَتَفُوحُ مِنْ طِيبِ الثَّنَاءِ رَوَائِحٌ ‏ ‏ ‏ لَهُمُ بِكُلِّ مَكَانَةٍ تُسْتَنْشَقُ

مکان ومکانۃ کمنزل ومنزلۃ بمعنی ترجمہ اُنکی تعریف کی خوشبو سے ہر مکان مین اُنکی خوشبوئین پھیلتی ہین اور سونگھی جاتی ہین یعنی اُنکا ذکر خیر ہر جگہ مذکور ہوتا ہی کیونکہ اُنکے ثناخوان ہر جگہ بکثرت موجود ہین-

مِسْكِيَّةُ النَّفَحَاتِ إِلَّا أَنَّهَا ‏ ‏ ‏ وَحْشِيَّةٌ بِسِوَاهُمُ لَا تَعْبَقُ

النفحات الروائح ویبق یفوح ترجمہ اُنکی تعریف کی خوشبوئین مانند مشک کے ہین مگر یہہ خوشبوئین ایسی وحشی ہین کہ اُنکے سوا اور پر خوشبو نہین دیتی ہین خلاصہ یہہ کہ اُنکی تعریف ایسی ہی کہ دوسرے کی تعریف ویسی نہین ہی۔

اَمُرِیْدَ مِثْلِ مُحَمَّدٍ فِیْ عَصْرِنَا	لَاتَبْلُنَا بِطِلَابِ مَنْ لَا یُلْحَقُ

البلاء بالفتح والمد الامتحان والاختبار ترجمہ ای مثل محمد ممدوح کے ہمارے زمانہ مین ارادہ کرنے والے تو اس چیز کی تلاش مین جس تلک رسائی نہو سکے ہمارا امتحان نکر کیونکہ طلب محال مین سوائے ناکامی اور کیا حاصل ہی۔

لَمْ یَخْلُقِ الرَّحْمٰنُ مِثْلَ مُحَمَّدٍ	اَبَدًا وَظَنِّیْ اَنَّهٗ لَا یَخْلُقُ

ترجمہ خداوند تعالیٰ نے اب تلک مثل محمد ممدوح کے کبھی پیدا نہین کیا اور مجکو یقین ہی کہ آئندہ ایسا پیدا نہین کریگا۔

یَا ذَا الَّذِیْ یَهَبُ الْجَزِیْلَ وَعِنْدَهٗ	اَنِّیْ عَلَیْهِ بِاَخْذِهٖ اَتَصَدَّقُ

ترجمہ ای وہ شخص جو مال کثیر مجکو بخشتا ہی اور اُسکی یہہ رائے ہی کہ مین جو اُسکو لیتا ہون تو گویا مین اُسکو صدقہ دیتا ہون۔

اَمْطِرْ عَلَیَّ سَحَابَ جُوْدِكَ ثَرَّةً	وَانْظُرْ اِلَیَّ بِرَحْمَةٍ لَا اَغْرَقُ

تقدیرہ فان تنظر الی لا اغرق۔ ویحتمل رفعہ وجہین احدہما اراد لئلا اغرق فحذف لام العلة ثم حذف ان فارتفع کقولہ وجدنا وکقول طرفة الا ایہذا الزاجری احضر الوغی اراد ان احضر۔ والثانی ان یکون بالفاء مقدرة واذا کانت فی الجواب مقدرة ارتفع الفعل بتقدیرہا کما یرتفع باثباتہا۔ ویحتمل الاستیناف فیرتفع کقول الشاعر ؎ وقال رائدہم ارسوا نزاولہا۔ والثرة الکثیر من المادمن الثرارة ترجمہ تو مجھ پر اپنے عطائے کثیر کا ابر برسا اور میری طرف بنظر رحمت دیکھ کہ تیری بخشش کے آب کثیر مین غرق نہو جاؤن۔

كَذَبَ ابْنُ فَاعِلَةٍ یَقُوْلُ بِجَهْلِهٖ	مَاتَ الْكِرَامُ وَاَنْتَ حَیٌّ تُرْزَقُ

ترجمہ حرامکار عورت کے بیٹے نے جھوٹ بولا جو اپنے جہل کے سبب یہہ کہتا ہی کہ سخی لوگ مرگئے اور حال یہہ ہے کہ تو زندہ ہی جو رزق دیا جاتا ہی۔ اور ایک روایت مین ترزق ہو اور ضمیر ممدوح کی طرف راجع ہی یرید یعطے الناس ارزاقہم۔ والاول اجود لانہ یقال فلان یرزق ای حی وذلک انہ دام حیا مرزوق۔

وقال فی صباہ

اَیَّ مَحَلٍّ اَرْتَقِیْ	اَیَّ عَظِیْمٍ اَتَّقِیْ

ترجمہ مینے سب مراتب بلند نامی کے طی کرلئے اب کس مرتبہ پر ترقی کرون اور کس شخص عظیم سے ڈرون۔

وَكُلُّ مَا قَدْ خَلَقَ	اللّٰهُ وَمَا لَمْ یَخْلُقِ
مُحْتَقَرٌ فِیْ هِمَّتِیْ	كَشَعْرَةٍ فِیْ مَفْرِقِیْ

ترجمہ اور حال یہہ ہی کہ جو چیز خدا نے پیدا کی اور وہ چیز جو پیدا نہین کی یہہ دونون چیزین میری ہمت کے سامنے

حقیر ہین جیسا ایک بال میرے سر کا- اس قسم کی ڈینگین متنبی کی سرشت مین داخل ہین-

وقال یمدح الحسین بن اسحق التنوخی

ھُوَ الْبَیْنُ حَتّٰی مَا تَاَنّٰی اَلْحَزَائِقُ	وَیَا قَلْبُ حَتّٰی اَنْتَ مِمَّنْ اُفَارِقُ

البین مبتدء وخبرہ مضمر تقدیرہ ہو البین الذی فرق کل شئی - وحتی للابتداء - تقدیرہ البین ما تانے الحزائق اذا ظہر وانت یا قلب مما فارقہ اذا ظہر- وتانی تمہل وترفق - والحزائق الجماعات واحدہا حزیقۃ ترجمہ وہ جدائی ہی جو ہر شئ کو دوسرے سے جدا کر دیتی ہی بیان تلک کہ جب اُسکا حکم جاری ہوتا ہی تو جماعتین اور گروہین متفرق ہو جاتی ہین دیر تامل نہین کرتین فوراً جدا ہو جاتی ہین- پھر اپنے دلکو خطاب کرکے کہتا ہی کہ سب چیزین مجکو چھوڑ جاوین گی یہان تلک کہ ای دل تو بھی- خلاصہ یہہ ہی کہ احباب مجھ سے جدا ہو گئے اور اُنکے ساتھ دل بھی مفارقت کر گیا-

وَقَفْنَا وَمِمَّا زَادَ بَثًّا وُقُوْفُنَا	فَرِیْقَیْ هَوًی مِنَّا مَشُوْقٌ وَشَائِقُ

فریقی فے موضع نصب علی الحال من الضمیر فے وقوفنا- والبث الحزن- والمشوق العاشق الذی یشوقہ حبیبہ بفراقہ والشائق المعشوق الذی یشوق عاشقہ ترجمہ ہم رخصت کے لئے کھڑے ہوئے اور باعث زیادتی ہمارے غم کا ایک یہہ ہوا کہ ہم کھڑے ہوئے ایسے حال مین کہ ہم دو فریق مبتلائے محبت تھے بعض تو ہم مین عاشق تھے کہ اُن کا حبیب بسبب اپنے فراق کے اُنکو اپنا مشتاق کرتا تھا اور بعض معشوق کہ اپنے عاشق کو اپنا اشتیاق کرتے تھے اور اس حال کو موجب مزید غم اسواسطے کہا کہ فراق محبوب بہ نسبت فراق اور آشناؤن اور ہمسایون کے زیادہ سخت ہوتا ہی-

وَقَدْ صَارَتِ الْاَجْفَانُ قَرْحٰی مِنَ الْبُکَا	وَصَارَ بَهَارًا فِی الْخُدُوْدِ الشَّقَائِقُ

البہار زہر اصفر والشقائق جمع شقیقۃ وہی زہر احمر ینسب الی النعمان - وقرحی بغیر تنوین جمع قریح کجرحے وجریح- وقال ابن جنی قلت لہ عند القراءۃ ازیدہ بالتنوین فقال نعم جمع قرحۃ وہی اسم لا وصف ترجمہ اور بیشک آنکھون کی پلکین بسبب کثرت گریہ زخمی ہو گئین اور رخسارونکی سرخی جو برنگ گل لالہ تھے مثل گل بہار زرد ہو گئے بسبب صدمہ فراق کے-

عَلٰی ذَا مَضَی النَّاسُ اجْتِمَاعٌ وَفُرْقَةٌ	وَمَیْتٌ وَمَوْلُوْدٌ وَقَالٍ وَوَامِقُ

ای ہم اجتماع وفرقۃ ترجمہ اسی حالت پر اگلے لوگ گذر گئے کہ اُن کے تئے کبھی اجتماع تھا اور کبھی فرقت اور کبھی کوئی مرتا تھا اور کوئی پیدا ہوتا تھا اور کوئی دشمن ہوتا تھا اور کوئی دوست-

تَغَیَّرَ حَالِیْ وَاللَّیَالِیْ بِحَالِهَا	وَشِبْتُ وَمَا شَابَ الزَّمَانُ الْغُرَانِقُ

الغرانق الشاب الناعم وجمعہ غرانق بفتح الغین کجوالق وجوالق بفتح الجیم واصلہ من الغرانیق ہو نبات لین فے اصل العوسج شبہ لنظارتہ وطراوتہ الشاب الناعم بہ ترجمہ میرا حال متغیر ہو گیا اور حال راتون کا ویسا ہی ہی مین تو بوڑھا ہو گیا اور زمانہ ویسا ہی نوجوان ہی-

سَلِ البِیدَ اَینَ الجِنُّ مِنّا بِجَوزِهَا ‏ ‏ وَعَن ذِی المَهَارَی اَینَ مِنّا النَّقَانِقُ

این متعلق بجل المحذوف وجواب سل محذوف وہو بجزک - وجوز کل شئی وسطہ - والمہاری جمع مہری ویجوز فیہ فتح الراء وکسرہا کصحارٰی وصحاری وہی ابل منسوبۃ الی قبیلۃ من الیمن وہم بنو مہرۃ بن حیدان والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام ترجمہ اپنی کثرت اسفار کی تعریف کرتا ہی کہ ای مخاطب تو صحراہائے لق ودق سے دریافت کر کہ اُن کے بیچون بیچ سفر کرنے مین جن جو بڑے سریع السیر ہوتے ہین ہم سے کیا لگا کھاتے ہین اور ان شترون سے پوچھ کہ شتر مرغان نر جو دوڑ مین مشہور ہین ہماری تیزروی اور دوڑ دھوپ سے کس درجہ گھٹے ہوئے ہین

وَلَیلٍ دَجُوجِیٍّ کَاَنَّا جَلَت لَنَا ‏ ‏ مُحَیَّاکَ فِیهِ فَاهتَدَینَا السَّمَالِقُ

رفع السمالق علی انہ فاعل جلت ومحیاک فی موضع نصب بالمفعولیۃ - ولنا متعلق بجلت - وضمیر فیہ للیل وہو متعلق باہتدینا - والدجوجی المظلم ولا یستعمل الا بیاء النسبۃ - وجلت کشفت واظہرت - والمحیا الوجہ - والسمالق جمع سملق وہی الارض البعیدۃ ترجمہ اور بہت سی شب تاریک ہین کہ ہم تیری طرف اُسمین چلے اور بیابانہائے دور و دراز نے ہمارے لئے گویا تیرے چہرہ تابان کی روشنی ظاہر کر دی جس سے ہم تیری طرف راہ یاب ہوئے اور اُسکی تاریکی تیرے چہرہ کی روشنی سے مبدل ہوگئی

فَمَا زَالَ لَولَا نُورُ وَجهِکَ جِنحُهُ ‏ ‏ وَلَا جَابَهَا الرُّکبَانُ لَولَا الاَیَانِقُ

جنح الطریق جانبہ - وجنوح اللیل اقبالہ بظلام علے النہار ای یمیل علیہ وجابہ قطعہ - والایانق جمع ناقۃ کما مر تحقیقہ ترجمہ سو اگر تیرا نور وجہ نہوتا تو شب کا پارہ تاریکی بجاتا اور نہ شتر سوار زمین قطع کر سکتے اگر مادہ شتران نہوتین -

وَهَزٌّ اَطَارَ النَّومَ حَتّٰی کَاَنَّنِی ‏ ‏ مِنَ السُّکرِ فِی الغَرزَینِ ثَوبٌ شُبَارِقُ

ہزٌّ بالرفع عطف علی الایانق وہو التحریک والازعاج - واراد بالسکر النعاس والغرز رکاب من خشب للابل خاصۃ - وقال ابو الغوث ہو رکاب من جلد فاذا کان من خشب او حدید فہو رکاب - والشبارق الخلق المنقطع ترجمہ اور اگر شترون کی تیز رفتاری کا ہلانا اور حرکت دینا نہوتا (جسنے نیند کو اُڑا دیا تھا) یہان تلک کہ نشہ خواب سے ایسا ہو گیا تھا کہ گویا مین دونون رکابون مین پانو دھرے ایسا ہلتا تھا جیسا پرانا کپڑا پھٹا ہوا ہوا کے صدمہ سے اِدھر اُدھر ہلتا ہی تو مین رات کو تیر نہ کر سکتا -

شَدَوا بِابنِ اِسحٰقَ الحُسَینِ فَصَافَحَت ‏ ‏ ذَفَارِیَهَا کِیرَانُهَا وَالنَّمَارِقُ

شدوا غنوا یرید بمدح ابن اسحاق - والذفری الموضع الذی یعرق من البعیر خلف الاذنین اولا والجمع ذفرات و ذفاری بفتح الراء والالف منقلبۃ عن یاء - والنمارق جمع نمرقۃ وہی الوسادۃ تکون تحت الراکب وغیرہ والکیران جمع کور وہو الرحل ترجمہ یاران ہمسفر نے مدح ابن حسین کی گائی تو شتر خوش ہو کر ایسے تیز چلے اور اتنی اپنی گردنین بلند کین کہ اُنکے پس گوش نے اُنکے کجاوون اور عرق گیرون سے مصافحہ کیا یعنی اُنسے ملگئے خلاصہ یہ کہ ممدوح کی مدح ایسی لذیذ ہی کہ شترونکو بھی پسند ہی

بِمَن تَقشَعِرُّ الاَرضُ خَوفًا اِذَا مَشٰی ‏ ‏ عَلَیهَا وَتَرتَجُّ الجِبَالُ الشَّوَاهِقُ

بن بدل من ابن اسحاق وقد اعاد العامل فے البدل ترجمہ یارون نے اُس شخص کی تعریف گائی کہ جب وہ چلتا ہی تو اُسکے خوف سے زمین کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہین اور بلند پہاڑ کانپنے لگتے ہین۔

فَتًى كَالسَّحَابِ الجُونِ يُخْشَى وَيُرتَجَى	يُرَجَّى الحَيَا مِنهَا وَتُخشَى الصَّوَاعِقُ

من روی الجون بضم الجیم جعلہ نعتاً للسحاب وقال ہو جمع سحابۃ ومن روی الجون بفتح الجیم جعلہ نعتاً للسحاب علی الافراد۔ والجون الابیض۔ والحیا بالقصر المطر لانہ یحیی الارض ترجمہ وہ ایک جوان مرد مثل ابرہائے سفید یا مانند ابر سفید کے ہی کہ اُس سے خوف کیا جاتا ہی اور امید کیجاتی ہی خوف تو اُسکے بجلیون کا ہی اور اُمید اُسکے باران کی۔

وَلَكِنَّهَا تَمضِي وَهَذَا مُخَيِّمٌ	وَتَكذِبُ أَحيَانًا وَذَا الدَّهرَ صَادِقُ

ترجمہ مگر ممدوح اور ابر مین اتنا فرق ہی کہ ابر کبھی چلا جاتا ہی یعنے کھل جاتا ہی اور ممدوح ہمیشہ عطا کے بارہ مین کبھی خلاف وعدگی نہین کرتا اور برابر ثابت رہتا ہی اور ابر کبھی چمک دمک ورعد وبرق کے بعد جھوٹا ہو جاتا ہی یعنی برستا نہین ہی اور یہہ ہمیشہ سچا رہتا ہی۔

تَخَلَّى مِنَ الدُّنيَا لِيُنسَى فَمَا خَلَت	مَغَارِبُهَا مِن ذِكرِهِ وَالمَشَارِقُ

ترجمہ ممدوح دُنیا سے ایکسو ہو بیٹھا تاکہ وہ فراموش کیا جاوے سو اُس کے ذکر خیر سے دنیا کی مغربین اور مشرقین خالی نرہین اور وہ ہر جگہہ بسبب کثرت عطا مشہور ہی اُسکی خلوت نشینی اور زہد اُسکی شہرت کو مانع نہوئے۔

غَذَى الهُندُوَانِيَّاتِ بِالهَامِ وَالطُّلَى	فَهُنَّ مَدَارِيهَا وَهُنَّ المَخَانِقُ

الہندوانیات جمع ہندی وسیف ہندی وہندی وہو ماعمل ببلاد الہند او من حدیدہ والطلی الاعناق۔ والمداری جمع مدری وہو مایفرق بہ الشعر۔ والمخانق جمع مخنقۃ وہی قلادۃ قصیرۃ ترجمہ ممدوح شمشیر ہائے ہندی کو دشمنون کے سرون اور گردنون کے خون سے غذا دیتا ہی سو اُسکی تلوارین گردنون کے لئے ایسی ہین جیسے شانے سرون کے واسطے اور ہار گردنون کے واسطے یعنی جب اُسکی تلوارین سرون سے بلند ہوتی ہین تو وہ بمنزلہ شانون کے اور جب گردنون سے بلند ہوتے ہین تو مانند ہار کے ہو جاتی ہین یعنے سرون مگر دنون سے جدا نہین ہوتین۔

تُشَقَّقُ مِنهُنَّ الجُيُوبُ إِذَا غَزَا	وَتُخضَبُ مِنهُنَّ اللِّحَى وَالمَفَارِقُ

اللحی جمع لحیۃ ترجمہ اُن تلوارون سے جب وہ لڑتا ہی تو دشمنون کے گریبان چاک ہوتے ہین اور اُنکی ڈاڑھیان اور سر شمشیر ونکے ذریعہ سے رنگین ہو جاتے ہین۔

يُجَنِّبُهَا مَن حَتفُهُ عَنهُ غَافِلٌ	وَيَصلَى بِهَا مَن نَفسُهُ مِنهُ طَالِقُ

جنبتہ الشئی بعدتہ عنہ۔ وصلی یصلی بالامر اذا قاسی حرہ وشدتہ ترجمہ جسکی موت اُس سے غافل ہی یعنے اُس کے مرنے کا وقت نہین آیا وہ اُسکی شمشیر سے جدا رہتا ہی اور اُس کی تلوار کی تکلیف وہی شخص اُٹھاتا ہی جس نے

اپنے نفس کو طلاق دیدی ہی یعنے اُسکی شمشیر کے سامنے وہ ہی شخص آتا ہی جسکی موت کا وقت آگیا ہی۔

یُحَاجِی بِہٖ مَا نَاطِقٌ وَھُوَ سَاکِتٌ	یُرٰی سَاکِتًا وَالسَّیْفُ عَنْ فِیْہِ نَاطِقُ

الاحجیۃ الکلمۃ المخالفۃ اللفظ للمعنی ترجمہ ممدوح چیستان بنایا جاتا ہی اسطرح کہ کون وہ چیز ہی کہ وہ گویا بھی ہو اور خاموش بھی تو جواب دیا جاتا ہی کہ ایسے اوصاف متضادہ کا جامع ممدوح ہی کیونکہ وہ خود خاموش ہی اور اپنی بہادری اور فخر کو بیان نہین کرتا اور اُسکی تلوار بسبب ظہور آثار اُسکی شجاعت و اسباب فخر کے اُس کے اوصاف صاف بیان کرتی ہی پس وہ ناطق بھی ہو اور صامت بھی۔

نَکِرْتُکَ حَتّٰی طَالَ مِنْکَ تَعَجُّبِیْ	وَلَا عَجَبٌ مِنْ حُسْنِ مَا اللّٰہُ خَالِقُ

نکرت وانکرت اذالم تعرف ولایستعمل من نکر الاہذا ترجمہ مین تیرے اوصاف مین نہایت متعجب ہوا اور تیری مثل کے وجود کا انکار کیا اور پھر مجکو معلوم ہوا کہ خوبی خلق خدا سے یہ امر کچھ بعید نہین ہی لانہ علی کل شیٔ قدیر۔

کَأَنَّکَ فِی الْاِعْطَاءِ لِلْمَالِ مُبْغِضٌ	وَفِیْ کُلِّ حَرْبٍ لِلْمَنِیَّۃِ عَاشِقُ

ترجمہ گویا تو کثرت بخشش کے سبب اپنے مال کا دشمن ہی اور ہر لڑائی مین موت کا عاشق یعنے تیری سخاوت و شجاعت کمال کو پہنچی ہوئی ہی۔

اَلَا قَلَّ مَا تَبْقٰی عَلٰی مَا بَدَا لَھَا	وَحَلَّ بِھَا مِنْکَ الْقَنَا وَالسَّوَابِقُ

قلما اذا جعلتہا مصدریۃ فصلت بینہما فی الخط وبین اللام واذا جعلتہا کافۃ وصلتہا وضمیر الہا وبہا یکلوا حد من القنا والسوابق وہما فاعلا تبقی ترجمہ سنئے کہ نیزے اور عمدہ گھوڑے اس کثرت استعمال کی صورت مین جو اُنپر تیری طرف سے ظاہر ہوئے اور انپر گذرے کمتر باقی رہین گے بلکہ ازکار رفتہ ہوجاوین گے ممدوح کی کثرت جنگ و جدل کا ذکر کرتا ہی۔

سَیُحْیِیْ بِکَ السُّمَّارُ مَا لَاحَ کَوْکَبٌ	وَیَحْدُوْ بِکَ السُّفَّارُ مَا ذَرَّ شَارِقُ

السمار جمع سامر وہم الذین یسمرون لیلا۔ والسفار جمع سفر وسافر وہم الذین یلازمون الاسفار۔ وذر طلع۔ والشارق الشمس والقمر ترجمہ اب افسانہ گو لوگ جب تلک ستارے ظاہر ہون گے یعنے ہمیشہ راتون کو تیری نیک نامی کے افسانون سے زندہ رکھین گے اور مسافر لوگ جب تلک آفتاب طلوع کرے گا یعنے تا قیامت تیرے مدائح سے حدی خوان رہین گے۔

خَفِ اللّٰہَ وَاسْتُرْ ذَا الْجَمَالَ بِبُرْقُعٍ	فَاِنْ لُحْتَ ذَابَتْ فِی الْخُدُوْرِ الْعَوَاتِقُ

البرقع نقاب للعرب یغطی بہ الجبین والوجہ ولا یکون فیہ الاثقبان للعینین ینظران منہا۔ والعواتق جمع عاتق وہی الجاریۃ المقاربۃ للاحتلام ترجمہ اے ممدوح تو خدا سے ڈر اور اپنے اس جمال کو بذریعہ برقع پوشیدہ رکھ ورنہ اگر تو ظاہر ہوا

تو تیرے عشق میں زمان نوجوان پر دون مین گل جاوین گی وفی روایۃ حاضت بہل ذابت یعنی من غلبۃ الشہوۃ۔

وَلَا تَحْرِمُ الْأَقْدَارُ مَا أَنْتَ رَازِقُ	فَمَا تَرْزُقُ الْأَقْدَارُ مَنْ أَنْتَ حَارِمٌ

ترجمہ سو قضا وقدر جس کو تو محروم رکھے رزق نہین دیتین اور جس کو تو رزق دیتا ہی تو قضا وقدر اُس کو محروم نہین رکھ سکتین نعوذ باللہ من ہذہ المبالغۃ المذمومۃ۔

وَلَا تَرْتُقُ الْأَيَّامُ مَا أَنْتَ فَاتِقُ	وَلَا تَفْتُقُ الْأَيَّامُ مَا أَنْتَ رَاتِقُ

الرتق ضد الفتق ترجمہ زمانہ جسکو تو باندھے کھول نہین سکتا اور جس کو تو کھولے اُس کو باندھ نہین کر سکتا یعنے زمانہ تیرا مطیع ہی۔

وَغَيْرِي بِغَيْرِ اللَّاذِقِيَّةِ لَاحِقُ	لَكَ الْخَيْرُ غَيْرِي رَامَ مِنْ غَيْرِكَ الْغِنَى

اللاذقیۃ بلد الممدوح ترجمہ تیری خیر رہے میرے سوا اور شاعرون نے تیرے غیر سے طلب غنا کی اور میرے سوا اور لوگ سوائے بلدہ لاذقیہ کے اور شہرون سے جا ملے مگر مین تجھ سے ہی طالب غنا ہون اور تیرے ہی شہر کا قصد کرنیوالا ہون۔

وَمَنْزِلُكَ الدُّنْيَا وَأَنْتَ الْخَلَائِقُ	هِيَ الْغَرَضُ الْأَقْصَى وَرُؤْيَتُكَ الْمُنَى

ترجمہ تیرا شہر لاذقیہ میرا نہایت درجہ کا مطلب ہی جو اُس مین پہنچ جاتا ہی اُس کی ساری اُمیدین پوری ہو جاتی ہین اور تیرا دیدار مجموعہ آرزون کا ہی اور تیرا گھر ساری دُنیا ہی کہ اُس مین اُس کی ساری نعمتین موجود ہین اور تو تنہا تمام خلایق کے برابر ہی۔

وعرض علیہ بدر بن عمار الصحبۃ للشرب فی غد فقال ارتجالاً

تُهَيِّجُ لِلْقَلْبِ اشْتِيَاقَهُ	وَجَدْتُ الْمُدَامَةَ غَلَّابَةً

غلابۃ ای تغلب العقل ترجمہ مینے شراب کو عقل پر نہایت غالب ہونے والی چیز پایا کہ وہ دل کے لئے اُس کے شوق برانگیختہ کرتی ہی۔

وَلَكِنْ تُحَسِّنُ أَخْلَاقَهُ	تُسِيءُ مِنَ الْمَرْءِ تَأْدِيبَهُ

ترجمہ وہ شراب مرد کی تادیب کو بگاڑ دیتی ہی مگر اُس کے اخلاق کو یعنی سخاوت کو سنوار دیتی ہی۔

وَذُو اللُّبِّ يَكْرَهُ إِنْفَاقَهُ	وَأَنْفَسُ مَا لِلْفَتَى لُبُّهُ

ترجمہ اور جوان کی تمام چیزون مین نفیس تر عقل ہی اور عقلمند اُس کے خرچ کرنے اور کھونیکو مکروہ سمجھتا ہی۔

وَلَا يَشْتَهِي الْمَوْتَ مَنْ ذَاقَهُ	وَقَدْ مِتُّ أَمْسِ بِهَا مَوْتَةً

ترجمہ اور مین تو کل اُس کے سبب پورا مر چکا ہون اور جو شخص ایکدفعہ موت کو چکھ لے وہ دوبارہ موت کا طالب نہین ہوتا۔ یہان نشہ اور زوال عقل کو موت سے تعبیر کیا ہی۔

وقال فی وصف لعبۃ عند بدر بن عمار

وَذَاتِ غَدَائِرٍ لَا عَيْبَ فِيهَا	سِوَى أَنْ لَيْسَ تَصْلُحُ لِلْعِنَاقِ

ان لیس ہی المخففۃ من الثقیلۃ۔ والتقدیر انہا ولا یدخل علیہا الفعل الا بفاصل یفصل بینہا نحو سوف والسین نحو ان سیتوم وانما دخلت علی لیس لضعفہا عن الفعلیۃ وعدم انصرافہا ترجمہ بہت سے لعبت زلفوں والے ہیں کہ اُن میں اُسکے سوا اور کوئی عیب نہیں ہے کہ وہ معانقہ کے قابل نہیں ہیں کیونکہ وہ جنس آدم سے نہیں ہیں۔

أَمَرْتَ بِأَنْ تُشَالَ فَفَارَقَتْنَا	وَلَمْ تَأْلَمْ لِحَادِثَةِ الْفِرَاقِ

الشول الرفع ترجمہ تونے اُسکے اُٹھانیکا حکم کیا سو وہ ہم سے جدا ہوگئی اور بسبب حادثہ فراق کے غمگین نہوئی

إِذَا هُجِرَتْ فَعَنْ غَيْرِ اجْتِنَابٍ	وَإِنْ زَارَتْ فَعَنْ غَيْرِ اشْتِيَاقِ

ترجمہ جب وہ جدا ہوتی ہی تو براہ اجتناب جدا نہیں ہوتی اور جب وہ ملتی ہی تو بے اشتیاق ملتی ہی۔

وعرض علیہ محمد بن طغج الشراب فامتنع فاقسم علیہ بحقہ فشرب فقال

سَقَانِي الْخَمْرَ قَوْلُكَ لِي بِحَقِّي	وَوُدٌّ لَمْ تَشُبْهُ لِي بِمَذْقِ

سقی واسقی لغتان فصیحتان نطق بہما القرآن۔ وشابہ یشوبہ خالطہ۔ والمذق المزج ترجمہ مجکو تیرے اس قول نے کہ تجکو میرے حق کی قسم شراب پی۔ اور اُس محبت خالص نے کہ تونے اُسکو میرے لئے غیر خالص کی ملونی سے مخلوط نہیں کیا شراب پلادی ورنہ اُس کے پینے کی مجکو رغبت نتھی۔

يَمِينًا لَوْ حَلَفْتَ وَأَنْتَ نَاءٍ	عَلَى قَتْلِي بِهَا لَضَرَبْتُ عُنُقِي

یمینا مصدر لان قولہ بحقی قسم کانہ قال اقسمت علی قسما ترجمہ تونے مجکو ایسی قسم دی کہ اگر تو ویسی قسم میرے قتل پر کھاجائے حال آنکہ تو مجھ سے دور ہو تو تیری قسم پوری کرنے کو میں خود اپنی گردن اوڑا دوں اور مجھ سے دور ہوکے یہ معنے کہ تیری محبت مجکو حضور وغیبت میں برابر ہی منافقانہ نہیں ہی۔

وقال یصف فرسا تاخر الکلاء عنہ بوقوع الثلج

مَا لِلْمُرُوجِ الْخُضْرِ وَالْحَدَائِقِ	يَشْكُو خَلَاهَا كَثْرَةَ الْعَوَائِقِ

المروج جمع مرج وہو الذی یرسل فیہ الدواب للرعی۔ والخلاء الکلاء الرطب والحدائق جمع حدیقۃ وہی القطعۃ من النخل والشجر والزرع ترجمہ سبزہ زاروں اور باغوں کو کیا ہوگیا ہی کہ اُن کی سبز گھانس اپنے بڑھنے اور نشو نما کے باب میں کثرت موانع برف کا جو اُسکے بڑھنے کا مانع ہی شکوہ کرتی ہی۔

أَقَامَ فِيهَا الثَّلْجُ كَالْمُرَافِقِ	يَعْقِدُ فَوْقَ السِّنِّ رِيقَ الْبَاصِقِ

ترجمہ ان سبزہ زاروں میں برف مثل دوست رفیق کے مقیم ہوگیا ہے کہ ٹلتا ہی نہیں اور اُسکے سبب سردی اسقدر زیادہ اور شدید ہے کہ تھوکنے والیکا تھوک اُس کے دانت پر جم جاتا ہے بسبب شدت سردی کے۔

ثُمَّ مَضٰی لَا عَادَ مِنْ مُفَارِقٍ	بِقَائِدٍ مِنْ ذَوْبِہٖ وَسَائِقٍ

القائد من یجذب الدابۃ ویقودہ من لمام والسائق من یسوقہا من خلف۔ جعل اوائل الذوب قائدا والآخر سائقا۔ ترجمہ پھر وہ برف بعد شدت مذکورہ چلا گیا یعنی گھل گیا بذریعہ اول برف گلنے والے کے جو بمنزلہ آگے سے کھینچنے والے چوپائے کے ہے اور بسبب برف پیچھے گلنے والے کے جو مانند پیچھے سے ہنکانے والے کے ہے اب بطور دعا کہتا ہے کہ یہ جدا ہونیوالا برف خدا کرے پھر نہ لوٹے۔ عرب کو شدت سرما سخت ناگوار ہوتی ہے۔

کَأَنَّمَا الطِّخْرُوْرُ بَاغِیْ آبِقٍ	یَأْکُلُ مِنْ نَبْتٍ قَصِیْرٍ لَاصِقٍ

الطخرور اسم فرسہ۔ والباغی الطالب والآبق الهارب ترجمہ بسبب قلت گھانس کے میری طخرور گھوڑی کا یہ حال ہے کہ وہ ایک جگہ نہیں ٹھہرتی گویا کسی بھاگجانے والے کو تلاش کرتی ہے اور وہ چھوٹی گھانس کو جو زمین سے ملی ہوئی ہے چرتی ہے۔

کَقَشْرِکَ الْحِبْرَ مِنَ الْمَهَارِقِ	أَرُوْدُهٗ مِنْهُ بِکَالسُّوْذَانِقِ

الحبر ما یکتب بہ۔ والمهارق جمع مهرق وهی الصحیفۃ التی یکتب فیها وهو معرب مہرکردہ کانوا یاخذون الخرق ویطلونها بشئ ویصقلونها ویکتبون فیها۔ والسوذانق هو الشاہین معرب من قول العجم سا دانگ ای نصف درہم فکانہ نصف البازی۔ والضمیر فی ارودہ للنبات وادخل الباء علی کاف التشبیہ لانها فی تاویل الاسم ای بمثل السوذانق فی خفتہ وحرکتہ ترجمہ چھوٹی گھانس زمین سے ملی ہوئی کو اور اُسمیں اپنی گھوڑی کے چرنے کو اُس سیاہی کے ساتھ تشبیہ دیتا ہے جو کاغذ سے چھیلی جاوے جیسا چھیلنے کا آلہ اُس میں کبھی آتا ہے اور کبھی جاتا ہے ایسے ہی وہ گھوڑی بسبب چھوٹے ہونے گھانس اور اُس کی کمی کے کبھی جاتی ہے اور کبھی آتی گویا وہ لفظ کو کاغذ سے چھیلتی ہے یہ تشبیہ عمدہ ہے یہ خلاصہ شعر ہے اور ترجمہ اُس کا یہ ہے کہ وہ گھوڑی ایسی جلد آتی جاتی ہے جیسا تو سیاہی کو کاغذ سے چھیلے اور میں اُس کی گھانس چرنے کو اُس گھوڑی سے ایسا طلب کرتا ہوں یعنے دیکھتا ہوں کہ وہ سرعت سیر اور سکی میں مثل شاہین تیز و چالاک ہے۔

بِمُطْلَقِ الْیُمْنٰی طَوِیْلِ الْفَائِقِ	عَبْلِ الشَّوٰی مُقَارِبِ الْمَرَافِقِ

المطلق الیمنی من الخیل ما اختلف لون قائمتہ الیمنی لون قوائمہ الثلث بان یکون فیہا التحجیل دون الثلاث۔ والفائق مفصل الراس فی العنق واذا طال الفائق طال العنق وعبل الشوی غلیظ الاطراف واذا اندانت مرافقہ کان احرلہ ترجمہ وہ ایسی ہیئت میں ہے کہ اُس کے اگلے دہنے پاؤں کا رنگ باقی تین پاؤں کے رنگ سے مختلف ہے اور اُسکی گردن کا اُس کے سر سے جوڑ دراز ہے یعنی گردن اُسکی لمبی ہے۔ اور اُس کے جوڑ بند مضبوط موٹے ہیں اور اُس کی کہنیاں باہم قریب

ہین جو گھوڑون مین علامت عمدگی ہی۔

ذِی مَنْخِرٍ رَحْبٍ وَاِطْلٍ لَاحِقٍ	رَحْبِ اللَّبَانِ نَائِہِ الطَّرَائِقِ

رحب اللبان واسع الصدر۔ ونائہ الطرائق الثانہ العالی المشرف۔ والطرائق جمع طریقۃ وہی الاخلاق اوہو مرتفع الاخلاق وشریف الاخلاق لکرمہ وعتقہ وروی نابہ بالباء الموحدۃ من النباہۃ۔ والاطل الخاصرۃ۔ ولاحق یرید ضمور الخاصرۃ وسعۃ المنخر محمود فے الفرس لئلا یحبس نفسہ ترجمہ اور وہ گھوڑا چوڑا سینہ شریف الاخلاق کشادہ نتھنون والا کمر کا پتلا ہی۔ سینہ کی کشادگی گھوڑے کے عمدہ اوصاف مین ہی اگر سینہ اُسکا تنگ ہوگا تو قدم کشادہ نہین رکھ سکیگا۔ اور وسعت نتھنون سے سانس نہین رُکتا اور خوب فراٹے بھرتا ہی۔

شَادِخَۃٍ غُرَّتُہُ کَالشَّارِقِ	مُحَجَّلٍ نَہْدٍ کُمَیْتٍ زَاہِقِ

المحجل الذی لون قوائمہ تخالف لون سائر جسدہ۔ والنہد العالی المشرف۔ والزاہق المتوسط بین السمین والمہزول والغرۃ الشادخۃ التی ملأت الوجہ ولم تشتمل العینین والشارق ضوء الشمس ترجمہ اُسکے چارون پانو کا رنگ اُس کے تمام بدن کے رنگ سے جدا ہی اور قد بڑا رنگ کمیت اور نہ بہت موٹا ہی کہ اُسکی چالاکی مین فرق آجاوے اور نہ دبلا ضعیف اور اُسکی ساری پیشانی سفید ہی مثل آفتاب کے ستارہ پیشانی نہین ہی خلاصہ یہ کہ پچکلیان اور رنگ کا کمیت ہی۔

بَاقٍ عَلَی الْبَوْغَاءِ وَالشَّقَائِقِ	کَأَنَّہَا مِنْ لَوْنِہِ فِی بَارِقٍ

البارق السحاب فیہ البرق۔ والبوغاء التراب۔ والشقائق جمع شقیقۃ۔ وہی الارض فیہا رمل وحصی ترجمہ گویا اُس کا رنگ ایسا چمکتا ہی جیسا ابر مین بجلی یعنی اُسکی پیشانی سفید مثل برق کے ہی اور اُسکا جسم مانند ابر اور وہ پتھریلی اور بالو دار اور نرم زمین کے سفر کو جھیلتا ہی یعنے جفاکش ہی۔

لِلْفَارِسِ الرَّاکِضِ مِنْہُ الْوَاثِقِ کَأَنَّہُ فِی رَیْدِ طَوْدٍ شَاہِقِ	وَالْأَبْرَدَیْنِ وَالْہَجِیرِ الْمَاحِقِ خَوْفُ الْجَبَانِ فِی فُؤَادِ الْعَاشِقِ

الابردان الغداۃ والعشی۔ والہجیر شدۃ الحر۔ والماحق الذی یمحق کل شئ۔ وخوف الجبان مبتدأ ثمو خبرہ المقدم للفارس الخ واللام متعلقۃ بالمبتدء۔ فے ریداے علے رید وہو حرف الجبل۔ والطود الجبل الشاہق العالے ترجمہ اور وہ گھوڑا باقی رہتا ہی اور متحمل ہوتا ہی تکالیف صبح وشام وگرماے سخت کو جو ہر شی کو فنا کردیتی ہی اور ایسے شہسوار کو جو اپنی شاہسواری پر اعتماد رکھتا ہی اُس کی چالاکی اور تیزی کے سبب دل مین ایسا خوف ہی جیسا نامرد بزدلہ کے دل مین عاشق کا سا خوف کہ وہ اُس کے سبب مدہوش ہوجاتا ہی اور بسبب اُس کے قد کے بلندی کے اُس کا سوار ایسا سمجھتا ہی کہ گویا وہ اُونچے پہاڑ کے کنارے پر ہی۔

يَشَائِی اِلَی الْمُسْمِعِ صَوْتَ النَّاطِقِ ۔ لَوْ سَابَقَ الشَّمْسَ مِنَ الْمَشَارِقِ
جَاءَ اِلَی الْغَرْبِ مَجِیْئَ السَّابِقِ ۔ يَتْرُكُ فِی حِجَارَةِ الْاَبَارِقِ
آثَارَ قَلْعِ الْحُلِیِّ فِی الْمَنَاطِقِ ۔ مَشْيًا وَاِنْ يَعْدُ فَكَالْخَنَادِقِ

یشائی یسبق - والابارق جمع ابرق وہی آکام فیہا حجارۃ وطین - والمناطق جمع نطق وہی مایشد بہا الوسط - ومشیا مصدر فی موضع الحال ترجمہ وہ گھوڑا ایسا تیز رو ہی کہ قبل اسکے کہ بولنے والے کی آواز کان مین آئے وہ سبقت کرجاتا ہی یعنے آواز سے بھی تیز رو ہی - اگر وہ مشرقون سے آفتاب کے ساتھ دوڑے تو اُس سے پہلے مغرب مین پہنچ جائے اور اپنی تیزی قوت رفتار کے باعث پتھریلے کیچڑ کے پتھرون مین ایسے نشان چھوڑ جاتا ہی جیسے پٹکے مین زیور اُکھاڑنے کے بعد نشان رہجاتے ہین یہ بات اُس وقت ہی کہ جب قدم قدم چلے اور اگر دوڑ پڑے تو اُس زمین پر نشان گہرے مثل خندقون کے چھوڑ جاوے -

لَوْ اُوْرِدَتْ غِبَّ سَحَابٍ صَادِقٍ ۔ لَاَحْسَبَتْ خَوَامِسَ الْاَيَانِقِ

غب السحاب بعدہ - والصادق الكثير المطر - واحسبت كفت - والخوامس الابل التی ترد الخمس فی الیوم الخامس والایانق جمع ناقۃ ترجمہ اُس کے قدم کی نشانیان ایسی گہری ہین کہ اگر بعد بارش کثیر کے انپر پانچ روز کے تشنہ شتر لائے جاوین تو وہ گہرے گڈھے اُن شترونکی سیرابی کو کافی ہون یعنے وہ بہت گہرے ہین -

اِذَا اللِّجَامُ جَاءَهُ لِطَارِقٍ ۔ شَحَا لَهُ شَحْوَ الْغُرَابِ النَّاعِقِ

شحا فتح فاہ - والناعق الصائح بالغین المعجمۃ یقال نغق الغراب بالمعجمۃ ونعق الراعی بالمهملۃ - فالغین للغین والعین للعین ترجمہ جبکہ اُس گھوڑے کے پاس کسی ضرورت شب آیندہ کے سبب لگام آتا ہی تو وہ اُس کے واسطے مثل کائین کائین کرنے والے کوے کے اپنا مُنھ کھولدیتا ہی یعنے بدلگام نہین ہی - جب رات کے وقت جو ہنگام خواب و آرام ہی مطیع ہی تو دنکو بطریق اولے مطیع ہوگا -

كَاَنَّمَا الْجِلْدُ لِعُرْیِ النَّاهِقِ ۔ مُنْحَدِرٌ عَنْ سِيَتَیْ جُلَاهِقِ

الناہقان عظمان شاخصان من ذوی الحوافر فی مجری الدمع یوصف بالعری من اللحم - والانحدار النزول من علو الی سفل وسیتا القوس جانباہ - والجلاہق البندق ومنہ قوس الجلاہق معرب جلہ ترجمہ رقت جلد کی تعریف کرتا ہی کہ اُسکے رخسارون پر کی ہڈی اس سبب سے کہ وہ گوشت سے خالی ہی ایسی نمایان اور جھکی ہوئی اور سخت ہی جیسے کمان کے جھکے ہوئے ہر دو طرف -

بَذَّ الْمَذَاكِی وَهُوَ فِی الْعَقَائِقِ ۔ وَزَادَ فِی السَّاقِ عَلَی النَّقَانِقِ

بذ غلب والمذاكی جمع مذك وہو الفرس الذی اتی علیہ بعد قروحہ سنۃ - والعقائق جمع عقیقۃ وہی الشعر الذی

یخرج علی المولود من بطن امہ - والنقانق جمع نقنق وھو ذکر النعام ترجمہ وہ گھوڑا اسپان پنجبالہ سے ایک بڑہ زیادہ
عمدہ والون پر رفتار مین غالب تھا ایسے حال مین کہ اُس کے بدن پر جسم کے بال تھے اور تیزی رفتار یا وقت ساق
مین شتر مرغ نر سے بڑھا ہوا ہی -

وَزَادَ فِی الْوَقْعِ عَلَے الصَّوَاعِقِ	وَزَادَ فِی الْاُذْنِ عَلَے الْخَزَانِقِ

الخزانق جمع خزنق وھو ولد الارنب ترجمہ اور بسبب قوت کے اُسکی آواز پا بجلیون کی کڑک سے یا نشان اُس کے
سم کا نشان برق سے زیادہ ہی اور کسر یون کے استادگی اور باریکی یا حس خفی کے معلوم کرنے مین بچہ خرگوش سے
بڑھا ہوا ہی اور یہ اوصاف محمودہ اسپان ہین

وَزَادَ فِی الْحَذَرِ عَلَی الْعَقَاعِقِ	یُمَیِّزُ الْھَزْلَ مِنَ الْحَقَائِقِ

العقاعق جمع عقعق وھو مثل الغراب یضرب بہ المثل فی الحذر والخوف ترجمہ وہ گھوڑا احتیاط اور خبرداری مین
عقعق سے جو ایک قسم کا کوا ہی زیادہ ہی اور اُس کا سوار جو اُس کو کہے تو وہ تمیز کر لیتا ہی کہ یہ قول اُس کا بطور
دل لگی ہی یا واقعی اور حقیقی -

وَیُنْذِرُ الرَّکْبَ بِکُلِّ سَارِقِ	یُرِیْکَ خُرْقًا وَھُوَ عَیْنُ الْحَاذِقِ

الخرق ضد الحذق - والحاذق الماہر ترجمہ اور وہ ہنہنا کر قافلہ کو چور کے آنے سے ڈرا دیتا ہی اور خبردار کر دیتا ہی
اور وہ تجکو ظاہر احمق دکھاتا ہی بسبب اپنی بے باکانہ رفتار کے حال آنکہ وہ خالص ماہر ہی یعنی بے وقت تیزی نہین
کرتا یا ساری قوت اپنی ایکدفعہ ہی صرف نہین کرتا حاجت کے لئے باقی رکھتا ہی -

یَحُکُّ اَنّٰی شَاءَ حَکَّ الْبَاشِقِ	قُوْبِلَ مِنْ اٰفِقَۃٍ وَّ اٰفِقِ

الآفق من کل شئی فاضلہ وشریفہ ترجمہ وہ ایسا جوڑ بند کا نرم یا دراز گردن ہی کہ جس جگہ اپنے بدن کو چاہے کھجا
لیتا ہی مثل باشہ کے اور اُسکے مادر و پدر شرافت مین برابر ہین یعنے نجیب الطرفین ہی -

بَیْنَ عِتَاقِ الْخَیْلِ وَالْعَتَائِقِ	فَعُنُقُہٗ یُرْبِیْ عَلَے الْبَوَاسِقِ

العتاق من الخیل الکرام والعتیقۃ النجیبۃ والبواسق جمع باسقۃ وھی النخلۃ العالیۃ ترجمہ وہ شرافت آبا و امہات
مین برابر ہی اور اُسکی گردن نخلہاے بلند سے زیادہ اونچی ہی -

وَحَلْقُہٗ یُمْکِنُ فِتْرَ الْخَانِقِ	اَعَدَّہٗ لِلطَّعْنِ فِی الْفَیَالِقِ

الفتر ما بین الابہام والسبابۃ - والفیالق جمع فیلق وھی الکتیبۃ من الجیش ترجمہ اور اُس کا حلق ایسا باریک ہی
کہ فاصلہ انگوٹھے اور انگشت شہادت مین گلا بھیچنے والے کو اپنے اوپر قادر کرتا ہی یعنے اسقدر فاصلہ مین اس کا
حلق آجاتا ہی وہ چاہے تو اُس کا گلا بھیچ دے - مین اُسکو نیزہ زنی لشکرون کے واسطے طیار رکھتا ہون -

وَالضَّرْبِ فِی الْاَوْجُہِ وَالْمَفَارِقِ
وَالسَّیْرِ فِی ظِلِّ اللِّوَاءِ الْخَافِقِ

ترجمہ اور مین اُسکو طیار رکھتا ہون واسطے ضرب چہرون اور سرہاے اعدا اور ٹہلنے کے لئے درمیان سایہ سبزہ لہلہاتے کے

یَحْمِلُنِیْ وَالنَّصْلُ ذُو السَّفَاسِقِ
یَقْطُرُ فِیْ کُمِّیْ عَلَی الْبَنَائِقِ

النصل بالرفع مبتدأ و بالنصب عطف علے الضمیر فی یحملنی۔ وسفاسق النصل طرائقہ الواحد سفسقۃ۔ والبنائق جمع بنیقۃ وہی الدخریص ترجمہ وہ گھوڑا مجکو ایسے حال مین اُٹھاتا ہی کہ شمشیر دھاریون دار میری آستین مین جو بغلون پر خون برساتی ہی یعنی بلند گردن ہی۔

لَا اُلْحِظُ الدُّنْیَا بِعَیْنَیْ وَامِقِ
وَلَا اُبَالِیْ قِلَّۃَ الْمُوَافِقِ

ترجمہ مین دنیا کو دوست کی دونون آنکھون سے نہین دیکھتا کہ اُسکی طلب مین ذلت اُٹھاؤن اور کمی دوست موافق کی کچھ پروا نہین کرتا۔ مجکو اپنی شجاعت پر کامل بھروسہ ہی۔

اَیْ کَبْتَ کُلِّ حَاسِدٍ مُنَافِقِ
اَنْتَ لَنَا وَکُلُّنَا لِلْخَالِقِ

الکبت الالقاء علی الوجہ ترجمہ گھوڑے کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ ای ہر حاسد و منافق کو مُنھ کے بل ڈالنے والے تو ہمارے لئے بنایا گیا ہی اور ہم سب خدا کے لئے۔

وقال یہجو اسحاق بن کیغلغ وقد بلغہ ان غلمانہ قتلوہ

قَالُوْا لَنَا مَاتَ اِسْحَاقُ فَقُلْتُ لَہُمْ
ہٰذَا الدَّوَاءُ الَّذِیْ یَشْفِیْ مِنَ الْحُمُقِ

ترجمہ لوگون نے مجھسے کہا کہ اسحاق مرگیا تو مین نے اُن سے کہا کہ یہ موت ایسی دوا ہی جو نادانی سے شفا دیتی ہی یعنے احمق کی دوا سوائے موت اور کچھ نہین ہی۔

اِنْ مَاتَ مَاتَ بِلَا فَقْدٍ وَلَا اَسَفٍ
اَوْعَاشَ عَاشَ بِلَا خَلْقٍ وَلَا خُلُقٍ

ترجمہ اگر وہ مرگیا تو بے غم معدوم ہونے کے اور بلا افسوس مرگیا کیونکہ جینا اور مرنا اُس کا برابر تھا تو افسوس و غم کا کیا موقع تھا اور اگر وہ جیا تو بے خوبروئی اور نیک خلق کے جیا۔ غرض نہ اُسمین ظاہری خوبی تھی نہ باطنی۔

مِنْہُ تَعَلَّمَ عَبْدٌ شَقَّ ہَامَتَہٗ
خَوْنَ الصَّدِیْقِ وَدَسَّ الْغَدْرِ فِی الْمَلَقِ

الخون الخیانۃ۔ والملق اظہار المحبۃ والمدح ترجمہ جس غلام نے اُسکا سر چیرا دوست کی خیانت کرنا اور بدعہدی کا چاپلوسی مین چھپانا اُس ہی سے سیکھا تھا جو اُسنے ایسی حرکت کی۔

وَحَلْفَ اَلْفِ یَمِیْنٍ غَیْرِ صَادِقَۃٍ
مَطْرُوْدَۃٍ کَکُعُوْبِ الرُّمْحِ فِیْ نَسَقِ

وحلف عطف علی خون مفعول تعلم ترجمہ اور وہ غلام اُسی سے سیکھا تھا ہزار قسمین جھوٹی کھانا جو مثل پوریون نیزہ کے ترتیب مین پے در پے ہوتی تھین۔

مَا زِلْتُ أَعْرِفُهُ قِرْدًا بِلَا ذَنَبٍ … صِفْرًا مِنَ الْبَأْسِ مَمْلُوًّا مِنَ النَّزَقِ

ترجمہ یہ اُس کے عیوب مجھ پر اُسی وقت نہین ظاہر ہوئے بلکہ مین تو اُسکو ہمیشہ ایک بے دُم کا بندر جانتا تھا شجاعت سے خالی اور خفت حرکات سے پر مثل حرکات وافعال بندر کے۔

كَرِيشَةٍ بِمَهَبِّ الرِّيحِ سَاقِطَةٍ … لَا تَسْتَقِرُّ عَلَى حَالٍ مِنَ الْقَلَقِ

ترجمہ اُسکے خفیف حرکات اور غیر استقلال مزاج کی مذمت کرتا ہو کہ وہ مانند ایک اُفتادہ پر کی ہوا کے رُخ مین تھا کہ بسبب اضطراب کے کسی حال پر قائم نہین رہتا تھا۔

تَسْتَغْرِقُ الْكَفُّ فَوْدَيْهِ وَمَنْكِبَهُ … وَتَكْتَسِي مِنْهُ رِيحَ الْجَوْرَبِ الْعَرِقِ

الفودان جانبا الراس - والجورب یشبه الخف الا انه من صوف یلبس تحت الخف ترجمہ مارنے والے کی ہتھیلی اس کے سر کی دونون پٹیون اور اُس کے دوش کو گھیرے رہتی تھی یعنے وہ ذلیل حقیر تھا کہ اُس کے سر کے بال اور اُس کے شانہ پکڑکر مارتے تھے اور ہتھیلی مین اُس کے بدن پر لگنے سے بدبو ادنی تر جراب کی آتی تھی۔

فَسَائِلُوا قَاتِلِيهِ كَيْفَ مَاتَ لَهُمْ … مَوْتًا مِنَ الْقَتْلِ أَوْ مَوْتًا مِنَ الْفَرَقِ

الفرق الخوف والفزع ولہم ای بسببہم ترجمہ سو اُس کے قاتلون سے پوچھو کہ وہ کیسے مرگیا کیا واقعی وہ قتل کیا گیا یا ڈر کے مارے مرگیا کیونکہ وہ نہایت نامرد بزدلہ تھا۔

وَأَيْنَ مَوْقِعُ حَدِّ السَّيْفِ مِنْ شَبَحٍ … بِغَيْرِ رَأْسٍ وَلَا جِسْمٍ وَلَا عُنُقِ

ترجمہ اور اُس محض لوتھ پر تلوار کس جگہ پڑے جسکے نہ سر تھا اور نہ بدن اور نہ گردن یعنی نہایت صغیر الجثہ بدنما تھا۔

لَوْلَا اللِّئَامُ وَشَيْءٌ مِنْ مُشَابَهِهِ … لَكَانَ أَلْأَمَ طِفْلٍ لُفَّ فِي خِرَقِ

اراد باللئام آباءہ ترجمہ اگر اُس کی ناکس اجداد نہوتی اور یہ اُنکے کچھ مشابہ نہوتا تو۔ یہ اُن لڑکون مین جو بعد ولادت کے کپڑون مین بنظر حفاظت چھپایا جاتا ہو سب سے زیادہ خسیس شمار ہوتا مگر اب اُسکو مین بےمثل نہین کہہ سکتا کیونکہ اُس کے اجداد بھی ایسے ہی تھے۔

كَلَامُ أَكْثَرِ مَنْ تَلْقَى وَمَنْظَرُهُ … مِمَّا يَشُقُّ عَلَى الْآذَانِ وَالْحَدَقِ

منظرہ مصدر مضاف الی المفعول یعنے النظر الیہ ویجوز ان یکون بمعنے الوجہ ترجمہ اسحاق ہی پر کیا موقوف ہو بلکہ کلام اکثر اُن لوگون کا جنسے تو ملے اور اُسکی طرف دیکھنا یا اُس کا چہرہ ایسے ہین کہ اُنکی بات سننی کانون کو گران ہی کیونکہ وہ لغوگو ہین اور آنکھون کو اُن کا دیکھنا بسبب زشتی صورت کے ناگوار۔

وقال یمدح ابا العشائر

أَتُرَاهَا لِكَثْرَةِ الْعُشَّاقِ … تَحْسَبُ الدَّمْعَ خِلْقَةً فِي الْمَآقِي

الماق جمع ماق وہو موخر العین ترجمہ ای مخاطب کیا تجکو محبوبہ ایسے حال مین دکھائی جاتی ہی کہ وہ بسبب اپنے عشاق کی کثرت کے خیال کرتی ہو کہ اشک گوشہ ہائے چشم مین مخلوق ہین یعنے وہ چونکہ اپنے عاشقان زار بیشمار کو روتا دیکھتی ہی تو یہ سمجھتی ہی کہ اشک گوشہ چشم ہی مین پیدا ہوتے ہین۔

كَيْفَ تَرَىٰ الَّتِيْ تَرَىٰ كُلَّ جَفْنٍ	رَاءَ هَا غَيْرَ جَفْنِهَا غَيْرَ رَاقِي

راء ہا بوزن راعہا والاصل رأہا بوزن قضاہا قدم الالف واخر الہمزۃ ضرورۃ ونصب غیر الاولی علی الاستثناء والثانیۃ علی الحال۔ ورقا الدمع والدم اذا انقطع وہو مہموز وانما ابدل الہمزۃ فی راقی یاءً لانہ آخر البیت والعرب تفعل مثل ہذا فی الوقف ترجمہ وہ محبوبہ جس نے سوائے اپنی آنکھ کے ہر آنکھ کو اشکون سے بہتا ہوا دیکھا ہی کیونکر رحم کرے اس لئے کہ وہ سمجھتی ہی کہ اشکونکے پیدا ہونے کی جگہ گوشہائے چشم ہی۔

أَنْتِ مِنَّا فَتَنْتِ نَفْسَكِ لٰكِنَّكِ عُوْفِيْتِ مِنْ ضَنًى وَّاشْتِيَاقِ

ترجمہ ای محبوبہ تو بھی ہمارے مانند گروہ عشاق سے ہی فرق اتنا ہی کہ ہم تیرے عاشق ہین اور تو خود اپنے حسن کی عاشق ہی اسلئے تو ہمکو اپنے وصل سے روکتی ہو مگر چونکہ تجکو اپنا وصل ہمیشہ حاصل ہی اس لئے تو لاغری و اشتیاق سے جو لوازم عشق ہین محفوظ ہی اور ہم بسبب صدمات ہجران ان دونون بلاؤن مین مبتلا ہین۔

حُلْتِ دُوْنَ الْمَزَارِ فَالْيَوْمَ لَوْ زُرْتِ لَحَالَ النُّحُوْلُ دُوْنَ الْعِنَاقِ

المزار الزیارۃ ترجمہ تو پہلے ہم مین اور ملاقات مین حائل اور مانع ہو گئی تھی اس لئے ہم غمہائے فراق مین گھل گئے سو اگر آج تو ہم سے ملے تو ہماری لاغری معانقہ کے مانع ہو جسکے سبب ہم گلے لگنے کے قابل نہین رہے۔

إِنَّ لَحْظًا أَدَمْتِهِ وَأَدَمْنَا	كَانَ عَمْدًا لَنَا وَحَتْفَ اتِّفَاقِ

ترجمہ بیشک تیرا ہمکو ہمیشہ دیکھنا اور ہمکو تیرا برابر دیکھنا ہمارے ارادے سے تھا مگر وہ مرگ اتفاقی ہو گیا۔

لَوْ عَدَا عَنْكِ غَيْرُ هَجْرِكِ بُعْدٌ	لَأَرَارَ الرَّسِيْمُ مُخَّ الْمَنَاقِي

عدا صرف۔ وارار اذاب۔ والرسیم ضرب شدید من سیر الابل۔ والمناقی جمع منقیۃ وہی السمینۃ ذات المخ من الابل ولفذب غیر علی الحال ترجمہ اگر ہمکو تیرے ہجر کے سوا کوئی اور دوری روکتی تو البتہ تیز رفتاری شتران اپنے مغز استخوان کو گلا دیتی یعنی ہم تیرے ملنے کے لئے سفر دور و دراز جس سے شتر لاغر ہو جاوین اختیار کرتے مگر کیا کیجئے کہ مانع ہجر خود تو اور تیری نفرت قلبی ہی۔

وَلَسِرْنَا وَلَوْ وَصَلْنَا عَلَيْهَا	مِثْلَ أَنْفَاسِنَا عَلَى الْأَرْمَاقِ

الضمیر المجرور للمناقی۔ والارماق جمع رمق وہو بقیۃ النفس ترجمہ اور البتہ ہم جاتے اگرچہ ہم اُن شترون پر ایسے حال مین پہنچتے کہ بسبب ضعف ولاغری ایسے سبک ہو جاتے جیسے ہماری بقیہ جان کے سانس اور شتر

بھی ایسے ہی حال مین ہوجاتے۔

لَوْنَ اَشْفَارِهِنَّ لَوْنَ الْحِدَاقِ	مَا بِنَا مِنْ هَوَى الْعُيُوْنِ اللَّوَاتِي

ما استفہامیۃ ومعناہ التعجب - والاشفار جمع شفرۃ وہو منبت الشعر من الجفن - والحداق جمع حدقۃ ترجمہ ہم حیران ہین اُس مصیبت سے جو بسبب محبت ایسی چشمان سرمگین معشوق سے پہنچی جنکے پپوٹون یعنے کنارہ ہائے مژہ کا سیاہ رنگ مثل حدقہائے چشم ہے یعنی مین نہین جانتا کہ سیاہی چشمان محبوب نے میرا ایسا حال کیون کردیا۔

فَاطَالَتْ بِهَا اللَّيَالِي الْبَوَاقِي	قَصُرَتْ مُدَّةُ اللَّيَالِي الْمَوَاضِي

ترجمہ شبہائے گزشتہ وصال کوتاہ تھین سو اُنکے عوض شبہائے ہجر حال دراز ہوگئین بسبب یاد وحسرت لذات وصال

لِ بِمَا نَوَّلَتْ مِنَ الْاِيْرَاقِ	كَاثَرَتْ نَائِلَ الْاَمِيْرِ مِنَ الْمَا

الایراق مصدر اورق الصائد اذا لم یصد شیئا - ویحتمل انیکون من الارق بمعنی الاسہار قال فی القاموس آرقہ وارقہ اسہرہ - والمکاثرۃ المقابلۃ فی الکثرۃ - والتنویل الاعطاء ترجمہ محبوبہ کثرت بخشش اموال امیر کا اپنی ناکامیابی یا بیداری عشاق سے جو اُس نے اپنے عاشقون کو بخشی ہین مقابلہ کرتی ہے یعنے جیسے عطایائے امیر کثیر ہین ایسے ہی ممانعت وصل محبوبہ اور عشاق کو اُسکی تکلیف رسانی نہایت کو پہنچی ہوئی ہے۔

سَادَهٗ الْاَنَامُ بِاسْتِحْقَاقِ	لَيْسَ اِلَّا اَبَا الْعَشَائِرِ خَلْقٌ

خلق اسم لیس وابا العشائر خبرہا والتقدیر لیس خلق ساد الوری باستحقاق الا ابا العشائر ترجمہ کوئی مخلوق سوائے ابو العشائر کے ایسی نہین ہے کہ حسب استحقاق تمام خلق کا سردار ہوا ہو۔

طَاعِنُ الطَّعْنَةِ الَّتِي تَطْعَنُ الْفَيْلَقَ بِالذُّعْرِ وَالدَّمِ الْمُهْرَاقِ

الفیلق الجیش - والذعر الفزع - والمہراق السائل ترجمہ ممدوح دشمن کے ایسا مہیب زخم نیزہ مارتا ہے کہ دشمن کا تمام لشکر اُسکی ہیبت سے خوف اور خون مین بھرجاتا ہے یعنی سارا لشکر تھرا جاتا ہے۔

ذَاتُ فَرْغٍ كَاَنَّهَا فِي حَشَا الْمُخْبِرِ عَنْهَا مِنْ شِدَّةِ الْاِطْرَاقِ

من رفع ذات جعلہا خبر مبتدأ یرید طعنۃ ذات فرغ ومن نصب جعلہا حالا من الطعنۃ بمعنی واسعۃ - والفرغ مخرج الماء من الدلو - والمخبر بکسر الباء بمعنی المحدث وبفتح الباء بمعنی المخبر بہا ترجمہ وہ زخم ایسا وسیع وکشادہ ہے کہ جب کوئی مخبر اُسکی خبر دیتا ہے یا جسکو خبر دیتا ہے وہ ایسا سرنگون اور خوفناک ہوجاتا ہے گویا وہ زخم اُس کے پہلو مین لگا ہے۔

ضَارِبُ الْهَامِ فِي الْغُبَارِ وَمَا يَرْهَبُ اَنْ يَشْرَبَ الَّذِي هُوَ سَاقِ

ترجمہ ممدوح دشمنون کے سر غبار جنگ مین اُڑانیوالا ہے اور وہ ڈرتا نہین ہے اس امر سے کہ پیوے وہ پیالہ جس کو دشمنونکو پلاتا ہے یعنی اپنے مرنے سے نہین ڈرتا کہ وہ موجب فخر ہے۔

فوق شقاء للاشق مجال	بین ارساغها وبین الصفاق

فرس اشق والانثی اشقاء اذا کان رحب الفروع طویلا ۔ والصفاق الجلد الاسفل الذی تحت الجلد الذی علیہ الشعر ترجمہ وہ ایسے درازقامت لنبے چوڑے ہاتھ پانو کے گھوڑے پر نیزہ زنی کرتا ہی کہ اُس کے پہنچون اورکھال یعنے ہاتھ پانو کے درمیان ویسا ہی طویل گھوڑا پھر جاوے۔

ما رآها مکذب الرسل الا	صدق القول فی صفات البراق

البراق الدابۃ التی جاء بہا جبرئیل علیہ السلام للنبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ المعراج فرکبہا ترجمہ اُس گھوڑے کو پیغمبرون کا جھٹلانے والا نہین دیکھتا مگر براق کے صفات کو جو حدیث شریف مین مذکور ہین اُن کی تصدیق کرنے والا ہوتا ہی یعنے ایسے گھوڑے کا قائل ہوجاتا ہی کہ قدم بقدر وسعت نظر رکھے اور آسمان پر چڑھ جاوے۔

همه فی ذوی الاسنة لا فیها واطرافها له کالنطاق

ترجمہ ممدوح کا ارادہ نیزے والون کے قتل کا ہی نہ نیزون کا ایسے حال مین کہ نیزون کی بھالین اُس کے گرد مثل کمربند کے محیط ہون۔

ثاقب العقل ثابت الحلم لا یقدر امر له علی اقلاق

ترجمہ وہ روشن رائے حلم کا مستحکم ہی کوئی امر اُس کے مضطر کرنے پر قدرت نہین رکھتا۔

یا بنی الحارث ابن لقمان لا تعدمکم فی الوغی متون العتاق

الحارث بن لقمان جد ابی العشائر ۔ والعتاق الخیل الکرام ترجمہ ممدوح کے کنبے کو دعا دیتا ہی کہ اے فرزندان حارث بن لقمان خدا کرے کہ عمدہ گھوڑونکی کمرین تمھین لڑائی مین گم نکرین یعنی تم ہمیشہ لڑائی مین سوار رہو نہ پیادہ۔

بعثوا الرعب فی قلوب الاعادی	فکان القتال قبل التلاقی

ترجمہ اُنھون نے اپنی ہیبت دشمنون کے دلون مین لڑائی سے پہلے بھیجدی سو گویا قتال مقاتلہ سے پہلے ہوگیا۔

وتکاد الظبا لما عودوها	تنتضی نفسها الی الاعناق

الظبا السیوف ترجمہ چونکہ اُنکی تلوارین دشمنونکی گردنون کے میان ہونیکی خوگر ہین اس لئے قریب ہی کہ قبل اس کے کہ کوئی اُن کو سونتے آپ میان سے نکلکر دشمنون کی گردنون تلک پہنچ جاوین

کل ذمر یزید فی الموت حسنا	کبدور تمامها فی المحاق

الذمر الرجل الشجاع ۔ والمحاق بکسر المیم وضمہا نقصان القمر فی اواخر الشہر ترجمہ وہ ایسے بہادر ہین کہ جنگ مین مرنا اُنکے لئے ایک عمدہ باعث مجد وشرف ہی جیسا بدر کے واسطے اُس کا آخر ماہ مین گھٹنا سبب اُس کے یکسال کا ہوتا ہی وہ نہ گھٹتا تو بدر نہوتا۔

لم یکن دونها من العار داق	جاعل درعه منیته ان

ترجمہ وہ اپنی موت کو بجائے زرہ پہن لیتا ہی جبکہ سوائے موت کوئی امر عار وننگ سے بچانیوالا نہو۔

فهو كالماء في الشفار الرقاق	كرم خشن الجوانب منهم

الشفار جمع شفرة وہی حد السیف۔ والرقاق الحداد القاطعات ترجمہ ممدوح کا ایسا کرم ہی کہ اُسکے اطراف دشمنون کے واسطے سخت ہین کہ وہ باوجود کرم ونرم مزاجی اُن سے نہین بچتا سو وہ پانی کے مانند ہی نرم وشیرین مگر جب تلوار کی دھار مین پہنچتا ہی تو اُس کو قاطع بنا دیتا ہی۔

غائب الشخص حاضر الاخلاق	یا ابن من كلما بدوت بدالی

ترجمہ اى بیٹے اُس شخص کے کہ جب تو ظاہر ہوتا ہی تو مجکو ظاہر معلوم ہونے لگتا ہی وہ شخص جس کا جسم میری نظر سے غائب ہی اور اُسکے اخلاق حسنہ میرے سامنے موجود یعنی تو اپنے باپ کے نہایت مشابہ ہی۔

لزمته جنایة السراق	ومعال اذا ادعاها سواهم

ترجمہ اور اُن کے لئے ایسی بلند نامی کے کام ہین کہ اگر اُن کامون کا کوئی اور دعوے کرے تو اُس پر جرم سرقہ ثابت ہو جاتا ہی۔

حلفوا انك ابنه بالطلاق	لو تنكرت في المكر لقوم

المکر التکرار یا الحرب بالطعن والضرب ترجمہ تو اپنے باپ کے ایسا مشابہ ہی کہ اگر تو لڑائی مین جو محل اظہار مجد و شرف شجاعت ہی اپنی ہیئت اور لباس بدل ڈالے تو دیکھنے والے طلاق کی قسم اس بات پر کھا جاوین کہ تو اپنے باپ کا بیٹا ہی کیونکہ تیری شجاعت اور اقدام اُسی کا سا ہی۔ شارح خطیب ابنہ کی ضمیر مکر کی طرف پھیرتا ہی اور یہہ معنی کہتا ہی کہ تیری جنگ بے باکانہ ہی اور با این ہمہ تیرے زخمہائے نیزہ وشمشیر سے سالم رہنے کا سبب یہہ معلوم ہوتا ہی کہ تو ابن حرب ہی اس لئے وہ تجکو صدمات سے بچاتی ہی۔

كيف يقوى بكفك الزند والآفاق فيها كالكف في الآفاق

الآفاق جمع افق وہی نواحی الدنیا ترجمہ تیرا پہنچا تیری ہتھیلی کو کیونکر اُٹھانے کی قدرت رکھتا ہی حال آنکہ تمام اطراف دنیا تیری ہتھیلی کے سامنے ایسے ذلیل وحقیر ہین جیسے کہ انسان کے کف بہ نسبت تمام نواحی دُنیا کے یعنے تمام دنیا تیرے قبضہ مین ایک بے حقیقت چیز ہی۔

قل نفع الحديد فيك فما يلقاك الا من سيفه من نفاق

ترجمہ دشمنون کے سلاح آہنی تجھ پر کچھ اثر نہین کر سکتے تیرے خوف اور ہیبت کے سبب سوا ب تجھ سے کوئی مقابلہ نہین کرتا مگر نفاق کی تلوار لیکر یعنے بظاہر چاپلوسی واظہار نیازمندی کرتا ہی۔

إِلْفُ هٰذَا الْهَوَاءِ أَوْقَعَ فِي الْأَنْفُسِ أَنَّ الْحِمَامَ مُرُّ الْمَذَاقِ

الہواء الممدود ہوالریح - والمقصور ہوی النفس ترجمہ عذر منافقون کے نفاق کا بیان کرتا ہو کہ محبت زندگی نے اُنکے دلون مین یہہ مضمون ڈالدیا ہو کہ موت کا مزہ کڑوا ہو اسلیئے موت سے ڈرتے ہین اور نفاق سے پیش آتے ہین ابو العلاء المعری نے کہا ہو کہ یہہ شعر اور اُس سے اگلا ایک کتاب مفصل ہو کتب فلاسفہ سے مضمون اُن کا بعین صدق ہو اور نظم نہایت عمدہ اور شاعر کے فضل کے لئے یہہ ہی کافی ہین -

وَالْأَسَى قَبْلَ فُرْقَةِ الرُّوحِ عَجْزٌ | وَالْأَسَى لَا يَكُونُ بَعْدَ الْفِرَاقِ

الاسی الحزن ترجمہ غم روح نکلنے سے پہلے عجز وقصور کی بات ہو اور بعد روح نکلنے کے غم کا کیا موقع ہو - شجاعت کی تحریص کرتا ہو کہ مرنے سے پہلے غم کرنا قبل از مرگ واویلا ہو اور مرنے کے بعد غم کے کیا معنی

كَمْ ثَرَاءٍ فَرَّجْتَ بِالرُّمْحِ عَنْهُ | كَانَ مِنْ بُخْلِ أَهْلِهِ فِي وَثَاقِ

الثراء بالمد کثرۃ المال - والمقصور التراب ترجمہ بہت سے کثیر مال ہین کہ بسبب بخل اُن کے مالکون کے وہ قید مین تھے سو تونے اُنکو بذریعہ نیزہ اُس قید سے چھڑادیا یعنے اُنکے بخیل مالکون کو قتل کرکے اُنکو مستحقون کو بخشدیا -

وَالْغِنَى فِي يَدِ اللَّئِيمِ قَبِيحٌ | قَدْرَ قُبْحِ الْكَرِيمِ فِي الْإِمْلَاقِ

الاملاق الفقر والحاجۃ - واراد قدر قبح الاملاق فی ید الکریم فقلب ضرورۃ ترجمہ ناکس کے ہاتھ مین تونگری ایسی قبیح معلوم ہوتی ہو جیسے کریم کے ہاتھ مین فقر اور تنگی قبیح ہو -

لَيْسَ قَوْلِي فِي شَمْسِ فِعْلِكَ كَالشَّمْسِ وَلٰكِنْ فِي الشَّمْسِ كَالْإِشْرَاقِ

استعار لفعلہ شمسًا للاضاءۃ ترجمہ میرا قول تیرے فعل کے رتبہ کو جو مانند آفتاب کے نمایان ہو نہین پہنچتا ہو بلکہ اُس سے کمتر ہو مگروہ تزئین واظہار مین مثل اشراق شمس کے ہو یعنی جیسا اشراق شمس کے لئے باعث زینت ہو -

شَاعِرُ الْمَجْدِ خِدْنُهُ شَاعِرُ اللَّفْظِ | كِلَانَا رَبُّ الْمَعَانِي الدِّقَاقِ

ترجمہ تو مجد وشرف کے لئے بمنزلہ شاعر کے ہو کہ اُنمین نئے نئے مضمون نکالتا ہو اور تیرا دوست یعنے مین الفاظ کا شاعر ہون کہ تیری واقعی مدح کرتا ہون اب ہم دونون معانی دقیقہ کے صاحب ہین -

لَمْ تَزَلْ تَسْمَعُ الْمَدِيحَ وَلٰكِنَّ | صَهِيلَ الْجِيَادِ غَيْرُ النُّهَاقِ

ترجمہ تو شاعرون سے اپنی مدح برابر سُنتا ہو مگر گھوڑے کی آواز گدھے کی آواز سے جدی ہو - یعنے میرے اشعار اور شاعرون کے اشعار پر ایسے فائق ہین جیسے آواز اسپ آواز خر پر -

لَيْتَ لِي مِثْلَ جَدِّ ذَا الدَّهْرِ فِي الْأَدْ | هُرِ أَوْ رِزْقِهِ مِنَ الْأَرْزَاقِ

الادہر جمع دہر ترجمہ کاش میرا نصیب ایسا ہوتا جیسا اس زمانہ کا نصیب اور زمانون مین ہو یا رزقون مین میرا

رزق مثل رزق اس زمانہ کے جس مین تو موجود ہی ہوتا کیونکہ وہ تیرے سبب اور زمانون سے مبارک تر ہی اور اس کا نصیب فائق ہی۔

يَشْتَهِي بَعْضُ ذَا عَلَى الْخَلَائِقِ	أَنْتَ فِيهِ وَكَانَ كُلُّ زَمَانٍ

ترجمہ اس زمانہ موجود کی یہہ خوش نصیبی ہی کہ تو اس مین ہی ورنہ پہلے سے ہر زمانہ اس قسم کی خواہش خدا سے رکھتا تھا

وضرب ابو العشائر خيمة على الطريق فكثر سوّاله وغاشيته فقال له انسان جعلت مضربك على الطريق

فقال احب ان يذكره ابو الطيب فقال

جُوْدٌ يَدَيْهِ بِالتِّبْرِ وَالْوَرِقِ	لَامَ أُنَاسٌ أَبَا الْعَشَائِرِ فِي

ترجمہ لوگون نے ابو العشائر کو اس بات کی ملامت کی کہ وہ اپنے دونون ہاتھون سے اسقدر سونا و چاندی کیون بخشتا ہی۔

وَخَالِقُ الْخَلْقِ خَالِقُ الْخُلُقِ	وَإِنَّمَا قِيلَ لِمْ خُلِقْتَ كَذَا

ترجمہ یہہ اُن کا ملامت کرنا ایسا ہی جیسا اُس سے کہا جاوے کہ تو سخی کسواسطے پیدا کیا گیا اور حال یہہ ہی کہ خلق کا پیدا کرنے والا اُنکی خصلتون کا بھی پیدا کرنے والا ہی۔ حاصل یہہ ہی کہ اُنکی ملامت بے سود ہی ممدوح کو خدا نے سخی پیدا کیا ہی پس اُسکو تبدیل شرف مین دخل نہین ہی۔

حَتَّى بَنَى بَيْتَهُ عَلَى الطُّرُقِ	قَالُوا أَلَمْ تَكْفِهِ سَمَاحَتُهُ

ترجمہ ابو العشائر نے میا فارقین مین خیمہ راہ مین کھڑا کیا تھا تاکہ سائل اُسکے پاس بے روک ٹوک آوین متنبی اُسکا ذکر کرتا ہی کہ لوگون نے کہا کہ کیا اُس کی سخاوت شہر مین کافی نتھی یہان تلک کہ اُس نے اپنا راہ پر ڈیرا ڈالدیا۔

تُرِيكَهُ فِي الشُّحِّ صُورَةَ الْفَرَقِ	فَقُلْتُ إِنَّ الْفَتَى شَجَاعَتُهُ

الشح البخل۔ والفرق الخوف ترجمہ سو مینے اُنکو جواب دیا کہ جوانمرد کی شجاعت اُسکو بخل مین خوف کی صورت دکھاتی ہی یعنی بخیل فقر سے ڈرتا ہی اور بہادر وہ ہی جو اس سے نہ ڈرے پس بہادر شخص بخیل نہین ہوتا۔

كَسْبُ الَّذِي يَكْسِبُونَ بِالْمَلَقِ	بِضَرْبِ هَامِ الْكُمَاةِ تَمَّ لَهُ

ترجمہ بسبب قتل دشمنان یعنی شجاعت کے ممدوح کو وہ بات بالکل حاصل ہو گئی جسکو اور لوگ بذریعہ چاپلوسی حاصل کرتے ہین یعنے اور لوگ بذریعہ خوش آمد محبوب القلوب ہی حاصل کرتے ہین اور یہہ بسبب غایت شجاعت محبوب القلوب ہی ہکذا قال الشارح اور دوسرے یہہ معنے بھی ہو سکتے ہین کہ اور لوگ اموال بسبب چاپلوسی کے کماتے ہیں اور یہہ بسبب تیغ زنی و غارت اموال دشمنان۔

يُحَجِّبُهَا بُعْدُهَا عَنِ الْحَدَقِ	أَلشَّمْسُ قَدْ حَلَّتِ السَّمَاءَ وَمَا

ترجمہ آفتاب آسمان پر ہی اور اُسکی دوری اُسکو آنکھون سے نہین چھپاتی ایساہی ممدوح ہر جگہ معروف ومشہور ہی۔

كُنْ لُجَّةً أَيُّهَا السَّمَاحُ فَقَدْ	آمَنَهُ سَيْفُهُ مِنَ الغَرَقِ

ترجمہ ای سخاوت تو لجہ عظیم مہلک ہو جا اس سے ممدوح کو کچھ خوف فقر نہین ہی کیونکہ اُسکو اُسکی تلوار نے غرق یعنے افلاس سے ماموں کردیا ہی جتنا وہ بخشتا ہی اُس سے ہزار درجہ دشمنون سے بذریعہ شمشیر چھین لیتا ہی یعنے وہ جامع شجاعت وسخاوت ہی۔

حرف الكاف وقال وقد أجل سيف الدولة ذكره

رُبَّ نَجِيعٍ بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ انْسَفَكَا	وَرُبَّ قَافِيَةٍ غَاظَتْ بِهِ مَلِكَا

النجیع الدم۔ والقافیۃ القصیدۃ ترجمہ بہت سے خون دشمنان حسب حکم سیف الدولہ کے بھی ہین اور بہت سے قصائد اُسکی مدح کے ہین کہ اُنھون نے بسبب اپنی خوبیون کے کسی نہ کسی بادشاہ حاسد کو رنج مین ڈالا ہی۔

مَنْ يَعْرِفِ الشَّمْسَ لَا يُنْكِرْ مَطَالِعَهَا	أَوْ يُبْصِرِ الخَيْلَ لَا يَسْتَكْرِمِ الرَّمَكَا

الرمک جمع رمکۃ وہی الفرس التی تتخذ للنتاج دون الرکوب وقال الجوہری ہی الانثی من البراذین ترجمہ سیف الدولہ کے پسند وممدوح بنانے کی اور بھی اُس کے متنبی کے قدر شناس ہونے کی وجہ بطور ضرب مثل بیان کرتا ہی کہ جو آفتاب کو جانے گا تو اُسکے طلوع ہونے کی جگھون کا انکار نہین کرے گا یا عمدہ نر گھوڑے کو دیکھے گا تو بچہ کش گھوڑی یا خچری کو اچھا نہین سمجھے گا۔

تَسُرُّ بِالْمَالِ بَعْضَ الْمَالِ تَمْلِكُهُ	إِنَّ الْبِلَادَ وَإِنَّ الْعَالَمِينَ لَكَا

ترجمہ تو بعض مال کو جو تیری ملک ہین بسبب مال کے خوش کرتا ہی کیونکہ تمام شہر اور تمام مخلوق تیری ہی ہین یعنی ہم تیرے غلام ہین اور تیری ملک پس تو جو ہمکو مال دیکر خوش کرتا ہی وہ ایسا ہی جیسا بعض مال کو مال سے خوش کیا جاوے

ولما انشد اجاب ومعی الخ استحسنها فقال

إِنَّ هٰذَا الشِّعْرَ فِي الدُّنْيَا مَلَكٌ	سَارَ فَهُوَ الشَّمْسُ وَالدُّنْيَا فَلَكٌ

ترجمہ یہ میرے شعر جو تونے پسند فرمائے دنیا مین بسبب لطافت وحُسن کے فرشتہ کے مانند ہین وہ تمام دنیا مین مشہور ہوگئے سو وہ مثل آفتاب ہین اور دنیا اُن کا آسمان۔

عَدَلَ الرَّحْمٰنُ فِيهِ بَيْنَنَا	فَقَضَى بِاللَّفْظِ لِي وَالْحَمْدِ لَكَ

ترجمہ خداوند تعالیٰ نے تقسیم شعر ہم دونون مین بڑے انصاف سے فرمادی یعنی اسکے الفاظ مجھے عنایت کئے جن طرح طرح کی ابداع وایجاد کرتا ہون اور مدح اور ثنا کا مستحق وسزاوار ہمیشہ کے لئے تجھکو بنایا۔

فَإِذَا مَرَّ بِأُذْنَيْ حَاسِدٍ	صَارَ مِمَّنْ كَانَ حَيًّا فَهَلَكْ

ترجمہ سوجب وہ میرے شعر کسی شاعر میرے حاسد کے یا کسی امیر تیرے حاسد کے دونون کانون مین پہنچتے ہین تو وہ حسد کے مارے اُن لوگون مین ہوجاتا ہی کہ زندہ تھا مگر بسبب شدت حسد مرگیا۔

وقال لابن عبدالوہاب وقد جلس ابنہ عند المصباح

اَمَا تَرٰی مَا اَرَاہُ اَیُّہَا الْمَلِکُ	کَاَنَّنَا فِی سَمَاءٍ مَا لَہَا حُبُکُ

الحبک جمع حبیکۃ وہی الطرائق ترجمہ ای بادشاہ کیا تو وہ چیز نہین دیکھتا جو مین دیکھ رہا ہون گویا ہم ایسے آسمان مین ہین جسکی راہین نہین ہین یعنی تیری محفل بسبب علوشان مثل آسمان ہی جس مین غیر ذکمو راہ نہین ہی۔

اَلْفَرْقَدُ ابْنُكَ وَالْمِصْبَاحُ صَاحِبُهُ	وَاَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰی وَالْمَجْلِسُ الْفَلَكُ

الفرقدان نجمان یوصفان بالاخوۃ ترجمہ تیرا لڑکا روشن مثل ایک فرقد کے ہی اور چراغ اُس کا ہمنشین یعنے دوسرا فرقد ہی اور تو ماہ تمام تاریکی ہی اور تیری مجلس بمنزلہ آسمان ہی پس سارا سامان آسمان کا موجود ہی۔

وقال یمدح عبیداللہ بن یحییٰ البحتری

بَكَيْتُ يَا رَبْعُ حَتّٰى كِدْتُ اُبْكِيكَا	وَجُدْتُ بِي وَبِدَمْعِي فِي مَغَانِيكَا

المغانی جمع مغنی وہو المنزل الذی کان بہ اہلہ ترجمہ ای منزل محبوبہ تجھ کو ویران دیکھکر اور محبوبہ کو جو تجھین رہتی تھی یاد کرکے مین اسقدر رویا کہ قریب تھا کہ تجھکو بھی باوجود عدم شعور رُلادون اور مینے اپنی جان اور اپنے تمام اشک تیرے گھر مین جو سابق مین آباد تھا بہا دئے اور فنا کردئے۔

فَعِمْ صَبَاحًا لَقَدْ هَيَّجْتَ لِي شَجَنًا	وَارْدُدْ تَحِيَّتَنَا اِنَّا مُحَيُّوكَا

عم صباحا کلمۃ تحیۃ من وعم یعم بمعنی نعم ینعم ترجمہ سو تیری صبح اچھی رہیو اگرچہ تو ہمارے لئے باعث ہیجان غم ہوگئی ہی کہ تجکو دیکھکر بے اختیار محبوبہ یاد آگئی ہی۔ اور ہمارے سلام کا جواب دے دیکھ تو ہم تجھے سلام کر رہے ہین۔
اعراب بادیہ نشین کے مختلف فرقے کسی پانی وگھاس کی جگہ پر جمع ہوجاتے ہین اور آپسمین ملاقاتین اور عشق جم جاتے ہین آخر بسبب نرہنے پانی وگھانس مویشی کے متفرق کوئی کسی طرف اور کوئی کہین چلا جاتا ہی۔ اور جب اتفاقاً اُس تفرقہ کے بعد اُس فرودگاہ پر گذر ہوتا ہی تو نشانہاے منازل منہدمہ دیکھکر اور صحبت ہاے سابقہ کو یاد کرکے اشعار عاشقانہ پڑھتے ہین اور ایسے مضامین پر سوز وگداز دیوار ہائے کہنہ کو مخاطب کرکے ادا کرتے ہین کہ انکو سنکر کیسا ہی سنگدل ہو زار زار رونے لگتا ہی ؎ ہم تری خاطر نازک سے حذر کرتے ہین ❊ ورنہ یہ نالے تو پتھر مین اثر کرتے ہین۔

بِاَيِّ حُكْمِ زَمَانٍ صِرْتَ مُتَّخِذًا	رِئْمَ الْفَلَا بَدَلًا مِنْ رِئْمِ اَهْلِيكَا

الریم الظبی الخالص البیاض والفلا جمع فلاۃ وہی الارض الواسعۃ البعیدۃ ترجمہ ای منزل محبوبہ تو نے زمانہ کے کونسے حکم سے جنگلی سفید ہرنون کو اپنی اہلی ہرنون سے یعنی زنانہ جمیلہ کے عوض تبدیل کرلیا ہی۔ خلاصہ پہلے تو ان

منازل مین نہایت حسینہ رہتی تھیں اب سنسان وحشی ہرن کیون رہنے لگے۔

أَيَا مَرْفَيْكَ شُمُوسٌ مَا انْبَعَثْنَ لَنَا	إِلَّا انْبَعَثْنَ دَمًا بِاللَّحْظِ مَسْفُوكَا

الشموس ہہنا الجواری۔ وانبعثن جئن وذہبن وتحرکن۔ وانبعثن الثانیۃ اسلن۔ والمسفوک المصبوب ترجمہ مین اُن دنون کو یاد کرتا ہون کہ جمین نوجوان حسینہ عورتین رہتی تھین کہ وہ کہین آتی جاتی اور چلتی پھرتی نہ تھین یا ہم سے جدا ہوتی تھین مگر اپنے نظارہ سے خون عاشقان بہاتی تھین۔

وَالْعَيْشُ أَخْضَرُ وَالْأَطْلَالُ مُشْرِقَةٌ	كَأَنَّ نُورَ عُبَيْدِ اللهِ يَعْلُو كَا

ترجمہ اُس زمانہ مین عیش سرسبز وتر وتازہ تھا اور تیرے اونچے ٹیلے اُنکے سبب روشن تھے گویا عبیداللہ ممدوح کا نور تجھ پر چھا رہا ہی۔ وہذا من احسن المخالص واطیبہا۔

نَجَا امْرُؤٌ يَا ابْنَ يَحْيَى كُنْتَ بُغْيَتَهُ	وَخَابَ رَكْبُ رِكَابٍ لَمْ يَؤُمُّوكَا

الرکب جمع راکب والرکاب الابل۔ ویؤمونک یقصدونک ترجمہ ای یحیی کے بیٹے جسکا تو مقصد ومطلب ہی اُس نے مکارہ زمان سے نجات پائی اور وہ قافلہ شتر سوارون کا ناکامیاب ہوا جو تیرے پاس نگیا۔

أَحْيَيْتَ لِلشُّعَرَاءِ الشِّعْرَ فَامْتَدَحُوا	جَمِيعَ مَنْ مَدَحُوهُ بِالَّذِي فِيكَا

ترجمہ تو نے شعرا کے لئے شعر زندہ کر دئے یعنے تجھ سے وہ دقائق کرم وفضائل حمیدہ ظاہر ہوئے کہ شاعرون کو حاجت تلاش مضامین دقیقہ نرہی اور شعر گوئی آسان ہو گئی پس گویا تو نے شعر کو زندہ کر دیا۔ اب جو شاعر اور ملوک کی تعریف مین شعر کہتے ہین وہ وہی فضائل مجد ہین جو تجھ مین ہین۔

وَعَلَّمُوا النَّاسَ مِنْكَ الْمَجْدَ وَاقْتَدَرُوا	عَلَى دَقِيقِ الْمَعَانِي مِنْ مَعَانِيكَا

ترجمہ اور شاعرون نے لوگون کو شرف ومجد تجھ سے سکھایا اور وہ تیرے معانی دقیقہ کرم کے سبب معانی دقیقہ پر قادر ہوگئے۔

فَكُنْ كَمَا أَنْتَ يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ	أَوْ كَيْفَ شِئْتَ فَمَا خَلْقٌ يُدَانِيكَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ اُس کے ہمرنگ کوئی نہین ہی سو تو جیسا ہی ویسا ہی رہ یا جسطرح چاہے رہ تیرا طریقہ بلند نامی اور کرم وشرف کا ایسا دشوار ہی کہ کوئی تجھسے لگا نہین کھائیگا۔

وَعُظْمُ قَدْرِكَ فِي الْآفَاقِ أَوْهَمَنِي	أَنِّي بِقِلَّةِ مَا أَثْنَيْتُ أَهْجُوكَا

ترجمہ اور تمام دنیا مین جو تو عظیم القدر ہی اس امر نے مجکو شبہ مین ڈالدیا ہی کہ بیشک مین بسبب کمی تیری تعریف کے گویا تیری ہجو کر رہا ہون کیونکہ میری مدح تیری شان کے لائق نہین ہی۔

شُكْرُ الْعُفَاةِ بِمَا أَوْلَيْتَ أَوْجَدَنِي	إِلَى يَدَيْكَ طَرِيقَ الْعُرْفِ مَسْلُوكَا

العفاۃ جمع عاف وہو السائل۔ والطریق عند اہل نجد مذکر وعند اہل الحجاز موئنثہ۔ واوجدنی ای دلنی۔ وفی

روایۃ الی نداک ترجمہ جب لوگ جو تیری بخششونکا شکر کرتے ہین اُس نے مجکو تیرے احسان کی طرف جاری راستہ بتلا دیا یعنے انکا شکر سنکر مین بھی حاضر ہوا ہون۔

کَفیٰ بِاَنَّکَ مِن قَحطَانَ فِی شَرَفٍ	وَاِن فَخَرتَ فَکُلٌّ مِن مَوَالِیکَا

ترجمہ تیرے لئے یہہ شرف کافی ہی کہ تو بنی قحطان سے ہی اور اگر تو اپنے کمال ذاتی پر فخر کرے تو سب تیرے غلام ہین۔

وَلَو نَقَصتُ کَمَا قَد زِدتَ مِن کَرَمٍ	عَلَی الوَرَیٰ لَرَاَونِی مِثلَ شَانِیکَا

الشانی المبغض ترجمہ اور اگر مین تیری مدح مین کوتاہی کرون جیسا تو خلق پر کرم مین بڑھا ہوا ہی تو لوگ مجکو تیرے دشمن کے مانند سمجھین گے۔

لَبَّی نَدَاکَ لَقَد نَادَیٰ فَاَسمَعَنِی	بَفَدِیکَ مِن رَجُلٍ صَحبِی وَاَفدِیکَا

ترجمہ تیری سخاوت نے مجکو پکارا اور مجکو اپنی آواز سنائی تو مین نے اُسکے جواب مین کہا کہ مین حاضر ہون وقولہ یفدیک من رجل یعنی انا افدیک من بین الرجال فمن ہہنا تفسیر و تخصیص یعنے مین ہی سب لوگون مین سے اور میرے یار تجھ پر قربان ہون۔

مَا زِلتَ تَتبَعُ مَا تُولِی یَدًا بِیَدٍ	حَتّیٰ ظَنَنتُ حَیٰوتِی مِن اَیَادِیکَا

ترجمہ اپنے عطایا کے پیچھے اور عطا دست بدست تو دیتا رہا یہان تک کہ مین نے خیال کیا کہ میری زندگی بھی منجملہ تیری نعمتون کے ہی۔

فَاِن تَقُل هَا فَعَادَاتٌ عُرِفتَ بِهَا	اَو لَا فَاِنَّکَ لَا یَسخُو بِهَا فُوکَا

ہا بمعنی خذ۔ وروی لا یشحو بالشین والحاء ای لا ینفتح ترجمہ سو اگر تو نے کہا ے تو یہ اس قسم کی عادات مین سے ہی جنمین تو مشہور ہی اور اگر لا کہا یعنے عطا سے انکار کیا تو یہہ امر اس طرح کا ہی کہ اُسکے کہنے کو تیرا مُنھ گوارا نہین کرتا یا ایسی نامناسب بات کے لئے تیرا مُنھ نہین کھلتا۔

وقال و قد ورد کتاب باضافۃ الساحل الی بدر بن عمار

تُهَنَّیٰ بِصُورٍ اَم نُهَنِّیهَا بِکَا	وَقَلَّ الَّذِی صُورٌ وَاَنتَ لَهُ لَکَا

صور بلد بساحل البحر من ارض الشام۔ تہنئی اراد اتہنئی فحذف ہمزۃ الاستفہام ودلت علیہ ام ترجمہ کیا تو مبارکباد کہا جاوے بعطاے حکومت صور یا شہر صور کو مبارکی دیجاوے تجھ جیسے حاکم عادل کے عمل مین آنے سے پھر کہتا ہی کہ صاحب صور ابن رائق جس کا تو ظاہر مین ماتحت ہی تیرے روبرو کمتر و حقیر ہی تیسری لیاقت اور شرف کو نہین پہنچتا ہی۔

وَمَا صَغُرَ الاُردُنُّ وَالسَّاحِلُ الَّذِی	حُبِیتَ بِهِ اِلَّا اِلَیٰ جَنبِ قَدرِکَا

الاردن موضع بالشام وله نہر ترجمہ شہر اردن اور وہ ساحل جو تجکو عطا کیا ہی جلیل القدر ہی تیری قدر عالی کی بہ نسبت قلیل و ذلیل ہین۔

نفوس لصار الشرق والغرب نحوکا	تحاسدت البلدان حتی لو انہا

ترجمہ تمام شہرون نے صور پر حسد کیا یہان تلک کہ اگر وہ شہر جاندار ہوتے تو شرق وغرب سب تیری طرف چلے آتے۔

ولو انہ ذو مقلۃ وفم بکا	واصبح مصر لا تکون امیرہ

ترجمہ اور وہ شہر جسکا تو حاکم نہین ہی مغموم ہی اور اگر اُسکی آنکھ اور مُنھ ہوتا تو اس غم سے رونے لگتا۔

وسقاہ بدر ولم یکن لہ رغبۃ فی الشراب

لا یسوی و دلک لی ذاکا	لم تر من نادمت الاکا

من نکرۃ موصوفۃ وصفتہا نادمت والتقدیر لم تر احدا او انسانا۔ وقولہ الاکا ہو جائز فی ضرورۃ الشعر والوجہ ان یقال الا ایاک لان الا لیست بہا قوۃ الفعل ولا ہی عاملۃ ترجمہ ای ممدوح تو نے کوئی ایسا آدمی نہین دیکھا کہ تیرے سوا محفل شراب مین پینے اُس سے ہمنشینی کی ہو اور یہہ امر کسی اور سبب سے نہین ہوا مگر اس سے کہ تو مجکو دوست رکھتا ہی اس لئے مینے خاص تیری ہی منادمت اختیار کی۔

امسیت ارجوک واخشاکا	ولا لحبیہا ولکننی

الضمیر فی قولہ لحبیہا لخمرۃ وان لم یجر لہا ذکر ترجمہ اور تیری منادمت بسبب حب شراب مینے نہین کی مگر اس سبب سے کہ مین تجھ سے اُمید رکھتا ہون اور تجھ سے ڈرتا بھی ہون۔

وقد کان تاب بدر بن عمار من الشراب مرۃ بعد اخری فراٰہ یشرب فقال

شرکاؤہ فی ملکہ لا ملکہ	یا ایہا الملک الذی ندماؤہ

ترجمہ ای وہ بادشاہ کہ اُس کے ہمنشین اُسکی اشیائے مملوکہ مین شریک ہین نہ اُسکی سلطنت مین۔

لک توبۃ من توبۃ فی سفکہ	فی کل یوم بیننا دم کرمۃ

جعل الخمر دم الکرم استعارۃ وجعل شربہا سفکا ترجمہ ہر روز ہم مین خون انگور یعنے شراب کا دور رہتا ہی اور تو اُسکی خونریزی کی توبہ سے توبہ کرتا ہی یعنے اُسکی توبہ سے توبہ کرتا ہی۔ اور توبہ کو توڑتا ہی۔

وما احسن ماقال رباعی ہ

دیروز بتوبہ شکستم ساغر + امروز بساغرے شکستم توبہ	از بسکہ شکستہ باز بستم توبہ + فریاد ہمی کند ز دستم توبہ
امن الشراب تتوب ام من ترکہ	والصدق من شیم الکرام فنبنا

فنبنا اصلہ فنبئن ثم کتب بالالف وہذا تصحیف من ابی الفتح ترجمہ سچ بولنا عمدہ لوگون کی خصلت ہوتی ہے

تواب تو ہمکو بتلا کر تو شراب خواری سے توبہ کرتا ہی یا ترک میخواری سے۔

وقال عند ابی محمد بن طغج

قَدْ بَلَغْتَ الَّذِیْ اَرَدْتَ مِنَ الْبِرِّ وَمِنْ حَقِّ ذَا الشَّرِیْفِ عَلَیْکَا	وَ...... اِلَی الدَّارِ فِیْ وَقْتِکَ ذَا خِفْتُ اَنْ تَسِیْرَ اِلَیْکَا

ترجمہ جو تو ...... ارادہ کیا سو وہ تو نے پورا کر دیا۔ اور حق اس علوی کا جو تیری مجلس مین حاضر ہی تجھپر تھا تو نے ادا کر دیا ...... اگر تو اسوقت اپنے دولت خانہ مین بجاویگا تو مجھے خوف ہی کہ وہ گھر تیرے پاس مشتاقانہ تیرے پاس چلا آوے

وقال فی ابی العشائر وعندہ انسان ینشدہ شعرا فی وصف برکۃ فی دارہ فقال

لَئِنْ ...... اَحْسَنَ فِیْ وَصْفِهَا	لَقَدْ تَرَکَ الْحُسْنَ فِی الْوَصْفِ لَکْ
...... بَحْرٌ وَاَنَّ الْبِحَارَ	لَتَأْنَفُ مِنْ مَدْحِ هٰذَا الْبِرَکْ

ترجمہ اگرچہ اس شاعر نے وصف حوض عمدہ کیا مگر اُس نے تیری تعریف کی خوبی کو چھوڑ دیا اور یہ اچھا نکیا کیونکہ تو دریا ہی اور بیشک دریا ان حوضوں کی تعریف سے نفرت کرتے ہین۔ کہتے ہین کہ اُس شاعر نے جو دین ابو العشائر کو حوض سے تشبیہ دی تھی اس پر متنبی کہتا ہی کہ گو اُس نے حوض کی اچھی تعریف کی مگر تیرے وصف مین کوتاہی کی باوجودیکہ تو بمنزلہ دریا ہی تجکو حوض سے تشبیہ دیدی۔

کَاَنَّکَ سَیْفُکَ لَا مَا مَلَکْتَ	یَبْقٰی لَدَیْکَ وَلَا مَا مَلَکْ

ترجمہ گویا تو اپنی تلوار کے مانند ہی کہ نہ تیرا مال باقی رہے سب اہل حاجات کو بخشدیتا ہی اور نہ وہ باقی رہے جس کی تیری شمشیر مالک و قابض ہوئی یعنے سر ہائے اعدا ملکہ دونون تمام ہو جاتے ہین۔

فَاَکْثَرُ مِنْ جَرْیِهَا مَا وَهَبْتَ	وَاَکْثَرُ مِنْ مَائِهَا مَا سَفَکْ

ترجمہ سو تیری بخشش آب جاری حوض سے زیادہ ہی اور اُس کے پانی سے زیادہ خون ہین جو تو نے گرائے۔

اَسَأْتَ وَاَحْسَنْتَ عَنْ قُدْرَةٍ	وَدُرْتَ عَلَی النَّاسِ دَوْرَ الْفَلَکْ

ترجمہ تو نے دشمنون سے برائی اور دوستون پر اپنی قدرت و اختیار سے احسان کیا۔ اور تمام آدمیون پر ایسا محیط اور قابو یافتہ نافع وضار ہو گیا جیسا آسمان تمام دنیا پر۔

وقال یمدح اباشجاع عضد الدولۃ ویودعہ وہو آخر ماقال وجری کلام کانہ نعی نفسہ وان لم یقصد ذلک وانشدہا فی شعبان سنۃ اربع وخمسین وفیہا قتل

فِدًی لَکَ مَنْ یُقَصِّرُ عَنْ مَدَاکَا	فَلَا مَلِکٌ اِذًا اِلَّا فَدَاکَا

ترجمہ وہ شخص جو تیرے انتہائے شرف سے قاصر ہی تجھ پر قربان ہو سواس صورت مین کوئی بادشاہ نہین ہا جو تجھپر قربان ہو کیونکہ تمام بادشاہ تیرے انتہائے مجد سے قاصر ہین۔

وَلَوْ قُلْنَا فِدَى لَكَ مَنْ يُسَاوِيْ   دَعَوْنَا بِالْبَقَا [illegible] لِمَنْ قَلاَ گا

قلا ابغض ترجمہ اور اگر ہم یہہ کہین کہ وہ شخص جو مرتبہ مین تیرے برابر ہی تجھ پر فدا ہو تو یہہ دعا [illegible] بقا تیرے دشمنون کی ہی کیونکہ تیرا مثل معدوم ہی اور تمام دشمن مرتبہ سے گرے ہوئے ہین۔

وَاٰمَنَّا فِدَاءَكَ كُلَّ نَفْسٍ   وَاِنْ كَانَتْ لِمَمْلَكَةٍ [illegible] گا

واٰمنا عطف علی دعونا۔ والمملکۃ المالک و ملاک الشئ قوامہ ترجمہ اور درصورت دعائے مذکور ہر جان کو تیرے اوپر فدا ہونے سے بیخوف کردینگے اگرچہ وہ کسی سلطنت کا رکن ہو کیونکہ اُنمین کوئی تیرے برابر نہ[illegible]

وَمَنْ يَظَّنُّ نَثْرَ الْحَبِّ جُوْدًا   وَيَنْصِبُ تَحْتَ مَا نَثَرَ الشِّبَاگا

ومن عطف علی قولہ کل نفس۔ واصل یظن یظتنن فقلبت التاء طاءً لقرب المخرج وابدلت الطاء ظاءً او ادغمت احدہما فی الاخری فصار یظینن وادغمت النون فی النون او اصلہ یتظنن وہو تفعل من الظن ترجمہ اور اُن شخصون کو خوف فدا سے امن دیدینگے جو جال پر دانہ بکھیرنے کو بخشش سمجھتے ہین اور دانہ کے نیچے دام برپا کرتے ہین یعنی ان بادشاہون کو جنکی بخشش غرض آمیز ہی دام کے تلے دانہ بکھیرنا بخشش نہین ہی بلکہ وہ بغرض صید گیری ہی۔

وَمَنْ بَلَغَ التُّرَابَ بِهٖ كَرَاهُ   وَقَدْ بَلَغَتْ بِهِ الْحَالُ السُّكَاگا

ومن عطف علی الاول۔ والسکاک الجو والہواء۔ وروی ومن بلغ الحضیض وہو قرار الارض ترجمہ اور اُس شخص کو قربان کرنے سے امن دین گے جسکو خواب غفلت وجہالت نے نہایت پستی رتبہ مین پہنچادیا ہی اور اُس کی صورت حال اور اُسکی ترقی اتفاقی نے اُس کو اوج پر پہنچادیا ہی مگر باعتبار فضائل وحسنات نہایت گھٹا ہوا ہی۔

فَلَوْ كَانَتْ قُلُوْبُهُمْ صَدِيْقًا   لَقَدْ كَانَتْ خَلاَئِقُهُمْ عِدَاگا

عدا جمع عدو ترجمہ سوا ایسے نالائقون کے دل اگر تیرے دوست بھی ہون تو یہہ اُنکے لئے کیا مفید ہو سکتے ہین کیونکہ اُنکی عادتین بخل وغیرہ تیری دشمن ہین۔

لِاَنَّكَ مُبْغِضٌ حَسَبًا نَحِيْفًا   اِذَا اَبْصَرْتَ دُنْيَاهُ ضِنَاگا

الحسب المال۔ والمراۃ الضناک الممتلئۃ باللحم واستعار ذلک للدنیا ترجمہ کیونکہ حسب ضعیف کو جبکہ اُسکی دُنیا مثل موٹی عورت کے طیار ہو تو مبغوض جانتا ہی۔ یعنے اُس شخص کو ناپسند کرتا ہی کہ وہ کثیر المال ہو اور قلیل العطا اور شرف ومفاخر کو دوست نرکھے۔

اَرُوْحُ وَقَدْ خَتَمْتَ عَلٰى فُؤَادِيْ   بِحُبِّكَ اَنْ يَحُلَّ بِهٖ سِوَاگا

ترجمہ مین تجھ سے ایسے حال مین رخصت ہوتا ہون کہ تونے میرے دل پر اپنی محبت کی مہر لگادی ہی اس خیال سے کہ اُس مین کوئی اور نہ اُترے۔

وَقَدْ حَمَّلْتَنِي شُكْرًا طَوِيلًا	ثَقِيلًا لَا أُطِيقُ بِهِ حَرَاكَا

الحراک الحرکۃ ترجمہ اور تونے اپنے شکر طویل ثقیل کا بوجھ مجھ پر ایسا رکھ دیا ہی کہ مین اُسکے سبب حرکت نہین کرسکتا۔

أُحَاذِرُ أَنْ يَشُقَّ عَلَى الْمَطَايَا	وَلَا يَمْشِي بِنَا إِلَّا سِوَاكَا

السواک مشئ ضعیف من مشی الابل المهازیل الضعاف ترجمہ بسبب گرانی بار شکر مجکو ڈر ہی کہ میری سواری کی ہادہ شترون کو اسکا اُٹھانا مشکل ہو اور ہمکو لیکر نہ چلین مگر موافق رفتار شتر لاغر وضعیف کے۔

لَعَلَّ اللهَ يَجْعَلُهُ رَحِيلًا	يُعِينُ عَلَى الْإِقَامَةِ فِي ذَرَاكَا

الذری الکنف والناحیۃ ترجمہ کاش خداوند تعالی اس رخصت ہونیکو ایسا کوچ کر دے کہ وہ تیری پناہ مین ٹہرنیکی امداد کرے یعنے مین جلد اپنے کنبے سے ملکر تیری خدمت مین حاضر ہو کر مقیم ہون۔

وَلَوْ أَنِّي اسْتَطَعْتُ خَفَضْتُ طَرْفِي	فَلَمْ أُبْصِرْ بِهِ حَتَّى أَرَاكَا

ترجمہ اور اگر مجھ سے ہو سکے تو مین اپنی آنکھین بند کر لون اور اس سے کسی کو نہ دیکھون جبتلک تجکو دیکھون یعنی جلد لوٹ آون۔

وَكَيْفَ الصَّبْرُ عَنْكَ وَقَدْ كَفَانِي	نَدَاكَ الْمُسْتَفِيضُ وَمَا كَفَاكَا

ترجمہ اور تیری جدائی پر کس طرح صبر ہو سکتا ہی حال آنکہ تیری عطائے عام میری تمام حاجات کو کافی ہو گئی اور تجکو اب بھی عطا سے سیری نہین ہوئی۔

أَتَتْرُكُنِي وَعَيْنُ الشَّمْسِ نَعْلِي	فَتَقْطَعَ مِشْيَتِي فِيهَا الشِّرَاكَا

اتترکنی ہو استفہام انکار وہو مقلوب والاصل ان اترک ترجمہ تو مجکو یا مین تجکو کس طرح چھوڑ سکتا ہون حال آنکہ تیری عنایات وقرب کے سبب مجکو یہہ فخر حاصل ہی کہ خود چشمہ آفتاب میری پائے پوش بنگیا ہی اب اگر مین تجھ سے جدا ہون تو میری رفتار اُس آفتاب مین میرے تسمہ کو توڑ دے اور وہ گر پڑے اور میرا شرف جاتا رہے۔

أَرَى أَسَفِي وَمَا سِرْنَا بَعِيدًا	فَكَيْفَ إِذَا غَدَا السَّيْرُ ابْتِرَاكَا

الابتراک السقوط علی الرکب واراد ہہنا سرعۃ السیر ترجمہ مین اپنے افسوس کو حاضر پاتا ہون اور ابھی ممدوح سے دور نہین گیا سو کیا حال ہوگا جب تیز روی زیادہ ہوگی۔

وَهٰذَا الشَّوْقُ قَبْلَ الْبَيْنِ سَيْفٌ	فَهَا أَنَا مَا ضُرِبْتُ وَقَدْ أَحَاكَا

حاک السیف واحاک قطع ترجمہ اور یہہ شوق قبل فراق تلوار کا کام کر رہا ہی سو سنو مین تو ابتلک شمشیر فراق مارا نہین گیا اور اُس نے ابھی مجکو قتل کر دیا ہی۔

إِذَا التَّوْدِيعُ أَعْرَضَ قَالَ قَلْبِي … عَلَيْكَ الصَّمْتَ لَا صَاحَبْتَ فَاكَا

اعرض الشئی بدا وظہر ترجمہ جب رخصت کا وقت سامنے آتا ہی تو میرا دل مجھسے کہتا ہی کہ خاموش رہ اور رخصت کا نام نہ لے خدا کرے یہہ منھ جس سے تو رخصت کا لفظ بولنا چاہتا ہی تیرے ساتھ نرہے یعنی تجکو قدرت گویائی نرہے - یہہ الفاظ بدفالی مین سے ہین -

وَلَوْلَا أَنَّ أَكْثَرَ مَا تَمَنَّى … مُعَاوَدَةٌ لَقُلْتُ وَلَا مُنَاكَا

منا جمع منیۃ وہو مایتمناہ الانسان والمعاودۃ العود الیہ ترجمہ اور اگر یہہ بات نہوتی کہ غالب تمنا میرے دلکی تیری طرف واپس آنا ہی تو مین اپنے دلسے کہتا کہ تو اپنی مراد کو نہ پہنچے اور ارتحال نصیب نہو -

قَدِ اسْتَشْفَيْتَ مِنْ دَاءٍ بِدَاءٍ … وَأَقْتَلُ مَا أَعَلَّكَ مَا شَفَاكَا

ترجمہ ای میرے دل تونے ایک مرض یعنی مفارقت اہل وعیال سے طلب شفا کری دوسرے مرض یعنی ممدوح سے اور حال یہہ ہی کہ جسنے تجھے بیمار کیا ہی یعنے فراق ممدوح وہ اُس سے زیادہ سفاک ہے جسنے تجھے شفا دی یعنی ملاقات اہل وعیال سے - خلاصہ یہہ کہ فراق ممدوح فراق اہل وعیال سے زیادہ مضر ہی -

فَأَسْتُرُ مِنْكَ نَجْوَانَا وَأُخْفِي … هُمُومًا قَدْ أَطَلْتُ لَهَا الْعِرَاكَا

النجوی مایستر من الکلام - والعراک المزاحمۃ ترجمہ سوای ممدوح مین تجھسے وہ راز کی باتین جو مجھ مین اور دلمین ہوتی ہین چھپاتا ہون اور تیرے فراق کے ارادون کو جنسے میری جنگ ایک عرصہ تلک رہی تجھسے پوشیدہ رکھتا ہون -

إِذَا عَاصَيْتُهَا كَانَتْ شِدَادًا … وَإِنْ طَاوَعْتُهَا كَانَتْ رِكَاكَا

الرکاک الضعاف وہو جمع رکیک ترجمہ جب مین اُن ہموم فراق ممدوح کی نافرمانی کرتا ہون تو وہ ہموم مجھ پر سخت ہوجاتے ہین اور اگر اُن ارادون کی فرمان برداری کرتا ہون اور ارادہ ارتحال کرتا ہون تو وہ غم ضعیف ہوجاتے ہین -

وَكَمْ دُونَ الثَّوِيَّةِ مِنْ حَزِينٍ … يَقُولُ لَهُ قُدُومِي ذَا بِذَاكَا

الثویۃ مکان علی ثلثۃ امیال من الکوفۃ ترجمہ اور مقام ثویہ سے ورے میرے فراق سے بہت سے غمگین ہین اور جب مین اُن سے ملونگا تو وہ خوش ہون گے تو میرا واپس آنا اُن سے کہے گا کہ یہہ خوشی وصال بعوض اُس غم فراق کے ہی جب مین تمسے جدا ہوا تھا -

وَمِنْ عَذْبِ الرُّضَابِ إِذَا أَنَخْنَا … يُقَبِّلُ رَحْلَ تُرْوُكَ وَالْوِرَاكَا

عطف علی قولہ من حزین - والرضاب مار الاسنان - وتروک اسم ناقۃ قد اعطاہا لہ عضد الدولۃ - والوراک جلد تتخذ الراکب تحت ورکہ قدام واسطۃ الرحل ترجمہ اور مقام ثویہ سے ورے بہت سے معشوق شیرین آب دندان ملین گے

جب ہم شترونکو بٹھاوینگے تو وہ معشوق ترک ناقہ کے کجاوہ کو اور اُس کھال کو جو زیر سرین آرام سوار کے لئے
ڈالتے ہین بوسہ دینگے بسبب محبت وخوبی زیر اندازکے۔

یُحَرِّمُ اَنْ یَمَسَّ الطِّیْبَ بَعْدِیْ ۔ وَقَدْ عَبِقَ الْعَبِیْرُ بِہٖ وَصَاکَا

صاک الشئی بالشئی لصق بہ ترجمہ اُس معشوق شیرین آب دہن نے میرے بعد خوشبو لگانا حرام سمجھا ہو اب وہ اس حالمین
ہوگا کہ میری ملاقات کی خوشی مین اُسکے بدن سے عنبر کی خوشبو آتی ہوگی جو اُسکے بدن سے لگی ہوگی۔

وَیَمْنَعُ ثَغْرَہٗ مِنْ کُلِّ صَبٍّ ۔ وَیَمْنَحُہُ الْبَشَامَۃَ وَالْاَرَاکَا

البشام والاراک ضربان من الشجر یستاک بفروعہما ترجمہ اور وہ معشوق اپنے دندان کو بسبب عفت کے ہر عاشق سے
محفوظ رکھتا ہی البتہ اپنے دندان چوب بشامہ واراک کو جسے وہ مسواک کرتا ہی دیتا ہی۔

یُحَدِّثُ مُقْلَتَیْہِ النَّوْمُ عَنِّیْ ۔ فَلَیْتَ النَّوْمَ حَدَّثَ عَنْ نَدَاکَا

ترجمہ خواب میرا حال اُسکی دونون آنکھون سے بیان کرتا ہی کاش خواب تیری سخاوت کا حال میری نسبت بیان
کردے کہ مین تیرے پاس کس عمدہ حالت مین ہون تاکہ اُسکی تسلی کا باعث ہو۔

وَاِنَّ الْبُخْتَ لَا یُعْرِقْنَ اِلَّا ۔ وَقَدْ اَنْضَی الْعُذَافِرَۃَ اللِّکَاکَا

فاعل انضی محذوف دل علیہ یعرقن۔ والتقدیر لایعرقن الا وقد انضی الاعراق لحومہا کما فی قولہ تعالی اعدلوا ہو اقرب للتقوی
افرد الضمیر الی العدل لدلالۃ اعدلوا علیہ ویجوز ان یکون الفاعل مقدرا ای وقد انضاہا ثقل عطایا الممدوح۔ واعرق اذا
اتی العراق وانجد اذا اتی النجد۔ والکوفۃ بلد ابی الطیب احد العراقین۔ وانضاہا اذہب لحمہا وہزلہا۔ والعذافرۃ الناقۃ
الشدیدۃ۔ وسمی الاسد عذافر لشدتہ۔ واللکاک المکتنزۃ اللحم ترجمہ اور کاش خواب اُس سے یہہ بھی بیان کردے کہ شتران
خراسانی میرے جو ممدوح نے عنایت کئے ہین عراق مین یعنی کوفہ مین داخل ہونگے مگر بعد اسکے کہ بارہاے گران
عطایاے ممدوح نے شتر قوی وپر گوشت وطیار کو دُبلا وضعیف کردیا ہوگا۔

وَمَا اَرْضٰی لِمُقْلَتِہٖ بِحُلْمٍ ۔ اِذَا انْتَبَہَتْ تَوَہَّمَہُ ابْتِشَاکَا

الابتشاک الکذب ترجمہ پھر مقولہ سابق سے رجوع کرکے کہتا ہی کہ مین محبوب کی آنکھ کے واسطے ایسا خواب
دیکھنا پسند نہین کرتا کہ جب وہ جاگے تو اُسکو جھوٹا خیال کرے۔

وَلَا اِلَّا بِاَنْ یُصْغِیْ وَاَحْکِیْ ۔ فَلَیْتَکَ لَا یُتَیِّمُہٗ ہَوَاکَا

ولا ای لا ارضی الاخذ فدلالۃ الاول علیہ ترجمہ اور مین تو کوئی بات پسند نہین کرتا مگر یہہ کہ محبوب میری حرف اپنے کان
جھکائے اور تیری عنایات وعطیات کا حال مین اُس سے بیان کرون ورنہ وہ شاید اپنے خواب کو جھوٹا سمجھے اور تیرے
کرم وعطا اُسکو اپنا مطیع نکرین سچ ہی الانسان عبید الاحسان۔

وَكَمْ طَرِبَ الْمَسَامِعُ لَيْسَ يَدْرِي	أَيَعْجَبُ مِنْ ثَنَائِي أَمْ عُلَاكَا

الطرب خفة تغلب عند شدة الفرح والحزن ترجمہ اور بہت سے اشخاص ایسے ہونگے کہ تیری تعریف کے اشعار سنکر خوش ہونگے اور اچھل پڑینگے اور یہہ نہین معلوم ہوگا کہ وہ اشعار مدحیہ سنکر خوش ہوئے ہین یا تیری علو قدر سے۔

وَذَاكَ النَّشْرُ عِرْضُكَ كَانَ مِسْكًا	وَذَا الشِّعْرُ فِهْرِي وَالْمَدَاكَا

النشر الرائحة الطيبة۔ والفهر الحجر الذي يسحق به الطيب۔ والمداك الصلاية التي يداك عليها۔ والدوك الدق والسحق ترجمہ اور یہہ ثنائے طیب تیری آبرو ہی جو بمنزلہ مشک ہی جو فی نفسہ خوشبودار ہی گر گھسنے سے اُسکی بو زیادہ پھیلتی ہی اور میرے شعر بمنزلہ بٹے اور سل کے ہین جس سے مشک پیسا جاتا ہی یعنی میرے اشعار کے ذریعہ سے تیرے فضائل تمام دُنیا مین منتشر ہوتے ہین

فَلَا تَحْمَدْهُمَا وَاحْمَدْ هُمَامًا	إِذَا لَمْ يُسْمِ حَامِدُهُ عَنَاكَا

ترجمہ سو تو میرے شعر یعنی سل بٹے کی تعریف نکر اور صاحب ارادہ سردار کی تعریف کر کہ جب اُس سردار کا اُسکا ثناخوان نام نہ لے تو اُسکی مراد اُس سے تو ہی ہی۔

أَغَرُّ لَهُ شَمَائِلُ مِنْ أَبِيهِ	غَدًا يَلْقَى بَنُوكَ بِهَا أَبَاكَا

الاغر الابيض ويقصد صفته لهاما۔ الشمائل الطبائع والخلائق الواحدة شمال ترجمہ وہ سردار روشن روہی کہ اپنے باپ سے خصال حمیدہ کا وارث ہی۔ پھر اُسکو خطاب کرکے کہتا ہی کہ کل کو تیرے بیٹے تیرے باپ یعنی اپنے دادے سے اُن خصائل سے متصف ہوکر ملین گے یعنی اُسکے مشابہ ہونگے۔ تیرے باپ سے مشابہہ ہونگے اس سے یہہ مراد ہی کہ اُنہین تیری سی خوبیان نو ہو ہی نہین سکتین۔

وَفِي الْأَحْبَابِ مُخْتَصٌّ بِوَجْدٍ	وَآخَرُ يَدَّعِي مَعَهُ اشْتِرَاكَا

ترجمہ اور دوستون مین بعض تو محبت اور عشق کے ساتھ خاص ہوتے ہین یعنی اُنکی محبت صحیح ہوتی ہی اور بعض ایسے ہوتے ہین کہ خود خالص المحبۃ نہین ہوتے مگر خالص کے ساتھ ہو بیٹھتے ہین سو مین خالص الوداد ہون۔

إِذَا اشْتَبَهَتْ دُمُوعٌ فِي خُدُودٍ	تَبَيَّنَ مَنْ بَكَى مِمَّنْ تَبَاكَى

ترجمہ جبکہ اشک رخسارون پر مشتبہ ہون تو آخر وہ شخص جو دل سے روتا ہی اُس شخص سے جو بتکلف روتا ہی ظاہر ہو جاتا ہی۔

أَذَمَّتْ مَكْرُمَاتُ أَبِي شُجَاعٍ	تُعِيِّنِي مِنْ نَوَايَ عَلَى أُولَاكَا

الذمة العهد۔ واذم الرجل لغيره اذا عاهده على امر يخبر به له ومعنى اذم له على فلان اذا امنعه منه كما قال ؎ وهم من اذم لهم عليه * كريم العرق والحسب النضار۔ والنوى البعد واولاك لغة في اولئك۔ وعلى من صلة اذمت ترجمہ ابو شجاع کی مکرمتون نے میری آنکھون سے عہد لے لیا ہی یا مجھکو منع کر دیا ہی کہ اُس سے جدا ہوکر اپنے اہل وعیال

کی طرف متوجہ ہونگا۔ ومن روی ثوای بالثاء المثلثہ جعل علی صلۃ الثواء یعنی مین آپکے پاس مقیم ہونگا فوراً واپس آؤن گا۔

فَزَلْ یَا بُعْدُ عَنْ اَیْدِی رِکَابٍ ۔۔۔ لَهَا وَقْعُ الْاَسِنَّةِ فِی حَشَاکَا

ترجمہ جب میرا ارادہ جلد واپس آنیکا ہی تو ای بعد وطن میری سواری کے شتر کے سامنے سے پرے ہٹ کیونکہ اُس کی تیز رفتاری ایسی ہی جیسے تیرے باطن مین نیزونکا پڑنا وہ تجکو کاٹ ڈالے گی۔

وَاَیًّا شِئْتِ یَا طُرُقِی فَکُونِی ۔۔۔ اَذَاۃً اَوْ نَجَاۃً اَوْ ہَلَاکَا

ترجمہ ای میری راہہائے وطن اب جیسی تم چاہو ہو تکلیف یا نجات یا ہلاک یعنی مجکو اسکی کچھ پروا نہین۔ کہتے ہین کہ عضد الدولہ نے اس امر سے بدفالی لی کہ متنبی نجات کو تکلیف اور ہلاک کے بیچ مین لایا۔

وَلَوْ سِرْنَا وَفِی تَشْرِینَ خَمْسٌ ۔۔۔ رَاَوْنِی قَبْلَ اَنْ یَرَوُا السِّمَاکَا

تشرین شہر من اشہر الفرس وہو اول سنتہم۔ والسماک کوکب معروف وہو یطلع بالغداۃ لخمس یخلون من تشرین الاول ترجمہ اور اگر ہم کوفے کو چلے ایسے وقت مین کہ تشرین کی پانچوین تاریخ شروع ہو جاوے تو میرے متعلقین جو کوفہ مین ہین مجکو سماک کے دیکھنے سے پہلے دیکھین گے۔ یہ گفتگو بطور مبالغہ کے ہی یعنی اگر میری روانگی اور طلوع سماک ایک وقت ہو تو اہل کوفہ مجکو قبل رویت سماک دیکھین گے۔ غرض میری تیز رفتاری سماک سے زیادہ ہی۔

یُشَرِّدُ یُمْنُ فَنَّاخُسْرَ عَنِّی ۔۔۔ قَنَا الْاَعْدَاءِ وَالطَّعْنَ الدِّرَاکَا

فناخسر اسم اعجمی وہو اسم عضد الدولہ۔ والطعن الدراک المتتابع ترجمہ سعادت و برکت عضد الدولہ کی مجھسے دشمنون کے تیرون اور متواتر نیزہ زنی کو دور اور دفع کردے گی۔

وَاَلْبَسُ مِنْ رِضَاہُ فِی طَرِیقِی ۔۔۔ سِلَاحًا یَذْعَرُ الْاَبْطَالَ شَاکَا

الغالب علی السلاح التذکیر وقد یونث۔ وسلاح شاک بمعنی شائک ای ذو شوکۃ ترجمہ اور اپنی راہ مین خوشنودی ممدوح کے ایسے صاحب شوکت ہتھیار پہنون گا جو دلیرونکو ڈرا دین۔

وَمَنْ اَعْتَاضُ عَنْکَ اِذَا افْتَرَقْنَا ۔۔۔ وَکُلُّ النَّاسِ زُورٌ مَا خَلَاکَا

ترجمہ اور جب ہم جدا ہو جاوین تو مین کسکو تیرا عوض سمجھون یعنی کوئی تیرا بدل نہین ہو سکتا اور حال یہ ہی کہ تیرے سوائے سب لوگ دوستی مین جھوٹے ہین پس جھوٹا سچے کا بدل نہین ہو سکتا۔

وَمَا اَنَا غَیْرُ سَہْمٍ فِی ہَوَاءٍ ۔۔۔ یَعُودُ وَلَمْ یَجِدْ فِیہِ امْتِسَاکَا

ترجمہ اور مین سوائے تیر ہوائی کے اور کچھ نہین ہون کہ وہ اپنی غایت ارتفاع پر پہنچکر بے ٹھہرے فوراً لوٹ آتا ہی ایسا ہی میرا وطن جاتا ہی کہ پہنچتے ہی فوراً واپس آؤنگا۔

حَیِیٌّ مِنْ اِلٰہِی اَنْ یَرَانِی ۔۔۔ وَقَدْ فَارَقْتُ دَارَکَ وَاصْطَفَاکَا

روی ابو الفتح اصطفاک بکسر الطاء وہو من باب قصر الممدود - والاصطفاء الاختیار - وانکر جماعۃ کسر الطاء وقرؤوہ بفتح الطاء علی صیغۃ الماضی ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا کہ مین خداوند تعالی سے شرم کرتا ہون اس امر کی کہ وہ مجکو ایسے حال مین دیکھے کہ مین تیرے گھر اور تیری محبت خالص سے مفارقت اختیار کرون کہ یہہ سخت ناقدردانی ہی اس حالتمین اصطفا مصدر مقصور ہوگا اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا کہ اس سے مجھے شرم ہی کہ مین تجھ سے ایسے حال مین جدا ہون کہ خدا نے تجکو برگزیدہ کیا ہی اسوقت اصطفاک صیغہ ماضی ہوگا - وقد ذکر محمد بن سعید ان المتنبی قال لم اقصر ممدودا الا موضعا واحدا وہو ؎ خذ من ثنای علیک ما استطیعہ لا تلزمنی فی الثناء الواجبا -

وقال یمدح سیف الدولۃ وقد عزم علی الرحیل من انطاکیۃ وکثر المطر

رُوَیْدَكَ اَیُّهَا الْمَلِكُ الْجَلِیْلُ	تَاَیَّ وَعُدَّهُ مِمَّا تُنِیْلُ

روید ک تمہل - وتای ترفق وامکث وفی روایۃ تان بالنون وہو ایضا بمعنی تمہل ترجمہ ای جلیل القدر بادشاہ کوچ مین تامل فرما اور اس درنگ کو اپنی نعمتون سے ایک نعمت شمار کر - یعنے اپنے لشکر کے واسطے -

وَجُوْدَكَ بِالْمُقَامِ وَلَوْ قَلِیْلًا	فَمَا فِیْمَا تَجُوْدُ بِهٖ قَلِیْلُ

نصب جودک باضمار فعل ای اولنا جودک لو فعلتہ قلیلا فنصب قلیلا علی الحال ترجمہ اور قیام کی بخشش فرما اگرچہ وہ قیام قلیل ہو اور تیری عطا تو قلیل ہی نہین ہوتی -

لِاَکْبِتَ حَاسِدًا وَاُرِیْ عَدُوًّا	کَاَنَّهُمَا وَدَاعُكَ وَالرَّحِیْلُ

الکبت الخیبۃ واری من الوری وہو اصابۃ الریۃ وہو داء فی الجوف ترجمہ تو قیام فرما تا کہ مین حاسد کو ناکامیاب اور دشمن کے پھیپڑونکو دردناک کرون اور وہ حاسد اور دشمن ایسے مبغوض ہین جیسا تجھ سے رخصت ہونا اور تیرے پاس سے کوچ کرنا یہان دو چیزون کو دو چیزون سے تشبیہ دی ہی - اور تیرے قیام سے میرے حاسد اور دشمن اس لئے رنجیدہ ہون گے کہ تو نے میری غرض سے قیام فرمایا اور میرا تقرب ثابت ہوا -

وَيَهْدَأُ ذَا السَّحَابُ فَقَدْ شَكَكْنَا	اَتَغْلِبُ اَمْ حَیَاهُ لَكُمْ قَبِیْلُ

الہدو السکون - وتغلب قبیلۃ الممدوح وہی تغلب بن وائل - والحیا المطر - والقبیل العشیرۃ ترجمہ آپ قیام فرمایئے تاکہ یہہ ابر بارش سے ٹھہر جاوے کیونکہ ہمکو اسکی کثرت سے شک ہوگیا ہی کہ یہہ فرقہ بنی تغلب تیری قوم ہی یا اس کا باران تمہارا ہم جد قبیلہ ہی ورنہ اور چیزین تو ایسی کثیر نہین ہوتین -

وَكُنْتُ اَعِیْبُ عَذْلًا فِیْ سَمَاحٍ	فَهَا اَنَا فِی السَّمَاحِ لَهٗ عَذُوْلُ

قال ابن القطاع ضمیر لہ للسحاب والجمہور بخلاف ما قال ترجمہ اور مین سابقا در باب سخاوت ملامت کرنے کو برا سمجھتا تھا

سواب مین افراط سخاوت ممدوح دیکھکر اُسکا ملامت گر ہون یا ابر کی کثرت بارش سخاوت پر اُس کو ملامت کرتا ہون کہ اتنا نہ برس۔

وَمَا اَخْشٰی نُبُوَّکَ عَنْ طَرِیْقٍ	وَسَیْفُ الدَّوْلَۃِ الْمَاضِیُ الصَّقِیْلُ

النبو الارتفاع والرجوع ومنہ نبا السیف عن الضریبۃ ترجمہ اور مجکو یہہ خوف نہین ہی کہ تو کسی راہ سے اوچٹ جاوے یعنی عاجز ہو جاوے اور حال یہہ ہی کہ تو سیف دولت اسلام ہی اور سیف اسلام برندہ اور صیقلدار ہوتی ہی پس اُسکے اوچٹنے کے کیا معنی۔ خلاصہ یہہ کہ مین تجکو کوچ سے اس لئے نہین روکتا کہ طریق تجکو دشوار ہوگا کیونکہ تجکو کوئی چیز عاجز نہین کرتی۔

وَکُلُّ شَوَاۃِ غِطْرِیْفٍ تَمَنّٰی	لِسَیْرِکَ اَنَّ مَفْرِقَھَا السَّبِیْلُ

الشواۃ جلدۃ الراس۔ والغطریف السید الکریم ترجمہ اور ہر سردار کے سر کی کھال آرزومند ہی کہ تیرے چلنے کے واسطے اُسکا سر تیری راہ ہو کیونکہ تو خود شریف کریم ہی تجھ سے کوئی چیز کوئی دریغ نہین کرتا۔

وَمِثْلُ الْعُمْقِ مَمْلُوٌّ دِمَاءً	مَشَتْ بِکَ فِیْ مَجَارِیْہِ الْخُیُوْلُ

من رفع مثل العمق ومملوا جعلہ مبتدأ او خبرا۔ ومن خفض وعلیہ الاکثر جعلہ عطفا علی قولہ طریق۔ وقیل العمق وادٍ وخفضہ بواو رب ای رب مکان مثل العمق وہو الاظہر ترجمہ اور بہت سے وادی مثل نالہ عمق کے خون سے پرہین کہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر اُسکی دھار و نپر چلتے ہین پس اُسکے سیل کا کیا خوف ہی۔

اِذَا اعْتَادَ الْفَتٰی خَوْضَ الْمَنَایَا	فَاَھْوَنُ مَا یَمُرُّ بِہِ الْوُحُوْلُ

الوحول جمع وحل وہو ما یبقی فی الارض من سیل ترجمہ جبکہ جوانمرد موتون کے دریا مین گھسنے کا عادی ہو تو کیچڑون مین اُسکو چلنا نہایت آسان ہی۔ خلاصہ یہہ ہی کہ تجکو کیچ گارہ سفر سے نہین روکتا ہی۔

وَمَنْ اَمَرَ الْحُصُوْنَ فَمَا عَصَتْہُ	اَطَاعَتْہُ الْحُزُوْنَۃُ وَالسُّھُوْلُ

الحزن ضد السہل وہو ما صعب من الارض ترجمہ اور جو شخص قلعونکو حکم کرے تو وہ اُسکی اطاعت کرین اور فتح ہو جاوین تو اُسکی دشوار گزار اور نرم زمینین بطریق اولے اطاعت کرین گی۔

اَتَخْفِرُ کُلَّ مَنْ رَمَتِ اللَّیَالِیْ	وَتُنْشِرُ کُلَّ مَنْ دَفَنَ الْخُمُوْلُ

ہذا استفہام تعجب۔ وتنشر بمعنی تحیی۔ وخفرت الرجل اجرتہ ومنعت منہ۔ والخمول السقوط ترجمہ کیا تو پناہ دیتا ہی اُس کو جس کے حوادث روزگار نے تیر مارے ہین اور زندہ کرتا ہی اُسکو جسکو گمنامی نے دفن کر دیا ہی کہ وہ تیری اعانت سے نامور ہو جاتا ہی۔

وَنَدْعُوْکَ الْحُسَامَ وَھَلْ حُسَامٌ	یَعِیْشُ بِہٖ مِنَ الْمَوْتِ الْقَتِیْلُ

الحسام السیف القاطع ترجمہ اور ہم تجکو تلوار کے نام سے یعنے سیف الدولہ کہکر پکارتے ہین اور کیا ایسی بھی کوئی تلوار ہوتی ہی کہ اُسکے سبب سے مقتول زندہ ہو جاوے سو تو عجیب شخص ہی۔

وَمَا لِلسَّيْفِ إِلَّا الْقَطْعَ فِعْلٌ	وَأَنْتَ الْقَاطِعُ الْبَرُّ الْوَصُولُ

نصب القطع لانہ استثناء مقدم ترجمہ اور تلوار کا کام تو سوائے قطع اور کچھ نہین ہی مگر تو عجب تلوار ہی کہ تجھمین اوصاف متضادہ جمع ہین یعنی دشمنونکے حق مین تو تو قاطع ہی اور امیدوارونکے حق مین نکوکار اور دوستون کے لئے بڑا ملنے والا اور محسن۔

وَأَنْتَ الْفَارِسُ الْقَوَّالُ صَبْرًا	وَقَدْ فَنِيَ التَّكَلُّمُ وَالصَّهِيلُ

صبرا ای اصبر صبرا ترجمہ اور تو ایک شہسوار معلم صبر ہی اُسوقت کہ بسبب شدت مصائب جنگ لوگون کا بولنا اور گھوڑون کا ہنہنانا جاتا رہے۔ ثابت قدمی کی تعریف ہی۔

يَحِيدُ الرُّمْحُ عَنْكَ وَفِيهِ قَصْدٌ	وَيَقْصُرُ أَنْ يَنَالَ وَفِيهِ طُولُ

الحید الرجوع۔ والقصد الاستقامۃ ترجمہ تیرے شرف وکرم وہیبت کے سبب نیزہ باوجود اپنی استقامت کے تیری طرف سے لوٹ پڑتا ہی اور باوجود طویل ہونیکے تجھ تلک پہنچنے مین کوتاہی کرتا ہی۔ گویا جمادات تیرا لحاظ کرتے ہین۔ یعنے دلیر لوگ اُس سے لڑائی مین کنارہ کرتے ہین۔

فَلَوْ قَدَرَ السِّنَانُ عَلَى لِسَانٍ	لَقَالَ لَكَ السِّنَانُ كَمَا أَقُولُ

ترجمہ سو اگر نیزہ کی بھال کو بولنے کی قدرت ہوتی تو وہ تجھ سے ایسا کہتی جیسا کہ مین کہتا ہون یعنی یہ ہم تیرا لحاظ کرتے ہین۔

وَلَوْ جَازَ الْخُلُودُ خَلَدْتَ فَرْدًا	وَلَكِنْ لَيْسَ لِلدُّنْيَا خَلِيلُ

ترجمہ اور اگر ہمیشہ زندہ رہنا جائز ہوتا تو تو بسبب اپنے فضائل وکمالات کے دُنیا مین ہمیشہ رہتا مگر کیا کیجیے کہ دنیا کا کوئی دوست نہین ہی وہ سب کو ایک بہاؤ خریدتی ہی اور فنا کردیتی ہی۔

وقال یرثی والدۃ سیف الدولۃ وقد توفیت بمیافارقین وجاء الخبر بموتہا الی حلب سنۃ تسع وثلثین وثلثمائۃ وانشدہ ایاہا فی جمادے الآخرۃ من السنۃ

نُعِدُّ الْمَشْرَفِيَّةَ وَالْعَوَالِي	وَتَقْتُلُنَا الْمَنُونُ بِلَا قِتَالِ

المشرفیۃ السیوف والعوالی الرماح والمنون الدہر یذکر ویونث ترجمہ ہم دشمنون کے قتال کے واسطے عمدہ تلوارین اور بلند نیزے طیار کرتے ہین اور موت بے لڑے ہمکو مار ڈالتی ہی۔

وَنَرْتَبِطُ السَّوَابِقَ مُقْرَبَاتٍ	وَمَا يُنْجِينَ مِنْ خَبَبِ اللَّيَالِي

المقربات من الخیل ہی الکرام التی ترتبط لکرامتہا علی اصحابہا اولفرط الحاجۃ الیہا ترجمہ اور ہم عمدہ گھوڑے طیار رکھتے ہین مگروہ تیز روی زمانہ سے ہمکو نجات نہین دیتے حوادث ہمکو آہی پکڑتے ہین۔

ومن لم یعشق الدنیا قدیما ❊ ولکن لا سبیل الی الوصال

ترجمہ اور ہمیشہ سے وہ کون شخص ہی جو دنیا پر عاشق نہو مگر دوام وصال دنیا کا کوئی راستہ نہین ہی یعنی دنیا قحبہ کے مانند ہر ایک سے مل بیٹھتی ہی مگر اُسکے دوام وصال کی کوئی تدبیر نہین ہے فیوما عند عطار ویوما عند بیطار۔

نصیبک فی حیاتک من حبیب ❊ نصیبک فی منامک من خیال

ترجمہ تیرا حصہ دوست کی ملاقات سے اپنی زندگی مین ایسا ہو جیسا تیرا حصہ خیال سے خواب مین

رمانی الدہر بالارزاء حتی ❊ فؤادی فی غشاء من نبال

الارزاء جمع رزء وہی المصیبات ترجمہ زمانہ نے میرے مصائب کے تیر مارے یہان تلک کہ میرا دل اُسکے تیرون سے پردہ مین ہی یعنی میرے دلپر ہر طرف سے تیر لگ رہے ہین اور میرا دل اُنمین غائب ہی۔

فصرت اذا اصابتنی سہام ❊ تکسرت النصال علی النصال

ترجمہ سو مین ایسے حال مین ہوگیا کہ جب میرے تیر لگتے تھے تو تیرونکی بھالین تیرونکی بھالونپر لگ کر ٹوٹتی تھین یعنے مصائب کے تیر اس کثرت سے لگتے تھے کہ تیرو لپر نہین لگتے تھے بلکہ بھالونپر

وہان فما ابالی بالرزایا ❊ لانی ما انتفعت بان ابالی

ترجمہ اور مصائب دہر کے تیر لگنے مجکو آسان ہوگئے کیونکہ جو مصیبت ہمیشہ بنی رہتی ہی اُس کا تحمل مساوات ہو جاتا ہی بلکہ وہ مصیبت ایک ضروری امر ہو جاتا ہی مومن خان خوب کہتے ہین ے درد ہی جان کی عوض ہر رگ و پے مین ساری * چارہ گر ہم نہین ہونیکے جو درمان ہوگا۔ اب مجکو مصیبتونکی کچھ پروا نہین ہی کیونکہ پروا کرنے سے کچھ فائدہ مجکو نہین ہوا جو مصیبت مقدر مین ہی پہنچکر ہی رہتی ہی۔

وہذا اول الناعین طرا ❊ لاول میتۃ فی ذا الجلال

الناعون جمع ناع واصلہ رفع الصوت واظہارہ بالمصیبۃ۔ والناعی الذی یاتی بخبر المیت۔ واصلہ ان العرب کانت اذا مات منہا میت لہ شرف یرکب فارس فرسا وجعل یسیر فی الناس ویقول نعاء فلانا ای انعہ واظہر خبر وفاتہ

ترجمہ اور یہہ شخص تیری والدہ کی خبر مرگ لانیوالا ایسے مردہ صاحب جلال کا اول خبر مرگ لانیوالا شخص ہی کیونکہ اس سے پہلے ایسی شریف عورت نہین مری۔

کأن الموت لم یفجع بنفس ❊ ولم یخطر لمخلوق ببال

ترجمہ یہہ مصیبت ایسی سخت ہی کہ اس سے پہلے گویا موت نے کسی جان کو دردمند نہین کیا اور کسی مخلوق کے

دل مین بھی ایسی مصیبت کا خیال نہین آیا۔ یعنی اس مصیبت نے تمام مصیبتون کو بھلا دیا۔

صَلٰوۃُ اللہِ خَالِقِنَا حَنُوْطٌ	عَلَی الْوَجْہِ الْمُکَفَّنِ بِالْجَمَالِ

الحنوط طیب یستعمل فی غسل المیت۔ والصلوۃ الترحم والدعاء ترجمہ خدا کی رحمت بجائے خوشبوے میت اُس روئے مبارک پر لگی ہوئی ہی جسکو جمال بمنزلہ کفن ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہو۔

عَلَی الْمَدْفُوْنِ قَبْلَ التُّرْبِ صَوْنًا	وَقَبْلَ اللَّحْدِ فِیْ کَرَمِ الْخِلَالِ

اللحد ماکان فی جنب القبر والشق فی وسطہ ترجمہ خدا کی رحمت اُس مردہ عورت پر جو مرنے سے پہلے صیانۃ مین دفن بھی اور قبل قبر مین جانے کے بزرگ خصلتون مین۔

فَاِنَّ لَہٗ بِبَطْنِ الْاَرْضِ شَخْصًا	جَدِیْدًا ذِکْرُنَاہُ وَھُوَ بَالِیْ

ترجمہ کیونکہ اُس مدفون کے لئے شکم زمین مین ایسا وجود ہی کہ وہ کہنہ ہو گیا ہی اور ہماری یاد اُس کے لئے ہر دم تازہ ہی۔

وَمَا اَحَدٌ یُّخَلَّدُ فِی الْبَرَایَا	بَلِ الدُّنْیَا تَؤُوْلُ اِلٰی زَوَالِ

ترجمہ اور دنیا مین کوئی ہمیشہ نہین رہے گا بلکہ دنیا اور اہل دنیا کا انجام فنا ہی۔

اَطَابَ النَّفْسَ اَنَّکِ مُتِّ مَوْتًا	تَمَنَّتْہُ الْبَوَاقِیْ وَالْخَوَالِیْ

ترجمہ ہماری طبیعت کو اس امر نے خوش کیا ہی کہ تو ایسی موت مری جسکی تمنا زندہ اور مردہ عورتین رکھتی ہین۔

وَزُلْتِ وَلَمْ تَرَیْ یَوْمًا کَرِیْھًا	یُسَرُّ الرُّوْحُ فِیْہِ بِالزَّوَالِ

ترجمہ اور تو ایسے حال مین مری کہ تو نے کبھی ایسا مکروہ روز نہین دیکھا کہ اُسمین روح مرنے سے خوش ہو۔

رِوَاقُ الْعِزِّ حَوْلَکِ مُسْبَطِرٌّ	وَمُلْکُ عَلِیٍّ ابْنِکِ فِیْ کَمَالِ

ترجمہ عزت کا سراپردہ تجھ پر تنا ہوا ہی اور سلطنت تیرے بیٹے علی سیف الدولہ کی کمال مین قال الصاحب ذکرہ الاسطبرار فی مرثیۃ النساء من الخذلان المبین۔ قال ابن فورجۃ لاخذلان فیہا صحیح واستعمل کثیرا۔ قال العروضی سمعت ابا بکر الشعرانی خادم المتنبی حین قدم علینا وقرءنا علیہ شعرہ فانکر ہذہ اللفظۃ وقال مستطل فسقط الاعتراض۔

سَقٰی مَثْوَاکِ غَادٍ فِی الْغَوَادِیْ	نَظِیْرُ نَوَالِ کَفِّکِ فِی النَّوَالِ

مثواک قبرک۔ والغوادی جمع غادیۃ وہی السحاب تنشأ صباحا ترجمہ تیری قبر کو منجملہ ابرہائے صبح بار ایک ایسا ابر تر کرے جو کثیر ہو جیسے سخاوتون مین تیری سخاوت۔

لِسَاحِیْہِ عَلَی الْاَجْدَاثِ حَفْشٌ	کَاَیْدِی الْخَیْلِ اَبْصَرَتِ الْمَخَالِیْ

الساحی الناشر۔ والحفش شدۃ الوقع۔ والمخالی جمع مخلاۃ وہو وعاء یجعل فیہ التبن والشعیر للدابۃ ترجمہ وہ پراگندہ ابر بسبب شدت بارش کے زمین کو ایسا ادھیڑے جیسے گھوڑون کے پانو دانہ کے توبڑون کو دیکھ کر بسبب

شدت رغبت دانہ کے۔

قال ابو الفتح الغرض فی الدعاء للقبور بالغیث الانبات وما یدعو الناس الی الحلول والاقامة واجتماعهم لیذکروا صاحبها ویثنوا علیه

أُسَائِلُ عَنْكَ بَعْدَكَ كُلَّ مَجْدٍ ... وَمَا عَهْدِي بِمَجْدٍ عَنْكَ خَالِي

الوجه ان یقول خالیا فنصبه علی الحال ولکنه اسکنه علی قول من قال رایت قاضی اولضرورة الوزن وقال قوم فی اعراب قوله خالی هو نعت لمجد فیکون المعنی لیس لی عهد بمجد خال عنک وعلی هذا لیس فیه ضرورة ترجمہ مین تیرا حال شرف اور مجد سے پوچھتا ہون کہ وہ تیرے ملازم اور مصاحب تھے کیونکہ میرا علم تیری زندگی کے زمانہ مین یہہ ہی کہ کوئی بزرگی وشرف تجھ سے خالی نہ تھی اس لئے تیرا حال اُس سے دریافت کرتا ہون۔

يَمُرُّ بِقَبْرِكَ الْعَافِي فَيَبْكِي ... وَيُشْغِلُهُ الْبُكَاءُ عَنِ السُّؤَالِ

العافی السائل ترجمہ سائل تیری قبر پر گذرتا ہی اور تیرے احسانات کو یاد کرکے رو پڑتا ہی اور اُس کا رونا اُسکو مانگنا بھلا دیتا ہی۔

وَمَا أَهْدَاكِ لِلْجَدْوَى عَلَيْهِ ... لَوَ انَّكِ تَقْدِرِينَ عَلَى فَعَالِ

ترجمہ اور تو اُسکی عطا کی بہت راہ جانتی تھی اگر تجکو قدرت احسان ہوتی جسکو موت مانع ہی۔

بِعَيْشِكِ هَلْ سَلَوْتِ فَإِنَّ قَلْبِي ... وَإِنْ جَانَبْتُ أَرْضَكِ غَيْرُ سَالِي

ترجمہ تجکو تیری زندگی کی قسم دیکر پوچھتا ہون کہ کیا تو حیات اور اُسکے حالات کو بھول گئی ہی کیونکہ مین اگرچہ تیری سرزمین سے دور ہون مگر میرا دل تیرے غم کو نہین بھولتا۔

نَزَلْتِ عَلَى الْكَرَاهَةِ فِي مَكَانٍ ... بَعُدْتِ عَنِ النُّعَامَى وَالشَّمَالِ

النعامی الجنوب۔ والشمال الریح التی تهب من ناحیة القطب ترجمہ تو ہمارے خلاف مرضی ایسے مکان مین جا اتری کہ اُس کے سبب باد جنوبی وشمالی کی خوشبوؤن سے دور جا پڑی کیونکہ قبر مین خوشبو نہین پہنچ سکتی۔ واین هذا من قول الحماسی ؎ انی حللت وکنت ذات فروقة * بلدا یمر به الشجاع فیفزع۔

تُحَجَّبُ عَنْكِ رَائِحَةُ الْخُزَامَى ... وَتُمْنَعُ عَنْكِ أَنْدَاءُ الطِّلَالِ

الخزامی نبت طیب الریح۔ والطلال جمع طل وهو المطر الصغار۔ والانداء جمع ندی ترجمہ اب تجھ سے بوئے خوش خزامی روکی جاتی ہی اور پھوار کی تریان منع کیجاتی ہین۔

بِدَارٍ كُلُّ سَاكِنِهَا غَرِيبٌ ... طَوِيلُ الْهَجْرِ مُنْبَتُّ الْحِبَالِ

المنبت المنقطع ترجمہ یہ ساری تکالیف تجکو اُس گھر یعنے قبر مین گذری ہین کہ اُسکا ہر باشندہ مسافر اپنے اقارب واجباب سے دور طویل المفارقت منقطع الوصال ہے۔

حَصَانٌ مِثْلُ مَاءِ المُزْنِ فِيهِ ۔۔۔ كَتُومُ السِّرِّ صَادِقَةُ المَقَالِ

الحصان العفیفۃ المالکۃ لنفسہا ترجمہ اُس قبر مین ایک آزاد پاکدامن عورت مثل آب باران پاک و صاف راز کی چھپانیوالی راست گفتار مقیم ہے۔

يُعَلِّلُهَا نِطَاسِيُّ الشَّكَايَا ۔۔۔ وَوَاحِدُهَا نِطَاسِيُّ المَعَالِي

النطاسی الحاذق فے الامور۔ والشکایا واحدہا شکوی۔ واراد بواحدہا ابنہا الذی ہو واحد الناس وفردہم ترجمہ اُس متوفیہ کا بحالت مرض ایسا شخص علاج کرتا ہے جو بیماریون کے علاج مین بڑا ماہر ہے اور اُس کا فرزند یگانہ سیف الدولہ بلند پایاے قدر کا معالج ہے۔ یعنی علو رتبہ مین جو نقصان ہو اُس کا جبر کر دیتا ہے۔

إِذَا وَصَفُوا لَهُ دَاءً بِثَغْرٍ ۔۔۔ شَفَاهُ أَسِنَّةَ الأَسَلِ الطِّوَالِ

الثغر ثغر العدو وہو الموضع الذی یقرب العدو۔ والاسل الرماح ترجمہ جبکہ کسی سرحد کا مرض لوگ اُس کے بیٹے کے روبرو بیان کرین تو اُس سرحد کو اُس کے لنبے نیزونکی بھالین شفا دیتی ہین یعنے مرض فساد اعدا کو نیزون کے ذریعے سے دور کر دیتا ہے۔

وَلَيْسَتْ كَالإِنَاثِ وَلَا اللَّوَاتِي ۔۔۔ تُعَدُّ لَهَا القُبُورُ مِنَ الحِجَالِ

ترجمہ اور وہ گو برائے نام عورت تھی مگر وہ بیعقلی مین مثل اور عورتون کے نتھی اور نہ مانند اُن عورتون کے تھی کہ اُنکی قبور اُنکے واسطے حجلہ کے مثل شمار کی جاوین خلاصہ یہ ہے کہ وہ حالت حیات مین ہی مستور تھی اور قبر ہی اُسکے لئے پردے نہین ہوئی۔

وَلَا مَنْ فِي جَنَازَتِهَا تِجَارٌ ۔۔۔ يَكُونُ وَدَاعُهَا نَفْضَ النِّعَالِ

الجنازۃ بالفتح والکسر واحد۔ وقیل بالفتح النعش اذا کانت المیت فیہ وبالکسر النعش ترجمہ اور وہ ایسی عورت نتھی کہ اُسکے جنازہ کے ہمراہ ارباب تجارت اور بازاری لوگ ہون کہ جب وہ واپس آوین تو اُن کا رخصت کرنا جوتیون کا جھاڑنا ہو یعنے جب وہ جنازہ سے واپس آوین تو جوتیون کو جھاڑنے لگین وہ تو ملکہ جلیل القدر تھی

مَشَى الأُمَرَاءُ حَوْلَيْهَا حُفَاةً ۔۔۔ كَأَنَّ المَرْوَ مِنْ زِفِّ الرِّئَالِ

حولیہا یعنے حولہا وحولک وحوالیک وحوالک بمعنی واحد۔ والمرو حجارۃ بیض براقۃ تکون فیہا النار والزف صغار الریش۔ والرئال جمع رال وہو ولد النعام ترجمہ اُس کے اور اُسکے بیٹے کی شرف کے باعث امیر لوگ اُس کے جنازہ کے گرد پیادہ چلے اور ایسے غم مین مستغرق تھے کہ اُن کو پتھرون کی تکلیف کچھ معلوم

نہوئی گویا پتھر اُنکے پانو کے تلے چھوٹے چھوٹے پر چہ ہائے شتر مرغ کے تھے یعنی بہت نرم۔

یضعن النقس امکنۃ الغوالی	وابرزت الخدور مخبأت

النقس المداد وہو السواد۔ والغوالی جمع غالیۃ وہو نوع من الطیب ترجمہ اور اس میت کے صدمہ سے پردون نے اپنے پردہ نشینون کو ظاہر کر دیا ایسے حال مین کہ اُنھون نے بجائے غالیہ اپنے چہرون پر سیاہی مل لی تھی یعنے انھون نے سیاہ لباس پر قناعت نکی چہرے تلک سیاہ کر لئے۔

فدمع الحزن فی دمع الدلال	اتتہن المصائب غافلات

ترجمہ اُن پردہ نشینون پر بحالت غفلت یہہ مصیبت جو بجائے مجموعہ مصیبتون کے تھی آپڑی سو وہ اس حال مین کہ ناز سے رو رہین تھین اشک غم اُنہین آملے یعنے دونون طرح کے اشک باہم ملگئے۔ واقعی یہہ خیال بہت نازک ہی اور یایہ فخر شاعر۔

لفضلت النساء علی الرجال	ولو کان النساء کمن فقدنا

ترجمہ اور اگر تمام عورتین ایسی جامع حسنات وکمالات ہون تو عورتون کو بیشک مردون پر فضیلت دیجائے۔

ولا التذکیر فخر للہلال	وما التانیث لاسم الشمس عیب

ترجمہ جبکہ شمس بالذات روشن ہی تو اُس کے نام کا مونث ہونا کوئی عیب نہین ہی اور ہلال کا جو اُس کے نور سے مستفید ہی مذکر ہونا اُس کے لئے باعث فخر نہین ہی۔

قبیل الفقد مفقود المثال	وافجع من فقدنا من وجدنا

ترجمہ اور اُن آدمیون مین جنکو ہم نے گم کیا ہی یعنے وہ مرگئے ہین سب سے زیادہ ستانے والی وہ ہی جو قبل مرنے کے بے مثل تھی یعنی بیمثل شخص کا مرنا نہایت موذی ہوتا ہی کیونکہ اُس کا کوئی بدل نہین ہی جس کو دیکھ کر اُسکا غم بھولجاوین۔

اواخرنا علی ہام الاوالی	یدفن بعضنا بعضا ویمشی

الاوالی مقلوب الاوائل وہو کثیر فی اشعارہم ترجمہ اہل دنیا کا عجب حال ہی کہ ایک دوسرے کو اپنے ہاتھون دفن کرتا ہی اور پچھلے اگلون کے سرون پر چلتے ہین اور کچھ عبرت نہین پکڑتے۔

کحیل بالجنادل والرمال	وکم عین مقبلۃ النواحی

الجنادل جمع جندلۃ وہی الحجارۃ ترجمہ اور بہت سی آنکھین ایسی ہین کہ سابق بسبب اُن کی عزت وشرف کے اُنکی چشم کے گردا گرد بوسہ دیئے جاتے تھے کہ اُنمین بالفعل پتھرون اور ریگون کا یعنے خاک قبر کا سرمہ ڈالا ہوا ہی۔

وبال کان یفکر فی الہزال	ومغض کان لا یغضی لخطب

المغضی الصابر عن غیر قدرۃٍ - واصل الاغضاء اطباق الجفون بعضها علی بعض ترجمہ اور بہت سے اب بحالت عجز ومجبوری چشم پوش دکالیف پر صابر ہین اور پہلے اُنکا یہہ حال تھا کہ اُنکی کسی بڑے حادثہ سے پلک نہین جھپکتی تھی اور بہت سے دل ہین کہ اُنکو اُنکا دبلاپن فکر مین ڈالتا تھا یعنے وہ تن پرور تھے - یعنے ایسے عمدہ نامور لوگ زمین کے پیوند ہوگئے -

اَسَیْفَ الدَّوْلَةِ اسْتَنْجِدْ بِصَبْرٍ	وَکَیْفَ بِمِثْلِ صَبْرِكَ لِلْجِبَالِ

استنجد من النجدۃ وہی الاعانۃ ای استعن ترجمہ ای سیف الدولہ اس صدمہ عظیمہ مین صبر کی مدد لے اور تجکو یہہ ہی لائق ہی کہ تیرا سا صبر پہاڑون کو بھی نصیب نہین ہوتا -

وَاَنْتَ تُعَلِّمُ النَّاسَ التَّعَزِّیْ	وَخَوْضَ الْمَوْتِ فِی الْحَرْبِ السِّجَالِ

السجال الحرب التی یتداول فیہا الغلبۃ وذلک ادعیٰ الی شدتہا وہی ان تکون مرۃً علٰے ہؤلاء ومرۃ علٰے ہؤلاء ترجمہ اور تو تمام لوگونکو صبر اور سخت لڑائی مین موت کی طرف گھس جانا سکھلاتا ہی پس تجکو بھی صبر لازم ہی - اصل مین سجال کے معنی ڈول یعنی دلو کے ہین - والحرب سجال مثل مشہور ہی یعنی کبھی ایک طرف کو غلبہ ہوتا ہی اور کبھی دوسری طرف کو یہہ محاورہ اُس جگہہ صادق آتا ہی جہان ایک چرخ چاہ پر دو ڈول ایک اسطرف اور ایک دوسری طرف لٹکا کر پانی کھینچتے ہین کہ وہان کبھی ایک ڈول نیچے یعنے پانی مین ہوتا ہی اور دوسرا اونچا اور کبھی اُسکا عکس -

وَحَالَاتُ الزَّمَانِ عَلَیْكَ شَتّٰی	وَحَالُكَ وَاحِدٌ فِیْ کُلِّ حَالِ

ترجمہ اور زمانہ کے حالات تجھ پر بدلتے رہتے ہین کبھی سختی ہی کبھی نرمی کبھی غم ہی کبھی خوشی مگر تیرا حال ہر حالمین یکسان ہی یعنی تو کوہ وقار ہی -

فَلَا غِیْضَتْ بِحَارُكَ یَا جَمُوْمًا	عَلٰی عَلَلِ الْغَرَائِبِ وَالدِّخَالِ

غیضت نقصت - والجموم الکثیر یقال بیر جموم اذا کان کثیر الماء - والعلل ہو الشرب الثانی بعد النہل - والدخال ان یدخل بعیر قد شرب بین بعیرین لم یشربا لیزداد شربًا والغرائب جمع غریبۃ وہی التی ترد الحوض ولیست لاہل الحوض ترجمہ ای بحر مواج خدا کرے تیرے دریا باوجود دوبارہ پینے بیگانون اور یگانون کے کم آب نہون یعنی تیرا دریائے سخا برابر جاری رہے اور تیرے احسانات آشنا وغیر آشنا پر متواتر رہین -

رَاَیْتُكَ فِی الَّذِیْنَ اَرٰی مُلُوْکًا	کَاَنَّكَ مُسْتَقِیْمٌ فِیْ مُحَالِ

المحال من الحول وہو اعوجاج القوس ومنہ الاحول وہو غیر مستقیم البصر یری شیئا شیئین ترجمہ مین تجکو اُن بادشاہون مین جو میرے پیش نظر ہین ایسا دیکھتا ہون جیسے راست و مستقیم شی کج و غیر مستقیم مین -

خلاصہ یہہ کہ تجکو اور بادشاہون پر ایسی فضیلت ہی جیسے راست کو کج پر۔

فَاِنَّ الْمِسْکَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ	فَاِنْ تَفُقِ الْاَنَامَ وَاَنْتَ مِنْهُمْ

ترجمہ سو اگر تو تمام دنیا پر فائق ہی حال آنکہ تو اوسی کی اہل مین سے ہو تو اسکا کیا مضائقہ ہی دیکھو مسک خون ہرن کا ایک پارہ ہی اور اوس کے اور تمام خون سے افضل ہی۔

وقال یمدحہ ویذکر استنقاذہ ابا وائل تغلب بن داود

وَلَا رَأْیَ فِی الْحُبِّ لِلْعَاقِلِ	اِلَامَ طَمَاعِیَةُ الْعَاذِلِ

ترجمہ ملامت گر کب تلک اپنے کلام کو مجھ سے قبول کرانیکی طمع رکھے گا حال آنکہ درباب عشق عاقل کی عقل کو کچھ دخل نہین ہوتا یعنی یہہ امر اضطراری ہی اور ملامت امر اختیاری پہ ہوتی ہی۔

وَتَاْبَی الطِّبَاعُ عَلَی النَّاقِلِ	یُرَادُ مِنَ الْقَلْبِ نِسْیَانُکُمْ

الطباع الطبیعۃ وہی الخلیقۃ ترجمہ ملامت گر کا مطلب ملامت سے یہہ ہی کہ مین تمکو بھولجاؤن اور تمہارا عشق جو میری سرشت مین داخل ہوگیا ہی وہ اوسکی تبدیل کرنیوالے سے انکار اور مخالفت کرتا ہی

اُحِبُّ وَکُلُّ امْرِءٍ نَاحِلِ	وَاِنِّیْ لَاَعْشِقُ مِنْ عِشْقِکُمْ

ترجمہ اور مین بیشک تمہارے عشق کے سبب اپنی لاغری کو اور ہر مرد لاغر کو دوست رکھتا ہون کیونکہ امر اول بسبب تمہارے عشق کے ہی اور دوم ہمرنگ عاشق ہی

بَکَیْتُ عَلٰی حُبِّیَ الزَّائِلِ	وَلَوْ زُلْتُمُ ثُمَّ لَمْ اَبْکِکُمْ

ترجمہ اور اگر تم مجھسے جدا ہو جاؤ اور پھر مین تمہارے فراق کے سبب نروؤن تو مین بسبب جانیوالی محبت کے گریہ کردن خلاصہ یہہ کہ مین تمکو دوست رکھتا ہون اور تمہارے عشق کو بھی اگر تمہارا عشق جاتا رہے تو مین اس صدمہ سے رویڑون

جَرَتْ مِنْهُ فِی مَسْلَکٍ سَائِلِ	اَیُنْکِرُ خَدِّیْ دُمُوْعِیْ وَقَدْ

المسلک الطریق والسائل الطریق الجادۃ ترجمہ کیا میرا رخسار میرے اشکونکو اوپرا اور اجنبی سمجھتا ہی حال آنکہ وہ اشک رخسار کے راہ جاری پر روان ہوتے ہین یعنے یہہ تو ہمیشہ کا میرا دستور ہی

وَاَوَّلُ حُزْنٍ عَلٰی رَاحِلِ	اَاَوَّلُ دَمْعٍ جَرٰی فَوْقَہٗ

ترجمہ کیا یہہ اشک اول دفعہ رخسار پر جاری ہوا ہو اور کیا یہہ اول غم ہی کہ یار مہاجر پر کیا گیا ہی یعنے یہہ دونون امر نئے نہین ہین بلکہ یہہ صدمات تو مجھ پر ہمیشہ ہوتے رہے ہین اور ہی سمجھنے کے کیا معنی۔

وَبِیْ مِنَ الشَّوْقِ فِیْ شَاغِلِ	وَهَبْتُ السُّلُوَّ لِمَنْ لَامَنِیْ

ترجمہ بیٹے بیغمی اور فراموشکاری اپنے ملامت گر کو بخشدی یعنے یہہ اوس کا حصہ ہو نہ میرا اور مینے بسبب

شوق کے ایسے حال مین رات بسر کی کہ اُسمین مجکو ملامت گر کی ملامت سننے کی فرصت نتھی۔

شَبَابُ شُقِقْنَ عَلَى شَاكِلِ	كَأَنَّ الْجُفُونَ عَلَى مُقْلَتِي

الشاکل المرأۃ التی تفقد ولدہا ترجمہ شب فراق کی حیرانی بیان کرتا ہی کہ گویا میری پلکین میری آنکھ پر ایسے کپڑے تھے جوزن فرزند گم کردہ کے بدن پر چاک کئے گئے یعنے تمام شب انتظار یار مین آنکھین کھلی کی کھلی رہگئین اور پلک سے پلک نہ لگی۔

ضُمِنْتُ ضَمَانَ أَبِي وَائِلِ	وَلَوْ كُنْتُ فِي غَيْرِ أَسْرِ الْهَوَى

ابو وائل ہو تغلب بن داؤد ابن عم سیف الدولہ ترجمہ اور اگر مین سوائے عشق کسی اور کی قید مین ہوتا تو مین بھی مثل ابی وائل کے ضمانت دیکر چھوٹجاتا مگر کیا کیجئے یہ قید عشق ہی یہان کسی حیلہ سے رہائی ممکن ہی نہین۔ کہتے ہین کہ ابی وائل کو ایک خارجی نے قید کر لیا تھا اُس نے بضمانت ادائے زر و اسپ اُسکی قید سے رہائی پائی خارجی انتظار اشیائے ضمانت مین تھا کہ سیف الدولہ کے لشکر نے پُہنچکر اُسکو قتل کر ڈالا۔

وَأَعْطَى صُدُورَ الْقَنَا الذَّابِلِ	فَدَى نَفْسَهُ بِضَمَانِ النُّضَارِ

النضار الذہب۔ والقنا الذابل الرقاق ترجمہ ابو وائل نے سونیکی ضمانت دیکر اپنی جان چھڑائی اور اُسکو سینہ ہائے باریک نیزونکے عنایت کئے۔ یعنی سیف الدولہ نے اُسے دفعۃً جا مارا۔

فَجِئْنَ بِكُلِّ فَتًى بَاسِلِ	وَمَنَّاهُمُ الْخَيْلَ مَجْنُوبَةً

الباسل الشجاع القوی۔ والخیل المجنوبۃ التی لیس علیہا الفرسان فلا ترکب الا فی وقت الحرب لکرمہا ترجمہ ابو وائل نے خارجی کے سردارونکو کوتل عمدہ گھوڑون کے دینے کا آرزومند کیا سو وہ گھوڑے ہر جوان بہادر کو اُن کے قتل کے لئے لائے یعنی سپاہ سیف الدولہ کو۔

مُعَاوَدَةُ الْقَمَرِ الْآفِلِ	كَأَنَّ خَلَاصَ أَبِي وَائِلٍ

ترجمہ گویا رہائی ابی وائل کی ڈوبے چاند کا لوٹ آنا ہی کہ اُس کے آنیسے ہماری تاریکی غم دور ہو گئی۔

عَلَى الْبُعْدِ عِنْدَكَ كَالْقَائِلِ	دَعَا فَسَمِعْتَ وَكَمْ سَاكِتٍ

ترجمہ ابو وائل نے تجکو پکارا اور تجھ سے مدد چاہی اور تو نے اُسکی سُنی اور مدد کی اور بہت سے اشخاص باوجود تجھ سے دور ہونے کے تیرے نزدیک مثل ہمکلام کے قریب ہین یعنی تو اپنے متوسلون کے حال سے غافل نہین ہی اگر وہ بد طلب نکرتا تب بھی تو اُسکی مدد کرتا۔

لَهُ ضَامِنٌ وَبِهِ كَافِلُ	فَلَبَّيْتَهُ بِكَ فِي جَحْفَلٍ

ترجمہ سو تو نے اُسکی ایک لشکر عظیم لیکر جو اُس کا ضامن اور کارساز تھا اجابت کی۔

خَرَجْنَ مِنَ النَّقْعِ فِیْ عَارِضٍ ۔۔۔ وَمِنْ عَرَقِ الرَّكْضِ فِیْ وَابِلِ

العارض السحاب۔ والوابل المطر الکثیر ترجمہ ممدوح کے گھوڑے کثرت غبار سے ایسے نمایان ہوئے جیسے کوئی چیز ابر سے برآمد ہو اور تیز ہنکانے کے سبب جو اُنکو عرق آرہا تھا اُسمین سے ایسے نکلے جیسے بڑے برسنے والے باران سے

فَلَمَّا نَشِفْنَ لَقِیْنَ السِّیَاطَ ۔۔۔ بِمِثْلِ صَفَا الْبَلَدِ الْمَاحِلِ

الصفا الصخر۔ والسیاط جمع سوط۔ والماحل الذی لم یمطر ترجمہ سو جبکہ وہ گھوڑے عرق سے خشک ہو گئے تو وہ چابکون سے ایسے حالمین ملے جیسے شہر قحط زدہ بے باران کے پتھر سے یعنی بسبب خشکی عرق اُنکی جلد سخت ہو گئی تھی۔

شَفَنَّ لِخَمْسٍ اِلٰی مَنْ طَلَبْنَ ۔۔۔ قُبَیْلَ الشُّفُوْنِ اِلٰی نَازِلِ

الشفون النظر بموخر العین ترجمہ اُن گھوڑون نے بعد متواتر سفر پانچ راتون کے اُس شخص کو دیکھا جس کی وہ تلاش مین تھے (یعنی ابا وائل کو جسکو خارجی نے قید کر لیا تھا) اس سے پہلے کہ وہ سوار کو گھوڑے کی پشت سے اُترتا دیکھین۔ خلاصہ یہ کہ سواران ممدوح پانچ شب تلک برابر چلتے رہے یہان تلک کہ خارجی پر جا پڑے۔

فَدَانَتْ مَرَافِقُهُنَّ الْبَرٰی ۔۔۔ عَلٰی ثِقَةٍ بِالدَّمِ الْغَاسِلِ

البرٰی التراب ترجمہ سو بسبب تیز روی کے اُنکے گھٹنے تلک زمین مین دھس گئے یا ایسے دوڑے کہ اُنکے شکم زمین کے قریب ہو گئے اس اعتماد پر کہ اُنکے پاؤن کی مٹی کو خونہائے کشتگان دھو دین گے

وَمَا بَیْنَ كَاذَتَیِ الْمُسْتَغِیْرِ ۔۔۔ كَمَا بَیْنَ كَاذَتَیِ الْبَائِلِ

الکاذۃ لحم موخر الفخذ۔ والبائل الذی ینفرج لیبول۔ والمستغیر طالب الغارۃ ترجمہ اور درمیان گوشت دو رانون اسپ طالب غارت کے اتنا ہی فاصلہ تھا جتنا فاصلہ درمیان دونون رانون پیشاب کرنے والے کے ہوتا ہی جبکہ وہ ٹانگین چھدرا کر پیشاب کرتا ہی۔ غرض بیان مضبوطی پاہائے اسپان ہی کہ باوجود شدت دوڑ دھوپ اُنکے پاؤن مین زیادہ فاصلہ نہین ہوتا تھا جیسا کمزور گھوڑ دوڑ مین ہو جاتا ہی۔

فَلُقِّیْنَ كُلَّ رُدَیْنِیَّةٍ ۔۔۔ وَمَصْبُوْحَةٍ لَبَنَ الشَّائِلِ

الردینیۃ الرماح نسبت الی ردینۃ امرءۃ کانت تقوم الرماح والمصبوحۃ الفرس التی تسقی اللبن صباحًا لکرامتہا علی اہلہا۔ والشائل الناقۃ التی ابتدء حملہا فجف لبنہا واصلہا الشائلۃ حذف الہاء لاقامۃ الوزن وقیل ہی التی مر علیہا من وقت نتاجہا سبعۃ اشہر فجف لبنہا ترجمہ سو سیف الدولہ کے گھوڑے بعد اسقدر دوا دوش کے ملاقات کرائی گئی خارجی کے ہر نیزہ اور ہر گھوڑے سے جو بسبب شرافت اور عمدگی کے ہر صبح اُس کو ایسے ناقہ کا دودھ پلایا گیا تھا جس کا دودھ بسبب بعد ولادت کے قلیل المقدار اور گاڑھا اور نہایت زور آور ہوتا ہی۔

وَجَیْشٍ اِمَامٍ عَلٰی نَاقَۃٍ	صَحِیْحُ الْاِمَامَۃِ فِی الْبَاطِلِ

الامام ہو الخارجی ترجمہ اور ملاقات کرائے گئے وہ گھوڑے لشکر امام خارجی سے جو ناقہ پر سوار تھا اور اُسکی امامت امر باطل مین صحیح تھی یعنی اُسکی امامت باطل تھی اور نا درست۔

فَاَقْبَلْنَ یَنْحَزْنَ قُدَّامَہٗ	نَوَافِرَ کَالنَّحْلِ وَالْعَاسِلِ

ینحزن من الانحیاز ینضم بعضہا الی بعض۔ والعاسل الذی یجمع العسل من بیوت النحل ترجمہ سو خارجی کے گھوڑے سیف الدولہ کے لشکر سے ایسے حال مین ملے کہ وہ بھاگتے جاتے تھے جیسے شہد کی مکھیان چھتے کے توڑنیوالے اور شہد جمع کرنے والے سے بھاگتی ہین۔

فَلَمَّا بَدَوْتَ لِاَصْحَابِہٖ	رَاَتْ اُسْدُہَا آکِلَ الْاٰکِلِ

ترجمہ سو جب تو رفیقان خارجی کے روبرو ظاہر ہوا تو اُس کے بہادرون نے ایسے شخص کو دیکھا جو کھانیوالے کو کھانے والا تھا یعنی انھون نے تیرے لشکر کو اپنے سے زیادہ بہادر دیکھا۔

بِضَرْبٍ یَعُمُّہُمْ جَائِرٍ	لَہٗ فِیْہِمْ قِسْمَۃُ الْعَادِلِ

ترجمہ جبکہ تو اُنکے روبرو ظاہر ہوا ایسی ضرب کے ساتھ جو سب کے لئے عام تھی اور جو بسبب کثرت اور شدت کے ظالم معلوم ہوتی تھی مگر اس ضرب کی قسمت اعدا مین عادلانہ تھی کیونکہ وہ سب کو پہنچتی تھی یا جس کے لگتی تھی اُس کے دو برابر ٹکڑے کرتی تھی۔

وَطَعْنٍ یُجَمِّعُ شُذَّانَہُمْ	کَمَا اجْتَمَعَتْ دِرَّۃُ الْحَافِلِ

الشذان المتفرقون۔ والحافل التی حفل ضرعہا و امتلاء لبنہا ترجمہ اور تو ظاہر ہوا ایسی نیزہ زنی کے ساتھ جو اُنکے متفرق لوگون کو ایک جگہہ اکٹھا کرتی تھی یعنی کسی کو بھاگنے نہین دیتی تھی جیسا بہت سا دودھ پستان ناقہ زیادہ دودھ دینے والی مین اکٹھا ہو جاتا ہے۔

اِذَا مَا نَظَرْتَ اِلٰی فَارِسٍ	تَحَیَّرَ عَنْ مَذْہَبِ الرَّاجِلِ

ترجمہ جب تو کسی سوار دشمن کیطرف دیکھے تو وہ پیادہ کی رفتار سے بھی حیران رہجا ویگا یعنی وہ تیرے خوف سے اسقدر بھی نہین بھاگ سکے گا جتنا پیادہ بھاگ سکتا ہے باوجودیکہ سوار کو بہ نسبت پیادہ بھاگنے کی قدرت زیادہ ہوتی ہے

فَظَلَّ یُخَضِّبُ مِنْہَا اللِّحٰی	فَتًی لَا یُعِیْدُ عَلَی النَّاصِلِ

اللحی جمع لحیۃ۔ والناصل الذی قد ذہب خضابہ وہو فاعل بمعنی مفعول ترجمہ سو ممدوح جوان ایسے حال مین ہو گیا کہ خون اعدا سے اُنکی ڈاڑھیونکو رنگتا تھا اور جس کا خضاب جاتا رہتا تھا اُسکو دوبارہ خضاب کی حاجت نہین ہوتی تھی یعنی ایک ہی ہاتھ مین اُسکا کام تمام کر دیتا تھا دوسرے ہاتھ کی حاجت نہین رہتی تھی۔

وَلَا یَسْتَغِیْثُ اِلٰی نَاصِرٍ	وَلَا یَتَضَعْضَعُ مِنْ خَاذِلٍ

ترجمہ اور وہ کسی مددگار سے فریاد خواہ نہیں ہوتا اور نہ کسی اپنے چھوڑ نیوالے سے لچتا ہی کیونکہ وہ خود تنہا قائم مقام لشکر ہی۔

وَلَا یَزَعُ الطِّرْفَ عَنْ مُقْدَمٍ	وَلَا یَرْجِعُ الطَّرْفَ عَنْ هَائِلٍ

الوزع الکف۔ والطرف بالکسر الفرس الکریم۔ والهائل الامر العظیم ترجمہ اور وہ اپنے عمدہ گھوڑے کو کسی بہادر پیشرو سے نہیں روکتا بلکہ بے تامل مقابل ہو جاتا ہی اور نہ کسی امر عظیم سے آنکھ جھپکاتا ہی۔

اِذَا طَلَبَ التَّبْلَ لَمْ یُشْئِهٖ	وَاِنْ کَانَ دَیْنًا عَلٰی مَاطِلٍ

التبل اثار والترة۔ ولم یشاه لم یفته۔ والماطل الذی یمطل فے ادار الدین ترجمہ جب وہ اپنا انتقام کسی سے لینا چاہتا ہی تو اسے بے لئے نہیں چھوڑتا اگرچہ وہ انتقام نادہندہ یا دیر دہندہ پر ہو یعنی کینہ دیرینہ ہو۔

خُذُوْا مَا اَتَاکُمْ بِهٖ وَاعْذُرُوْا	فَاِنَّ الْغَنِیْمَةَ فِی الْعَاجِلِ

اتاکم بمعنی جاءکم ترجمہ اعداء سے بطور استہزا کہتا ہی کہ ضمان ابو وائل مین جو ممدوح لایا ہی یعنی یہہ تمھارا قتل عام اُسکو بطیب خاطر قبول کرو اور باقی سے معذور رکھو کیونکہ غنیمت بار دہ وہ ہی جو جلد ملجاوے مثل ہی نو نقد نہ تیرہ اُدھار۔

وَاِنْ کَانَ اَعْجَبَکُمْ عَامُکُمْ	فَعُوْدُوْا اِلٰی حِمْصَ مِنْ قَابِلٍ

ترجمہ اور اگر تمکو یہہ سال حال خوش معلوم ہوا ہی تو سال آیندہ مین شہر حمص کیطرف پھر آئیو اسیطرحکے قتل و قید و غارت تمکو ملجاوینگے

فَاِنَّ الْحُسَامَ الْخَضِیْبَ الَّذِیْ	قُتِلْتُمْ بِهٖ فِیْ یَدِ الْقَاتِلِ

ترجمہ کیونکہ خون اعداء سے رنگین شمشیر جس سے تم قتل کئے گئے ہو ممدوح قاتل دشمنان کے ہاتھ مین ہی اُسکو کہین سے کچھ لانا نہین ہی پس اُسکو سال حال کا سا انعام سال آیندہ مین دینا کچھ دشوار نہین ہی۔

یَجُوْدُ بِمِثْلِ الَّذِیْ رُمْتُمُ	فَلَمْ تُدْرِکُوْهُ عَلَی السَّائِلِ

علی السائل متعلق بیجود ترجمہ جب مال ضمان ابی وائل کا تم نے ارادہ کیا اور وہ تمکو نہ ملا ایسا تو وہ اپنے سائل کو دیڈالتا ہی۔ یعنی اگر تمکو اُس سے مال کثیر لینا تھا تو سائلانہ آئے ہوتے لڑائی مین تو ملنا معلوم۔

اَمَامَ الْکَتِیْبَةِ تُزْهٰی بِهٖ	مَکَانَ السِّنَانِ مِنَ الْعَامِلِ

الکتیبة الجماعة من الخیل۔ والعامل صدر الرمح۔ والزهو الکبر والفخر ترجمہ وہ اپنے لشکر کے آگے یعنے اُس سے ایسا بڑھا رہتا ہی جیسے بھال نیزہ سے اور اس تقدم پر فخر کیا جاتا ہی یعنی اُس کا لشکر اُسکی اس بہادری پر ناز کرتا ہی۔

وَاِنِّیْ لَاَعْجَبُ مِنْ اٰمِلٍ	قِتَالًا بِکُمٍّ عَلٰی بَازِلٍ

البازل یوصف به الجمل والناقة بلفظ واحد وهو الذی طرنا به فی السنة التاسعة والثامنة ترجمہ اور مین بیشک متعجب کرتا ہون ایسی امیدوار فتح جنگ کے خواستگار سے کہ وہ شتر نہ ۹ سالہ پر سوار ہو کر

اپنے اشارہ آستین سے لشکر کو ترغیب جنگ دی یعنی یہہ خارجی شتر پر سوار ہوکر آستین کے اشارہ سے اشتعال کے جنگ دیتا ہی سو یہہ سامان فتح نہین ہی۔

اَقَالَ لَہُ اللّٰہُ لَا تَلْقَہُمْ ... بِمَاضٍ عَلٰی فَرَسٍ حَائِلِ

الفرس الحائل التی لم تحمل وفی الصراح حائل شتر نازاینده واراد بہ القوی۔ والماضی السیف ترجمہ کیا خدا نے اُس خارجی سے یہہ کہدیا ہی کہ سیف الدولہ کے لشکر سے قوی گھوڑے پر سوار ہوکر تیز تلوار لیکر مقابلہ نکیجیو یعنے لڑائی کا سامان نکیجیو یہہ اسواسطے کہا کہ خارجی کا یہہ قول تھا کہ مین وہی کام کرتا ہون جو خدا فرماتا ہی اور دعوے نبوت کرتا تھا

اِذَا مَا ضَرَبْتَ بِہٖ ہَامَۃً ... بَرَاہَا وَغَنَّاکَ فِی الْکَاہِلِ

غناک ای سمعت صوت رنتہ۔ والکاہل اعلی مجمع الکتفین واذا ماضربت صفۃ لقولہ بماض ای ہل قال لہ اللہ تعالےٰ لا تلقہم بسیف کذا ترجمہ کیا خدا نے تجھ سے ای خارجی یہہ کہدیا ہی کہ سیف الدولہ کے لشکر سے ایسی تلوار لیکر مقابلہ و مقاتلہ نکیجیو کہ جب تو اُسکو کسی کھوپری پر مارے۔ تو وہ اُسکو قطع کردے اور اُس کی آواز دشمن کے دوش پر نکلتی تجکو معلوم ہو۔

وَلَیْسَ بِاَوَّلِ ذِیْ ہِمَّۃٍ ... دَعَتْہُ لِمَا لَیْسَ بِالنَّائِلِ

ترجمہ اور یہہ خارجی پہلا شخص ایسی ہمت والا نہین ہی کہ اُسکی ہمت نے اُسکو ایسے امر کی طرف بلایا ہو جو ممکن الحصول نہو یعنے امارت و ولایت کی بلکہ بہت سے شخصون نے طمع امارت کی ہی اور مثل خارجی ناکامیاب رہے ہین

یُشَمِّرُ لِلُّجِّ عَنْ سَاقِہٖ ... وَیَغْمُرُہُ الْمَوْجُ فِی السَّاحِلِ

اللج العمیق من البحر۔ والموج جمع موجۃ ترجمہ یہہ خارجی گہرے دریا مین گھسنے کے لئے اپنی ساق سے دامن اوپر اُٹھاتا تھا حالانکہ اُسکو کنارے ہی پر موج نے دبالیا اور ڈبا دیا یعنی اُسکا ارادہ تھا کہ قلب لشکر مین گھس کر سیف الدولہ سے لڑے مگر اوائل لشکر مین آتے ہی قتل ہوگیا۔

اَمَا لِلْخِلَافَۃِ مِنْ مُشْفِقٍ ... عَلٰی سَیْفِ دَوْلَتِہَا الْفَاصِلِ

الفاصل القاطع ویروی الفاضل بالضاد وہو صفۃ سیف الدولہ ترجمہ کیا حمایت خلافت کے لئے اُس کی دولت کی شمشیر قاطع یا عمدہ کے باب مین کوئی خائف اور مآل اندیش نہین ہی کہ اُسکو کثرت جدال و قتال سے روکے کیونکہ اگر اُسکو کوئی صدمہ پہنچ جاوے گا تو خلافت بے شمشیر ضعیف رہجاویگی۔

یَقُدُّ عِدَاہَا بِلَا ضَارِبٍ ... وَیَسْرِیْ اِلَیْہِمْ بِلَا حَامِلِ

ترجمہ ممدوح رسمی تلوار نہین ہی بلکہ وہ ایسی تلوار ہی کہ اپنے دشمنونکو طول مین بلا مدد کسی ضارب کے دوپارے کرتا ہی اور اُنکی طرف رات کو بقصد شبخون بے کسی اُٹھانے والے کے جاتا ہی۔

تَرَکْتَ جَمَاجِمَھُمْ فِی النَّقَا ۔۔۔ وَمَا یَتَخَلَّصْنَ لِلنَّاخِلِ

النقا الکثیب من الرمل - والجماجم جمع جمجمۃ - والناخل فاعل من نخل ینخل ترجمہ ای ممدوح تونے دشمنون کی کھوپڑیون کو گھوڑونسے بے سپر کرکے ایسے حالمین چھوڑا ہی کہ چلنی سے چھاننیوالیکو بھی اُنکے ریزے نہین ملتے۔

فَاَنْبَتَّ مِنْھُمْ رَبِیْعَ السِّبَاعِ ۔۔۔ فَاَثْنَتْ بِاِحْسَانِکَ الشَّامِلِ

ترجمہ تونے دشمنونکے قتل کے سبب درندونکے لئے موسم بہار کردیا یعنے درندے جو گھانس نہین کھاتے اُن کے لئے اجسام کشتگان سے ایسی کثیر خوراک پیدا کردی ہی جیسے موسم بہار مین کثرت نباتات سے گھانس کھانے والے مویشی کے لئے خوراک کثیر ہوجاتی ہی سو اگر اُنکو قوت نطق ہوتی تو وہ تیرے احسان عام کی تعریف کرتے مگر اب بھی بزبان حال تیری تعریف کر رہے ہین۔

وَعُدْتَ اِلٰی حَلَبٍ ظَافِرًا ۔۔۔ کَعَوْدِ الْحُلِیِّ اِلَی الْعَاطِلِ

العاطل الذی لاحلی علیہ- ترجمہ اور تو بعد فتح اپنے دارالامارۃ حلب کی طرف ایسے حال مین لوٹا جیسا زیور بے زیور کو پہنا دیا جاوے- یعنی تیری معاودت سے شہر حلب مین رونق آگئی۔

وَمِثْلُ الَّذِیْ دُسْتَہٗ حَافِیًا ۔۔۔ یُؤَثِّرُ فِیْ قَدَمِ النَّاعِلِ

الناعل ذوالنعلین ترجمہ اور ایسی راہ دشوار گذار جسکو تونے برہنہ پا طے کیا وہ راہ پاے پوش پہننے والے کے قدم کو بھی زخمی کردیتی ہی یہہ بطور مثل ہی مطلب یہہ ہی کہ یہہ بڑا کام جو تونے بے طیاری سامان انجام دیا اور لوگون سے بڑے اہتمام کے ساتھ بھی نہین ہوسکتا۔

وَکَمْ لَکَ مِنْ خَبَرٍ شَائِعٍ ۔۔۔ لَہٗ شِیَۃٌ کَالْاَبْلَقِ الْجَائِلِ

الشیۃ العلامۃ تکون من غیر سائر اللون علی البدن وہو خلاف لون البدن - والابلق من کل لون الذی فیہ سواد وبیاض- والجائل الذی یجول بین الصفین ترجمہ اور بہت سی تیری فتح وظفر کی ایسی مشہور خبرین ہین کہ اُنکے نشان اور علامت ایسی نمایان ہین جیسا ابلق گھوڑا دو صفون مین پھرنیوالا ہر شخص پر ظاہر ہوتا ہی۔

وَیَوْمٍ شَرَابُ بَنِیْہِ الرَّدٰی ۔۔۔ بَغِیْضِ الْحُضُوْرِ اِلَی الْوَاغِلِ

الردی الموت- والواغل الداخل علی القوم من غیر ان یدعی والوارش الذی یدخل علی القوم فی طعامہم ترجمہ اور بہت سے تیرے ایسے معرکے ہین کہ اُسمین شراب ابناے حرب یعنی ملازمان جنگ کی ہلاکی اور موت ہی اور اُس شخص کو جو ناخواندہ محفل شراب مین آوے اُس معرکہ مین جانا نہایت مبغوض ہی۔

تَفُلُّ الْعُنَاۃَ وَتُغْنِی الْعُفَاۃَ ۔۔۔ وَتَغْفِرُ لِلْمُذْنِبِ الْجَاھِلِ

العناۃ جمع عان وہم الاسری- والعفاۃ جمع عاف وہم السوال ترجمہ اور تیری قدیم عادت یہہ ہی کہ تو قیدیون کو

چھوڑتا ہی اور سائلون کو مالدار کرتا ہی اور جاہل گنا ہگار کا قصور معاف کرتا ہی وکل ہذہ من مکارم الاخلاق -

فَهَنَأَكَ النَّصْرُ مُعْطِيكَهُ	وَأَرْضَاهُ سَعْيُكَ فِي الْآجِلِ

معطیکہ یعنے معطاک ایاہ ترجمہ سو خداوند تعالیٰ تجکو فتح بخشنے والا یہہ فتح تجکو مبارک کرے یعنی دنیا مین اور تیری کوشش جہاد کی ایزد سبحانہ کو آخرت مین خوشنود کرے کہ تجکہ اجر عظیم وہان بخشے -

فَذِي الدَّارُ أَخْوَنُ مِنْ مُومِسٍ	وَأَخْدَعُ مِنْ كِفَّةِ الْحَابِلِ

المومس والمومسۃ المرءۃ الفاجرۃ - والحابل الصائد ذو الحبالۃ وہی الشرک والکفۃ بالکسر حفیرۃ مستدیرۃ ترجمہ سو یہہ دنیا زن قحبہ سے زیادہ بیوفا اور خائن ہی اور ہر روز ایک نیا آشنا چاہتی ہی فیوماً عند عطارد ویوماً عند بیطار اور یہہ دُنیا گول گڈھے صیاد دامدار سے بہی جسمین وہ دانہ ڈالتا ہی زیادہ فریب دینے والی ہی -

تَفَانَى الرِّجَالُ عَلَى حُبِّهَا	وَمَا يَحْصُلُونَ عَلَى طَائِلِ

ترجمہ تمام لوگ اُس کی محبت پر مر مٹے اور کھپ گئے اور اُنکو اُسکی محبت سے کچھ فائدہ حاصل نہوا -

وسار سیف الدولہ الی الموصل لنصرۃ اخیہ فقال ابو الطیب

أَعْلَى الْمَمَالِكِ مَا يُبْنَى عَلَى الْأَسَلِ	وَالطَّعْنُ عِنْدَ مُحِبِّيهِنَّ كَالْقُبَلِ

الممالک جمع مملکۃ وہی سلطان المالک فی رعیتہ - والاسل الرماح - والقبل جمع قبلۃ ترجمہ سلطنتونمین اعلے سلطنت وہ ہی جس کی بنیاد نیزون پر ہو یعنے بزور سلاح حاصل کی گئی ہو اور نیزہ بازی اُس کی عاشقونکے نزدیک مثل بوسہ ہائے معشوقہ محبوب ولذیذ ہی - وکان الوجہ ان یقول عند محبہ لان الطعن مصدر طعن الا انہ جعل جمع طعنۃ - اور اس قصیدہ کے کہنے کا یہہ قصہ ہی کہ معز الدولہ نے ناصر الدولہ اور سیف الدولہ سے لڑنیکے واسطے قصد موصل کا کیا اور سیف الدولہ اپنے بھائی کی مدد کے واسطے موصل کی طرف روانہ ہوا جب معز الدولہ نے یہہ خبر سُنی تو ناصر الدولہ سے صلح کرلی ناچار سیف الدولہ بے قتال موصل سے بغداد کی طرف آگیا -

وَمَا تَقَرُّ سُيُوفٌ فِي مَمَالِكِهَا	حَتَّى تُقَلْقَلَ دَهْرًا قَبْلُ فِي الْقُلَلِ

التقلقل ضد السکون وہو الحرکۃ العنیفۃ - والقلل جمع قلۃ وہی اعلے الراس ماخوذ من قلۃ الجبل ترجمہ اور تلوارین اپنی سلطنتونمین نہین ٹھہرتی ہین جب تلک کہ پہلے ایک عرصہ تلک سرہائے اعدا مین سخت حرکت نکرین - یعنی امن کے واسطے اول لازم ہی کہ دشمن بکثرت قتل کئے جاوین -

مِثْلُ الْأَمِيرِ بَغَى أَمْرًا فَقَرَّبَهُ	طُولُ الرِّمَاحِ وَأَيْدِي الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ

ترجمہ مثل سیف الدولہ یعنی خود اُس نے جب ایک امر یعنی موصل کا قصد کیا تو درازی نیزون اور دستہائے اسپ وشتر نے منزل مقصود سے اُسکو نزدیک کردیا۔

وَعَزِمَةٌ بَعَثَتْهَا هِمَّةٌ زُحَلٌ	مِنْ تَحْتِهَا بِمَكَانِ التُّرْبِ مِنْ زُحَلِ

زحل من الکواکب السبعۃ ویقال ہو فی السماء السابعۃ ترجمہ اور اُسکو موصل سے نزدیک کردیا اُس کے قصد نے جسکے باعث اُسکی ایسی ہمت بلند ہوئی تھی کہ زحل باوجود غایت ارتفاع اُس کی نسبت اتنا پست ہی جتنی زمین زحل سے پست ہی۔

عَلَى الْفُرَاتِ أَعَاصِيرٌ وَفِي حَلَبٍ	تَوَحُّشٌ لِمُلْقِي النَّصْرِ مُقْتَبِلِ

اللام فی لملقی لام الاجل ای لاجل خروجہ عن حلب۔ والاعاصیر جمع اعصار وہی الریح تلتف بالغبار وتعلو مستطیلۃ۔ والمقتبل الذی تناہی شبابہ ولیس علیہ اثر الکبر ترجمہ دریائے فرات پر بگولے ہین بسبب کثرت غبار لشکر سیف الدولہ یا ناصر الدولہ کے اور دار الامارۃ حلب مین بسبب دوری سیف الدولہ کے جو فیروزمند اور پورا جوان ہی اور کامل القوت مقبول العیون توحش ہی۔

فَتْلُو أَسِنَّتُهُ الْكُتُبَ الَّتِي نَفَذَتْ	وَيَجْعَلُ الْخَيْلَ أَبَدًا إِلَّا مِنَ الرُّسُلِ

ترجمہ اُسکے نیزے وہ نامے پڑھتے ہین جو جلدی ہوچکے ہین اور وہ سوارونکو قائم مقام قاصدون کے کرتا ہی یعنے ممدوح پہلے دشمنون کو بذریعہ نامون کے ڈراتا ہی اگر وہ اطاعت نہین کرتے تو اُنپر لشکر چڑھ جاتا ہی خلاصہ یہہ کہ وہ دشمنون پر بے خبر کئے نہین چڑھائی کرتا ہی بلکہ اُن کو متنبہ کر کے اُن پر حملہ کرتا ہی بسبب غایت شجاعت کے۔

يَلْقَى الْمُلُوكَ فَلَا يَلْقَى سِوَى جَزَرٍ	وَمَا أَعَدُّوا فَلَا يَلْقَى سِوَى نَفَلِ

الجزر الشاۃ التی اعدت للذبح۔ وما اعدّوا عطف علے الملوک ترجمہ بادشاہان مخالف سے ممدوح مقابلہ کرتا ہی تو اُن سے اُس کا مقابلہ ایسا ہوتا ہی جیسے اُس بکری سے جو ذبح کے لئے طیار ہو اور اُن کے سامان سے مقابلہ کرتا ہی سو وہ اُسکی غنیمت ہوتے ہین یعنے اُسکی ٹکر کا کوئی نہین ہی۔

صَانَ الْخَلِيفَةُ بِالْأَبْطَالِ مُهْجَتَهُ	صِيَانَةَ الذَّكَرِ الْهِنْدِيِّ بِالْخِلَلِ

الضمیر فی مہجتہ لسیف الدولہ لان الضمیر اذا عاد الی الخلیفۃ کان ازراء بالممدوح لانہ من جملتہ۔ والہندی السیف الکریم منسوب الی حدید الہند۔ والذکر السیف الصقیل والخلل جمع خلۃ وہی جلود اغشیۃ الاغماد ترجمہ خلیفہ بمدد دلیران سیف الدولہ کے جان کی ایسی حفاظت کرتا ہی جیسی شمشیر عمدہ ہندی کی حفاظت میانون سے کرتے ہین کیونکہ وہ دولت خلیفہ کی شمشیر ہی۔

اَلْفَاعِلُ الْفِعْلَ لَمْ یُفْعَلْ لِشِدَّتِهٖ ‌ ‌ ‌ وَالْقَائِلُ الْقَوْلَ لَمْ یُتْرَكْ وَلَمْ یُقَلِ

من روی الفعل بالنصب اراد یفعل الفعل ویقول القول لان اسم الفاعل یعمل عمل الفعل ومن روے بالجر جعله مضافا کقوله تعالےٰ والمقیمی الصلوٰۃ ترجمہ وہ ایسے کام کا کرنیوالا ہی کہ جس کو کسی نے بسبب اُسکی دشواری کے نہ کیا ہو اور ایسے قول کہتا ہی کہ انکو کسی نے نہین کہا اور نہ وہ متروک رہا یعنی اُس تلک کسی کے فہم کی رسائی نہین ہوئی اور جب رسائی نہین ہوئی تو وہ چھوڑا بھی نہین گیا کیونکہ چھوڑنا بعد رسائی اور شناسائی کے ہوتا ہی۔

وَالْبَاعِثُ الْجَیْشَ قَدْ غَالَتْ عَجَاجَتُهٗ ‌ ‌ ‌ ضَوْءَ النَّهَارِ فَصَارَ الظُّهْرُ كَالطَّفَلِ

غاله یغوله اذا انتقصه واصله الاهلاک ومنه الغول - والطفل وقت غروب الشمس - والظهر وقت الظهیرۃ وهو وقت قیام الشمس للزوال ترجمہ اور ممدوح ایسے لشکر کا بھیجنے والا ہی کہ اُسکا غبار دن کی روشنی کو محو و نابود کردیتا ہی سو ٹھیک دوپہر مثل شام ہوجاتا ہی کثرت غبار کے سبب۔

اَلْجَوُّ اَضْیَقُ مَا لَاقَاهُ سَاطِعُهَا ‌ ‌ ‌ وَمُقْلَةُ الشَّمْسِ فِیْهِ اَحْیَرُ الْمُقَلِ

الجو الفضاء - والمقل جمع مقلة ترجمہ آسمان و زمین کے درمیان کا فاصلہ جبکہ بلند ہوتے والا غبار اُس سے ملتا ہی تنگ معلوم ہوتا ہی اور چشم آفتاب اُس غبار مین سب آنکھون سے زیادہ حیران ہوتی ہی۔

یَنَالُ اَبْعَدَ مِنْهَا وَهِیَ نَاظِرَةٌ ‌ ‌ ‌ فَمَا تُقَابِلُهٗ اِلَّا عَلٰى وَجَلِ

ترجمہ ممدوح اُس چیز تلک پہنچتا ہی جو آفتاب سے بھی دور ہی اور وہ آفتاب اس امر کو خود دیکھتا ہی سو وہ ممدوح کے سامنے نہین آتا مگر ترسان و لرزان اُس کے قصد سے کہ مبادا امیر انور چھین لے۔

قَدْ عَرَّضَ السَّیْفَ دُوْنَ النَّازِلَاتِ بِهٖ ‌ ‌ ‌ وَظَاهَرَ الْحَزْمَ بَیْنَ النَّفْسِ وَالْغِیَلِ

ظاهر الحزم جعل بعضه فوق بعض کما یظاهر الرجل بین الدرعین واصله المعاونة والغیل جمع غیلة وهی قتل الخدیعة - واصل الغیل الهلاک ترجمہ اُن مصائب سے ورے جو اُس کا ارادہ رکھتے ہین اپنی تلوار پیش کردیتا ہی اس لئے وہ مصائب اُس تلک پہنچ نہین سکتے اور ہوشیاری کی تہین چڑھا دیتا ہی درمیان اپنے نفس اور ہلاکیون کے یعنی مصائب کو بزور شمشیر دفع کرتا ہی اور اپنی ہوشیاری اور بیدار مغزی کو اپنی حفاظت کے لئے بمنزلہ دُہری زرہ کے پہنتا ہی۔

وَوَكَّلَ الظَّنَّ بِالْاَسْرَارِ فَانْكَشَفَتْ ‌ ‌ ‌ لَهٗ ضَمَائِرُ اَهْلِ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ

ترجمہ اور اپنے ظن صادق کو لوگون کے دلی ارادون پر مقرر کردیتا ہی یعنے اُنکی دریافت کے لئے سو اُس کو اسرار پوشیدہ دیسی اور کوہی باشندون کے معلوم ہوجاتے ہین یعنی وہ ذکی اور فہیم ہی اپنے گمان

صحیح کے ذریعہ سے سب کا حال جانتا ہے۔

وَهُوَ الْجَوَادُ يَعُدُّ الْجُبْنَ مِنْ بُخْلٍ	هُوَ الشُّجَاعُ يَعُدُّ الْبُخْلَ مِنْ جُبُنٍ

البخل بضم الباء وسکون الوسط وبفتح الباء والحاء لغتان فصیحتان ترجمہ ممدوح ایک بہادر ہے کہ بخل کو جبن و نامردی سمجھتا ہے کیونکہ بخل خوف فقر سے ہوتا ہے اور خوف جبن ہے اور شجاع نامرد نہیں ہوتا اور وہ ہے ایسا سخی ہے کہ نامردی کو اقسام بخل سے جانتا ہے کیونکہ نامرد بخوف جان نامردی کرتا ہے یعنے جان دینے مین بخیلی کرتا ہے۔

وَقَدْ أَغَذَّ إِلَيْهِ غَيْرَ مُحْتَفِلِ	يَعُودُ مِنْ كُلِّ فَتْحٍ غَيْرَ مُفْتَخِرٍ

یعود یرجع۔ والاغذاذ الاسراع فی السیر ترجمہ وہ ہر فتح کے بعد ایسے حال مین لوٹتا ہے کہ اُسپر کچھ فخر اور گھمنڈ نہین کرتا ہے حال آنکہ اُسکی طرف لاابالیانہ وبے پروایانہ جلد گیا تھا خلاصہ یہ کہ وہ صاحب ظرف عالی ہے اور بلند حوصلہ کہ مقابلہ دشمن کی اُسکے روبرو کچھ حقیقت نہین ہے

وَلَا تُحَصِّنُ دِرْعٌ مُهْجَةَ الْبَطَلِ	وَلَا يُجِيرُ عَلَيْهِ الدَّهْرُ بُغْيَتَهُ

اجار علیہ منعہ مما یطلبہ ترجمہ زمانہ اُس کے خلاف اُسکے مطلب کو روک نہین سکتا اور اُس کے مقابل کوئی زرہ دلیر کی جان کو نہین بچا سکتی یعنے وہ فیروزمند وصاحب بخت عالی ہے۔

وَجَدْتُهَا مِنْهُ فِي أَبْهَى مِنَ الْحُلَلِ	إِذَا خَلَعْتُ عَلَى عِرْضٍ لَهُ حُلَلًا

الحلل جمع حلۃ۔ قال ابو عبید الحلل برود الیمن۔ والحلۃ ازار ورداء۔ ولا یسمی حلۃ حتی یکون ثوبین ترجمہ جبکہ مین اُسکی آبرو پر خلعت اپنی مدح کا پہناتا ہوں یعنی اُسکی تعریف کرتا ہون تو مین اُس خلعت مدح کو اُس کے باعث نہایت بارونق تمام خلعتون سے پاتا ہون یعنے مین اُس خلعت شعر کو دیکھتا ہون کہ اُسمین نہایت نور وضیا حاصل ہوجاتا ہے اور ممدوح کے سبب اُس کو زینت ہوجاتی ہے بجائے اس کے کہ خلعت مدح سے اُسکو زینت ہو۔ خلاصہ یہ کہ اُس کی آبرو میرے اشعار مدحیہ سے اچھی ہے۔

كَمَا تُضِرُّ رِيَاحُ الْوَرْدِ بِالْجُعَلِ	بِذِي الْغَبَاوَةِ مِنْ إِنْشَادِهَا ضَرَرٌ

الجعل دُوَیبۃ معروفۃ تأوی فی النجاسات ترجمہ میرے اشعار پڑھنے سے غبی جاہل کو نقصان پہنچتا ہے جیسے گلاب کے پھول کی خوشبو گبریلے کیڑے کو جو ہمیشہ نجاسات مین رہتا ہے نقصان پہنچاتی ہے۔ وجہ نقصان غبی کی یہ ہوتی ہے کہ فضائل ممدوح جو میرے اشعار مین مذکور ہوتے ہین وہ اپنی ذات مین نہین پاتا اور اپنے نقصان سے خبردار ہوجاتا ہے۔

وَجَرَّبَتْ خَيْرَ سَيْفٍ خَيْرَةُ الدُّوَلِ	لَقَدْ رَأَتْ كُلُّ عَيْنٍ مِنْكَ مَالِئَهَا

ترجمہ بیشک ہر آنکھ نے تجھسے اپنی پُر کرنیوالی چیز پائی یعنی ہر چشم ترے جمال وجلال سے پُر ہی۔ اور تمام سلطنتون سے بہتر سلطنت یعنے خلیفہ کی خلافت نے تجکو بہترین سیوف پایا اور آزمایا۔ اشارہ ہی طرف لقب سیف الدولہ کے۔

مِنَ الحُرُوبِ وَلَا الآرَاءُ عَنْ زَلَلِ	فَمَا تُكَشِّفُكَ الأَعْدَاءُ عَنْ مَلَلٍ

ترجمہ سو تیرے دشمن کبھی تیرا ملال لڑائیون سے باوجود کثرت اپنے تجربون کے ظاہر نہین دیکھتے اور نہ عقول عاقلان تیری رائے مین خلل دیکھتی ہین۔

تَرَكْتَ جَمْعَهُمُ أَرْضًا بِلَا رَجُلِ	وَكَمْ رِجَالٍ بِلَا أَرْضٍ لِكَثْرَتِهِمْ

ترجمہ اور بہت سے ایسے لوگ ہین کہ بسبب اُنکی کثرت کے اُنکے تلے کی زمین نہین معلوم ہوتی سو تونے اُنکی بسبب قتل ایسی صفائی کردی ہی کہ اُنکی زمین بے کسی مرد کے رہگئی یعنی سبکو قتل کرڈالا۔

حَتَّى مَشَى بِكَ مَشْيَ الشَّارِبِ الثَّمِلِ	مَا زَالَ طِرْفُكَ يَجْرِي فِي دِمَائِهِمِ

الطرف الفرس الکریم۔ والثمل والثامل السکران ترجمہ تیرا عمدہ گھوڑا خون اعدا مین برابر چلتا رہا یہان تک کہ مستانہ رفتار سے تجکو لیکر چلا یعنے بسبب کثرت خون اعدا لڑکھڑاتا چلا۔

فِيمَا يَرَاهُ وَحُكْمُ القَلْبِ فِي الجَذَلِ	يَا مَنْ يَسِيرُ وَحُكْمُ النَّاظِرَيْنِ لَهُ

الجذل الفرح ویروی الناظرین علے التثنیۃ والمراد بہ عینا الممدوح۔ ویروی بصیغۃ الجمع لجماعۃ النظار الیہ ترجمہ ای وہ شخص کہ ایسے حال مین چلتا ہی کہ جبکو اُس کی دونون آنکھین یا تمام ناظرین کی آنکھین دیکھین اور پسند کرین وہ چیز اُسی کی ہی کوئی اُس کو منع نہین کرسکتا۔ یا یہ کہ اُس کی سلطنت وسیع ہے جہان جاتا ہی وہ اُس کے زیر حکم ہی اور اُس کے دل کا حکم خوشی مین جاری ہی جس قسم کی خوشی پسند کرے وہ موجود ہی۔

وُفِّقْتَ مُرْتَحِلًا أَوْ غَيْرَ مُرْتَحِلِ	إِنَّ السَّعَادَةَ فِيمَا أَنْتَ فَاعِلُهُ

جواب نداء ترجمہ جو کام تو کرتا ہی سعادت اُس مین ہی یا ہو جیو۔ تو کوچ و مقام مین توفیق خیر بخشا گیا ہی یا بخشا جائیو۔

وَخُذْ بِنَفْسِكَ فِي أَخْلَاقِكَ الأُوَلِ	أَجْرِ الجِيَادَ عَلَى مَا كُنْتَ مُجْرِيَهَا

الجیاد جمع جواد۔ وقلب الواو یاء ہنا شاذ فی القیاس دون الاستعمال ترجمہ اپنے گھوڑون کو اپنے دشمنون پر روانہ فرما جیسا تو پہلے روانہ کیا کرتا تھا اور جیسی تیری قدیم عادتین ہین اُسین اپنی طبیعت کو لگا۔

قَرْعَ الفَوَارِسِ بِالعَسَّالَةِ الذُّبُلِ	يَنْظُرْنَ مِنْ مُقَلٍ أَدْمَى أَحِجَّتَهَا

الاحجۃ جمع حجاج وہو الغار الذی فیہ العین۔ والعسالۃ الرماح الطوال التی تہتز۔ والذبل جمع ذابل وہو الیابس ترجمہ وہ گھوڑے ایسی آنکھون سے دیکھ رہے ہین جنکے خانہائے چشم کو جنگ سوارون نے بذریعہ نیزہائے دراز وچکدار وخشک کے خون آلودہ کر رکھا ہی یعنے وہ دشمنون سے سنکھ ہوکر لڑتے ہین۔

فلا ھجمت بھا الا علی ظفر	ولا وصلت بھا الا الی امل

ترجمہ ممدوح کو دعا دیتا ہی کہ تو اُن گھوڑون کے ذریعہ سے حملہ کیجو مگر اسی طرح کہ تو فتح مند ہو اور اُن گھوڑون کے وسیلہ سے نہ پہنچیو مگر اپنی امید پر۔

وقال یرثی ابا الہیجاء عبداللہ بن سیف الدولۃ

بنا منک فوق الرمل ما بک فی الرمل	وھذا الذی یضنی کذاک الذی یبلی

ترجمہ ہمارا تیرے غم سے زمین پر وہ حال ہی جو تجھ پر زیر زمین گزر رہا ہی اور یہہ حزن جو ہمکو لاغر کر رہا ہی وہ مثل اُس حال کے ہی جو تجکو قبر مین بوسیدہ کر رہا ہی یعنے ہم زمین کے اوپر مردہ ہین اور تو زیر زمین۔

کانک ابصرت الذی بی وخفتہ	اذا عشت فاخترت الحمام علی الثکل

الحمام الموت۔ والثکل فقد الحبیب العزیز ترجمہ گویا تونے وہ صدمہ جو مجھ پر گذر رہا ہی معلوم کرلیا اور تو اُس سے ڈرا اگر تو جیتا تو تونے موت کو حبیب کے مرنے پر اختیار کرلیا۔ یعنے تونے معلوم کرلیا کہ جو صدمہ مجھ پر گذر رہا ہی وہ بحالت تیرے زندہ رہنے کے تجھ پر بسبب فراق احبہ کے گزرے گا اس لئے قبل تحمل صدمہ تونے موت کو پسند کرلیا۔

ترکت خدود الغانیات وفوقھا	دموع تذیب الحسن فی الاعین النجل

الغانیات جمع غانیۃ وہی التی غنیت بحسنہا عن التحسین وقیل ہی التی غنیت بزوجہا۔ والعین النجلاء الواسعۃ الحسنۃ۔ والجمع النجل۔ ترجمہ تونے رخسارے ایسی عورتون کے جنکو حاجت زینت مصنوعی نہین ہی ایسے حال مین کرچھوڑے کہ انپر ایسے بکثرت اشک جاری ہین کہ اُنکی چشمہائے فراخ مین حسن کو گلاتے دیتے ہین بزیل کی جگہہ یذیب اسواسطے کہا کہ اشک حسن چشم کو آہستہ آہستہ کھوتے ہین اس لئے اُس کو گلنے سے تشبیہ دی۔ یا اس لئے کہ ذوب کے معنے سیلان کے ہین اور اشک سائل ہوتے ہین تو گویا حسن چشم اُن کے ساتھ بہگیا۔

تبل الثری سودا من المسک وحدہ	وقد قطرت حمرا علی الشعر الجثل

الجثل الشعر الکثیر الملتف ترجمہ وہ اشک جو صرف مشک کی آمیزش سے سیاہ ہوگئے زمین کو تر کرتے ہین

اور حال یہ ہی کہ وہ بسبب آمیزش خون کے اُنکے مو ہائے کثیر پیچیدہ پر سُرخ گرتے تھے خلاصہ یہ کہ اُن زنان حسینہ نے قبل اس صدمہ کے اپنے مو ہائے سر پر استعمال مشک کیا تھا اور اس صدمہ مین انھون نے سر کے بال شل اور ماتم زدون کے کھول ڈالے اور اشک ہائے خونی سے روئین اور یہ سرخ اشک اُنکے پریشان بالون پر جو مشک آمیز تھے گذر کے زمین پر سیاہ ہو کر گرے بسبب آمیزش مشک کے۔

فَاِنْ تَكُ فِي قَبْرٍ فَاِنَّكَ فِي الحَشَا	وَاِنْ تَكُ طِفْلًا فَالْاَسَى لَيْسَ بِالطِّفْلِ

ترجمہ سو اگرچہ تو ایک قبر مین ہی سو بیشک تو ہمارے دلمین ہی کہ ہر وقت تیری تصویر اُسمین بنی رہتی ہی اور تیری برابر یاد رہتی ہی اور اگرچہ تو صغیر بچہ تھا مگر تیرا غم صغیر نہین ہی بلکہ بڑا ہی۔

وَمِثْلُكَ لَا يُبْكَى عَلَى قَدْرِ سِنِّهِ	وَلٰكِنْ عَلَى قَدْرِ المَخِيلَةِ وَالْاَصْلِ

المخیلۃ السحابۃ التی یتاکد الرجاء فے مطرہا۔ والدلالۃ الصادقۃ بالشئ مخیلۃ۔ واراد ہہنا الفراسۃ ترجمہ اور تجھسے بچہ پر بقدر اُس کے سال عمر کے گریہ نہین کیا جاتا بلکہ بقدر فراست وپاکی اصل کے۔ کیونکہ تو عمدہ نسب کا بچہ تھا اور اس لئے تجھ سے بڑے نیک کامون کی اُمید تھی۔

اَلَسْتَ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِي مِنْ رِمَاحِهِمْ	نَدَاهُمْ وَمِنْ قَتْلَاهُمُ مُهْجَةُ الْبُخْلِ

اراد بالذی الذین فحذف النون تخفیفا للضرورۃ ترجمہ ای بچہ کیا تو اُس قوم سے نہین ہی کہ اُن کی سخاوت منجملہ اُنکے ہتیارون کے ہی اور بخل کی جان اُنکے کشتون مین سے ہی یعنے تیری قوم اپنے اعدا کو بزور سخاوت زیر کرتی ہی کہ وہ خواہ نخواہ اُنکی یہ فضیلت دیکھکر اُن کے مطیع ہو جاتے ہین۔

بِمَوْلُودِهِمْ صَمْتُ اللِّسَانِ كَغَيْرِهِ	وَلٰكِنَّ فِي اَعْطَافِهِ مَنْطِقَ الْفَضْلِ

الاعطاف جمع عطف وہو الجانب من راس الی ورکہ ترجمہ اُس قوم کا بچہ مثل اور قوم کے بچون کے بولتا نہین ہی مگر اُسکے اطراف وجوانب مین اُس کا فضل برابر بول رہا ہی اور اُسپر آثار سیادت نمایان ہین۔

تُسَلِّيهِمُ عَلْيَاؤُهُمْ عَنْ مُصَابِهِمْ	وَيُشْغِلُهُمْ كَسْبُ الثَّنَاءِ عَنِ الشُّغْلِ

ترجمہ اُس قوم کی بلندی قدر اُنکی مصیبت سے اُنکو تسلی دیتی ہی کہ وہ صبر کرتے ہین اور اُن کو تحصیل فضائل قابل مدح اور شغلون سے روکتی ہی یعنے وہ لوگ بلند حوصلہ اور امور خیر مین ساعی ہین۔

اَقَلُّ بَلَاءٍ بِالرَّزَايَا مِنَ الْقَنَا	وَاَقْدَمُ بَيْنَ الْجَحْفَلَيْنِ مِنَ النَّبْلِ

اقل بلاء ای مبالاۃ واقل خبر مبتدء محذوف ای ہم اقل۔ واقدم ای اشد اقداما ترجمہ یہ لوگ تحمل مصائب مین نیزون سے بھی زیادہ بے پروا ہین اور دو بڑے لشکرون مین تیر سے بھی زیادہ آگے بڑھنے والے ہین یعنے نیزے اور تیر بسبب لایعقل ہونے کے مصائب کی پروا نہین کرتے اور یہ قوم باوجود عاقل ہونے کے

عَزَاءَکَ سَیْفَ الدَّوْلَۃِ المُقْتَدیٰ بِہٖ ۔ فَاِنَّکَ نَصْلٌ وَالشَّدَائِدُ لِلنَّصْلِ

عزاءک ای الزم عزاءک - والمقتدی بہ فی موضع نصب نعتاً للعزاء - والضمیر فی بہ للعزاء ترجمہ ای سیف الدولہ اپنا ایسا صبر لازم پکڑ جس کا سب اقتدا کرتے ہین کیونکہ تو تو تلوار کا پھل ہی اور تمام شدائد تلوار کے پھل کے لئے ہین کہ وہ لوہونکو کاٹتا ہی-

مُقِیْمٌ مِنَ الْھَیْجَاءِ فِیْ کُلِّ مَنْزِلٍ ۔ کَاَنَّکَ مِنْ کُلِّ الصَّوَارِمِ فِیْ اَھْلٖ

ترجمہ ای ممدوح تو ہر منزل جنگ مین نہایت راحت و استقلال کے ساتھ مقیم ہی گویا تمام تلوارین تیرا کنبہ ہی-

وَلَمْ اَرَ اَعْصٰی مِنْکَ لِلْحُزْنِ عَبْرَۃً ۔ وَاَثْبَتَ عَقْلاً وَالْقُلُوْبُ بِلَا عَقْلٖ

ترجمہ اور مینے بلحاظ اشک غم کا غیر مطیع اور عقل کا ثابت جبکہ سب قلوب کی عقل جاتی رہے تجھ سے زیادہ نہین دیکھا

تَخُوْنُ الْمَنَایَا عَھْدَہٗ فِیْ سَلِیْلِہٖ ۔ وَتَنْصُرُہٗ بَیْنَ الْفَوَارِسِ وَالرَّجْلِ

السلیل الولد الذکر - والفوارس جمع فارس - والرجل جمع راجل ترجمہ ممدوح کا حال عجیب ہی کہ موتین اُسکے لڑکے کے معاملہ مین اُس سے بدعہدی کرین اور سوار اور پیادون مین اُسکی مدد کرین-

وَیَبْقٰی عَلٰی مَرِّ الْحَوَادِثِ صَبْرُہٗ ۔ وَیَبْدُوْ کَمَا یَبْدُو الْفِرِنْدُ عَلَی الصَّقْلِ

ترجمہ اور باوجود تواتر مصائب اُس کا صبر باقی رہتا ہی اور وہ صبر اُس مین ایسا ظاہر ہوتا ہی جیسے صیقلدار تلوار مین جوہر-

وَمَنْ کَانَ ذَا نَفْسٍ کَنَفْسِکَ حُرَّۃٍ ۔ فَفِیْہِ لَھَا مُغْنٍ وَفِیْھَا لَہٗ مُسْلِیْ

ترجمہ اور جس شخص کی آزاد طبیعت مثل تیری طبیعت کے ہو تو اُس شخص مین ایسی چیز موجود ہی کہ اُس کی طبیعت کو ہر دوست سے بے پروا کرے اور اُسکی طبیعت مین اُس شخص کا تسلی دینے والا موجود ہی-

وَمَا الْمَوْتُ اِلَّا سَارِقٌ دَقَّ شَخْصُہٗ ۔ یَصُوْلُ بِلَا کَفٍّ وَیَسْعٰی بِلَا رِجْلٖ

ترجمہ اور نہین ہی موت مگر ایک چور جس کا بدن نہایت باریک ہو اور اس سبب سے اُس سے بچنا ناممکن ہو یہ موت بے ہاتھ حملہ کرتی ہی اور بے قدم چلتی ہی غرض اُس سے احتراز ہو نہین سکتا-

یَرُدُّ اَبُو الشِّبْلِ الْخَمِیْسَ عَنِ ابْنِہٖ ۔ وَیُسْلِمُہٗ عِنْدَ الْوِلَادَۃِ لِلنَّمْلِ

ترجمہ سیف الدولہ کے عاجز ہونے کو اپنے بیٹے کی حمایت اور دفع کرتے مصائب عظیمہ سے بطور ضرب مثل کہتا ہی کہ یہ امر ایسا ہی کہ شیر اپنے بچہ کی ضرر رسانی سے بڑے لشکر کو لوٹا دیتا ہی اور جب وہ پیدا ہوتا ہی تو اُس کو چیونٹیون کے سپرد کر دیتا ہی یعنی اُن سے اپنے بچے کو بچا نہین سکتا- کہتے ہین کہ بچہ شیر

کو چیونٹیاں ہلاک کر دیتی ہیں۔

بِنَفْسِی وَلِیدٌ عَادَ مِن بَعْدِ حَمْلِهِ	إِلَى بَطْنِ أُمٍّ لَا تُطَرِّقُ بِالْحَمْلِ

ولیدٌ خبر مبتدء محذوف تقدیرہ المفدیٰ بنفسی ولید۔ ویجوز رفعہ علی مالم یسم فاعلہ وتقدیرہ یفدیٰ بنفسی ولید۔ وہذا خبر فیہ معنی التمنی۔ والتطریق بالحمل ہوان یخرج من الولد بعضہ ویبقی بعضہ فی البطن ترجمہ میری جان اُس بچہ پر قربان جو بعد حمل اپنی مادر کے ایسی مادر کے شکم میں گیا جس کو جننے میں کچھ دشواری نہیں ہی کیونکہ زمین جمادات کے اقسام سے ہی یا اس لئے کہ خداوند تعالے قادر ہی اسپر کہ اموات کو اُسمیں سے بسہولت نکالدے۔

بَدَا وَلَهُ عَهْدُ السَّحَابَةِ بِالرَّوِیِّ	وَصَدَّ وَفِینَا غُلَّةُ الْبَلَدِ الْمَحْلِ

الروی الماء الکثیر۔ والغلۃ العطش ترجمہ وہ بچہ ایسے حال میں پیدا ہوا کہ مثل ابر کے آب کثیر شیریں کا وعدہ کرتا تھا یعنی آثار فیاضی اُس کے چہرہ سے نمایاں تھے اور اُس نے ایسے حال میں روگردانی کی اور مرگیا کہ ہم لوگوں میں مثل شہر قحطناک تشنگی موجود ہی کیونکہ ہماری تشنگی اُس کے دریائے فیض سے زائل نہ ہوئی۔

وَقَدْ مَدَّتِ الْخَیْلُ الْعِتَاقُ عُیُونَهَا	إِلَى وَقْتِ تَبْدِیلِ الرِّکَابِ مِنَ النَّعْلِ

الخیل العتاق الکرام۔ والرکاب السرج او مایکون فی سرج الدابۃ ترجمہ اور عمدہ گھوڑوں نے اپنی آنکھیں کھول رکھی تھیں اور وہ منتظر تھے اُسوقت کے کہ بجائے پاپوش زین بدلا جاوے اور وہ بچہ ہمپر سوار ہو۔

وَرِیعَ لَهُ جَیْشُ الْعَدُوِّ وَمَا مَشَى	وَجَاشَتْ لَهُ الْحَرْبُ الضَّرُوسُ وَمَا تَغْلِی

جاشت القدر غلت وہاجت۔ والضروس الشدیدۃ العض۔ وقولہ وماتغلی تنبیہٌ علی ان الحرب قامت یعنی معنی لاصورۃ ترجمہ اور ابھی وہ لڑکا اپنے پاؤں نہیں چلا تھا کہ اُس سے دشمنوں کا لشکر ڈرایا گیا۔ اور اُس کے سبب سخت جنگ نے جوش کھایا حال آنکہ وہ جوش نہیں کھاتا تھا خلاصہ یہہ کہ ابھی اُس کے سبب لڑائی حقیقۃً قائم نہیں ہوئی تھی مگر اُس کے آثار نمایاں تھے۔

أَیَفْطِمُهُ التَّوْرَابُ قَبْلَ فِطَامِهِ	وَیَأْکُلُهُ قَبْلَ الْبُلُوغِ إِلَى الْأَکْلِ

الاستفہام للانکار۔ والتوبیخ۔ والتوراب لغۃ فی التراب ترجمہ کیا اُس بچہ کا قبل اوسکے دودھ چھٹنے کے قبر کی مٹی دودھ چھوڑا دے اور اس سے پہلے کہ وہ کھانے لگے مٹی اُسے کھاجاوے یعنی ایسا ہونا محل تاسف ہی۔

وَقَبْلَ یَرَى مِن جُودِهِ مَا رَأَیْتَهُ	وَیَسْمَعُ فِیهِ مَا سَمِعْتَ مِنَ الْعَذْلِ

اراد قبل ان یری فحذف ان واعملہا علی روایۃ نصب یسمع ترجمہ اور کیا وہ مرجاوے اس سے پہلے کہ وہ اپنی کثرت بخشش سے وہ حال دیکھے جو تو نے اپنی بخشش کثیر سے دیکھا یعنی محبوب القلوب ہونا اور اس سے پہلے کہ وہ اپنی کثرت جود کے معاملہ میں وہ ملامت ناصحان سنے جسکو سننے کا تجکو اتفاق ہوا ہی۔

وَيَلْقَى كَمَا تَلْقَى مِنَ السِّلْمِ وَالْوَغَى	وَيُمْسِي كَمَا تُمْسِي مَلِيكًا بِلَا مِثْلِ

ترجمہ اور وہ اس سے پہلے مرجاوے کہ تیری مانند صلح وجنگ کا اُس کو اتفاق پڑے اور تیرے مانند بیمثل بادشاہ ہوجاوے۔

تُوَلِّيهِ أَوْسَاطَ الْبِلَادِ رِمَاحُهُ	وَتَمْنَعُهُ أَطْرَافُهُنَّ مِنَ الْعَزْلِ

ترجمہ اوراس سے پہلے کہ اُس کے نیزے اُسکو شہرونکے وسط کا مالک کردین اور اُنکی بھالین اُس کو معطل اور معزول کرنے سے منع کرین یعنے ایسی قوت وشوکت حاصل ہوکہ اُس سے کوئی سلطنت چھین نہ سکے۔

نُبَكِّي لِمَوْتَانَا عَلَى غَيْرِ رَغْبَةٍ	تَفُوتُ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا مَوْهِبٍ جَزْلِ

المواہب العطاء۔ والجزل الکثیر ترجمہ ہم اپنے مردون کے لئے روتے ہین بے اسکے کہ کوئی مرغوب شی ہمارے پاس سے جاتی رہے اور نہ کوئی عطائے کثیر ہمسے فوت ہووے کیونکہ تمام دنیا اور اہل دُنیا بے حقیقت ہین۔

إِذَا مَا تَأَمَّلْتَ الزَّمَانَ وَصَرْفَهُ	تَيَقَّنْتَ أَنَّ الْمَوْتَ ضَرْبٌ مِنَ الْقَتْلِ

ترجمہ جب تو زمانہ اور اُس کے حوادث کو دیکھے گا تو یقین کرلے گا کہ موت ایک قتل کی قسم ہے یعنے جیسے موت باعث زوال روح ہو ایسا ہی قتل بھی پس مرد شجاع جیسا قتل سے نہین ڈرتا چاہئے کہ ایسا ہی موت سے بھی نہ ڈرے۔

هَلِ الْوَلَدُ الْمَحْبُوبُ إِلَّا تَعِلَّةٌ	وَهَلْ خَلْوَةُ الْحَسْنَاءِ إِلَّا أَذَى الْبَعْلِ

التعلۃ التعلل ترجمہ فرزند محبوب نہین ہو مگر ایک چندروزہ دل لگی کی چیز جسکو دوام نہین ہو اور خلوت زن حسینہ نہین ہو مگر شوہر کے لئے ایک تکلیف کی شی کہ وہ امور ضروریہ سے غافل کرتی ہو اور ضررہائے متعددہ اُس سے پیدا ہوتے ہین یا یہ کہ وہ باعث اولاد ہوتی ہو جس کا انجام تکالیف گوناگون ہو اور درصورت وفات ولد سبب اضمحلال قوی ہوتی ہو۔

وَقَدْ ذُقْتُ حَلْوَاءَ الْبَنِينَ عَلَى الصِّبَا	فَلَا تَحْسَبَنِّي قُلْتُ مَا قُلْتُ عَنْ جَهْلِ

الحلواء معروفۃ وہی تستعمل بکل مایستحلی ترجمہ اور مینے بیشک شیرینی پسران بوقت اُن کی خوردسالی کے یا اپنے آغاز جوانی مین چکھی ہو اور اُن کا حال ایسا ہی پایا جیسا مینے گذارش کیا سو تو میرے اس قول کو ایسا نہ سمجھ کہ مین نے وہ نادانستگی مین کہا بلکہ بعد تجربہ۔

وَمَا تَسَعُ الْأَزْمَانُ عِلْمِي بِأَمْرِهَا	وَلَا تُحْسِنُ الْأَيَّامُ تَكْتُبُ مَا أُمْلِي

ترجمہ اور جسقدر مین احوال دنیا جانتا ہون زمانون کو اسقدر وسعت اور مقدرت نہین ہو کہ اُسقدر جان سکین اور زمانہ اُس قدر کلام حکمت جو مین اُس سے لکھواؤن اچھی طرح نہین لکھ سکتا پس اُس کا

علم ہی کیا ہی۔

حَیٰوۃٌ وَاَنْ یُشْتَاقَ فِیْہِ اِلَی النَّسْلِ	وَمَا الدَّھْرُ اَھْلٌ اَنْ تُؤَمَّلَ عِنْدَہٗ

ترجمہ اور زمانہ اس امر کا سزاوار نہین ہی کہ اس مین زندگی کی امید کی جاوے اور اُس مین اولاد کا اشتیاق کیا جاوے۔

وقال یمدحہ

لَوْلَا ادِّکَارُ وَدَاعِہٖ وَزِیَالِہٖ	لَا الْحُلْمُ جَادَ بِہٖ وَلَا بِمِثَالِہٖ

الحلم النوم۔ والزیال المزایلۃ والزوال والمفارقۃ والضمائر الاربع فے المصراعین للحبیب وان لم یجر لہا ذکر للعلم بہ عند السامع

ترجمہ شدت ہجر حبیب کی شکایت کرتا ہی کہ اگر یادگار حبیب کی رخصت اور اُس کے فراق کی نہوتی یعنے مین ہمیشہ اُس کی رخصت اور فراق کے صدمہ کو یاد نکیا کرتا تو نہ خواب خود اُس کے ملنے کی بخشش کرتا اور نہ اُس کی شبیہ کی۔ خلاصہ یہ ہی کہ اُس کا میرے پاس خواب مین آنا صرف بطفیل یادگاری بیداری ہی کہ جس کا ذکر ہر وقت بیداری مین کرتا ہون وہ ہی خواب مین نظر آتا ہی ورنہ حبیب جیسا ملنے آتا وہ معلوم ہی قال الواحدی جود الحلم بالحبیب جودہ بمثالہ فجعلہ شیئین ظنا منہ انہ یرے الحبیب فی النوم ویری خیالہ والحال ان رؤیتہ ہو خیالہ لا رؤیۃ شخصہ بعینہ۔

کَانَتْ اِعَادَتُہٗ خَیَالَ خَیَالِہٖ	اِنَّ الْمُعِیْدَ لَنَا الْمَنَامُ خَیَالَہٗ

رفع المنام علے الفاعلیۃ والتقدیر الذی اعاد لنا المنام خیالہ۔ ونصب خیال لانہ خبر کان۔ واقام المصدر مقام المفعول لانہ یرید باعادۃ الشئ المعاد کالخلق بمعنے المخلوق۔

ترجمہ بیشک وہ محبوب جس کے خیال کو خواب لوٹا لایا یعنے وہ خواب مین نظر آیا یہ اُس کے خیال کا خیال تھا۔ خلاصہ یہ ہی کہ ہم اُس کا خیال بحالت بیداری برابر رکھتے تھے وہ ہی ہمکو خواب مین نظر آیا پس وہ خیال بیداری کا خیال ہی اور اس لئے وہ خیال خیال ہوا۔

مَنْ لَیْسَ یَخْطُرُ اَنْ نَرَاہُ بِبَالِہٖ	بِتْنَا یُنَاوِلُنَا الْمُدَامَ بِکَفِّہٖ

ترجمہ ہم نے خواب مین تمام رات اس طرح گذاری یعنے خواب مین دیکھتے رہے کہ اپنے ہاتھ سے ہمکو کاسۂ شراب دیتا ہی وہ شخص جس کے دل مین کبھی یہ خیال بھی نہین آتا تھا کہ ہم اُس کو دیکھینگے بسبب درازی مسافت یا شدت اعراض کے۔

وَنَنَالُ عَیْنَ الشَّمْسِ مِنْ خَلْخَالِہٖ	نَجْنِی الْکَوَاکِبَ مِنْ قَلَائِدِ جِیْدِہٖ

ترجمہ ہم نے ایسے خیال مین رات تیر کی کہ محبوب کی گردن کے ہارون سے ہم ستارے چن رہے ہین اور اُس کے خلخال سے چشمۂ آفتاب یا عین آفتاب کو لے رہے ہین یعنے اُن کو مس کر رہے ہین اور اُن سے متمتع ہو رہے ہین یہان شاعر محبوب کے ہار کے موتیون کو ستارون سے اور خلخال کو عین شمس سے چمک دمک مین تشبیہ دیتا ہی اور نہایت لطیف اشارہ کرتا ہی طرف حصول نظارہ ومعانقہ وملامست کے اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ تشبیہ دشواری مین ہی - یعنے اُس سے ملاقات ایسی ہی دشوار تھی جیسے کواکب وشمس تلک رسائی -

بِنْتُمْ عَنِ الْعَیْنِ الْقَرِیحَةِ فِیکُمُ   وَسَکَنْتُمُ طَیَّ الْفُؤَادِ الْوَالِہِ

استعمل الساء الاصلیۃ فے الوالہ وصلا وہی لام الکلمۃ وہی جائزۃ - الوالہ التحیر وذہاب العقل لشدۃ الحب ترجمہ تم اُس آنکھ سے جو تمہارے فراق مین روتے روتے زخمی ہوگئی ہی دور ہوگئے اور اُس دل کی تہہ مین جو بسبب شدت عشق مدہوش ہی آٹھہرے ہو -

فَدَنَوْتُمُ وَدُنُوُّکُمْ مِنْ عِنْدِہِ   وَسَمَحْتُمُ وَسَمَاحُکُمْ مِنْ مَالِہِ

ترجمہ سو تم خواب مین مجھ سے نزدیک ہوگئے اور تمہارا نزدیک ہونا بسبب دل کے ہی اور تمنے اپنے وصل کی سخاوت کی مگر تمہاری سخاوت بدولت دل ہی نہ وہ رات دن تمہارا تصور رکھتا نہ تم خواب مین ملتے -

إِنِّی لَأُبْغِضُ طَیْفَ مَنْ أَحْبَبْتُہُ   إِذْ کَانَ یَہْجُرُنَا زَمَانَ وِصَالِہِ

الطیف الخیال ترجمہ مین بیشک خیال محبوب سے دشمنی رکھتا ہون کیونکہ وہ ہمکو زمانہ وصال محبوب مین چھوڑ جاتا ہی پس وہ نشان ہجران ہی اور اس لیئے مثل فراق مبغوض ہی - وقال الواحدی کان من حقہ اذ کان یواصلنے زمان الہجران لان ہجران الطیف زمان الوصال لایوجب بغضا لہ اذ لا حاجۃ بہ الی الطیف زمان الوصال ولکنہ قلب الکلام علی معنی ان ہجرانہ زمان الوصال یوجب وصالہ زمان الہجران -

مِثْلَ الصَّبَابَةِ وَالْکَآبَةِ وَالْأَسَی   فَارَقْتُہُ فَحَدَثْنَ مِنْ تَرْحَالِہِ

نصب مثل بفعل مضمر تقدیرہ البغضہ مثل ویجوز ان یکون یہجرنا ای یہجرنا مثل ہذہ الاشیاء التی حدثت من ترحال الحبیب ترجمہ مین خیال محبوب کو مبغوض سمجھتا ہون مثل سوزش عشق اور بیچینی اور غم فراق کے - جب مین محبوب سے جدا ہوا تو یہہ بلائین اُس کے کوچ کے سبب پیدا ہوگئین مثل خیال محبوب کے اس لیئے مین اُن سب کو مبغوض سمجھتا ہون -

وَقَدِ اسْتَقَدْتُ مِنَ الْہَوَی وَأَذَقْتُہُ   مِنْ عِفَّتِی مَا ذُقْتُ مِنْ بَلْبَالِہِ

استقدرت اقتصصت وہو استفعلت من القود- والبلبال الهموم والحزن ترجمہ میں نے عشق سے اپنا بدلہ لے لیا اور اپنی عفت اور پرہیزگاری کا اُسکو وہ مزہ چکھایا جو مین نے اُس کے غمو نسے چکھا تھا- یعنی جیسا عشق نے مجکو فراق مین ستایا تھا ایسا ہی مین نے اُسکو بجال وصال ستایا یعنے عشق بجال وصال متقاضی اُن اُمور کا ہوا جو خلاف تقوی تھے سو مین نے اُسکا کہنا نہ مانا اور اُسکو خوب جلایا

تَسْتَجْفِلُ الضِّرْغَامُ عَنْ أَشْبَالِهِ	وَلَقَدْ ذَخَرْتُ لِكُلِّ أَرْضٍ سَاعَةً

الاستجفال الهرب بعجلة وسرعة- والضرغام من اسماء الاسد- وكنى بالساعة عن قصر المدة والاشبال واحدها شبل وہو الاسد ترجمہ میں نے واسطے فتح ہر زمین کے تھوڑا سا ایسا وقت لگا رکھا ہی کہ اُس کی شدت سے شیر اپنے بچون کو چھوڑکر ہوا ہو جاوے- یہہ شعر متنبی کے خبط قدیم کا نمونہ ہی-

ضَرْبٌ يَجُولُ الْمَوْتُ مِنْ أَجْوَالِهِ	تَلْقَى الْوُجُوهُ بِهَا الْوُجُوهَ وَبَيْنَهَا

الضمير فی بہا للساعة المذكورة- ويجوز ان يكون للارض- والاجوال النواحے الواحد جول ترجمہ وہ ایسی ساعت ہی کہ اُس مین بعض دلیرون کے چہرے اور دلیرون کے چہرون سے ایسی سخت حالت مین ملتے ہین کہ اُن مین ایسی ضرب شدید حائل ہوتی ہی کہ موت اُس کے اطراف مین جولانی کرتی پھرتی ہی-

وَسَقَيْتُ مَنْ نَادَمْتُ مِنْ جِرْيَالِهِ	وَلَقَدْ خَبَأْتُ مِنَ الْكَلَامِ سُلَافَهُ

السلاف ہو اول ما يجرى من ماء العنب من غير عصر وہو اجود واصفر- والجريال صبغ احمر وما اشتدت حمرته من الخمر یسمے جریالا علے المشابہة ترجمہ اور بیشک مین اپنے کلام مین سے افضل و اسہل کو چھپائے یا لگائے رکھتا ہون- اور جو میری مصاحبت اور ہمنشینی کرتا ہی اُس کو اپنے کلام سے خوشنما اور ظاہر پسند شراب کا ساغر پلاتا ہون یعنی درجہ دوم کا کلام اُن کو سُناتا ہون اور اپنے نہایت عمدہ اشعار ہر کسی کو نہین دیتا- اپنی قدرت کلام کی تعریف کرتا ہی-

بَرَزَتْ غَيْرُ مُعَثَّرٍ بِجِبَالِهِ	وَإِذَا تَعَثَّرَتِ الْجِيَادُ بِسَهْلِهِ

الجياد جمع جواد علے السماع لا علے القياس والمراد بالجياد الشعراء المجيدون ترجمہ اور جبکہ کلام سہل وہموار مین بڑے بڑے شاعر ٹھوکرین کھانے لگین اور بسبب دشواری موقع اُن کو دشواریان پیش آوین تو مین اُن پر غالب آتا ہون ایسے حال مین کہ اُس کی دشوار گذار و سنگلاخ زمین مین بھی ٹھوکرین نہین کھاتا-

مُعْتَادَهُ مُجْتَابَهُ مُغْتَالَهُ	وَحَكَمْتُ فِي الْبَلَدِ الْعَرَاءِ بِنَاعِجٍ

الضمائر تعود الی العراء وہو الارض الواسعۃ الفضاء - والناعج الابیض الکریم من الابل والمعتاد من العادۃ والمجاب القاطع وہو الذی یقطع الارض بالسیر والمغتال الذی یستوفی غایتہ ترجمہ اس مین میدان وسیع پر بذریعہ عمدہ شتر کے جو اُس میدان مین چلنے کا خوگر ہی اور اُس کا قطع کرنے والا اور اپنی تیزروی سے اُس کا مہلک ہی قادر اور قابو یافتہ ہو گیا - حسب عادت عرب اپنے سفر پیشگی و جفاکشی کی تعریف کرتا ہی -

وَیَزِیْدُ وَقْتَ جَمَامِہَا وَکَلَالِہٖ	یَمْشِیْ کَمَا عَدَتِ الْمَطِیُّ وَرَاءَہٗ

المطی جمع مطیۃ - والجموم من الخیل کل اذہب منہ جریٌ جاء جریٌ آخر - وکللت من المشی اعییت ترجمہ وہ میرا شتر قدم قدم ایسا چلتا ہی کہ اور دوڑنے والے شتر اُس کے پیچھے رہجاتے ہین اور جب اور شتر تیز چلین اور میرا شتر تھکا ہوا ہو تب بھی میرا شتر اُن سے آگے بڑھا رہتا ہی -

فَیَفُوْقُہَا مُتَجَفِّلًا بِعِقَالِہٖ	وَتُرَاعُ غَیْرَ مُعَقَّلَاتٍ حَوْلَہٗ

تراع تفزع - والمتجفل المسرع - والعقال حبل یشد بہ الجمل الی عضدہ ترجمہ اور اور شتر بے پائے بند یعنے بے زانو بندھے میرے شتر کے گرد و پیش ڈرائے اور ہنکائے جاتے ہین سو اُن سے میرا شتر زانو بندھا دوڑتا ہوا آگے بڑھ جاتا ہی اپنے شتر کی تیزروی کی تعریف کرتا ہی -

وَغَدَا الْمِرَاحُ وَرَاحَ فِیْ اِرْقَالِہٖ	فَغَدَا النَّجَاحُ وَرَاحَ فِیْ اَخْفَافِہٖ

الاخفاف جمع خف وہو خف البعیر - والمراح النشیط - والارقال ضرب من السیر وہو الخبب ترجمہ سو کامیابی اُس کی رفتار مین صبح و شام کرتی ہی اور خوش رفتاری اُس کی تیزروی مین قیام رکھتی ہی یعنی وہ بڑا مبارک ہی اُسپر سوار ہو کر ہر طرح کی کامیابی حاصل ہوتی ہی اور بڑا خوش رفتار ہی -

وَشَقَقْتُ خِیْسَ الْمُلْکِ عَنْ رِئْبَالِہٖ	وَشَرِکْتُ دَوْلَۃَ ہَاشِمٍ فِیْ سَیْفِہَا

الخیس اجمۃ الاسد - والریبال الاسد ترجمہ اور مین دولت بنی ہاشم مین اُنکی تیغ کا شریک ہو گیا یعنے ممدوح جیسا سیف بنی ہاشم اور اُنکا حامی ہی ایسا ہی میرا بھی باعث تقویت ہی - اور مین بیشہ ملک کو اُس کے شیر سے دور کر کے بعد دفع موانع اُس تلک پہنچا ہون مطلب یہہ ہی کہ مین نے سارے شاہون کو چھوڑ کر اُس کو پسند کیا ہی -

یُنْسِی الْفَرِیْسَۃَ خَوْفَہٗ بِجَمَالِہٖ	عَنْ ذَا الَّذِیْ حُرِمَ اللُّیُوْثُ کَمَالَہٗ

ترجمہ مینے موانع ملاقات ایسے ممدوح کے دور کئے کہ شیر اُس کے کمال سے محروم ہین یعنی جو مراتب کمال اُس مین پائے جاتے ہین وہ شیرون مین نہین پائے جاتے منجملہ اُن کمالات کے ایک یہہ ہی کہ وہ شکار کو بسبب اپنی خوبروئی کے اپنا خوف بھلا دیتا ہی - یعنے شیر مین محض ہیبت و خوف ہی اور

ممدوح میں علاوہ ہیبت حسن کامل بھی ہی کہ اُس میں شکار محو ہوکر بخوشی جان دیتا ہی۔ یعنی وہ باوجودیکہ قاتل اعدا ہی اُسپر بھی وہ لوگ بسبب جمال وکمال ممدوح کو دوست رکھتے ہیں۔

وَتَوَاضَعَ الاُمَرَاءُ حَوْلَ سَرِيْرِهٖ ۔۔۔ وَتُرِی الْمَحَبَّةَ وَهِيَ مِنْ اَكَالِهٖ

الآکال جمع اکل بالضم واکل بالضمتین وتری بمعنی تظہر ترجمہ اور تمام امرا بسبب علو مرتبہ ممدوح کے اُس کے تخت کے گرد بخشوع وخضوع پیش آتے ہیں اور اُس سے محبت ظاہر کرتے ہیں اور محبت منجملہ اُس کے ارزاق واقوات کے ہی یعنی محبت جزو بدن ممدوح ہی۔ خلاصہ یہ کہ ہر شخص چہ دوست وچہ دشمن اُسکو دوست رکھتا ہی۔

وَيُمِيْتُ قَبْلَ قِتَالِهٖ وَيَبَشُّ قَبْلَ نَوَالِهٖ وَيُنِيْلُ قَبْلَ سُؤَالِهٖ

البشاشۃ الاستبشار والنوال العطا ترجمہ ممدوح اپنی ہیبت اور رعب کے سبب دشمن کو لڑائی سے پہلے قتل کر دیتا ہی اور بخشش سے پہلے خوشروئی ظاہر کرتا ہی اور طلب سے پہلے بخشتا ہی۔ یہ شعر سہل ممتنع کی قبیل سے ہی۔

اِنَّ الرِّيَاحَ اِذَا عَمَدْنَ لِنَاظِرٍ ۔۔۔ اَغْنَاهُ مُقْبِلُهَا عَنِ اسْتِعْجَالِهٖ

مقبلہا اولہا۔ والروایۃ الصحیحۃ مقبلہا بفتح الباء ای اقبالہا ترجمہ دعوی سابق کے لئے ایک مثل بیان کرتا ہی کہ ممدوح کو کارہائے خیر میں محرک کی حاجت نہیں ہی۔ بیشک ہوائیں جب کسی دیکھنے والے کا قصد کرتی ہیں تو اُن کا بزودی چلنا اور پیش آنا دیکھنے والے کو اُس کی شتاب طلبی سے بے پروا کرتا ہی۔

اَعْطٰى وَمَنَّ عَلَى الْمُلُوْكِ بِعَفْوِهٖ ۔۔۔ حَتّٰى تَسَاوَى النَّاسُ فِيْ اِفْضَالِهٖ

الافضال العطا ترجمہ ارباب حاجت کو اموال عنایت کرتا ہی اور بادشاہوں پر جو محتاج اموال نہیں ہیں عفو تقصیرات کا احسان رکھتا ہی یہانتلک کہ تمام لوگ خواص وعوام اس کی عطا میں برابر ہیں سبکو اُس سے فائدہ ہی۔

وَاِذَا غَنُوْا بِعَطَائِهٖ عَنْ هَزِّهٖ ۔۔۔ وَالٰى فَاَغْنٰى اَنْ يَقُوْلُوْا وَالِهٖ

ترجمہ اور جبکہ لوگ اُس کی عطا کے سبب تحریک وطلب عطا سے بے پروا ہو جاتے ہیں تب بھی وہ اُنپر متواتر احسان کرتا ہی اور اُن کو اس کہنے سے کہ ہمکو دم بدم بخشش عطا فرمایئے بے پروا کر دیتا ہی۔

وَكَاَنَّمَا جَدْوَاهُ مِنْ اِكْثَارِهٖ ۔۔۔ حَسَدٌ لِسَائِلِهٖ عَلٰى اِقْلَالِهٖ

ترجمہ اور گویا اُس کی عطا بسبب اُس کی کثرت اعطا کے اُس کے سائل کے فقر پر حسد ہی یعنی وہ اس کثرت سے عطا کرتا ہی کہ گویا سائل کے فقر پر حسد کرتا ہی اور چاہتا ہی کہ اُس کا فقر مجھ پر آجاوے۔

غَرَبَ النُّجُوْمُ فَغُرْنَ دُوْنَ هُمُوْمِهٖ ۔۔۔ وَطَلَعْنَ حِيْنَ طَلَعْنَ دُوْنَ مَنَالِهٖ

الہمۃ والہموم واحد ترجمہ ستارے ڈوبے اور غائب ہوئے تو اُس کی ہمتوں سے ورے ڈوبے اور اُنھوں نے طلوع کیا تو اُس کے پہنچنے کی جگہہ سے گھٹے رہے یعنی ستارے باوجود بلندی محل وارتفاع مواضع مطالع ومغارب اُسکی ہمت سے گھٹے ہوئے ہیں

وَیَزِیْدُ مِنْ اَعْدَائِہٖ فِیْ اٰلِہٖ	وَاللّٰہُ یُسْعِدُ کُلَّ یَوْمٍ جَدَّہٗ

ترجمہ اور خداوند تعالےٰ ہر روز اُس کے نصیب کو زیادہ سعید کرے اور اُس کے کُنبے مین اُسکے دشمنون سے زیادہ کرے نہایت عمدہ دعا ہی یعنے اُس کے دشمن اُس کے تابع ہو جاوین اور یہ اُنکا مربی ہو جیسا اپنے کُنبے کا۔

مُھَجَاتُھُمْ تَجْرِیْ عَلٰی اِقْبَالِہٖ	لَوْلَمْ تَکُنْ تَجْرِیْ عَلٰی اَسْیَافِہٖ

ترجمہ اگر دشمنون کی جانین اُس کی تلوارون پر نہ بہین تو اُس کے اقبال پر ضرور بہجاوین گی یعنے اگر وہ دشمنون کو اپنی تلوارون سے قتل نکرے تو وہ لوگ بزور اُس کے اقبال کے ضرور ہلاک ہو جاوین گے۔

وَلِمِثْلِہٖ انْفَصَمَتْ عُرٰی اَقْتَالِہٖ	فَلِمِثْلِہٖ جَمَعَ الْعَرَمْرَمُ نَفْسَہٗ

العرمرم الجیش الکبیر۔ والاقتال الاعداء جمع قتل بالکسر ترجمہ لشکر عظیم اپنے آپ کو ایسے ہی نامی گرامی شخص کے لئے جمع کرتا ہی اور اُس کی اطاعت قبول کرتا ہی اور ایسے ہی مدبر ہوشیار کے لئے اُس کے دشمنون کے بندوبست کھُل جاتے ہین یعنے اُن کی جمعیت متفرق اور اُن کی تدبیرین غلط ہو جاتی ہین۔

اِلَّا دِمَاؤُھُمْ عَلٰی سِرْبَالِہٖ	لَمْ یَتْرُکُوْا اَثَرًا عَلَیْہِ مِنَ الْوَغٰی

السربال الثوب والجمع سرابیل ترجمہ دشمنون نے ممدوح پر کوئی لڑائی کا نشان نہین چھوڑا مگر اپنے خون اُس کے پیراہن پر۔ یعنے اُن کی لڑائی سے ممدوح پر کچھ اثر مثل زخم نہین ہی مگر اُن کا خون تو اُس کے کپڑون پر ضرور ہی جس سے معلوم ہوتا ہی کہ وہ دشمنون سے لڑا ہی۔

لَا تَکْذِبَنَّ فَلَسْتَ مِنْ اَشْکَالِہٖ	یَا اَیُّھَا الْقَمَرُ الْمُبَاھِیْ وَجْھَہٗ

المباہی المشاکل والمضاہی۔ والاشکال جمع شکل وہو الشبہ ترجمہ اے چاند جو اپنے چہرہ کو ممدوح کے روے مبارک سے مشابہ کرتا ہی تو جھوٹ مت بول کیونکہ تو اُس کے اشباہ وامثال سے نہین ہی ممدوح تجھ سے نور وضیا مین بڑھا ہوا ہی اور مشابہ کرنے کے یہ معنے کہ تو جو ہر روز نور مین ترقی کرتا ہی گویا اُس کی مشابہت کا قصد کرتا ہی۔

دَعْ ذَا فَاِنَّکَ عَاجِزٌ عَنْ حَالِہٖ	وَاِذَا طَمَا الْبَحْرُ الْمُحِیْطُ فَقُلْ لَہٗ

طما البحر اذا ارتفع ترجمہ جبکہ بحر محیط جوش مارے تو اُس سے کہدے کہ تو یہ حرکت چھوڑ دے کیونکہ تو ممدوح کی سخاوت کے مرتبہ سے عاجز ہی تو ہزار جوش مارے اور دون کی لے کہین اُس کی کثرت عطا کو پہنچ سکتا ہی۔

اَفْعَالُھُمْ لِابْنٍ بِلَا اَفْعَالِہٖ	وَھَبَ الَّذِیْ وَرِثَ الْجُدُوْدَ وَمَا رَاٰی

نصب الجدود باسقاط حرف الجار ای من الجدود۔ والضمیر فے افعالہ یعود الے الابن۔ ورای بمعنی رضی واختار ترجمہ ممدوح جس مال کا اپنے اجداد سے وارث ہوا تھا اُسنے اُس کو سب بخش دیا۔ مفاخر اپنی قوم کو اور اموال

سائلون کو عطا کر دیئے اور وہ بڑون کے فضائل اُس فرزند کے لئے پسند نہین کرتا جو خود صاحب فضائل نہو۔

حَتّٰی اِذَا فَنِیَ التُّرَاثُ سِوَی الْعُلٰی ‏ قَصَدَ الْعُدَاۃَ مِنَ الْقَنَا بِطِوَالِہٖ

التراث المال الموروث ترجمہ یہان تلک کہ جب سوائے کارہائے بلند نامی کے تمام اموال موروثہ بسبب کثرت عطا تمام ہوگئے تو بڑے لنبے نیزے لیکر اُس نے دشمنون کا قصد کیا تاکہ اموال غنیمت سے بخشش جاری رکھے اور سوی العلی کا یہ مطلب ہو کہ وہ اپنی بلندنامی کسی کو نہین دیتا ہی اسمین بخل کرتا ہی۔

وَبِاَرْعَنٍ لَبِسَ الْعَجَاجَ اِلَیْهِمُ ‏ فَوْقَ الْحَدِیْدِ وَجَرَّ مِنْ اَذْیَالِہٖ

الارعن الجیش العظیم المضطرب۔ والضمیر فی اذیالہ للعجاج ترجمہ اور ممدوح نے دشمنون کی طرف ایسا جرار لشکر لیکر قصد کیا کہ اُس نے لوہے یعنے زرہ پر غبار کو بمنزلہ لباس پہن لیا تھا اور اُس غبار کا دامن دور تلک کھینچ رکھا تھا یعنی وہ دور تلک بسبب کثرت کے پھیل رہا تھا۔

فَكَاَنَّمَا قَذِیَ النَّهَارُ بِنَقْعِہٖ ‏ اَوْ غَضَّ عَنْهُ الطَّرْفَ مِنْ اِجْلَالِہٖ

ضمیر نقعہ للجیش وضمیر عنہ واجلالہ ایضا للجیش او للممدوح وہو امدح۔ والقذی مایدخل فی العین فیمنعہا النظر ترجمہ سو گویا اُس لشکر نے دن کی آنکھ مین کنکر یعنی خاشاک اپنے غبار سے ڈالدیا ہی کہ اُس کی چشم مین روشنی نہین رہی یا دن نے بسبب ہیبت وجلال ممدوح اپنی چشم بند کرلی ہی۔

اَلْجَیْشُ جَیْشُكَ غَیْرَ اَنَّكَ جَیْشُہٗ ‏ فِیْ قَلْبِہٖ وَیَمِیْنِہٖ وَشِمَالِہٖ

ترجمہ لشکر فی الحقیقت تیرا ہی لشکر ہی یعنے جسکو لشکر کہنا چاہیئے وہ تیرا ہی لشکر ہی کہ نہایت بہادر اور غایت مطیع ہی مگر واقع مین تو اپنے لشکر کا لشکر ہی یعنے اُن کا حامی ہو اور تیری شجاعت کو دیکھکر وہ شجاع ہوتے ہین وسط لشکر اور اُس کے راست وچپ مین تو اُن کی حمایت اور انتظام کرتا ہی۔

تَرِدُ الطِّعَانَ الْمُرَّ عَنْ فُرْسَانِہٖ ‏ وَتُنَازِلُ الْاَبْطَالَ عَنْ اَبْطَالِہٖ

ترجمہ تو نیزہ بازی مین جس کا ذائقہ بسبب قتل وجرح کے کڑوا ہی قبل اپنے سوارونکے داخل ہوتا ہی اور پیادہ ہوکر اپنے بہادرون کے بدلہ دلیران دشمن سے کُشتی کرتا ہی پس تو اپنے لشکر کا لشکر ہی۔

كُلٌّ یُرِیْدُ رِجَالَہٗ لِحَیٰوتِہٖ ‏ یَا مَنْ یُرِیْدُ حَیٰوتَہٗ لِرِجَالِہٖ

ترجمہ ہر شخص اپنی زندگی کے لئے اپنے لشکر کو چاہتا ہی مین اُس شخص کو پکارتا ہون جو اپنی زندگی اپنے لشکر کے لئے طلب کرتا ہی یعنے تو اپنی حیات کا اس لئے خواہشمند ہو کہ اپنے لشکر سے تکالیف دور کرے وہذا غایۃ الکرم والشجاعۃ وہذا البیت یبتنی علی حکایۃ تذکر عن سیف الدولۃ مع الاخشید وذلک انہ جمع جیشا عظیما واتی لمحاربۃ سیف الدولۃ فوجہ الیہ سیف الدولۃ یقول لہ قد جئت الی بلادی وجمعت الجیش ابرز

بنفسک الیّ ولا تقتل الناس بینی وبینک فاینا غلب فاله الملک فاجاب قائلاً ما رأیت اعجب منک انما جمعت ہذا
الجیش العظیم لانی بنفسی اقترید به ان ابارزک ان ہذا لجہل - وقد روی مثل ہذا عن امیر المومنین علی رض انه
بعث الی معٰویۃ رض وہما بصفین قد فنی الناس بینی وبینک فابرز الیّ فاینا قتل صاحبه ملک الناس فقال
عمرو لمعٰویۃ قد قال لک حقاً واتاک بالانصاف فقال معٰویۃ لعمرو اعلمت ان علیاً یبرز الیه احد فرجع سالماً واللّٰه
لا یبرز الیه سواک فحمله حتی برز الی علی فلما تقاربا کشف عن سوءته فترکه علی رض قائلا له اذہب فانت عتیق درک
ورجع الی اصحابه بغیر قتال فانشد وانی المعنی ؎ وخیر فی الردی بمذلۃ * کما
ردہا یوما بسوءته عمرو۔

دُوْنَ الْحَلَاوَۃِ فِی الزَّمَانِ مَرَارَۃٌ	لَا تُخْتَطٰی اِلَّا عَلٰی اَہْوَالِہٖ

ترجمہ زمانہ مین شیرینی کے حاصل ہونے سے پہلے اس کثرت سے تلخی ہی کہ قدم نہین رکھا جاتا
مگر زمانہ کے خوفون پر یعنے قبل کامیابی وحصول ظفر بہت سختیان جھیلنی پڑتی ہین اور ہر قدم مصائب
زمانہ پر پڑتا ہے۔

فَلِذَاکَ جَاوَزَہَا عَلِیٌّ وَحْدَہٗ	وَسَعٰی بِمُنْصُلِہٖ اِلٰی اٰمَالِہٖ

جاوزہا قطعها - والنصل السیف ترجمہ سواسی دشواری کے سبب علی یعنی سیف الدولہ نے اُن تلخیون
اور سختیون کو تنہا قطع کیا اور بمدد اپنی تلوار کے حصول آمال مین سعی بلیغ کی۔

وقال وقد توسط جبال الابطریق آمد

یُؤَمِّمُ ذَا السَّیْفُ آمَالَہٗ	وَلَا یَفْعَلُ السَّیْفُ اَفْعَالَہٗ

السیف الاول سیف الدولۃ - والثانی الحدید ترجمہ یہہ تلوار یعنے سیف الدولہ اپنی امیدون کا قصد
کرتا ہی اور کامیاب ہوتا ہی اور یہہ معمولی تلوار ممدوح کے مانند کام نہین کرسکتی۔

اِذَا سَارَ فِیْ مَہْمَہٍ عَمَّہٗ	وَاِنْ سَارَ فِیْ جَبَلٍ طَالَہٗ

المہمہ المفازۃ البعیدۃ - وعمہ شملہ - وطالہ علاہ ترجمہ جبکہ وہ دشت دور دست مین چلتا
ہی تو بسبب کثرت لشکر اُس کو بھر دیتا ہی اور اگر وہ کسی پہاڑ پر چلتا ہی تو اُس سے بھی اونچا
ہوتا ہی۔

وَاَنْتَ بِمَا نُلْتَنَا مَالِکٌ	یُثَمِّرُ مِنْ مَالِہٖ مَالَہٗ

نلتنا من النیل وہو العطاء یقال نال ینول انوال اعطی - وثمر ماله اذا احسن القیام علیه واصله فی الشجر

الذی یثمر ترجمہ اور تو بسبب اس عطا کے جو ہمکو دیتا ہی ایک ایسا مالک ہی کہ اپنے مال سے اپنے مال کی بخوبی خبرداری کرتا ہی کیونکہ تیرا مال اور ہم دونون تیری ملک ہین۔

يُرَشِّحُ لِلْفَرْسِ أَشْبَالَهُ	كَأَنَّكَ مَا بَيْنَنَا ضَيْغَمٌ

الضیغم الاسد۔ والترشیح التغذیۃ شیئاً فشیئاً ترجمہ گویا تو ہم مین ایسا شیر ہی کہ اپنے بچون کو شکار کرنا سکھاتا ہی یعنی یہہ ہماری شجاعت صرف بذریعہ تیری تعلیم کے ہی۔

وقال یمدحہ ویذکر الخیمۃ التی رمتہا الریح وقد ضرب سیف الدولۃ خیمۃ بمیافارقین و اشاع الناس ان مقامہ یتصل فہبت ریح شدیدۃ فوقعت الخیمۃ فتکلم الناس فی ذلک فقال

وَتَشْمَلُ مَنْ دَهْرَهَا يَشْمَلُ	أَيَنْفَعُ فِي الْخَيْمَةِ الْعُذَّلُ

الاستفہام للانکار۔ والمعنی اتنفع فی سقوطہا عذل العذل فحذف المضاف وروی ایقدح فلا حذف ترجمہ کیا سقوط خیمہ مین ملامت گرون کی ملامت کچھ کام کی ہی بلکہ نکمی ہی اور خیمہ کس طرح چھپالے اُس شخص کو جو خیمہ کے زمانہ اور اہل زمانہ کو چھپالے پس اُسکو گرنا ہی لازم تھا۔

مُحَالٌ لَعَمْرُكَ مَا تَسْأَلُ	وَتَعْلُو الَّذِي زُحَلٌ تَحْتَهُ

زحل اسم نجم معروف من السبعۃ المدبرات ویقال ہو فی السماء السابعۃ ترجمہ اور خیمہ کسطرح بلند ہوجاوے اُس شخص سے جسکے علو قدر و شرافت کے روبرو زحل ارفع سیارات سبعہ بھی پست ہی تیری زندگی کی قسم تو جو قائم رہنے خیمہ کا سوال کرتا ہی یہہ ایک امر محال ہی۔ گرنے کے سوا کوئی اُس کے لئے صورت ہی نہین تھی۔

وَمَا فَصُّ خَاتَمِهِ يَذْبُلُ	فَلِمْ لَا تَلُومُ الَّذِي لَامَهَا

ما بمعنی لیس والتقدیر لم لاتلوم الخیمۃ من لامہا علی ان لیس فص خاتمہ یذبل فالضمیر راجع الی ہذا اللائم والخاتم بکسر التاء وفتحہا لغتان فصیحتان۔ ویذبل جبل معروف ترجمہ سو خیمہ کس واسطے اُس شخص کو ملامت نہین کرتا جو خیمہ کو گرجانے پر ملامت کرتا ہی اس بات پر کہ نگین انگشتری ہی ملامت گر کو یذبل نہین۔ یعنی جیسا یہہ امر کہ کسی انسان کا نگین انگشتری یذبل نہین ہو سکتا اور اُسپر انسان قابل ملامت نہین ایسا ہی قیام خیمہ بھی بوجوہ مذکورہ ممکن نہ تھا پس اُسپر اُس امر کی کوئی ملامت نہین کر سکتا۔

وَيَرْكُضُ فِي الْوَاحِدِ الْجَحْفَلُ	تَضِيقُ بِشَخْصِكَ أَرْجَاؤُهَا

الرکض العدو ترجمہ اطراف خیمہ تیرے جسم کے سامنے سے تنگی کرتے ہین حال آنکہ وہ خیمہ ایسا وسیع ہی کہ اُس کے ایک گوشہ مین لشکر عظیم تاخت کر سکتا ہی۔ پس خیمہ تیرے جسم کے سامنے کیسے کھڑا رہے۔

وَتَقْصُرُ مَا كُنْتَ فِي جَوْفِهَا	وَتُرْكَزُ فِيهَا الْقَنَا الذُّبَّلُ

الذبل الیابستہ الدقیقۃ الطویلۃ وانما خص الذبل لانہا لاتذبل حتی تطول ترجمہ اور جب تو خیمہ مین ہوتا ہی تو وہ تیری عظمت کے سبب کوتاہ ہو جاتا ہی اور اُس کی وسعت وارتفاع کا یہ حال ہی کہ اُس مین طویل باریک خشک نیزہ جو بسبب خشکی کے جُھکتا نہین ہی سیدھا گاڑا جاتا ہی۔

وَكَيْفَ تَقُومُ عَلَى رَاحَةٍ	كَأَنَّ الْبِحَارَ لَهَا أَنْمُلُ

الراحۃ وسط الکف والانمل جمع انملۃ وہی من الجموع التی بینہا وبین مفردہا الہاء ترجمہ اور خیمہ کس طرح اُس ہتھیلی پر سایہ افگن رہے کہ گویا تمام دریا اُس کف کی اُنگلیان ہین۔

فَلَيْتَ وَقَارَكَ فَرَّقْتَهُ	وَحَمَّلْتَ أَرْضَكَ مَا تَحْمِلُ

ترجمہ سو کاش تو اپنی عظمت ووقار اپنے اور لوگون مین تقسیم کر دیتا اور اپنے وقار کا زمین پر اسقدر بوجھ رکھدیتا جسقدر وہ اُٹھا سکے تو اس صورت مین خیمہ اور زمین کو بھی کسی قدر وقار حاصل ہو جاتا اور وہ لغزش کھا کر نگرتا۔

فَصَارَ الْأَنَامُ بِهِ سَادَةً	وَسُدْتَهُمْ بِالَّذِي يَفْضُلُ

ترجمہ سو تمام خلق تیرے وقار کے سبب سردار ہو جاتی اور جو وقار قسمت سے زیادہ رہا اُس کے سبب تو سردارون کا سردار ہو جاتا۔

رَأَتْ لَوْنَ نُورِكَ فِي لَوْنِهَا	كَلَوْنِ الْغَزَالَةِ لَا يُغْسَلُ

الغزالۃ الشمس سمیت لان حبالہا کالغزل الذی تغزلہ المرأۃ ترجمہ خیمہ نے تیرے نور کے رنگ کو اپنے رنگ مین دیکھا مثل نور آفتاب کے جو دھونے سے نہین جاتا اور وہ تمام منور ہو گیا۔

وَأَنَّ لَهَا شَرَفًا بَاذِخًا	وَأَنَّ الْخِيَامَ بِهَا تَخْجَلُ

الباذخ العالی ترجمہ اور اُس خیمہ نے یہ دیکھا کہ بسبب قیام ممدوح کے اُس کو شرف عالی حاصل ہی اور تمام خیمے اُس کی شرافت وعظمت کے سبب اُس سے شرمندہ ہین یعنی اُسکے رتبہ سے کم نہین۔

فَلَا تُنْكِرَنَّ لَهَا صَرْعَةً	فَمِنْ فَرَحِ النَّفْسِ مَا يَقْتُلُ

ترجمہ سو اُس خیمہ کا گر پڑنا نئی بات نہ سمجھو کیونکہ بعض طبیعت کی خوشی ایسی ہوتی ہی کہ وہ قتل کر دیتی ہی اور گرنا تو بڑی بات نہین ہی۔

ولو بلغ الناس ما بلغت | لخانتهم حولك الارجل

ترجمہ اور اگر لوگون کو وہ مرتبہ دیا جاوے جو اس خیمہ کو دولت قرب امیر سے دیا گیا ہی تو تیرے گرد بسبب تیری ہیبت اور رعب کے اُن کے پاؤن انکے قابو مین نرہین جیسا خیمہ مذکور کا حال ہوا اور اسمین کچھ محل تعجب نہین ہی۔

ولما امرت بتطنیبها | اُشیع بانک لا ترحل

التطنیب مد الاطناب ترجمہ اور جب تو نے خیمہ کھڑا کرنے کا حکم دیا تو یہہ بات مشہور کی گئی کہ تو اب جہاد کے لئے کوچ نہین کرے گا۔

فما اعتمد الله تقویضها | ولکن اشار بما تفعل

التقویض الحط ورفع الاطناب لقلع الخیمۃ ترجمہ سو خداوند تعالے نے اُسکے گرانیکا قصد نہین کیا لیکن اُسنے اشارہ کیا اُس چیز کا جو تجکو کرنا چاہئے یعنے کوچ اور جہاد اعدا۔

وعرف انک من همه | وانک فی نصره ترفل

من همه ای من ارادته۔ ورفل تبختر ترجمہ اور تجکو خدا نے یہہ بتلا دیا کہ تو مجسم ارادہ خداوندی ہی اور یہہ کہ تو اُس کے دین کی مدد مین خرامان ہی۔ اور اسلیئے خیمہ گرا دیا کہ اُسکی تائید مین مصروف ہو۔

فما العاندون وما اثلوا | وما الحاسدون وما قولوا

استفہام بلفظ ما لانہ استفہام تصغیر وتحقیر ترجمہ جب خیمہ کے گرجانیمین یہہ مصلحتین ہین تو مخالف لوگون اور اُنکی امیدون کی جو اُسکو بدفالی سمجھتے ہین کیا حقیقت ہی یعنی کچھ نہین اور حاسدون اور اُن کی باتین بنانے کی کیا قدر ہی یعنی بالکل نہین۔ وروی ما اثلوا بالثاء المثلثۃ ای جمعوا۔

هم يطلبون فمن ادركوا | وهم يكذبون فمن يقبل

ترجمہ وہ لوگ تیرے مرتبہ کی خواہش رکھتے ہین سو کون اس مین کامیاب ہوا یعنے نہین ہوا یا یہہ کہ وہ اپنے فریب سے تیرا قصد رکھتے ہین سو اُنکا فریب کمان چلا ہی جو تجھ پر چلے گا اور وہ جھوٹ بولتے ہین سو اُنکی بات کون قبول کرتا ہی۔

وهم يتمنون ما يشتهون | ومن دونه جدك المقبل

ترجمہ وہ لوگ جو اُن کا دل چاہتا ہی دور دراز کی آرزوئین کرتے ہین یعنی تجھپر غالب آنے کی اور اُنکی تمنا کے ورے تیرا بخت بلند وسعید اُنکی خواہشون کے پورا ہونے کی آڑ ہی سو وہ پوری نہین ہوسکتین۔

وملمومة زرد ثوبها | ولکنه بالقنا مخمل

وملمومۃ عطف علی جدک۔ والملمومۃ الکتیبۃ المجموعۃ۔ وخمل الثوب خواب جامہ ترجمہ اور اُنکی آرزو کے

پورے ہونے کے ورے ایک انبوہ لشکر ہی کہ جس کا لباس زرہ ہی مگر ایسی زرہ جو نیزون سے ڈھکی ہوئی ہی اُس تلک پہنچنے کا مانع ہی پس اُنکی کامیابی محال ہی۔

یُفَاجِئُ جَیْشًا بِهَا حَیْنُهُ ۔ وَیُنْذِرُ جَیْشًا بِهَا الْقَسْطَلُ

المفاجاۃ المسارعۃ۔ والحین الهلاک۔ والقسطل الغبار ترجمہ ممدوح اپنے لشکر مجتمعہ سے کبھی لشکر اعدا پر دفعتہ جا پڑتا ہی کہ وہ سبب ہلاک دشمنان ہوتا ہی یعنی شبخون مارتا ہی یا سخت اور سنگلاخ زمین پر سفر کرتا ہی جسمین غبار لشکر نہین اُٹھتا اور اُنکی بیخبری مین اُن کو جا مارتا ہی اور کبھی اپنے لشکر مذکورہ سے جس مین غبار ہوتا ہی دشمنون کے لشکر کو ڈرا دیتا ہی اور وہ غبار لشکر دیکھ کر بھاگ جاتے ہین یعنی روز روشن مین اُنپر چڑھائی کرتا ہی یا ایسی زمین پر جس سے غبار اُٹھے سفر کرتا ہی۔

جَعَلْتُكَ بِالْقَلْبِ لِی عُدَّةً ۔ لِاَنَّكَ بِالْیَدِ لَا تُجْعَلُ

ترجمہ مینے تجکو دل سے اپنے لئے سامان ٹھیرا رکھا ہی کیونکہ تو بزور دست حامی نہین ٹھیرایا جا سکتا مثل سلاح کہ وہ بزور دست مددگار ہوتے ہین اور تیرا مرتبہ اس سے بلند ہی۔

لَقَدْ رَفَعَ اللّٰهُ مِنْ دَوْلَةٍ ۔ لَهَا مِنْكَ یَا سَیْفَهَا مُنْصَلُ

المنصل بضم الصاد وفتحہا السیف ترجمہ بیشک خدا نے اُس دولت کو بلند کیا کہ اُس دولت کو یعنی خلیفہ کو تجھسے ای سیف الدولہ ایک شمشیر بران حاصل ہوگئی ہی۔ دولت سے مراد دولت خلافت ہی۔

فَاِنْ طُبِعَتْ قَبْلَكَ الْمُرْهَفَاتُ ۔ فَاِنَّكَ مِنْ قَبْلِهَا الْمِقْصَلُ

المرہفات جمع مرہف وہو السیف الرقیق الحد۔ والطبع الصناعۃ۔ والمقصل القاطع ترجمہ سو اگر تجھ سے پہلے عمدہ تلوارین بنائی گئی ہین تو کیا عجب ہی کیونکہ تو قبل اُن سیوف کے قاطع ہی اس لئے کہ تو اپنی رائے وتدبیر سے وہ کام کرتا ہی جو قاطع شمشیر نہین کرسکتی۔

وَاِنْ جَادَ قَبْلَكَ قَوْمٌ مَضَوْا ۔ فَاِنَّكَ فِی الْکَرَمِ الْاَوَّلُ

ترجمہ اور اگر اُس قوم نے جو تجھ سے پہلے گذر چکی بخشش کی تو کیا ہوا کیونکہ سخا مین اول تو ہی ہی ایسی عطا کسی نے پہلے نہین کی۔

وَکَیْفَ تُقَصِّرُ عَنْ غَایَةٍ ۔ وَاُمُّكَ مِنْ لَیْثِهَا مُشْبِلُ

المشبل الانثی من السباع وہی ذات اشبال والشبل ولد الاسد ترجمہ اور تو کس طرح نہایت جود اور غایت فضل وکرم کے پہنچنے مین کوتاہی کرسکتا ہی حال آنکہ تیری مادر اپنے شیر سے بچہ دار ہی یعنے تیری ماں شیرنی اور تیرا باپ شیر ہی یعنے تو نجیب الطرفین ہی۔

وَقَدْ وَلَدَتْكَ فَقَالَ الْوَرٰى ‏ ‏ ‏ ‏ اَلَمْ تَكُنِ الشَّمْسُ لَا تَنْجَلُ

ترجمہ اور تیری ماں نے تجکو جنا تو خلق کہنے لگی کہ کیا یہ بات نہین ہی کہ آفتاب کی اولاد نہین ہوتی یعنے تعجب ہی کہ آفتاب کی اولاد ہوگئی۔ اس صورت مین مادر ممدوح کو بلندی رتبہ وعظمت مین آفتاب سے تشبیہ دی۔ اور زبان عرب مین شمس مونث مستعمل ہی اور یہ بھی ہو سکتا ہی کہ شمس سے مراد ممدوح ہو یعنے خلق نے کہا کہ شمس کسی کی اولاد نہین ہوتا۔

فَتَبًّا لِدِيْنِ عَبِيْدِ النُّجُوْمِ ‏ ‏ ‏ ‏ وَمَنْ يَدَّعِىْ اَنَّهَا تَعْقِلُ

نصب تباً علے المصدر من تب تبا ای ہلک ہلاکا ترجمہ سو ستارہ پرستون کے دین کو ہلاکی ہووے اور اُس شخص کو بھی کہ جو یہ کہتا ہی کہ ستارے ذوی العقول ہین۔ وجہ بددعا اگلے شعر مین ہی۔

وَقَدْ عَرَفَتْكَ فَمَا بَالُهَا ‏ ‏ ‏ ‏ تَرَاكَ تَرَاهَا فَلَا تَنْزِلُ

ترجمہ اور بیشک ستارون نے تجھے پہچان لیا سو اُن کا کیا حال ہی کہ وہ تجھے ایسے حال مین دیکھتے ہین کہ تو انکو دیکھ رہا ہی پھر اپنے مقام سے اُتر کر تیری خدمت مین حاضر نہین ہوتے واقعی بیعقل ہین۔

وَلَوْ بِتُّمَا عِنْدَ قَدْرَيْكُمَا ‏ ‏ ‏ ‏ لَبِتَّ وَاَعْلَاكُمَا الْاَسْفَلُ

ترجمہ اور اگر تم دونون اپنے مرتبہ کے موافق رات گذارتے تو تو ایسے حال مین شب بسر کرتا کہ جو تم دونون مین اونچا ہی یعنے ستارے وہ نیچے ہوتے اور تو جو نیچے مقام مین ہی اونچے مقام مین ہوتا۔

اَنَلْتَ عِبَادَكَ مَا اَمَّلُوْا ‏ ‏ ‏ ‏ اَنَالَكَ رَبُّكَ مَا تَأْمُلُ

ترجمہ تو نے اپنے تابعدارون کو اُن کی اُمیدین اور خواہشین دین اُس کے عوض مین تیرا رب تجکو وہ دیوے جسکی تو امید کرتا ہی۔

وقال یمدحہ ویعتذر الیہ مما خاطبہ فی القصیدۃ المیمیۃ التی اولہا ۔

واحر قلباہ ممن قلبہ شبم

اَجَابَ دَمْعِىْ وَمَا الدَّاعِىْ سِوٰى طَلَلِ ‏ ‏ ‏ ‏ دَعَا فَلَبَّاهُ قَبْلَ الرَّكْبِ وَالْاِبِلِ

الاجابۃ الاسراع۔ والتلبیۃ الاقامۃ علے الاجابۃ۔ والرکب رکاب الابل والطلل ماشخص من آثار الدیار ترجمہ میرے اشک نے جواب دیا اور پکارنیوالا سواے کھنڈرات دیار محبوبہ کے کوئی اور نہ تھا۔ اُن کھنڈرون نے میرے اشکون کو بلایا تو شتر سوارون سے اور شتر سے پہلے مین حاضر ہون کہا۔ خلاصہ یہہ کہ مین بقیہ کھنڈر دیار یار پر پھرا سو اُس کو ویران دیکھ کر میرا جی بھر آیا اور یہہ حال میرے رونے کا باعث ہوا قبل اس کے

کہ سواروں اور شتروں پر یہ حالت طاری ہو۔ عرب کا خیال ہی کہ شتر بھی دیار محبوبہ کو دیکھکر مغموم ہوتے ہین۔

ظَلِلْتُ بَيْنَ أُصَيْحَابِي أُكَفْكِفُهُ	وَظَلَّ يَسْفَحُ بَيْنَ الْعُذْرِ وَالْعَذَلِ

ظللت بفتح اللام وکسرہا اذا فعلہ بالنہار۔ واکفکفہ اکفہ۔ ویسفح یجری ویسیل۔ واصیحابے تصغیر عظمۃ ترجمہ مین اپنے عمدہ یاروں مین دن بھر اشک کو روکتا رہا اور وہ تمام روز مابین عذر اور ملامت کے بہتا رہا۔ یعنی اپنی اشکباری کا مین عذر کرتا رہا اور وہ ملامت کرتے رہے یا یہہ کہ بعض احباب مجکو گریہ مین معذور سمجھتے رہے اور بعض ملامت کرتے رہے۔

أَشْكُو النَّوَى وَلَهُمْ مِنْ عَبْرَتِي عَجَبٌ	كَذَاكَ كُنْتُ وَمَا أَشْكُو سِوَى الْكِلَلِ

الواو فے وما واو الحال۔ والکلل جمع کلۃ وہی الستر ترجمہ مین شکوہ فراق کرتا ہون اور روتا ہون اور میرے دوست میرے رونے سے متعجب ہوتے ہین۔ میرے اشک ایسے ہی بہتے تھے اُس حال مین کہ مین باوجود قرب محبوبہ سوائے پردہ کے جو مجمین اور اُس مین حائل تھا کسی چیز کی شکایت نہین کرتا تھا۔ یعنی جب مین صرف پردہ کے حائل ہونے کی شکایت کرتا تھا اور روتا تھا تو اب بحالت دوری محبوبہ کیونکر نہ روؤن پس ملامت بیجا ہی۔

وَمَا صَبَابَةُ مُشْتَاقٍ عَلَى أَمَلٍ	مِنَ اللِّقَاءِ كَمُشْتَاقٍ بِلَا أَمَلِ

الصبابۃ رقۃ الشوق ترجمہ اور عاشقی اُس مشتاق کی جسکو امید ملاقات محبوبہ ہو مانند عاشقی اُس مشتاق کے نہین ہی جس کو امید ملاقات نہو بلکہ مشتاق بلا امل کی عاشقی سخت موذی ہی کیونکہ امید ملاقات رنج فراق کو خفیف کر دیتی ہی۔ واتفق لی التوارد مع المتنبی فی بعض ما قلت بالفارسیۃ ؎

مائیم و یاس و درد دل شبہا گریستن ✤ سہل است بخیمہ بتمنا گریستن

مَتَى تَزُرْ قَوْمَ مَنْ تَهْوَى زِيَارَتَهَا	لَا يُتْحِفُوكَ بِغَيْرِ الْبِيضِ وَالْأَسَلِ

رد ضمیر من علے المعنی لان المراد بہ المحبوبۃ فقال زیارتہا ترجمہ جب تو اُس محبوبہ کی قوم مین جاوے جس سے تو ملنا چاہتا ہی تو وہ قوم تجکو سوائے تلواروں اور نیزوں کے اور تحفہ نہ دیگی کیونکہ محبوبہ محفوظہ ہی۔

وَالْهَجْرُ أَقْتَلُ لِي مِمَّا أُرَاقِبُهُ	أَنَا الْغَرِيقُ فَمَا خَوْفِي مِنَ الْبَلَلِ

ترجمہ اور حال یہہ ہی کہ ہجر محبوبہ اُس شمشیر و سنان سے جس سے مین بچنا چاہتا ہون مجکو زیادہ قتل کرنیوالی ہی مین تو مثل اُس شخص کے ہون جو دریا مین ڈوبا ہو پس مجکو تری کا جو اُس سے سہل ہے کیا خوف ہی۔

مَا بَالُ كُلِّ فُؤَادٍ فِي عَشِيرَتِهَا	بِهِ الَّذِي بِي وَمَا بِي غَيْرُ مُنْتَقِلِ

العشیرۃ الاہل ترجمہ اُسکے کنبے اور قوم کے ہر دل کا کیا حال ہی اُس کی قوم کے ہر دل پر عشق کا وہ ہی

صدمہ ہی جو مجھپر ہی اور جو صدمہ عشق اور محبت مجھ پر ہی زوال پذیر اور قابل نقل و تبدیل کے نہین ہی بیان شاعر نے اپنے دلی شوق کو ایک شخص فرض کیا ہی اور شخص کا یہ خاصہ ہی کہ جس وقت ایک مکان مین ہوتا ہی اُسی وقت وہ دوسرے مکان مین نہین ہوسکتا سو اس بنا پر کہتا ہی کہ عشق محبوبہ تو میرے دلمین جاگزین ہی پس وہ بے نقل مکان محبوبہ کے قوم کے دلون مین کس طرح جارہا یہ معنی حسب مذاق ابن جنی ہین یا یہ معنی ہین کہ میرے اور اُس کی قوم کے عشق مین فرق ہی میرا عشق لازوال ہی اور اُس کا چندروزہ اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ محبوبہ ہی تمام قوم کی بسبب حسن و جمال کے معشوقہ ہی اور اس لئے وہ اُس کی بڑی حفاظت کرتے ہین اور اُس تلک کسی کی رسائی نہین ہوسکتی اس صورت مین بموجب قول مشہور الیاس احدی الراحتین کے مجکو اُس کے عشق سے دست بردار ہونا چاہیئے تھا مگر با این ہمہ اُس کا عشق دل سے نہین جاتا۔

مُطَاعَةُ اللَّحْظِ فِي الْأَلْحَاظِ مَالِكَةٌ	لِمُقْلَتَيْهَا عَظِيمُ الْمُلْكِ فِي الْمُقَلِ

ترجمہ تمام نگاہین اُسکی نگاہ کی مطیع و تابع ہین اور وہ سب نگاہون کی مالک ہی یعنی نگاہین جب اُس کو دیکھتی ہین تو اُسکی غلام ہو جاتی ہین اور اپنی نظرین اُس سے دوسری طرف پھیر نہین سکتین اُسکی دونون آنکھون کی تمام آنکھون مین بڑی سلطنت ہی کہ اُس کی سب رعیت ہین۔

تَشَبَّهُ الْخَفِرَاتُ الْآنِسَاتُ بِهَا	فِي مَشْيِهَا فَيَنَلْنَ الْحُسْنَ بِالْحِيَلِ

الخفرات النساء الحییات۔ والآنسات الحسان ترجمہ شرمگین حسینہ عورتین اُسکی رفتار مین مشابہ ہوتی ہین یعنی اُسکی سی رفتار چلتی ہین سو وہ ان تدبیرون سے حسن حاصل کرتی ہین۔

قَدْ ذُقْتُ شِدَّةَ أَيَّامِي وَلَذَّتَهَا	فَمَا حَصَلْتُ عَلَى صَابٍ وَلَا عَسَلِ

الصاب شجر مر ترجمہ مینے بیشک سختی زمانہ اور اُسکی لذت کا ذائقہ چکھا سو مین نہ اُس کی تلخی پہ باقی رہا اور نہ شیرین پر یعنے سختی اور نرمی ہردونا پائیدار و غیر قائم ہین نہ وہ رہی نہ یہ۔

وَقَدْ أَرَانِي الشَّبَابُ الرُّوحَ فِي بَدَنِي	وَقَدْ أَرَانِي الْمَشِيبُ الرُّوحَ فِي بَدَلِي

ترجمہ اور بیشک جوانی نے میری روح میرے بدن مین دکھلائی اور میری پیری نے میری روح اور لوگون کے بدن مین یعنے میری جوانی جو در حقیقت زندگی ہی اور لوگون مین یعنے میری اولاد مین دکھائی اور مین جیتا مر گیا۔

وَقَدْ طَرَقْتُ فَتَاةَ الْحَيِّ مُرْتَدِيًا	بِصَاحِبٍ غَيْرِ عِزْهَاةٍ وَلَا غَزِلِ

رجل عزہاۃ ہو الذی لا یطرب للہو و یبعد عنہ۔ والغزل الذی یحب محادثۃ النساء ترجمہ اور مین زن جوان

قوم کے پاس رات کو آیا ایسے حال مین کہ ایک دوست کو جو نہ لہو پسند تھا اور نہ عورتونکی باتونکا شائق اپنے ساتھ بمنزلہ چادر لئے ہوئے تھا - مراد دوست سے تلوار ہی جسکو بمنزلہ چادر ساتھ لئے ہوئے تھا - اور ظاہر ہی کہ تلوار مین دونون وصف مذکور پائے جاتے ہین - اور اس کا ساتھ لینا بخوف دشمنان تھا -

فَبَاتَ بَيْنَ تَرَاقِيْنَا نُدَافِعُهُ ‏ ‏ ‏ وَلَيْسَ يَعْلَمُ بِالشَّكْوَى وَلَا الْقُبَلِ

ترجمہ سو وہ ہمراہی ہماری چنبر گردن کے بیچ مین رات بھر رہا اور چونکہ وہ مانع معانقہ تھا اسلئے ہم مین سے ہر ایک اسکو اپنے سے جدا کرتا اور ہٹاتا تھا اور اُس ہمراہی کو ہماری باہمی شکایت اور بوسونکی کچھ خبر نہ تھی - دستور ہی کہ جب دوست بعد فراق ملتے ہین تو شکوہ وشکایت کیا کرتے ہین -

ثُمَّ اغْتَدَى وَبِهِ مِنْ رَدْعِهَا أَثَرٌ ‏ ‏ ‏ عَلَى ذُؤَابَتِهِ وَالْجَفْنِ وَالْخِلَلِ

الردع اثر الطیب - والخلل واحدہا خلۃ بالکسر جلود منقوشۃ بالذہب وغیرہ یغشی بہا اغماد السیف - وجفن السیف غمدہ وذؤابتہ راس قائمۃ ترجمہ پھر اُس ہمراہی نے ایسے حال مین صبح کی کہ معشوقہ کی خوشبو کا اُسپر اثر تھا اُس کے قبضہ اور میان اور پوشش میان پر - خلاصہ یہہ ہی کہ مینے اپنی تلوار کو بخوف دشمنان معانقہ کے حال مین بھی اپنے سے جدا نہین کیا -

لَا أَكْسِبُ الذِّكْرَ إِلَّا مِنْ مَضَارِبِهِ ‏ ‏ ‏ أَوْ مِنْ سِنَانٍ أَصَمِّ الْكَعْبِ مُعْتَدِلِ

کعوب الرمح العقد الناشزۃ من انابیبہ - والاصم ہو الذی یصلب تلک الکعوب منہ ترجمہ اول بطور اجمال تلوار کی طرف اشارہ کیا اور پھر اُس کو مصرح بیان کرتا ہی - کہ مین ذکر خیر نہین چاہتا مگر اُسکے زخمون سے یا ایسے نیزہ کے ذریعہ سے جسکی پوریان ٹھوس ہون اور معتدل

جَادَ الْأَمِيرُ بِهِ لِي فِي مَوَاهِبِهِ ‏ ‏ ‏ فَزَانَهَا وَكَسَانِي الدِّرْعَ فِي الْحُلَلِ

ترجمہ منجملہ اور بخششونکے وہ تلوار تھی جو امیر نے مجکو بخشی تھی سو اُن بخششونکو اس نے زینت دیدی اور خلعتون مین مجکو زرہ پہنائی - یعنے امیر نے منجملہ اور بخششونکے مجھے تلوار اور زرہ بھی عنایت کی -

وَمَنْ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ مَعْرِفَتِي ‏ ‏ ‏ بِحَمْلِهِ مَنْ كَعَبْدِ اللهِ أَوْ كَعَلِي

ترجمہ اور علے بن عبد اللہ یا سیف الدولہ سے مینے تلوار کا اُٹھانا سیکھا ہی اب مجھے کوئی تبلادے کہ مثل عبد اللہ یا اُسکے بیٹے علے کے کون شخص اس فن کا جاننیوالا ہی -

مُعْطِي الْكَوَاعِبِ وَالْجُرْدِ السَّلَاهِبِ وَالْبِيضِ الْقَوَاضِبِ وَالْعَسَّالَةِ الذُّبُلِ

الکواعب من النساء التی نبت ثدیہن - والجرد من الخیل التی یقصر شعر جلودہا وذلک من شواہد کرمہا - والسلاہب منہا الطوال - والقواضب من السیوف القواطع الماضیۃ - والعسالۃ من الرمح المنعطفۃ عند ہزہا المضطربۃ

والذبل الیابسة منہا ترجمہ۔ وہ اپنے سائلون کو زنہائے نارپستان اور کوتاہ موقد آور گھوڑے اور صیقلدار سیوف اور چمکدار خشک نیزے بخشنے والا ہی۔

ضَاقَ الزَّمَانُ وَوَجْهُ الْأَرْضِ عَنْ مَلِكٍ	مِلْءُ الزَّمَانِ وَمِلْءُ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ

ترجمہ میدان وزمان روئے زمین ایسے بادشاہ سے جو بقدر پُری زمانہ وپُری میدان وپہاڑ ہی تنگ ہی یعنی اُسکی ہیبت ورعب اور اُسکے فضائل وکمالات اور لشکر ہائے کثیرہ تمام زمین وزمان کو گھیرے ہوئے ہین۔

فَنَحْنُ فِي جَذَلٍ وَالرُّومُ فِي وَجَلٍ	وَالْبَرُّ فِي شُغُلٍ وَالْبَحْرُ فِي خَجَلِ

الجذل محرکاً الفرح۔ والوجل الخوف ترجمہ ہم اُسکی فتح ونصرت سے خوش ہین اور روم اُس کے حملہ سے خائف ہی۔ اور خشکی اُسکی لشکرون سے گھری ہوئی ہی اور دریا اُسکی سخاوت کے مقابلہ مین شرمندہ۔

مِنْ تَغْلِبَ الْغَالِبِينَ النَّاسَ مَنْصِبُهُ	وَمِنْ عَدِيٍّ أَعَادِي الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

ترجمہ ممدوح بنی تغلب سے ہی جسکا مرتبہ سب آدمیون سے بڑھا ہوا ہی اور وہ بنی عدی سے ہی جو نامردی اور بخل کے دشمن ہین۔

وَالْمَدْحُ لِابْنِ أَبِي الْهَيْجَاءِ تُنْجِدُهُ	بِالْجَاهِلِيَّةِ عَيْنُ الْغَيِّ وَالْخَطَلِ

ابو الہیجاء کنیة عبد اللہ اب سیف الدولة۔ والغی ضد الصواب والرشد والمراد فساد الکلام۔ والخطل المنطق الفاسد وتنجدہ فے موضع الحال ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ تعریف سیف الدولہ ایسے حال مین کہ تو اُسکی امداد زمانہ جاہلیت سے کرے یہ عین برائی اور کلام فاسد ہی یعنی اگر تو اُس کی تعریف مین اُس کے بڑون کا جو ایام جاہلیة مین گزرے ہین مذکور کرے تو یہ نادرست بات ہی کیونکہ ممدوح بسبب اپنے اوصاف ذاتی کے اوصاف اضافیہ سے مستغنی ہی۔ یہ تعریض ہی ابو العباس نامی پر کہ اُسنے ایک قصیدہ سیف الدولہ کی تعریف مین لکھا جس مین اُس کے بزرگان جاہلیت کا ذکر کیا ہی۔

لَيْتَ الْمَدَائِحَ تَسْتَوْفِي مَنَاقِبَهُ	فَمَا كُلَيْبٌ وَأَهْلُ الْأَعْصُرِ الْأُوَلِ

کلیب ہو ابن ربیعة رئیس بنی تغلب وسیدہم فے الجاہلیة وکانت العرب تضرب بہ المثل فے العز فیقولون اعز من کلیب بن وائل ترجمہ کاش اُس کے قصائد مدحیہ اُس کے مناقب کو پورا پورا بیان کردین مگر یہ ہو نہین سکتا کیونکہ کلیب اور پہلے زمانون کے لوگون کی اُس کے روبرو کچھ حقیقت نہین ہی۔

خُذْ مَا تَرَاهُ وَدَعْ شَيْئًا سَمِعْتَ بِهِ	فِي طَلْعَةِ الشَّمْسِ مَا يُغْنِيكَ عَنْ زُحَلِ

ترجمہ جو اُس کے اوصاف تو دیکھتا ہی اُسی کا مذکور کر اور جو تونے سُنا ہی اُسے چھوڑ دے کیونکہ چہرہ شمس مین جو ہر وقت بے تکلف نظر آتا ہی وہ خوبی ہی کہ اُس کے ہوتے زحل کے دیکھنے کی حاجت نہین ہی۔

وَقَدْ وَجَدْتَ مَكَانَ الْقَوْلِ ذَا سَعَةٍ	فَإِنْ وَجَدْتَ لِسَانًا قَائِلًا فَقُلِ

ترجمہ اور تونے بیشک مدح ممدوح مین جائے گفتار و نظم اشعار وسیع پائی ہی سو اگر تو زبان گویا رکھتا ہے تو جو ہو سکے بول۔

إِنَّ الْهُمَامَ الَّذِي فَخْرُ الْأَنَامِ بِهِ	خَيْرُ السُّيُوفِ بِكَفَّيْ خَيْرَةِ الدُّوَلِ

الهمام الشجاع ذو الهمة العالية - وخيرة تانيث خير ترجمہ بیشک وہ باہمت سردار جسپر تمام مخلوق فخر کرتی ہی وہ بہترین شمشیرون کا ہی بہترین دولتون کے دونون ہاتھون مین یعنے وہ خلافت کے لئے تمام شمشیرون سے اچھی شمشیر ہی۔

تُمْسِي الْأَمَانِيُّ صَرْعَى دُونَ مَبْلَغِهِ	فَمَا يَقُولُ لِشَيْءٍ لَيْتَ ذَلِكَ لِي

ترجمہ آرزوئین اُس کی بلندی قدر کے ورے کشتہ ہوتی ہین کیونکہ قبل تمنا اُسکے پاس سب نعمتین موجود ہین تو اب جو عمدہ چیز وہ دیکھتا ہی اُس سے بہتر اُس کے پاس ہی اس لئے وہ کسی شئ کو یہہ نہین کہتا کہ کاش یہہ میری ہوتی - خلاصہ یہہ ہی کہ سب نعمتین اُس کے پاس ہین پھر تمنا کرنے کی اُسکو حاجت کیا ہی۔

أُنْظُرْ إِذَا اجْتَمَعَ السَّيْفَانِ فِي رَهَجٍ	إِلَى اخْتِلَافِهِمَا فِي الْخَلْقِ وَالْعَمَلِ

الرهج الغبار ترجمہ جبکہ سیف الدولہ اور رسمی آہنی شمشیر کسی غبار جنگ مین جمع ہون تو اُن کی سرشت اور اُن کے کام کے فرق کو بچشم تامل دیکھ کہ یہہ رسمی تلوار سیف الدولہ سے اوصاف مین کسقدر گھٹی ہوئی ہی۔

هَذَا الْمُعَدُّ لِرَيْبِ الدَّهْرِ مُنْصَلِتًا	أَعَدَّ هَذَا لِرَأْسِ الْفَارِسِ الْبَطَلِ

منصلتا حال من سيف الدولة ومعناه المتجرد عن غمده ترجمہ یہہ یعنی سیف الدولہ جب میان سے لیا جاتا ہی یعنے جنگ کے لئے آمادہ ہوتا ہی تو وہ مصائب زمانہ کے دفع کے لئے طیار کیا جاتا ہی اور وہ رسمی آہنی شمشیر کو دلیر سوار کے سر کاٹنے کو طیار کرتا ہی پس دونون مین فرق ظاہر ہی۔

فَالْعُرْبُ مِنْهُ مَعَ الْكُدْرِيِّ طَائِرَةٌ	وَالرُّومُ طَائِرَةٌ مِنْهُ مَعَ الْحَجَلِ

الكدري جنس من القطا ومسكنه السهل - والحجل القبج واحدها حجلة يقال له في الفارسية كبك تكون في الجبال۔ ترجمہ سو اُسکے عربی دشمن اُسکی ہیبت سے قطا کے ساتھ اُڑ جاتے ہین اور رومی دشمن چکور کے ساتھ ہوا ہو جاتے ہین یعنے اُس کے دشمن یا تو دشتہائے ناپید اکنار بعیدہ مین یا کوہ ہائے دشوار گزار مین اُس کے خوف سے گذر کرتے ہین - عرب کو قطا کے ساتھ اور روم کو چکور کے ساتھ اس لئے اُڑایا ہی کہ عرب مثل قطا میدان کے باشندے ہین اور روم مانند کبک کوہستانی ہین۔

وَمَا الْفِرَارُ إِلَى الْأَجْبَالِ مِنْ أَسَدٍ	تَمْشِي النَّعَامُ بِهِ فِي مَعْقِلِ الْوَعِلِ

المعقل المکان المنیع الذی لایقدر علیہ - والوعول شیاہ الجبل الواحد وعل ترجمہ اور پہاڑونین بھاگنا ایسے شیر سے کیا فائدہ بخش ہی کہ اُسکی سعادت بخت کی مدد سے شتر مرغ جو میدان کا رہنے والا ہی جائے پناہ بز کوہی مین جنکا مسکن خاص پہاڑ ہی چلتا پھرتا ہی یعنے اُس کے اقبال کے زور سے پہاڑ بھی پست ہوکر میدانون کے ہموار ہو جاتے ہین کہ انپر شتر مرغ جیسا میدان کا رہنے والا آباد ہو جاتا ہی - اور بعض شراح کہتے ہین کہ یہان سیف الدولہ کو شیر سے اور اُسکے سوارون کو شتر مرغ سے تشبیہ دی ہی یعنی اُنکے گھوڑے بے تکلف پہاڑون پر چڑھ جاتے ہین اسکو اغراب کہتے ہین کیونکہ شتر مرغ پہاڑون مین نہین ہوتے ہین -

جَازَ الدُّرُوبَ إِلَى مَا خَلْفَ خَرْشَنَةٍ	وَزَالَ عَنْهَا وَذَاكَ الرَّوْعُ لَمْ يَزُلِ	

الدروب المسالک التی یکون فی الجبل المراد بہا الجبل الحاجزۃ بین بلاد الروم وبلاد المسلمین وخرشنۃ مدینۃ من الروم ترجمہ ممدوح پہاڑ کی گھاٹیون کو جو سرحد ممالک اسلام تہین قطع کرکے شہر خرشنہ سے جو رومیون کی عملداری مین تھا آگے بڑھگیا اور اُس سے لوٹ آیا اور خوف حملہ ممدوح کا اُنکے دلون سے نگیا -

فَكُلَّمَا حَلَمَتْ عَذْرَاءُ عِنْدَهُمُ	فَإِنَّمَا حَلَمَتْ بِالسَّبْيِ وَالْجَمَلِ	

الحلم مایراہ النائم فی منامہ ترجمہ خوف ممدوح اُنکے دلون مین ایسا جمگیا ہی کہ جب کوئی باکرہ عورت اُنکی خواب دیکھتی ہی تو اپنے قید ہونے اور شتر پر سوار کرکے لیجانیکا خواب دیکھتی ہی - عرب کی خاص سواری شتر ہی -

إِنْ كُنْتَ تَرْضَى بِأَنْ يُعْطُوا الْجِزَى بَذَلُوا	مِنْهَا رِضَاكَ وَمَنْ لِلْعُورِ بِالْحَوَلِ	

الجزی جمع جزیۃ وہو مایعطیہ اہل الذمۃ لحفظ نفوسہم ودماءہم ترجمہ اے سیف الدولہ اگر تو اُن سے جزیہ لینے پر راضی ہو جاوے تو وہ تجکو من مانا جزیہ دیدین اور ایسا کون شخص ہی کہ اندھون کو بھینگا پن دیدیوے اور اُس کا ضامن ہو جاوے - کیونکہ اندھے پن سے کجی چشم اچھی ہی -

نَادَيْتُ مَجْدَكَ فِي شِعْرِي وَقَدْ صَدَرَا	يَا غَيْرَ مُنْتَحِلٍ فِي غَيْرِ مُنْتَحِلِ	

الانتحال الادعاء - والمنتحل من المجد والشرف ماادعی علے غیر حقیقۃ - ترجمہ یعنے تیرے شرف ومجد کو جو میرے شعر مین مذکور ہی ایسے حال مین پکار کر کہا کہ مجد تجھ سے صادر ہوئے تھے اور شعر مجھ سے) اور وہ تمام دنیا مین پھیلنے کو روانہ ہوئے کہ تم دونون سچے ہو اور تمہارا دعوی بے حقیقت نہین ہی اور باقی مضمون اگلے شعر مین ہی

بِالشَّرْقِ وَالْغَرْبِ أَقْوَامٌ نُحِبُّهُمُ	فَطَالِعَاهُمْ وَكُونَا أَبْلَغَ الرُّسُلِ	

ترجمہ یعنے اُن دونون سے کہا کہ یقیناً تم مشرق ومغرب دنیا مین جاوگے تو وہان ایسی قوم پاوگے جن کو ہم دوست رکھتے ہین سو تم اُنکو دیکھیو اور اُن سے کہیو اور تم عمدہ قاصدونین بنیو -

وَعَرِّفَاهُمْ بِأَنِّي فِي مَكَارِمِهِ	أُقَلِّبُ الطَّرْفَ بَيْنَ الْخَيْلِ وَالْخَوَلِ	

الخول جمع خائل وہو الخادم ترجمہ اور اس امر سے اُنکو آگاہ کیجیو کہ مین ممدوح کی بخششون مین اپنی آنکھ گھوڑون اور خدام مین پھیرتا ہون یعنی اُس نے ہم کو یہ چیزین اس کثرت سے عنایت کی ہین کہ جدھر دیکھتا ہون اُنھین پر نظر پڑتی ہی

یَا اَیُّهَا الْمُحْسِنُ الْمَشْکُوْرُ مِنْ جِهَتِیْ ۔ وَالشُّکْرُ مِنْ قِبَلِ الْاِحْسَانِ لَا قِبَلِیْ

ترجمہ۔ ای محسن جو میری جانب سے بسبب کثرت احسانات شکر کیا گیا ہی اور حقیقت مین شکر تیرے احسان کی جانب سے ہی نہ میری طرف سے یعنی مین جو تیری مدح کرتا ہون وہ تیرے احسانات کے سبب ہی۔

مَا کَانَ نَوْمِیْ اِلَّا فَوْقَ مَعْرِفَتِیْ ۔ بِاَنَّ رَأْیَكَ لَا یُؤْتٰی مِنَ الزَّلَلِ

وروی ابن جنی الا بعد معرفتی ای ما لحقنی السہو والتفریط الا بعد سکون النفس الی فضلک وحلمک ترجمہ میری غفلت تیری مدح وثنا سے ظہور مین نہین آئی مگر اس امر کے جاننے کے بعد کہ تیری رائے لغزش سے محفوظ ہی۔ یعنی یہ خطا صرف باعتماد تیرے علم اور خوبی فہم کے ہی

اَقِلْ اَنِلْ اَقْطِعْ احْمِلْ عَلِّ سَلِّ اَعِدْ ۔ زِدْ هَشَّ بَشَّ تَفَضَّلْ اَدْنِ سُرَّ صِلِ

اس ایک شعر مین چودہ درخواستین ہین۔ اقل من الاقالة وہی العفو۔ وانل من الانالة۔ واقطع من الاقطاع اقطعہ ارض کذا۔ احمل من حملہ علی فرس۔ علّ من العلو والرفعة۔ وسلّ من التسلو۔ واعد من الاعادة۔ وہش من قولہم ہششت الی کذا وہو التہلل نحو الشی۔ وبش من البشاشة وہی الطلاقة۔ وتفضل من الافضال۔ وادن من الدنو وسر من السرور۔ وصل من الصلة وہی العطیة ترجمہ تو گناہگار کا قصور معاف کر سائل کو بخشش دے۔ جاگیر عنایت کر۔ سواری کے لیے گھوڑا دے۔ امیدوار کی قدر بلند کر۔ مغموم کو تسلی دے اور امور مکرر عمل مین لا۔ اور اسپر زیادہ کر۔ ہشاش بشاش رہ۔ اور مہربانی فرما مجکو قرب عنایت فرما۔ اور خوش ہو۔ اور صلہ عطا فرما۔ فوقع سیف الدولة تحت اقل اقلناک۔ وتحت انل تحمل الیک من الدراہم کذا وتحت اقطع اقطعناک ضیعة کذا بباب حلب۔ وتحت احمل تحمل الیک الفرس الفلانیة۔ وتحت علّ قد فعلنا۔ وتحت سل فاسل وتحت اعد اعدناک الی حالک وتحت زد تزاد کذا وکذا وتحت تفضل قد فعلنا۔ وتحت ادن ادنیناک وتحت سر قد سررناک قال ابو الفتح قال ابو الطیب انا اردت من السریة فامر لہ بجاریة۔ وتحت صل قد فعلنا۔ وکان بحضرة سیف الدولة شیخ یضحک منہ یقال لہ المستقلی حسد المتنبی علی ما اعطاہ سیف الدولة فقال یا مولای ہلا قلت لہ ما قال ہش بش ہی یحکی الضحک لانہ قد وقعت لہ بارادنا فما ضحکت فضحک سیف الدولة منہ وقال اذہب یا ملعون۔

لَعَلَّ عَتْبَكَ مَحْمُوْدٌ عَوَاقِبُهٗ ۔ فَرُبَّمَا صَحَّتِ الْاَجْسَادُ بِالْعِلَلِ

ترجمہ شاید تیرے عتاب کے انجام اچھے ہون۔ یعنی آپکو جو غمازون نے مجھ سے خفا کر دیا ہی اُس کا خاتمہ میرے حق مین عمدہ ہو کیونکہ اکثر اجسام بسبب بیماریون کے صحت یاب ہوتے ہین جیسا داغ دینا یا فصد کھلوانا شلاً گو باعث فساد بعض اعضا ہوتے ہین مگر اُن کے سبب باقی اعضا تندرست ہو جاتے ہین۔

وَلَا سَمِعْتُ وَلَا غَیْرِیْ بِمُقْتَدِرٍ ۔۔۔ اَذَبَّ مِنْكَ لِزُوْرِ الْقَوْلِ عَنْ رَجُلِ

ترجمہ کسی شخص سے بہتان اور جھوٹے قول کو دفع کرنے والا تجھ سے زیادہ مقتدر بادشاہ نہ مینے سُنا اور نہ کسی اور نے۔

لِاَنَّ حِلْمَكَ حِلْمٌ لَا تُكَلِّفُهٗ ۔۔۔ لَیْسَ التَّكَحُّلُ فِی الْعَیْنَیْنِ كَالْكَحَلِ

التکحل ہو الاکتحال والتحسین للعین بالکحل - والکحل ہو الذی یکون غلقۃً فی العین - رجل اکحل بین الکحل وہو الذی یعلو جفون عینیہ سواد مثل الکحل من غیر اکتحال ترجمہ خوبی مذکور تجھین اسواسطے ہی کہ تیرا حلم خلقی ہی نہ تکلفی پس کوئی شخص تکلف سے اُس کی نقل نہین کر سکتا - سرمہ لگاکر آنکھ کو سرگین کرنا مثل اُس سُرگین چشم کے نہین ہو سکتا جو سرشت مین سرگین ہی۔

وَمَا ثَنَاكَ كَلَامُ النَّاسِ عَنْ كَرَمٍ ۔۔۔ وَمَنْ یَسُدُّ طَرِیْقَ الْعَارِضِ الْهَطِلِ

ثناہ صرفہ وردہ - والعارض السحاب - والہطل الکثیر الممطر ترجمہ اور تجکو لوگون کی غمازیون نے کرم وبخشش سے نروکا اور وہ کیسے روک سکتی تھین اور حال یہہ ہی کہ راہ ابر بسیار بار کو کون بند کر سکتا ہی۔

اَنْتَ الْجَوَادُ بِلَا مَنٍّ وَلَا كَذِبٍ ۔۔۔ وَلَا مِطَالٍ وَلَا وَعْدٍ وَلَا مَذَلِ

المذل القترۃ والضجر ترجمہ تو سخی ہی بے احسان جتلانے اور بے درنگ دیے وعدہ اور بے تنگدلی کے۔

اَنْتَ الشُّجَاعُ اِذَا مَا لَمْ یَطَأْ فَرَسٌ ۔۔۔ غَیْرَ السَّنَوَّرِ وَالْاَشْلَاءِ وَالْقُلَلِ

السنور لبوس من قد کالدرع - والاشلاء جمع شلو وہو العضو من اعضاء اللحم - واشلاء الانسان اعضاءہ بعد البلی والتفرق - والقلل جمع قلۃ وہی اعلے الراس من قلۃ الجبل ترجمہ تو ہی اُسوقت کا بہادر ہی جب گھوڑے کا قدم نہ بڑھے مگر جلتہ اور اعضاء مقطوعہ اور کھوپریون پر

وَرَدَّ بَعْضُ الْقَنَا بَعْضًا مُقَارِعَةً ۔۔۔ كَاَنَّهٗ مِنْ نُفُوْسِ الْقَوْمِ فِیْ جَدَلِ

مقارعۃ حال من القنا - والجدل ہو مایدفع بہ المتجادلان حجۃ صاحبہ ترجمہ اور تو اُس وقت کا بہادر ہی کہ جب بعض نیزے بعض نیزون کو آپس مین کھٹکھٹا کر لوٹا دیوین گویا وہ قوم کی جانون کی طرف سے باہم لڑتے ہین۔

لَا زِلْتَ تَضْرِبُ مَنْ عَادَاكَ عَنْ عُرُضٍ ۔۔۔ بِعَاجِلِ النَّصْرِ فِیْ مُسْتَاْخِرِ الْاَجَلِ

عن عرض ای عن جانب وناحیۃ ترجمہ ممدوح کو دعا دیتا ہی کہ تو اپنے دشمن کو ہر طرف سے اور ہر حال مین مارتا رہیو ساتھ فتح موجود اور موت مفقود کے یعنی فتح تجکو ہر وقت حاصل رہے اور تیری زندگی دراز ہو۔

ولما انشد اقل انل الخ راہم یعدون الفاظہ فقال وزاد فیہ

اَقِلْ اَنِلْ اُنْ صُنْ اَحْمِلْ عَلِّ سَلِّ اَعِلْ	زِدْ هَشِّ بَشِّ هَبِ اغْفِرْ اُدْنُ سُرَّ صِلِ

ان من الادن وہو الرفق ترجمہ باقی لغات کا مسطورہ بالا سے ظاہر ہی حاجت اعادہ نہین ہی اس شعر مین سولہ درخواستین ہین۔

فرآہم یستکثرون الحروف فقال

عِشْ اِبْقَ اسْمُ سُدْ قُدْ جُدْ مُرْ انْهَ رِفْ اسْرِ نَلْ	غِظْ ارْمِ صِبْ احْمِ اغْزُ اسْبِ رُعْ زَعْ دِلِ اثْنِ نَلْ

امرہ فی ہذا البیت باربعۃ وعشرین امرًا زادعلے البیت الاول عشرۃ۔ عش من العیش وابق من البقاء واسم من السمو۔ وسد من السیادۃ۔ وقد من قود الخیل۔ وجد من الجود۔ ومر من الامر۔ وانہ من النہی۔ ورمن الوری وہو داء فی الجوف یقال وراہ اللہ۔ وف من الوفاء۔ واسر من سری یسری۔ ونل من النیل وہو العطاء۔ وغظ من الغیظ۔ وارم من الرمی۔ وصب من صاب السہم الہدف۔ واحم من الحمایۃ۔ واغز من الغزو۔ واسب من السبی۔ ورع من الروع وہو الافزاع۔ وزع من وزعتہ اذا کففتہ۔ ود من الدیۃ۔ ول من الولایۃ واثن من تثنیۃ۔ ونل من نالہ ینولہ اذا اعطیتہ۔ وروی بن جنی بل الوابل وہو اشد المطر۔ ترجمہ نعمت مین جیتا رہ۔ اور با عزت باقی رہ۔ اور تمام شاہون سے بلندی رتبہ مین بڑھا رہ۔ اور تمام زمانہ کا سردار رہ اور دشمنون پر لشکر حملہ آور رکھ۔ اور دوستون کو اموال بخشتا رہ۔ اور حکم مسموع کرتا رہ۔ اور برائیون سے منع کرتا رہ۔ اور بد خواہون کو دق کرتا رہ۔ اور وفائے عہد کرتا رہ۔ اور دشمنون پر شب خون مارتا رہ۔ اور کامیاب رہ اور اعدا کو اپنی فتح سے خشمناک رکھ۔ اور اپنے رعب کے تیر دشمنون کے جگرون مین مار۔ اور اُن کے سچے نشانون کے تیر لگا اور اپنے عہد کی حمایت کر۔ اور دشمنون کو قید کر۔ اور اُن کو ڈرا۔ اور اُنکو روک۔ اور دوستون کی طرف سے براہ کرم دیت ادا کر۔ اور سلطنت کا مالک رہ۔ اور دشمنون کو اُسپر حملہ کرنے سے روک۔ اور بخشش دوستونکو بخش۔ یا اُن پر ابر عطا برسا۔

وَهٰذَا دُعَاءٌ لَوْ سَكَتُّ كُفِيتُهُ	لِاَنِّي سَأَلْتُ اللّٰهَ فِيكَ وَقَدْ فَعَلْ

ترجمہ اور اگر اسقدر دُعا کرکے مین خاموش ہوجاؤن تو مجکو یہہ کافی ہی اور باربار دعا کی حاجت نہین ہی کیونکہ یہہ مینے خداوند تعالیٰ قاضی الحاجات سے مانگی اور اُس نے قبول کرلی۔ اسقدر امر ایک شعر مین کسی نے جمع نہین کیے۔

وقال وقد حضر مجلس سیف الدولۃ وبین یدیہ نارنج وطلع وہو یمتحن الفرسان فقال لابن جش شیخ المصیصۃ لاتوہم ہذا للشرب فقال ابو الطیب

شَدِیدُ الْبُعْدِ مِنْ شُرْبِ الشَّمُولِ	تُرُنْجُ الْهِنْدِ أَوْ طَلْعُ النَّخِیلِ

شدید خبر مبتدا محذوف تقدیرہ انت شدید البعد۔ وترنج رفعہ بالابتدا وتقدیرہ بین یدیک اوفی مجلسک ترنج واللغۃ الفصیحۃ اترج واترجۃ واحدہ۔ وحکی ابوزید ترنج وترنجہ۔ وقال ابن فورجۃ شدید البعد من شرب الشمول ترنج الہند لدیک فحذف لدیک واتی بہ فے البیت الثانی دالًا علی حذفہ والشمول من اسماء الخمر وقیل ہی الباردۃ التی ہبت علیہا ریح الشمال وقیل ہی التی تشمل القوم بریحہا ترجمہ حسب ترکیب اول یہہ ہی کہ تو مینوشی سے شدید البعد ہی اور تیرے سامنے یا تیری مجلس مین ترنج ہندی اور شگوفہ درخت خرما موجود ہین۔ اور دوسری ترکیب کے موافق ترجمہ یہہ ہوگا کہ ترنج ہندی وشگوفہ خرما جو تیری مجلس مین حاضر ہین شایان مینوشی نہین ہین کیونکہ یہہ امر تیری شان کو شایان نہین ہی بلکہ اس لئے ہین کہ ہر اچھی چیز خورد و کلان وخوشبو تیرے پاس حاضر رہتی ہی چنانچہ اگلے شعر مین ہی

وَلٰكِنْ كُلُّ شَیْءٍ فِیهِ طِیبٌ	لَدَیْكَ مِنَ الدَّقِیقِ إِلَی الْجَلِیلِ

ترجمہ بلکہ سبب اُن کے احضار کا یہہ ہی کہ ہر شی خوشبودار تیرے پاس موجود رہتی ہی خواہ چھوٹی ہو یا بڑی۔

وَمَیْدَانُ الْفَصَاحَةِ وَالْقَوَافِي	وَمُمْتَحَنُ الْفَوَارِسِ وَالْخُیُولِ

ممتحن مکان یمتحن فیہ الفوارس وہو جمع فارس ترجمہ اور تیرے پاس میدان فصاحت واشعار کا ہی اور مکان امتحان سوارون اور گھوڑون کا۔ یعنے تو سماعت اشعار فصیح اور امتحان سوارون اور گھوڑون مین جو منجملہ سامان غزا ہی مصروف رہتا ہی نہ مینوشی مین۔

وکان عندہ قوم زعم بعض الرواۃ ان ابن خالویہ انکر علیہ ترنج وقال المعروف اترج فاستشہد ابو الطیب بروایۃ ابی زید انہما مقولان وقال

أَتَیْتُ بِمَنْطِقِ الْعَرَبِ الْأَصِیلِ	وَكَانَ بِقَدْرِ مَا عَایَنْتُ قِیلِي

الاصیل من کل شیء الثابت۔ والقیل والقول بمعنی واحد ترجمہ مین اپنے شعر مین اصلی بولی عرب عربا کی لایا اور میری گفتگو میرے معائنہ پر مبنی ہو پس مجکو کیا حاجت ہی کہ کہون انت شدید البعد وفی مجلسک ترنج یعنی جب مین بالمشافہہ ومعائنہ شعر کہتا ہون تو مجکو خطاب کی کیا ضرورت ہی اور یہ اس لئے کہا کہ معترض نے اعتراض کیا تھا کہ یہہ اشعار اسطرح کیون نکھے کہ ع بعیدانت من شرب الشمول علی النارنج او طلع النخیل ؕ شغلک بالمعالی والعوالی ؕ وکسب الحمد والذکر الجمیل ؕ وفرح خواطر العلماء فصحا ؕ وممتحن الفوارس والخیول۔ بندہ مترجم کے نزدیک اشعار معارض بہ نسبت کلام متنبی سہل وصاف بے تکلف حذف سے ہین اسکا انکار متنبی کی منھ زوری اور اُسکا دہنگر دلا ہی۔

فَعَارَضَہٗ کَلَامٌ کَانَ مِنْہُ ۔۔۔ بِمَنْزِلَۃِ النِّسَاءِ مِنَ الْبُعُوْلِ

البعول جمع بعل وہو زوج المرأة ترجمہ سو میرے اشعار سے ایسے کلام نے معارضہ کیا جو اُس سے وہ نسبت رکھتا تھا جو عورتون کو اپنے شوہرون سے ہوتی ہی یعنی ضعیف وکم طاقت۔

وَہٰذَا الدُّرُّ مَأْمُوْنُ التَّشَظِّیْ ۔۔۔ وَاَنْتَ السَّیْفُ مَأْمُوْنُ الْفُلُوْلِ

التشظی التکسر والتشقق۔ والفلول جمع فل ہو ما یلحق السیف من الضرب ۔ ترجمہ اور یہ میرے شعر جو بمنزلہ موتی کے ہین ٹوٹنے اور متغیر ہونے سے بے خوف ہین ورنہ رسمی موتی ایک عرصہ کے بعد متغیر اللون ہوجاتے ہین اور تو ایسی تیغ ہی کہ جو دندانہ دار ہونے سے امن مین ہی۔

وَلَیْسَ یَصِحُّ فِی الْاَفْہَامِ شَیْءٌ ۔۔۔ اِذَا احْتَاجَ النَّہَارُ اِلٰی دَلِیْلِ

ترجمہ جبکہ اثبات روز بے دلیل درست نہو تو ذہن مین کوئی شی صحیح نہوگی یعنی بدیہی امر دلیل طلب نہین ہوتا۔

ودخل علیہ سنۃ احدیٰ واربعین وثلثمائۃ وعندہ رسول ملک الروم واحضر والبوۃ مقتولۃ ومعہا ثلثۃ اشبال بالحیوۃ والقوہا بین یدیہ فقال مرتجلاً

لَقِیْتَ الْعُفَاۃَ بِاٰمَالِہَا ۔۔۔ وَزُرْتَ الْعُدَاۃَ بِاٰجَالِہَا

العفاۃ جمع عاف وہو طالب المعروف ترجمہ تو سائلون سے اُنکی امیدین لیکر ملا اور دشمنون سے اُنکی موتین لیکر یعنی سائلون کو اُنکی اُمیدین عطا کرتا ہی اور دشمنون کو اُنکی موتین دیتا ہی۔

وَاَقْبَلَتِ الرُّوْمُ تَمْشِیْ اِلَیْکَ ۔۔۔ بَیْنَ اللُّیُوْثِ وَاَشْبَالِہَا

ترجمہ اور روم یعنی رسول روم شیرون اور اُسکے بچون کے درمیان چلکر تجھ تلک پہنچا

اِذَا رَاَتِ الْاُسْدَ مَسْبِیَّۃً ۔۔۔ فَاَیْنَ تَفِرُّ بِاَطْفَالِہَا

ترجمہ جبکہ روم یعنی اُنکا بادشاہ شیرونکو تیری قید مین دیکھے گا تو وہ اپنے بچون کو لیکر کہان بھاگے گا۔

ودخل علیہ لیلاً وہو یصف سلاحاً کان بین یدیہ رفع فقال ارتجالاً

وَصَفْتَ لَنَا وَلَمْ نَرَہٗ سِلَاحًا ۔۔۔ کَاَنَّکَ وَاصِفٌ وَقْتَ النِّزَالِ

النزال الحرب ترجمہ تو نے ہمارے روبرو ہتھیارون کا وصف بیان کیا جنکو ہم نے نہین دیکھا کیونکہ ہمارے آنے سے پہلے اُٹھائے گئے تھے تو نے اُن کی چمک دمک اور براقی کا ایسا ذکر کیا جیسا گویا اُن کا حال بوقت جنگ ہوتا ہی۔

فَشَوَّقَ مَنْ رَآهُ اِلَى الْقِتَالِ	وَاَنَّ الْبِيضَ صُفَّ عَلٰى دُرُوعٍ

البیض جمع بیضۃ وہی المغفر من الحدید یکون علے الراس ترجمہ اور تو نے یہہ ذکر کیا کہ خود زرہون پر مرتب رکھے گئے سو اس تقریر نے اُن کے دیکھنے والے کو جنگ کا مشتاق کر دیا یعنی تیرے بیان نے جنگ کا سمان باندھ دیا۔

قَرَأْتَ الْخَطَّ فِي سُودِ اللَّيَالِي	فَلَوْ اُطْفِئَتْ نَارُكَ تَالَدَيْهِ

تا بمعنی ہذہ نعت للنار اشارۃ الی المؤنث الحاضر ترجمہ سو اگر تو روشنی شمع جو اُس ہتھیار کے پاس ہی بجھا دے تو اُس کی درخشانی لمعان کے سبب مکتوب شبہائے تاریک مین پڑھ لے۔

فَاَحْسَنُ مَا يَكُونُ عَلَى الرِّجَالِ	اِنِ اسْتَحْسَنْتَ وَهُوَ عَلٰى بِسَاطٍ

اراد استحسنتہ فحذف المفعول ترجمہ اگر یہہ سلاح جب فرش پر رکھا ہو تجکو اچھا معلوم ہو اُس کی نہایت خوشنمائی اُسوقت ہوگی جبکہ مرد اُسکو باندھے ہوئے ہون۔

وَاَنْتَ لَهَا النِّهَايَةُ فِي الْكَمَالِ	وَاِنَّ بِهَا وَاِنَّ بِهٖ لَنَقْصًا

الضمیر الاول للرجال والثانی للسلاح ترجمہ اور بیشک اُن مردون مین اور اُس ہتھیار مین بڑا عیب ہی اور تو مردون کے لئے کمال مین نہایت وانتہا ہی کہ تجھ سے بہتر کوئی مرد شجاع و بہادر ہو نہین سکتا۔

لَقَلَّبَ رَأْيَهٗ حَالًا بِحَالٍ	وَلَوْ لَحَظَ الدُّمُسْتُقُ جَانِبَيْهِ

ترجمہ اور اگر دستق سردار رومیان اُس کی دونون دھارین دیکھ لیوے تو بیشک اپنی رائے جنگ سے صلح کی طرف پھیر دے۔

وقال یمدحہ وانشدہا فی جمادی الآخرۃ سنۃ اثنتین واربعین وثلثمائۃ

طِوَالٌ وَلَيْلُ الْعَاشِقِينَ طَوِيلُ	لَيَالِيَّ بَعْدَ الظَّاعِنِينَ شُكُولُ

شکول جمع شکل وشکل الشئ مثلہ وجمع القلۃ اشکال واتی ہہنا بجمع الکثرۃ لانہ ابلغ فی شکوی الحال والظاعنین جمع ظاعن وہو المرتحل ترجمہ میری راتین بعد کوچ دوستان برابر ایک سی دراز ہین اور اس کا تعجب ہی کیا ہی کیونکہ شب عاشقان بسبب بیداری وافکار ہجران ہمیشہ دراز ہوتی ہی۔

وَيُخْفِينَ بَدْرًا مَا اِلَيْهِ سَبِيلُ	يُبِنَّ لِيَ الْبَدْرَ الَّذِي لَا اُرِيدُهٗ

ترجمہ شبہائے ہجر مجکو رسمی چاند جس کو مین دیکھنا نہین چاہتا ظاہر دکھاتی ہین اور محبوبہ بدر مثال

کو جس تلک رسائی نہین ہو سکتی مجھ سے چھپاتی ہین -

وَلٰكِنَّنِي لِلنَّائِبَاتِ حَمُولُ	وَمَا عِشْتُ مِنْ بَعْدِ الْاَحِبَّةِ سَلْوَةً

ترجمہ اور مین بعد فراق دوستان براہ تسلی و فراموشی احباب جیتا نہین رہا مگر مین مصائب اُٹھانیوالا ہون یعنے صرف شدائد ہجر کے اُٹھانے کے لیئے زندہ رہا ہون - وللہ در القائل ؎

ذلتین تونے اُٹھائین عبث اے جان حزین + ہجر کا نام ہی سُنکر تجھے مرجانا تھا

وَفِي الْمَوْتِ مِنْ بَعْدِ الرَّحِيلِ رَحِيلُ	وَاِنَّ رَحِيلًا وَاحِدًا حَالَ بَيْنَنَا

ترجمہ اور بیشک ابھی تو ایک ہی تمھارا کوچ ہم مین حائل ہو گیا ہی اور موت مین جو تمھارے صدمہ فراق سے عنقریب ہونے والی ہی تمھارے کوچ کے بعد مجکو بہت بڑا کوچ پیش آنے والا ہی سچ ہی لا دار ابعد من القبر ولا سبب اقطع من الموت -

فَلَا بَرِحَتْنِي رَوْضَةٌ وَقَبُولُ	وَاِذَا كَانَ شَمُّ الرَّوْحِ اَدْنٰى اِلَيْكُمُ

الروح نسیم الریح الشرقیۃ ترجمہ جبکہ سونگھنا باد شرقی کا مجکو تم سے نزدیک کرتا ہو کیونکہ اُس مین سے تمھاری خوشبو آتی ہی تو مجھ سے باغ اور باد صبا کبھی جدا نہون تاکہ اس ذریعہ سے تمھاری بوئے خوش سونگھتا رہون ذکر قبول سے معلوم ہوتا ہی کہ محبوبہ بجانب مشرق ہی -

لِمَاءٍ بِهٖ اَهْلُ الْحَبِيبِ نُزُولُ	وَمَا شَرِقَتْ بِالْمَاءِ اِلَّا تَذَكُّرًا

تذکرا ای متذکرا ترجمہ میرے گلے مین پانی اٹکتا یعنے اُچھو آتا نہین ہوتا ہی مگر بحالت یاد اُس پانی کے جس پر دوست کا کنبہ فروکش ہی - یعنے وہ پانی مجکو یاد آتا ہی اُس کی حسرت اور حبیب کی یاد مین پانی گلے سے نیچے نہین اُترتا -

فَلَيْسَ لِظَمْاٰنٍ اِلَيْهِ وُصُولُ	يُحَرِّمُهُ لَمْعُ الْاَسِنَّةِ فَوْقَهُ

ترجمہ نیزے بہادرون کے جو اُس پانی پر چمکتے ہین لوگون کو اُس سے روکتے ہین سو کوئی پیاسا اُس تلک نہین پہنچ سکتا ہی خلاصہ یہہ ہی کہ جب اُس پانی تلک کسی کی رسائی نہین ہی تو محبوبہ تلک پہنچنا محال ہی اور یہ بھی کہ محبوبہ کے محافظ بہت سے ہین -

يَعِنُّ عَلٰى ضَوْءِ الصَّبَاحِ دَلِيلُ	اَمَا فِي النُّجُومِ السَّائِرَاتِ وَغَيْرِهَا

ترجمہ درازی شب سے تنگ ہو کر کہتا ہی کیا ستارون وغیرہا مین جس سے اختتام شب کا حال معلوم ہوتا ہی میری آنکھ کو جو بیداری سے بجان ہی روشنی صبح کا کچھ پتہ ملسکتا ہی وقد احسن القائل فی الفارسیۃ ؎

سعدیا نو بتے امشب دہل صبح نکوفت + یا مگر صبح نباشد شب تنہائی را

أَلَمْ يَرَ هٰذَا اللَّيْلُ عَيْنَيْكِ رُؤْيَتِي | فَتَظْهَرَ فِيْهِ رِقَّةٌ وَنُحُوْلُ

نصب تظہر لانہ جواب الاستفہام بالفاء ترجمہ محبوبہ سے خطاب کرکے کہتا ہی کہ کیا اس شب دراز نے تیری آنکھون کو میرے دیکھنے کے موافق بنظر عاشقانہ نہین دیکھا کہ اُس مین لاغری اور ضعف ظاہر ہو جاتا اور وہ فنا ہو جاتی اور صبح نمایان ہوتی اور عاشق اپنے غم و اندوہ سے فی الجملہ نجات پاتا۔

لَقِيْتُ بِدَرْبِ الْقُلَّةِ الْفَجْرَ لُقْيَةً | شَفَتْ كَمَدِيْ وَاللَّيْلُ فِيْهِ قَتِيْلُ

درب القلة موضع ببلاد الروم ترجمہ بمقام درب قلہ مین صبح سے ایسا ملنا ملا کہ اُس نے میرے غم کو شفا دی اور شب وہان مقتول تھی یعنی مین بوقت صبح مقام مذکور مین پہنچا اور رات کی بیچینی کے مرض سے مجکو شفا حاصل ہوئی اور رات مقتول ہوگئی یعنی تمام ہوگئی۔ یا رنج سے شفا پانے سے یہہ مراد ہی کہ اُس مقام پر سیف الدولہ کو فتح و ظفر حاصل ہوئی اور غنیمت کثیرہ ہاتھ آئی۔

وَيَوْمًا كَأَنَّ الْحُسْنَ فِيْهِ عَلَامَةٌ | بَعَثْتِ بِهَا وَالشَّمْسُ مِنْكِ رَسُوْلُ

نصب یوما عطفا علی معمول لقیت ترجمہ اور مین اُس مقام پر ایسے روز سے ملا کہ گویا حسن اُس روز کا ایک نشان تیری طرف سے تھا جو تو نے بھیجا تھا اور آفتاب تیرا قاصد تھا اور ابو الفتح نے کہا ہی کہ جب غبار اُٹھا تو اُس نے آفتاب کو چھپا لیا گویا وہ محبوبہ کا مخفی فرستادہ تھا شارح عکبری کہتا ہی کہ یہ لطیف خیال ہی۔

وَمَا قَبْلَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ اثَّارَ عَاشِقٌ | وَلَا طُلِبَتْ عِنْدَ الظَّلَامِ ذُحُوْلُ

اثار افتعل من الثار واصلہ الہمز۔ والذحول جمع ذحل وہو الحقد والعداوۃ ترجمہ اور سیف الدولہ سے پہلے کسی عاشق نے اپنی ستانیوالی شئے سے انتقام نہین لیا اور نہ تاریکیون مین کینے طلب کیے گئے۔ یعنے یہہ صرف اُسی کی بدولت ہی کہ رات جو مجکو سخت تکلیف دے رہی تھی مقتول ہوئی اور یہہ حمرۂ شفق اُس کے کشتہ ہونے کی دلیل ہی جو ہمرنگ خون ہی اور اُس شب موذی سے جو میرے قتل پر آمادہ تھی بدلہ لیا گیا

وَلٰكِنَّهُ يَأْتِيْ بِكُلِّ غَرِيْبَةٍ | تَرُوْقُ عَلَى اسْتِغْرَابِهَا وَتَهُوْلُ

تروق تعجب وتہول تفزع۔ ترجمہ اور میرا شب سے انتقام لینا بسبب سیف الدولہ کے کوئی عجیب امر نہین ہی کیونکہ وہ ہمیشہ شجاعت و سخاوت مین ایسے نئے کام کرتا ہی کہ وہ کام باوجود اپنی غرابت کے خوش معلوم ہوتے ہین اور ڈراتے ہین یعنے خوش کرتے ہین اُس کے دوستون کو اور ڈراتے ہین اُس کے دشمنون کو۔

رَمَى الدَّرْبَ بِالْجُرْدِ الْجِيَادِ إِلَى الْعِدَى | وَمَا عَلِمُوْا أَنَّ السِّهَامَ خُيُوْلُ

الدرب المدخل فی ارض العدو۔ والجرد القصیرۃ الشعر الجلد و ہو من شواہد الکرم لہا ترجمہ ممدوح نے

گھاٹی پر جو دشمن کے ملک مین جانے کا ناکہ تھا اپنے کم مو اور عمدہ گھوڑے دفعتہً مثل تیر کے دشمنون پر پھینک مارے اور دشمنون کو یہہ پہلے معلوم نتھا کہ گھوڑے بھی تیرون کا کام دیا کرتے ہین کہ مثل تیر دفعتہً آ مارتے ہین۔

شَوَائِلَ تَشْوَالَ الْعَقَارِبِ بِالْقَنَا	لَهَا مَرَحٌ مِنْ تَحْتِهِ وَصَهِيلُ

شوائل حال من الجرد۔ وضمیر تحتہ یعود علے القنا او علے الممدوح۔ والشوائل التی ترفع اذنابہا عند الجری ومع دلیل علے قوتہا۔ والمرح لعب یتبعہ النشاط ترجمہ وہ گھوڑے ایسے حال مین آئے کہ نیزون سے مثل کژدم دُم مین اُٹھائے ہوئے تھے یعنے گھوڑے بجائے عقرب اور نیزے بجائے اُٹھی ہوئی دُم کے اُن گھوڑون کو نیزون یا ممدوح کے نیچے شوخی وچلبلاہٹ اور ہنہنانا تھا۔ دُم اُٹھا کر قوی گھوڑا چلتا ہی لو اُس کا آواز کرنا بھی اُسکی قوت واصالت کی نشانی ہی۔

وَمَا هِيَ إِلَّا خَطْرَةٌ عَرَضَتْ لَهُ	بِحَرَّانَ لَبَّتْهَا قَنًا وَنُصُولُ

حران بلدۃ من بلاد الجزیرۃ بقرب الرقۃ۔ والتلبیۃ الاجابۃ۔ والنصول جمع نصل وہی السیوف ترجمہ اور یہہ ارادہ وقصد اُس کا نتھا مگر ایک خیال کہ اُس کے دل مین بمقام حران گزرا اور اُس کے ارادہ کرتے ہی نیزے اور تلوارین پکار اُٹھے کہ ہم لڑائی کے لئے حاضر ہین یعنے اُس نے اس غزوہ کا پہلے سے ارادہ نکیا تھا بے طیاری فتح حاصل ہوگئی۔

هُمَامٌ إِذَا مَا هَمَّ أَمْضَى هُمُومَهُ	بِأَرْعَنَ وَطْءُ الْمَوْتِ فِيهِ ثَقِيلُ

الہمام الملک ذوالہمۃ۔ والارعن الجیش الکثیر لہ رعون کرعون الجبال وہی انف الجبال ترجمہ ممدوح باہمت پورے ارادے والا ہی جب کسی امر کا قصد کرتا ہی تو اپنا قصد پورا کر کے رہتا ہی بذریعہ ایک لشکر کثیر کے جسمین دشمنون کو موت کا روندنا بڑا بھاری ہی مار ہی کے چھوڑتی ہی۔

وَخَيْلٍ بَرَاهَا الرَّكْضُ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ	إِذَا عَرَّسَتْ فِيهَا فَلَيْسَ تَقِيلُ

وخیل عطف علے ارعن۔ وبراہا اہزلہا واضعفہا ترجمہ اور ممدوح اپنے ارادون کو بذریعہ ایسے گھوڑون کے پورا کرتا ہی کہ اُنکو تمام شہرون کے دوڑنے دُبلا کر دیا ہی جب کسی شہر مین آخر شب مین آرام کرتے ہین تو دوپہر تلک وہان نہین ٹھرتے بلکہ بعد فتح وغارت کے کسی اور شہر پر جا چڑھتے ہین۔

فَلَمَّا تَجَلَّى مِنْ دَلُوكٍ وَصَنْجَةٍ	عَلَتْ كُلَّ طَوْدٍ رَايَةٌ وَرَعِيلُ

دلوک وصنجۃ بلدان من بلاد الروم۔ والطود الجبل۔ والرعیل الجماعۃ من الناس والخیل ترجمہ جبکہ ممدوح مقامات دلوک وصنجہ سے نمایان ہوا یعنے وہان پہنچ گیا تو ہر بلند پہاڑ پر ایک جھنڈا اور گروہ اسپان ومردان

چڑھ گیا یعنے دشمنون کو کہین پناہ نہ لینے دی۔

عَلٰی طُرُقٍ فِیْهَا عَلَی الطُّرْقِ رِفْعَةٌ ۔۔۔ وَفِیْ ذِکْرِهَا عِنْدَ الْاَنِیْسِ خُمُوْلُ

علی طرق حرف الجر فیہا یتعلق بمحذوف یعنی سلک الی الروم ترجمہ وہ لشکر ایسے راہ ہائے دشوار گزار پر چلا کہ اُن مین ایک راہ دوسری سے اونچی تھی اور اُس کے ذکر مین لوگون کے نزدیک خاموشی تھی یعنی اُس راہ کو کوئی چلتا تھا کہ اُسکو کوئی جانتے اور ذکر کرے۔

فَمَا شَعَرُوْا حَتّٰی رَاَوْهَا مُغِیْرَةً ۔۔۔ قِبَاحًا وَاَمَّا خَلْقُهَا فَجَمِیْلُ

نصب قباحًا علے انہ صفۃ لمغیرۃ ترجمہ سو آدمی خبردار نہوئے یہان تلک کہ اُنھون نے اُن کو لوٹتا ہوا اور بُرا دیکھا کیونکہ وہ اُنپر غارت ڈال رہے تھے مگر اُنکی صورت وطیاری خوش نا تھی۔

سَحَائِبُ یُمْطِرْنَ الْحَدِیْدَ عَلَیْهِمُ ۔۔۔ فَکُلُّ مَکَانٍ بِالسُّیُوْفِ غَسِیْلُ

سحائب نصبہ علے البدل من قباح او علے البدل من ضمیر راوہا ترجمہ اُنھون نے اُس کے سوارون کو بمنزلہ ابرون کے دیکھا کہ اُنپر وہ لوہے کا باران برساتے تھے کبھی تیر کبھی نیزے کبھی تلوارین مثل باران اُن پر پڑتی تھین سو اُن کا ہر مکان بسبب تلوارون کے غسل دیا گیا تھا یعنے اُس خون سے جو تلوارین اُن بدنون مین سے بہاتی ہین۔

وَاَمْسٰی السَّبَایَا یَنْتَحِبْنَ بِعُرْقَةٍ ۔۔۔ کَاَنَّ جُیُوْبَ الثَّاکِلَاتِ ذُیُوْلُ

الانتحاب البکاء۔ وعرقۃ موضع ببلاد الروم۔ والثاکلات جمع ثکلی وہی التی فقدت ولدًا او بعلًا او ابا او اخًا ترجمہ اور قیدی عورتون نے بمقام عرقہ روتے ہوئے شام کری اور اپنے گریبان اتنے چاک کئے کہ اُنکے گریبان جو اپنی اولاد یا شوہرون یا باپ یا بھائی پر روتی تھین مثل لٹکتے ہوئے دامانون کے ہوگئے۔

وَعَادَتْ فَظَنُّوْهَا بِمَوْزَارَ قُفَّلًا ۔۔۔ وَلَیْسَ لَهَا اِلَّا الدُّخُوْلَ قُفُوْلُ

الموزار موضع ببلاد الروم ترجمہ اور سیف الدولہ کے سوار لوٹے تو رومیون نے سمجھا کہ یہہ مقام موزار کو لوٹنے والے ہین اور نہ تھا اُن سوارون کا رجوع مگر اُنپر داخل ہونا یعنی اُنھین پر چڑھ آئے۔

فَخَاضَتْ نَجِیْعَ الْجَمْعِ خَوْضًا کَاَنَّهٗ ۔۔۔ بِکُلِّ نَجِیْعٍ لَمْ تَخُضْهُ کَفِیْلُ

الضمیر فی کانہ للخوض والنجیع الدم الضارب الی السواد او ہو دم الجوف خاصۃً والکفیل الضامن ترجمہ سو یہہ سوار خون دشمنان مین اسی طرح گھسے کہ گویا اُنکا یہہ گھس جانا ہر اُس خون کا ضامن ہے جسمین ابتلک نہ گھسے تھے کیونکہ جس نے اُن کا یہہ خوض دیکھا وہ معلوم کر لیتا تھا کہ اُنپر باقی خونریزی دشوار نہین ہے۔

تُسَایِرُهَا النِّیْرَانُ فِیْ کُلِّ مَسْلَکٍ ۔۔۔ بِهِ الْقَوْمُ صَرْعٰی وَالدِّیَارُ طُلُوْلُ

الطلول ما بقی من آثار الدیار ترجمہ ہر راہ مین جسمین قوم رومیان بچھڑی اور مقتول پڑی تھی اور اُن کے گھر کھنڈر ہو گئے تھے آگین سیف الدولہ کے سوارون کے ساتھ تھین کہ اُس سے اُنکے باقیماندہ گھرونکو جلاتے تھے۔

وَكَرَّتْ فَمَرَّتْ فِي دِمَاءِ مَلَطْيَةٍ	مَلَطْيَةُ أُمٌّ لِلْبَنِينَ ثَكُولُ

ملطیۃ مدینۃ معروفۃ من بلاد الروم۔ وغیرہا لانہا عجمیۃ والاسم الاعجمی اذا وقع الی العرب غیرتہ وسکن الطاء للوزن ترجمہ اور اُن سوارون نے دوبارہ حملہ کیا اور خونہائے کشتگان اہل ملطیہ مین گذرے۔ اور شہر ملطیہ بچون کی مادر تھی جسکے فرزند مر گئے یعنی مقتول ہوئے۔

وَأَضْعَفْنَ مَا كُلِّفْنَهُ مِنْ قُبَاقِبٍ	فَأَضْحَى كَأَنَّ الْمَاءَ فِيهِ عَلِيلُ

قباقب اسم نہر ببلاد الروم ترجمہ اور گھوڑون کو جو تکلیف عبور نہر قباقب دیگئی اُنھون نے بسبب اپنی کثرت و قوت کے نہر مذکور یعنی اُس کے جوشش کو ضعیف کر دیا سو وہ ایسی ہو گئی گویا اُسس کا پانی بیمار ہی کہ سست چلتا ہی۔

وَرُعْنَ بِنَا قَلْبَ الْفُرَاتِ كَأَنَّمَا	تَخِرُّ عَلَيْهِ بِالرِّجَالِ سُيُولُ

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے ہماری کثرت کے سبب فرات کے دل کو ڈرا دیا گویا دریائے مذکور پر مردان جنگی کے سیلاب آپڑے۔ یہہ خیال لطیف ہی دریا تو چڑھا کرتا ہو یہان مردون کی روئین اُسپر آچڑھین۔

يُطَارِدُ فِيهِ مَوْجَهُ كُلُّ سَابِحٍ	سَوَاءٌ عَلَيْهِ غَمْرَةٌ وَمَسِيلُ

السابح الفرس الذی یدیہ کانہ یسبح فے البحر۔ وغمرۃ الماء مجتمعہ ومعظمہ۔ والمسیل مجریٰ ماء المطر ترجمہ اُس نہر مین ہر تیز و سبک رفتار گھوڑا اُس کی موج سے مقابلہ و مزاحمت کرتا ہی جسکو اُس کا آب کثیر و پایاب برابر ہی غرض بیان قوت اسپان ہی۔

تَرَاهُ كَأَنَّ الْمَاءَ مَرَّ بِجِسْمِهِ	وَأَقْبَلَ رَأْسٌ وَحْدَهُ وَتَلِيلُ

التلیل العنق ترجمہ گھوڑا جب آب فرات مین تیرتا ہی تو پانی کی کثرت اور تموج سے سوائے اُس کے سر و گردن کے اور کچھ نمایان نہین رہتا اس لئے ایسا معلوم ہوتا ہو کہ پانی اُس کے جسم کو بہائے گیا اور صرف سر و گردن بے ہوئے آتے ہین۔

وَفِي بَطْنِ هِنْزِيطٍ وَسُمْنِينَ لِلظُّبَا	وَصُمِّ الْقَنَا مِمَّنْ أَبَدْنَ بَدِيلُ

ہنزیط وسمنین موضعان فے بلاد الروم۔ والظبا جمع ظبۃ وہی السیوف ترجمہ اور دو شہرون ہنزیط اور سمنین مین تلوارون اور ٹھوس نیزون کے لئے اُن کشتگان سے جنکو اُنھون نے سابق ہلاک کیا تھا بدل موجود ہی یعنی حملات سابق مین جنکو قتل کر گئے تھے اب اُنکی جگہہ اور لوگ آباد ہو گئے ہین جو کشتگان سابق کے بدلے

مقتول ہونے کو طیار ہیں اور علف شمشیر وسنان ہو سکتے ہیں۔

لَهَا غُرَرٌ مَا تَنْقَضِي وَحُجُولُ	طَلَعْنَ عَلَيْهِمْ طَلْعَةً يَعْرِفُونَهَا

الغرر جمع غرۃ وہی البیاض یکون فے جبہۃ الفرس زائدا علے قدر الدرہم۔ والحجول بیاض یکون فی قوائمہا ترجمہ وہ گھوڑے اُن دونوں موضعوں میں اُس شان وشوکت سے ظاہر ہوتے جنکو وہ سابق سے پہچانتے ہیں کہ اُنکے سر و پا کے نشان اور علامتیں کبھی پوشیدہ ہنوں گی۔

فَتُلْقِي إِلَيْنَا أَهْلَهَا وَتَزُولُ	تَمَلُّ الْحُصُونُ الشُّمُّ طُولَ نِزَالِنَا

الشم الطوال المرتفعۃ العالیۃ ترجمہ بلند قلعے ہماری مدت جنگ کی درازی سے تنگ و ملول ہو جاتے ہیں سو ناچار ہو کر وہ اپنے رہنے والوں کو ہماری طرف ڈالدیتے ہیں اور خود گر پڑتے ہیں یعنی بدرجہ ناچاری اہل قلعہ ہمارے پاس حاضر ہو جاتے ہیں اور ہم قلعہ کو منہدم کر دیتے ہیں۔

وَكُلُّ عَزِيزٍ لِلْأَمِيرِ ذَلِيلُ	وَبِتْنَ بِحِصْنِ الرَّانِ رَزْحَى مِنَ الْوَجَى

حصن الران حصن من حصون الروم۔ ورزحی نعبۃ کلیلۃ ترجمہ سو ممدوح کے گھوڑوں نے بحالت درماندگی دسوہ پائی قلعہ ران میں شب بسر کی یعنی بسبب شدت دوڑ دھوپ درازی سفر وہ تھک گئے تھے پھر اس کا عذر بیان کرتا ہی کہ گھوڑے ضعف کے سبب نہیں تھکے تھے بلکہ اس سبب سے کہ امیر نے اپنی بلند ہمتی کے سبب اُنکو تکلیف مالا یطاق دی تھی اور گھوڑے ہرچند عزیز تھے اور نہایت قیمتی مگر اُس کی ہمت عالی کے روبرو ذلیل تھے۔ یا یوں کہئے کہ ایسے حال میں قیام کیا کہ عزیزان روم ممدوح کے روبرو ذلیل ہو گئے تھے۔

وَفِي كُلِّ سَيْفٍ مَا خَلَاهُ فُلُولُ	وَفِي كُلِّ نَفْسٍ مَا خَلَاهُ مَلَالَةٌ

ترجمہ اس حملہ کی شدت کے سبب ہر طبیعت میں سوائے سیف الدولہ کے ملال تھا مگر وہ ویسا ہی تازہ دم تھا اور ہر تلوار میں سوائے سیف الدولہ کے دندانہ پڑ گئے تھے اور وہ کند ہو گئی تھی سوائے ممدوح کے۔

وَأَوْدِيَةٌ مَجْهُولَةٌ وَهُجُولُ	وَدُونَ سُمَيْسَاطَ الْمَطَامِيرُ وَالْمَلَا

سمیساط بلد من بلاد الروم والمطامیر جمع مطمورۃ وہی حفرۃ غائرۃ فی الارض۔ والملا الفلاۃ والہجول جمع ہجل وہو المطمئن من الارض ترجمہ اور شہر سمیساط سے ورے گہرے گڈھے اور جنگل اور نالے اور کھالی غیر معلوم الاسم اور پست زمینیں ہیں اور باوجود ان دشوار یوں کے ممدوح نے اُسے فتح کر لیا۔ اور شارح عکبری اُسکے یہہ معنی کہتا ہی کہ جب سیف الدولہ کو یہہ خبر پہنچی کہ رومی لوگ مسلمانوں کے شہروں کو لوٹنے لگے تو یہہ مع اپنے لشکر کے سمیساط میں تھا تو باوجودیکہ اُس کے گرد و پیش میں بڑے گڈھے وغیرہ موانع تھے

وہ سب ان دشواریون پر غالب آکر مسلمانون کی حمایت کے لئے پہنچا اور دشمنون کو مار ہٹایا۔

لبسن الدجی فیہا الی ارض مرعش	وللروم خطب فی البلاد جلیل

مرعش حصن من حصون الروم۔ ولبسن الدجی سرن فی الظلام ترجمہ اُسکے سوار تاریکی مین سرحد مرعش تلک گئے گویا اُنھون نے تاریکی کو بمنزلہ لباس پہن لیا حال آنکہ روم کے لئے شہرون مین عزت عظیم تھی یعنی اُنکی قوت وشوکت زیادہ تھی تب بھی اُن کو کوئی روک نسکا۔ یا یہہ معنے کہ جب سیف الدولہ قلعہ ران مین پہنچا تو اُسکو خبر ملی کہ رومی مسلمانون کے شہرونکو لوٹنے لگے تو یہہ فوراً وہان پہنچا اور دشمنون کو بکثرت قتل کیا اور دمستق کے منھ پر زخم لگا اور اُس کا بیٹا قسطنطین گرفتار ہوا یعنی اُنکو بڑی دشواریان پیش آئین۔

فلما راوہ وحدہ قبل جیشہ	دروا ان کل العالمین فضول

الفضول الزوائد التی لاحاجۃ الیہا ترجمہ سو جب سیف الدولہ کو اہل روم نے تنہا اپنے لشکر سے پہلے دیکھا تو اُنکو معلوم ہو گیا کہ سب لوگ حاجت سے زائد ہین اُسکے ہوتے کسی کی حاجت نہین ہی۔

وان رماح الخط عنہ قصیرۃ	وان حدید الہند عنہ کلیل

الخط موضع بالیمامۃ تنسب الیہ الرماح الخطیۃ۔ والکلیل الذی لایقطع ترجمہ اور اُنھونے یہہ بات بھی جان لی کہ نیزہ خطی ممدوح سے کوتاہ ہین یعنی اُس تلک نہین پہنچ سکتے اور یہہ بات بھی معلوم کرلی کہ تیغ ہندی اُس سے کند ہی یا تو بسبب اُسکی خوش اقبالی کے یا اس سبب سے کہ بباعث رعب اُس تلک کوئی پہنچ نہین سکتا یا بسبب واقفیت قواعد جنگ وقوت وچالاکی کے۔

فاورد ہم صدر الحصان وسیفہ	فتی باسہ مثل العطاء جزیل

الحصان الفحل من الخیل۔ والجزیل الکثیر ترجمہ یہہ اشارہ ہی اسطرف کہ سیف الدولہ رومیون کی دستبرد کی خبر سُنکر فوراً دشواریان راہ کی قطع کر کے انپر جا پڑا سو کہتا ہی کہ اُن کو اپنے گھوڑے کے سینہ اور تلوار کے سامنے رکھ لیا اُس جوان نے جس کا رعب مثل اُس کی بخشش کے کثیر ہی یعنے اُس کی ہیبت وعطا دونون کثیر ہین۔

جواد علی العلات بالمال کلہ	ولکنہ بالدارعین بخیل

العلات العوائق۔ والدارعون جمع دارع وہو الذی علیہ الدرع مثل لابن وتامر ترجمہ وہ باوجود موانع عطا ودرپیشی حاجات اپنا سارا مال بخشنے والا ہی مگر وہ اپنے سپاہیان زرہ پوش کے مقابلہ مین بخیل ہی اُن کو کسی کو نہین دیتا اور اگر زرہ پوش اعدا کے مرادلیوین تو یہہ معنے ہون گے کہ اُنکو قتل کر ڈالتا ہی اور دشمنون کو نہین دیتا۔

فودّع قتلاهم وشيّع فلّهم	بضرب حزون البيض فيه سهول

الفل المنهزم والحزن ماغلظ من الارض وهو ضد السهل - والبيض جمع بيضة وهو الخوذ ترجمه سو ممدوح نے اُنکے مقتولون کو چھوڑ دیا اور اُنکے بھگوڑون کے پیچھے ایسی ضرب شدید کیساتھ روانہ ہوا کہ اُنکے خودون کو اُنکے سرون پر اس آسانی سے توڑ دیا کہ خود جو بمنزلہ سنگلاخ تھے اُس کے روبرو مثل زمین ہموار کے ہوگئے۔

على قلب قسطنطين منه تعجّب	وإن كان في ساقيه منه كبول

قسطنطین ہو ابن الدمستق مقدم الروم - والكبول جمع كبل وهو القيد الضخم ترجمه قسطنطین کے دل مین اُس ضرب سے تعجب ہی اگرچہ اُس کے دونون ساقون مین بھاری بیڑیان ہین یعنے اسپر بھی تعجب ضرب اُسکے دل سے نہین جاتا ہی۔ کہتے ہین کہ جب قسطنطین سیف الدولہ کی قید مین آیا تو اُس نے اُس کی بہت تواضع کی مگر آخر کو وہ مرگیا اور اسکا سیف الدولہ کو بہت رنج ہوا اور اُس کے باپ نے یہہ خیال کرکے کہ اُسکو کچھ کھلا کر ماردیا ہی چند مسلمانون کو مار ڈالا اور سیف الدولہ اُسکی اس حرکت کو معیوب سمجھتا تھا۔

لعلّك يوما يا دمستق عائد	فكم هارب ممّا إليه يؤول

ترجمه شاید تو اے دمستق کسی روز سیف الدولہ کی طرف لڑنے کو آوے اور جس موت سے تو بھاگا ہی اُسکے پنجہ مین گرفتار ہوجاوے کیونکہ اکثر آدمی اُس امر سے بھاگتا ہی جسکی طرف انجام مین لوٹتا ہی۔

نجوت بإحدى مهجتيك جريحة	وخلّفت إحدى مهجتيك تسيل

المهجة الجريحة الدمستق والسائلة يريد بها ابنه ترجمه تو اپنی دو جانون مین سے ایک جان زخمی لے بھاگا یعنے منھ کا زخم کھاکر تو تو بھاگ گیا اور اپنی دو جانون مین سے ایک جان بہتی ہوئی چھوڑ گیا۔ زخمی ہونا بدن کی صفت ہی مگر چونکہ جسم کی تکلیف روح مین سرایت کرجاتی ہی اس لئے زخم جسم کو زخم روح کہا۔ بہتی ہوئی جان کے یہہ معنی ہین کہ وہ قید مین غم سے گھلتی ہی یا وہ قتل کیا جاوے گا سو اُسکا قتل گویا تیرا قتل ہی۔

أتسلم للخطّية ابنك هاربا	ويسكن في الدنيا إليك خليل

ترجمه کیا تو بھاگتا ہوا اپنے بیٹے کو نیزۂ خطی کے حوالہ کر گیا اور اس بیمروتی کے بعد کوئی تیرا دوست تجھ پر اطمینان و اعتماد کرے گا یعنے نہین کریگا۔ خلاصہ یہہ کہ جب تونے بیٹے جیسی پیاری چیز کی حمایت نہ کی تو پھر کسکی کریگا۔

بوجهك ما أنساكه من مُرِشّة	نصيرك منها رنّة وعويل

المرشة الطعنة التي يرش منها الدم ارشاشا - والرنة الصوت بالبكاء والعويل البكاء ترجمه تیرے چہرہ پر ایسا زخم خون چکان موجود ہی جس نے تجھے تیرا بیٹا بھلادیا اب تیرا اُس زخم کی تکلیف مین مددگار اور رفیق چیخنا اور رونا ہی۔ خلاصہ یہہ کہ جب تو اپنی حفاظت نہین کرسکا بیٹے کی کیا کرے گا۔

أَغَرَّكُمُ طُولُ الجُيُوشِ وَعَرْضُهَا	عَلِيٌّ شَرُوبٌ لِلجُيُوشِ أَكُولُ

ترجمہ کیا تم کو تمھارے لشکر کے طول وعرض یعنے کثرت نے دھوکے مین ڈالا ہو اُس کا حال سُن لو کہ علے یعنے سیف الدولہ تمھارے لشکرون کو کھانے پینے والا ہی یعنے اُس کے روبرو تمھارے لشکرون کی کچھہ حقیقت نہین وہ سبکو چٹ کر جاویگا۔

إِذَا لَمْ تَكُنْ لِلَّيْثِ إِلَّا فَرِيسَةً	غَذَاهُ وَلَمْ يَنْفَعْكَ أَنَّكَ فِيلُ

غذاہ صار لہ غذاءً۔ والضمیر للیث ترجمہ بطور مثل کہتا ہی کہ جب شیر کے لئے تو سوائے شکار اور کچھ نہو تو وہ اُس کو کھا جاوے گا اور یہہ امر تجکو نافع نہوگا کہ تو ہاتھی ہو۔ جب شکار کر لیا تو کیا چھوٹا اور کیا بڑا۔

إِذَا الطَّعْنُ لَمْ تُدْخِلْكَ فِيهِ شَجَاعَةٌ	هِيَ الطَّعْنُ لَمْ يُدْخِلْكَ فِيهِ عَذُولُ

ترجمہ جبکہ نیزہ زنی مین تجکو شجاعت داخل نکرے تو وہ ایسی نیزہ زنی ہو کہ اُسین تجکو ملامت گر داخل نہین کر سکتی یعنی تحریک وترغیب نامرد بزدلہ کو مفید نہین ہوتی

فَإِنْ تَكُنِ الأَيَّامُ أَبْصَرْنَ صَوْلَةً	فَقَدْ عَلَّمَ الأَيَّامَ كَيْفَ تَصُولُ

الصولۃ حملۃ الباطش ترجمہ سو اگر زمانہ نے سیف الدولہ کا حملہ دیکھا تو اُسکو یہہ فائدہ ہوا کہ سیف الدولہ نے زمانہ کو حملہ کرنا سکھا دیا۔ باوجودیکہ حملات زمانہ مشہور ہین۔

فَدَتْكَ مُلُوكٌ لَمْ تُسَمَّ مَوَاضِيًا	فَإِنَّكَ مَاضِي الشَّفْرَتَيْنِ صَقِيلُ

ترجمہ تجھ پر وہ بادشاہ قربان ہون جو تیری مشابہت کا قصد کرتے ہین اور اُن کا نام شمشیر ہائے قاطع نہین رکھا گیا سو کس طرح وہ تیرے مشابہہ ہو سکتے ہین کیونکہ تیری دونون دھارین قاطع ہین اور صیقلدار۔ دودھاری شمشیر کو اُردو مین کتی کہتے ہین۔

إِذَا كَانَ بَعْضُ النَّاسِ سَيْفًا لِدَوْلَةٍ	فَفِي النَّاسِ بُوقَاتٌ لَهَا وَطُبُولُ

البوق ہو الذی ینفخ فیہ جمعہ بوقات مثل حمام وحمامات ترجمہ جبکہ بعض لوگ یعنے تو دولت کی سیف ہوا تو اور لوگ تیری نسبت ترئے یا بگل اور نقارے ہین یعنے کچھ حقیقت نہین رکھتے۔ اور شارح عروضی کہتا ہی کہ بوق اور طبل سے مراد شاعر لوگ ہین جو اُسکے فضائل کو شائع اور مشتہر کرتے ہین۔

أَنَا السَّابِقُ الهَادِي إِلَى مَا أَقُولُهُ	إِذَا القَوْلُ قَبْلَ القَائِلِينَ مَقُولُ

ترجمہ اپنی تعریف کرتا ہی کہ مین امام شاعران ہون اور لوگون کا اُس طریق جدید کی طرف جو مینے ایجاد کیا ہی رہنما ہون جبکہ اور شاعر اُس طریق کا اتباع کرتے ہین جو پہلے لوگ کہہ گئے ہین۔ غرض مین موجد ہون

وَمَا لِكَلَامِ النَّاسِ فِيمَا يُرِيبُنِي ... أُصُولٌ وَلَا لِقَائِلِيهِ أُصُولُ

ترجمہ اور حاسدین کے کلام کے لیئے اُس بارہ مین جو مجھ پر تہمت رکھتے ہین یا شک مین ڈالتے ہین اصلین نہین ہین اور نہ خود اُنکے لیئے فضل وشرف مین اصول ثابتہ ہین بلکہ وہ لوگ مجہول النسب ہین۔

أُعَادَى عَلَى مَا يُوجِبُ الْحُبَّ لِلْفَتَى ... وَأَهْدَأُ وَالْأَفْكَارُ فِيَّ تَجُولُ

ترجمہ مین عداوت کیا جاتا ہون ایسے امور پر جو مرد کی دوستی کے باعث ہون یعنے علم وفضل وکمال شاعری پر جو موجب محبت ہونے چاہین اور شاعر میری دشمنی کرتے ہین اور مین ساکن وخاموش ہون اور حاسدون کی فکرین میری بُرائی مین جولانی کرتی ہین۔

سِوَى وَجَعِ الْحُسَّادِ دَاوِ فَإِنَّهُ ... إِذَا حَلَّ فِي قَلْبٍ فَلَيْسَ يَحُولُ

ترجمہ بطور مثل کہتا ہی کہ سوائے درد مرض حاسدون کے اور امراض کا علاج کر کیونکہ مرض حسد جب کسی دلمین ٹھر جاتا ہی پھر زائل نہین ہوتا۔

وَلَا تَطْمَعَنْ مِنْ حَاسِدٍ فِي مَوَدَّةٍ ... وَإِنْ كُنْتَ تُبْدِيهَا لَهُ وَتُنِيلُ

ترجمہ اور حاسد سے محبت کی طمع وامید مت کر اگرچہ تو اُس سے محبت ظاہر کرے اور اُسکو عطا بخشے۔

وَإِنَّا لَنَلْقَى الْحَادِثَاتِ بِأَنْفُسٍ ... كَثِيرُ الرَّزَايَا عِنْدَهُنَّ قَلِيلُ

ترجمہ اور ہمارے صبر وہمت کا یہہ حال ہی کہ ہم حادثات زمانہ کا ایسی جانون ثابت العزم کیساتھ مقابلہ کرتے ہین کہ مصائب کثیرہ اُنکے روبرو قلیل وحقیر ہین صدمات سے گھبراتے نہین۔

يَهُونُ عَلَيْنَا أَنْ تُصَابَ جُسُومُنَا ... وَتَسْلَمَ أَعْرَاضٌ لَنَا وَعُقُولُ

ترجمہ ہمکو یہہ آسان ہی کہ ہمارے جسم لڑائی مین زخمون وغیرہ کی مصیبت پہنچائے جاوین اور ہماری آبروئین اور عقلین سلامت رہین یعنی ہمکو قتل وزخم اجسام کی کچھ پروا نہین ہان بے آبروئی اور بیعقلی کے روادار نہین ہین۔

فَتِيهًا وَفَخْرًا تَغْلِبُ ابْنَةَ وَائِلٍ ... فَأَنْتِ لِخَيْرِ الْفَاخِرِينَ قَبِيلُ

نصب تیہاً وفخراً علی المصدر۔ وانث تغلب لانہا قبیلۃ وہم رہط سیف الدولۃ ترجمہ ای قبیلہ تغلب ابنۃ وائل تو تمام عرب پر دون کی لے اور فخر کر کیونکہ تو عمدہ فخر کرنیوالون کا یعنی سیف الدولہ کا قبیلہ ہی۔

يَغُمُّ عَلِيًّا أَنْ يَمُوتَ عَدُوُّهُ ... إِذَا لَمْ تَغُلْهُ بِالْأَسِنَّةِ غُولُ

تغلہ تہلکہ والغول المہلک والمنیۃ ترجمہ علی یعنی سیف الدولہ کو اُس کے دشمن کی موت جبکہ اُس کو موت نیزون سے ہلاک نکرے مغموم ومحزون کرتی ہی۔ یعنی وہ چاہتا ہی کہ اپنے دشمن کو خود ہلاک کرے یہہ اُسے پسند نہین ہی کہ دشمن اپنی موت سے مرے یعنے کینہ کش بہادر ہو۔

شَرِیکُ المَنَایَا وَالنُّفُوسُ غَنِیمَةٌ ۔۔۔ فَکُلُّ مَمَاتٍ لَمْ یُمِتْهُ غُلُولُ

الغلول ما اخذ من المغانم قبل القسمۃ ترجمہ ممدوح قتل اعدا مین موتون کا شریک ہی اور جانین اموال غنیمت سو جو موت کہ اُس کے ذریعہ سے نہین ہوئی وہ خیانت قبل القسمۃ ہی۔ موتون کے ساتھ شرکت کے یہ معنی ہین کہ اسقدر قتل اعدا بکثرت اُس کے ہاتھ سے ہوتا ہی گویا وہ موتون کا قتل مین شریک ہی۔

فَإِنْ تَكُنِ الدَّوْلَاتُ قِسْمًا فَإِنَّهَا ۔۔۔ لِمَنْ وَرَدَ المَوْتَ الزُّؤَامَ تَدُولُ

الدولات الظفر۔ والزوام العاجل المکروہ ترجمہ سو اگر فتح و دولت کامیابی کی کوئی قسم ہی تو یہہ دولت اُس شخص کے حصہ مین ہی جو جنگ کرکے بے صاحب فراش ہونے کے اور بے تکالیف امراض اُٹھانے کے موت عاجل سے مرے بہادر لوگ اسطرح کی موت کو نہایت پسند کرتے ہین۔

لِمَنْ هَوَّنَ الدُّنْيَا عَلَى النَّفْسِ سَاعَةً ۔۔۔ وَلِلْبِيضِ فِي هَامِ الكُمَاةِ صَلِيلُ

البیض السیوف۔ والصلیل امتداد الصوت ترجمہ یہہ دولت اُس شخص کو نصیب ہوتی ہی جو دنیا کو ایک ساعت کے لئے اپنے واسطے ذلیل و بیقدر سمجھے اور مصائب جنگ پر صبر کرے اور موت سے اُس وقت نڈرے جب چمکدار شمشیر ونکو سرہائے بہادران مین چھنا چھنی اور کھنا کھنی ہو۔

وقد جرى ذكر ما بين العرب والاكراد من الفضل فقال له سيف الدولة ما تقول في هذا وما تحكم يا ابا الطيب فقال

إِنْ كُنْتَ عَنْ خَيْرِ الأَنَامِ سَائِلًا ۔۔۔ فَخَيْرُهُمْ أَكْثَرُهُمْ فَضَائِلًا

ترجمہ ای ممدوح اگر تو بہترین خلق کو دریافت فرماتا ہی تو سب سے بہتر وہ شخص ہی جو باعتبار فضائل اکثر و اشہر ہو۔

مَنْ أَنْتَ مِنْهُمْ يَا هُمَامُ وَائِلًا ۔۔۔ الطَّاعِنِينَ فِي الوَغَى أَوَائِلًا

جعل وائلا اسما للقبيلة فلم يصرفه ترجمہ باعتبار فضائل اکثر وہ ہی جنہین تو ای سردار با ہمت بنی وائل ہی وہ لوگ ایسے ہین کہ لڑائی مین پیشروان لشکر اعدا کے بڑھ کر نیزے مارتے ہین۔

وَالعَاذِلِينَ فِي النَّدَى العَوَاذِلَا ۔۔۔ قَدْ فَضَلُوا بِفَضْلِكَ القَبَائِلَا

ترجمہ تیری قوم ایسی سخی ہی کہ جو اُنکو کثرت سخاوت مین ملامت کرتے ہین یہہ اُسکو اس ملامت کی بابت ملامت کرتے ہین یعنے یہہ اُن کو اُلٹا درباب بخل قابل ملامت سمجھتے ہین وہ لوگ تیرے شرف و مجد کے سبب تمام قبیلون سے فاضل ہو گئے ہین۔

وقال يمدحه عند دخول رسول الروم في صفر سنة ثلث واربعين وثلثمائة

يَرُدُّ بِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَيُشَاغِلُ	دُرُوعٌ لِمَلْكِ الرُّومِ هٰذِي الرَّسَائِلُ

ملک ہو مخفف من ملک ترجمہ یہہ خطوط شاہ روم کے لئے بمنزلہ زرہون کے ہین کہ وہ اُن کے ذریعہ سے تجھکو اور تیرے لشکرون کو اپنی جان سے روکتا اور مشغول کرتا ہی یعنے پیغام صلح بھیجکر۔

عَلَيْكَ ثَنَاءٌ سَابِغٌ وَفَضَائِلُ	هِيَ الزَّرَدُ الضَّافِي عَلَيْهِ وَلَفْظُهَا

الزرد الدرع - والضافی الکثیف السابغ ترجمہ یہہ خطوط شاہ روم پر درحقیقت ایک وسیع چوڑی چکلی گاڑھی زرہ ہی اور اُس کے لفظ تیری تعریف کامل اور تیری فضیلتین ہین - خلاصہ یہہ کہ وہ بخوشامد تجھ سے خواہان صلح ہی۔

وَمَا سَكَنَتْ مُذْ سِرْتَ فِيهَا الْقَسَاطِلُ	وَأَنَّى اهْتَدَى هٰذَا الرَّسُولُ بِأَرْضِهِ

القساطل جمع قسطل وہو الغبار الذی تثیرہ الخیل بحوافرہا ترجمہ اس قاصد کو اپنے ملک کی زمین مین تیری طرف آنے کے لئے کس طرح راہ ملی اور حال یہہ ہی کہ جب سے تو اُس ملک مین غازیانہ پھرا ہی تیرے گھوڑون کے سمونکا غبار ابتلک نہین ٹھیرا اور بیٹھا ہی۔

وَلَمْ تَصْفُ مِنْ مَزْجِ الدِّمَاءِ الْمَنَاهِلُ	وَمِنْ أَيِّ مَاءٍ كَانَ يَسْقِي جِيَادَهُ

ترجمہ اور یہہ قاصد راہ مین اپنے گھوڑونکو کس پانی سے سیراب کرتا ہوگا اور حال یہہ ہی کہ ابتلک خونکی آمیزش سے اُس کے وہیں کے چشمے صاف نہین ہوتے یعنی بسبب تیری کثرت خونریزی کے۔

وَتَنْقَدُّ تَحْتَ الذُّعْرِ مِنْهُ الْمَفَاصِلُ	أَتَاكَ يَكَادُ الرَّأْسُ يَجْحَدُ عُنْقَهُ

الذعر الفزع - وتنقد تنقطع - والمفاصل الاعضا ترجمہ وہ قاصد تیرے پاس ایسے حال مین آیا کہ قریب تھا کہ اُس کا سر اُس کی گردن سے انکار کرے یعنی تیری ہیبت کے سبب تیری طرف بڑھتے ہوئے ایک عضو دوسرے سے جدا ہوا جاتا تھا اور اُس کا سر وبال دوش ہو رہا تھا اور بسبب غلبہ خوف کے اُس کے جوڑ بند چکنا چور ہوئے جاتے تھے۔

إِلَيْكَ إِذَا مَا عَوَّجَتْهُ الْأَفَاكِلُ	يُقَوِّمُهُ تَقْوِيمُ السِّمَاطَيْنِ مَشْيَهُ

من روی تقویم بالنصب جعلہ مصدرا۔ ویکون الضمیر فے یقوم للرسول - ومن رفعہ جعلہ فاعلا والسماطان الصفان - والافاکل جمع افکل وہی الرعدۃ التی تعرض عند الفزع ترجمہ جبکہ قاصد کو تیرے رعب وہیبت کے سبب کپکپی اور لرزے راست روی سے کج کر دیتے تھے تو دونون صفہائے لشکر کی راستی اُس کی رفتار کو سیدھا کر دیتی تھی یعنی وہ ٹیڑھا نہین چل سکتا تھا۔

سَمِيُّكَ وَالْخِلُّ الَّذِي لَا يُزَايِلُ	فَقَاسَمَكَ الْعَيْنَيْنِ مِنْهُ وَلَحْظَهُ

سمیک یرید بہ السیف - والخل الخلیل ویقال للسیف خلیل وخل ترجمہ سو قاصد کی دونون آنکھون اور اُسکی
نگاہ کو تجھ سے تیرے ہمنام اور اُس دوست نے جو تجھ سے کبھی جدا نہین ہوتا یعنے تلوار رسمی نے تقسیم کر لیا تھا
یعنے کبھی تو وہ بامید عطا تیری طرف دیکھتا تھا اور کبھی بخوف قتل تیری تلوار کو جسکی تفصیل اگلے شعر مین ہی۔

وَاَبْصَرَ مِنْكَ الرِّزْقَ وَالرِّزْقُ مُطْمِعٌ ‏ وَاَبْصَرَ مِنْهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ هَائِلُ

الہائل المفزع ترجمہ اور وہ جب تجکو دیکھتا تھا تو تیری کثرت عطا کے سبب تجھ سے رزق کو دیکھتا تھا اور جب
تیری تلوار کو دیکھتا تھا تو اُس سے موت کو جو بڑی خوفناک چیز ہی دیکھتا تھا غرض اسی حال خوف و
رجا مین تیری طرف آتا تھا۔

وَقَبَّلَ كُمًّا قَبَّلَ التُّرْبَ قَبْلَهُ ‏ وَكُلُّ كَمِيٍّ وَاقِفٌ مُتَضَائِلُ

المتضائل المنقبض المخفی شخصہ فرقا ترجمہ اور قاصد نے پہلے تیری خاک در کو بوسہ دیا اور پھر تیری آستین کو
ایسے حال مین کہ تیرے لشکر کا ہر دلیر بہادر ششدر اور دبا ہوا تیرے رعب کے سبب کھڑا ہوا تھا۔

وَاَسْعَدُ مُشْتَاقٍ وَاَظْفَرُ طَالِبٍ ‏ هُمَامٌ اِلَى تَقْبِيلِ كُمِّكَ وَاصِلُ

الہمام الملک الرفیع الہمۃ ترجمہ اور مشتاقون مین بڑا سعادت مند اور طالبان مقاصد مین بڑا کامیاب وہ
باہمت مرد ہی جسکو تیری آستین کا بوسہ نصیب ہوا اور اس مطلب کو پہنچ جاوے۔

مَكَانٌ تَمَنَّاهُ الشِّفَاهُ وَدُونَهُ ‏ صُدُورُ الْمَذَاكِي وَالرِّمَاحُ الذَّوَابِلُ

المذاکی من الخیل التی کملت اسنانہا۔ والواحد مذک۔ والذوابل من الرماح الیابسۃ العوالی ترجمہ تیری
آستین کا بوسہ ایک مرتبہ عالی ہی جسکی لبہائے مردم آرزو رکھتے ہین مگر حصول اس مرتبہ کا آسان نہین ہی
کیونکہ اُس سے ورے پنج گھوڑون کے سینے اور خشک اور بلند نیزے حائل ہین وہان تلک رسائی سخت دشوار ہی۔

فَمَا بَلَّغَتْهُ مَا اَرَادَ كَرَامَةٌ ‏ عَلَيْكَ وَلٰكِنْ لَمْ يَخِبْ لَكَ سَائِلُ

ترجمہ سو اُس قاصد کو اُس کے مطلب تلک یعنے بوسہ آستین تلک اس بات نے نہین پہنچایا کہ وہ تیرے
نزدیک مکرم تھا بلکہ اس کا یہ سبب ہی کہ تیرا کوئی سائل ناکامیاب نہین ہوتا۔ اُس نے سوال
کیا اور تو نے اُسکو پورا کر دیا۔

وَاَكْبَرَ مِنْهُ هِمَّةً بَعَثَتْ بِهِ ‏ اِلَيْكَ الْعِدٰى وَاسْتَنْظَرَتْهُ الْجَحَافِلُ

اکبرہ راٰہ کبیراً وعظم عندہ۔ وبعثت بہ لغۃ فی بعثتہ حکاہ ابو علی الفارسی۔ واستنظرتہ ای انتظرتہ او طلب منہ
المہلۃ ترجمہ اور اُس قاصد نے اپنی ہمت کو جس کے سبب اور بھروسہ پر دشمنون نے اُس کو تیری
طرف بھیجا بڑا عالی سمجھا۔ اس صورت مین اکبر کا فاعل قاصد ہوا اور یہ بھی ہو سکتا ہی کہ اکبر کا فاعل

عدلی ہون اس صورت مین یہ ترجمہ ہوگا کہ تیرے رومی دشمنون نے اُس قاصد کی ایسی ہمت کو جو اُس کو تیری طرف لے آئی بہت بڑا اشمار کیا کیونکہ تیرے رعب کے سبب ہر کوئی تیرے پاس آتا ڈرتا ہی اور رومیون کے لشکر اُس کے لوٹنے کے منتظر ہین کہ دیکھیے صلح منظور ہوتی ہی یا نہین - یا اُنکے لشکر اُس قاصد کے ذریعہ سے طالب مہلت جنگ ہین -

فَاَقبَلَ مِن اَصحَابِہٖ وَھُوَ مُرسَلٌ　　وَعَادَ اِلٰی اَصحَابِہٖ وَھُوَ عَاذِلُ

ترجمہ سو قاصد اپنے رفقا کے پاس سے اُن کا پیام بر ہوکر آیا اور اُنکی طرف ایسے حال مین لوٹا کہ بسبب معائنہ تیری جاہ وحشم وکثرت افواج وخدم تجھسے لڑنے پر اُنکو ملامت کرتا تھا کہ ایسی جمعیت والے سے لڑنا سراسر مضرت ہی

تَحَیَّرَ فِی سَیفٍ رَبِیعَۃُ اَصلُہٗ　　وَطَابِعُہٗ الرَّحمٰنُ وَالمَجدُ صَاقِلُ

طبع السیف صناعتہ علے ہیئتہ ترجمہ وہ قاصد اُس تلوار کو دیکھ کر حیران رہگیا کہ جسکی اصل بنی ربیعہ ہی اور اُسکا بنانے والا خدا اور شرف ومجد اُسکے صیقلگر اور اُس کے جوہر ظاہر کرنے والے ہین -

وَمَا لَونُہٗ مِمَّا تُحَصِّلُ مُقلَۃٌ　　وَلَا حَدُّہٗ مِمَّا تَجُسُّ الاَنَامِلُ

ترجمہ اور اُس تلوار کے رنگ کو بسبب اُسکے رعب کے کوئی آنکھ نہین دیکھ سکتی اور نہ اُسکی ایسی تیزی ہی کہ اُس کو اُنگلیون کے پور معلوم کرسکین کیونکہ وہ شمشیر حقیقی نہین ہی یا نہایت تیز ہی کہ اُسکو کوئی چھو نہین سکتا -

اِذَا عَایَنَتکَ الرُّسلُ ھَانَت نُفُوسُھَا　　عَلَیھَا وَمَا جَاءَت بِہٖ وَالمُرَاسِلُ

ترجمہ جبکہ تجھ بائین جاہ وجلال شاہونکے قاصد دیکھتے ہین تو اُنکی جانین اور اُنکے پیام اور اُنکے بھیجنے والے اُنکو ذلیل معلوم ہونے لگتے ہین - غرض تیری عظمت مین بالکل محو ہوجاتے ہین -

رَجَی الرُّومُ مَن تُرجَی النَّوَافِلُ کُلُّھَا　　لَدَیہِ وَلَا تُرجَی لَدَیہِ الطَّوَائِلُ

الطوائل الاحقاد واحدہا طائلۃ ترجمہ روم نے درباب اجابت صلح اُس شخص سے امید کی کہ سب اقسام عطایا کی اُس سے امید کیجاتی ہین اور اُس سے کینون یعنے انتقام لینے کی امید نہین کیجاتی ہی -

فَاِن کَانَ خَوفُ القَتلِ وَالاَسرِ سَاقَھُم　　فَقَد فَعَلُوا مَا القَتلُ وَالاَسرُ فَاعِلُ

ترجمہ سو اگر خوف قتل وقید رومیون کو بطلب صلح لایا ہی تو اُنھون نے پہلے ہی اپنی جانون سے وہ معاملہ برتا جو قتل اور قید اُنکے ساتھ کرتے یعنی اُنھون نے نہایت ذلت درباب درخواست صلح اختیار کرلی -

فَخَافُوکَ حَتّٰی مَا لِقَتلٍ زِیَادَۃٌ　　وَجَاؤُکَ حَتّٰی مَا تُرَادُ السَّلَاسِلُ

ترجمہ سو وہ تجھ سے ایسے ڈرے کہ کسی قتل کو اُس سے تکلیف دہی مین زیادتی نہین ہی اور ایسے مطیع ہوکر تیرے پاس آئے کہ زنجیرون کو اُسپر بڑھائے جانے کی حاجت نہین ہی کیونکہ وہ نہایت عاجز ہوکر آئے ہین -

أَرَى كُلَّ ذِي مُلْكٍ إِلَيْكَ مَصِيرُهُ	كَأَنَّكَ بَحْرٌ وَالْمُلُوكُ جَدَاوِلُ

الجداول جمع جدول وہو النہر الصغیر ترجمہ مین ہر بادشاہ کو دیکھتا ہون کہ اُسکی جائے بازگشت و موقع پناہ تیری طرف ہی گویا تو سمندر ہی اور بادشاہ ندیان اور نہرین کہ آخر کو سمندر ہی مین جاملتی ہین۔

إِذَا مَطَرَتْ مِنْهُمْ وَمِنْكَ سَحَائِبٌ	فَوَابِلُهُمْ طَلٌّ وَطَلُّكَ وَابِلُ

الطل المطر الضعیف۔ والوابل المطر الکثیر ترجمہ جبکہ اُن کے اور تیرے ابرہائے عطا برسین تو اُن کی عطائے کثیر تیرے مقابلہ مین نہایت قلیل و بمنزلہ ترشح ہونگی اور تیری ترشح اور عطائے قلیل اُن کے باران عطا کی نسبت ایک باران کثیر ہوگا۔ یعنے تیرا قلیل بھی اُنکی نسبت کثیر ہی۔

كَرِيمٌ مَتَى اسْتُوهِبْتَ مَا أَنْتَ رَاكِبٌ	وَقَدْ لَقِحَتْ حَرْبٌ فَإِنَّكَ نَازِلُ

ای انت کریم۔ لقحت الحرب اشتدت۔ واللاقح من النوق التی بدا الحمل بہا ترجمہ تو ایسا سخی ہی کہ جب تجھ سے بحالت شدت جنگ تیری سواری کا گھوڑا سوال کیا جاوے تو تو فوراً ایسے نازک اور شدت حاجت کے وقت گھوڑے پر سے اُتر پڑے اور سائل کو دیدے۔

أَذَا الْجُودِ أَعْطِ النَّاسَ مَا أَنْتَ مَالِكٌ	وَلَا تُعْطِيَنَّ النَّاسَ مَا أَنَا قَائِلُ

ترجمہ ای سخی تو اپنا مال لوگون کو بخش اور میرے اشعار ہرگز اُنکو ندے یعنے میری حاجات کا تو ہی متکفل رہ اور ایسا نکر کہ مجکو اور لوگون کی تعریف کرنی پڑے۔ شارح ابن جنی کہتا ہی کہ میرے شعر اورون کو مت دے کہ وہ اُس کے معانی مسخ کردینگے مگر یہہ قول درست نہین ہی کیونکہ مدائح کا چھپانا ممکن نہین ہی اور عمدہ شعر وہ ہی جو سب مین مشہور ہو۔

أَفِي كُلِّ يَوْمٍ تَحْتَ ضِبْنِي شُوَيْعِرٌ	ضَعِيفٌ يُقَاوِينِي قَصِيرٌ يُطَاوِلُ

الاستفہام للتعجب والانکار۔ والضبن ماتحت الابط الی الخاصرۃ و ہو الحضن ترجمہ کیا ہر روز میری بغلمین ایک حقیر ضعیف شاعر میرا مقابلہ کرتا رہے گا اور باوجود کوتاہ قدی کے مجھ سے طول مین بڑھنا چاہے گا یعنی ایسا نہونا چاہئے۔ لفظ میری بغل مین کا یہہ مطلب ہی کہ وہ ایسا حقیر ہی کہ اگر چاہون تو اُس کو بغل مین دباکر ماردون۔

لِسَانِي بِنُطْقِي صَامِتٌ عَنْهُ عَادِلٌ	وَقَلْبِي بِصَمْتِي ضَاحِكٌ مِنْهُ هَازِلُ

ترجمہ میری زبان باوجود میری گویائی اور قوت گفتار کے اُس کی ہجو سے خاموش اور اُس سے کنارہ کرنے والی ہی کیونکہ وہ اس لائق نہین ہی کہ مین اُسکی ہجو کہون یا اُس سے گفتگو کرون اور میرا دل باوجود میری خاموشی کے اُسپر قہقہہ اُڑاتا ہی اور اُس کی جہالت کی ہنسی کرتا ہی یہہ اشارہ ہی

اُن شاعروں کی طرف جو سیف الدولہ کی محفل میں اُس سے معارضہ کرتے تھے۔

وَاَتْعَبُ مَنْ نَادَاكَ مَنْ لَا تُجِيبُهُ	وَاَغْيَظُ مَنْ عَادَاكَ مَنْ لَا تُشَاكِلُ

ترجمہ پھر بطور مثل کہتا ہے کہ جو شخص تجکو پکارے اُنمیں سب سے زیادہ رنج میں وہ ہوگا جسکو تو جواب ندے کہ وہ اِس صورت میں نہایت ذلیل ہوگا اس لئے میں حاسدین کو جواب نہیں دیتا۔ اور اُن لوگوں میں سے جو تجھ سے عداوت رکھتے ہیں سب سے زیادہ خشمناک وہ ہوگا جو فضل وکمال میں تیرا مساوی اور ہمرنگ نہو پس وہ خود بخود اپنے دل میں نادم رہے گا۔

وَمَا التِّيهُ طِبِّي فِيهِمْ غَيْرَ اَنَّنِي	بَغِيضٌ اِلَيَّ الْجَاهِلُ الْمُتَعَاقِلُ

الطب العادة والدیدن ترجمہ اور غرور اُن سے میری خود عادت نہیں ہے ہاں بیشک نادان آدمی جو بتکلف عاقل بنے میرے نزدیک قابل بغض ہے اس لئے میں اُن سے گفتگو نہیں کرتا۔

وَاَكْبَرُ تِيهِي اَنَّنِي بِكَ وَاثِقٌ	وَاَكْثَرُ مَالِي اَنَّنِي لَكَ آمِلُ

ترجمہ اور میرا بڑا گھمنڈ اس بات پر ہے کہ میں تیری عنایات کا بھروسا رکھتا ہوں اور میرا بڑا سرمایہ یہ ہے کہ میں تیرے الطاف کا اُمیدوار ہوں۔ اس لئے مجکو کسی کے نارضامند ہو جانے کی کچھ پروا نہیں ہے۔

لَعَلَّ لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْقَرْمِ هَبَّةً	يَعِيشُ بِهَا حَقٌّ وَيَهْلِكُ بَاطِلُ

القرم السید واصلہ البعیر المکرم الذی لا یحمل علیہ ولکن یکون للفحلۃ ترجمہ کاش سردار سیف الدولہ کو ایسی انتباہ و توجہ ہو کہ اُس توجہ کے سبب سچی بات زندہ ہو جاوے اور غلط بات مرجاوے یعنی میرے حاسدین معارضین کے کلام کے عیوب اور میرے اشعار کی خوبی ظاہر ہو جاوے۔

رَمَيْتُ عِدَاهُ بِالْقَوَافِي وَفَضْلِهِ	وَهُنَّ الْغَوَازِي السَّالِمَاتُ الْقَوَاتِلُ

الغوازی من الغزو جمع غازیۃ۔ والقواتل من القتل جمع قاتلۃ۔ والقوافی جمع قافیۃ واراد بہا الابیات ترجمہ میں اُسکے دشمنوں کے اپنے اشعار مدحیہ اور اُس کے فضل کے تیر مارے یعنی اپنے اشعار میں اُس کے فضائل بیان کئے اور وہ مشہور ہوئے پس یہ اشعار اُس کے دشمنوں کے حق میں گویا بمنزلہ تیروں کے ہوگئے کہ وہ اُن کو سنکر براہ حسد و خشم ہلاک ہوگئے۔ اور میرے اشعار جہاد کرنیوالے اور دشمنوں کے مارنے والے اور سالم رہنے والے ہیں کیونکہ دشمن اُن کو کچھ مضرت نہیں پہنچا سکتے ہیں بخلاف اور جنگ کرنے والوں کے کہ وہ دشمن سے نقصان بھی اُٹھاتے ہیں۔

وَقَدْ زَعَمُوا اَنَّ النُّجُومَ خَوَالِدٌ	وَلَوْ حَادَثَتْهَا نَاحَ فِيهَا الثَّوَاكِلُ

الشواکل جمع ثاکل وہی التی فقدت ولدہا ترجمہ اور لوگون نے خیال کیا ہی کہ ستارے ہمیشہ رہنے والے ہین کبھی فنا ہونگے اور اگر وہ ممدوح سے لڑین تو وہ بھی مقتول ہوجاوین اور زمانہ ٔ نوحہ گر مثل زن فرزند مردہ کے اُنکو رونے لگین یعنی اُنکی سعادت مبدل بہ نحوست ہوجاوے اور اُنکے تمام حالات منقلب ہوجاوین

وَمَا كَانَ أَدْنَاهَا لَهُ لَوْ أَرَادَهَا ۔ وَأَلْطَفَهَا لَوْ أَنَّهُ الْمُتَنَاوِلُ

نصب والطفہا عطفا علی ادناہا لانہ فی موضع نصب خبر کان وما ہہنا للتعجب ترجمہ اور ستارے ممدوح سے کسقدر قریب ہین اگر وہ اُن کے پکڑنے کا ارادہ کرے اور وہ کسقدر نرم اور کمزور ہین اگر وہ اُنکے لینے کا قصد فرمائے - یعنی جو کام اورونکو دشوار ہین ممدوح کو آسان وسہل ہین - قال الواحدی رح فی جمیع النسخ والطفہا برد الکنایۃ علی النجوم ولا معنی لذلک والصحیح ان ترد الکنایۃ علی الممدوح فنقول والطفہ ای وما الطفہ لوتناول النجوم بمعنی ما احذقہ وارفقہ بذلک التناول من قولہم فلان لطیف بہذا الامر ای رفیق بہ یعنی انہ یحسنہ وہو لیس فیہ باخرق - اس صورت مین دوسرے مصرعہ کا ترجمہ یہہ ہوگا کہ ممدوح کسقدر ماہر ہی اگر وہ ستارون کو لینا چاہے یعنی اُسکو یہ کام کچھ دشوار نہین ہی -

قَرِيبٌ عَلَيْهِ كُلُّ نَاءٍ عَلَى الْوَرَى ۔ إِذَا لَثَّمَتْهُ بِالْغُبَارِ الْقَنَابِلُ

القنابل الجماعات من الخیل او الناس واحدہا قنبلۃ وہی خمسون وقال الجوہری ما بین الثلاثین الی الاربعین ترجمہ جو امر اور لوگون سے دور اور اُنپر دشوار ہی وہ ممدوح پر آسان اور اُس سے نزدیک ہی جبکہ گھوڑون کے پرے اُس کے چہرہ پر غبار کا نقاب ڈالدین - یعنی جبکہ وہ لشکر کشی کرے -

يُدَبِّرُ شَرْقَ الْأَرْضِ وَالْغَرْبَ كَفُّهُ ۔ وَلَيْسَ لَهَا وَقْتًا عَنِ الْجُودِ شَاغِلُ

من رفع وقتا جعلہ اسم لیس وشاغل نعتا لہ - والخبر فی الجار والمجرور وعن الجود متعلق باسم الفاعل ومن نصبہ جعلہ ظرفا وجعل شاغلا اسم لیس ترجمہ اُس کا ہاتھ ممالک مشرق ومغرب کا بخوبی بندوبست کرتا ہی اور باایں ہمہ اُسکو کوئی وقت بخشش وعطا سے روکنے والا نہین ہی - غرض ہر وقت سخاوت کرتا ہی -

يُتْبِعُ هُرَّابَ الرِّجَالِ مُرَادُهُ ۔ فَمَنْ فَرَّ حَرْبًا عَارَضَتْهُ الْغَوَائِلُ

الغوائل جمع غائلۃ وہی الداہیۃ المہلکۃ - وحربا حال ای محاربا ترجمہ اُس کی ہمت بھاگنے والے لوگون کا پیچھا کرتی ہی سو جو اُس سے بحالت جنگ بھاگجاتا ہی تو اُسکو مہلک آفتین پیش آتی ہین یعنی اُسکی ہمت اور ارادہ کے سبب باوجود فرار کسی نکسی صدمہ سے مارا ہی جاتا ہی -

وَمَنْ فَرَّ مِنْ إِحْسَانِهِ حَسَدًا لَهُ ۔ تَلَقَّاهُ مِنْهُ حَيْثُ مَا سَارَ نَائِلُ

ترجمہ اور جو شخص ممدوح کے احسان سے بسبب اپنے حسد کے بھاگے یعنے وہ حاسدانہ اُس کا ممنون

ہونا چاہیے تو اُس کے احسان اور عطا جہان دہ جائے گا اُس سے ملاقات کرین گے اور اُس کو پہنچ کر رہین گے اُس کے عموم احسان کی تعریف کرتا ہی۔

فَتًى لَا يَرَى إِحْسَانَهُ وَهُوَ كَامِلٌ ۔۔۔ لَهُ كَامِلًا حَتَّى يُرَى وَهُوَ شَامِلُ

ترجمہ ممدوح ایسا جوانمرد ہی کہ وہ اپنے احسان کو حال آنکہ وہ کامل ہو کامل خیال نہین کرتا جب تلک کہ وہ احسان ایسے حال مین دیکھا جاوے کہ وہ عامہ خلائق کو شامل ہو۔ خلاصہ یہہ ہی کہ وہ کامل احسان اُسی کو سمجھتا ہی جو سب کو پہنچے۔

إِذَا الْعَرَبُ الْعَرْبَاءُ رَازَتْ نُفُوسَهَا ۔۔۔ وَأَنْتَ فَتَاهَا وَالْمَلِيكُ الْحُلَاحِلُ

العرباء القدیمۃ المحض التی لم یشبہا ہجین۔ ورازت جربت واختبرت والحلاحل السید الشجاع الرئیس والجمع الحلاحل بالفتح ترجمہ جبکہ خالص وٹھیٹھ عرب درباب صحت نسب اپنا امتحان لین اور آزمائش کرین تو تمام عرب مین توہی اُنکا سردار اور بادشاہ بہادر ہوگا اور تجھ سے سب گھٹیا۔

أَطَاعَتْكَ فِي أَرْوَاحِهَا وَتَصَرَّفَتْ ۔۔۔ بِأَمْرِكَ وَالْتَفَّتْ عَلَيْكَ الْقَبَائِلُ

ترجمہ تمام عرب نے اپنی جانون سے تیری اطاعت کی یعنی وہ اپنی جانین تجھ پر فدا کرنے کو موجود ہین اور تیرے حکم کے موافق اُنکے حرکات وسکنات ہین۔ اور تمام قبائل باعتبار شرف نسب تجکو محیط ہین یعنے عرب کا کوئی عمدہ قبیلہ نہین ہی مگر وہ تیرا ہم نسب ہی اور تو سب مین اعلےٰ واشرف ہی۔ یہہ معنے حسب رائے ابو الفتح ہین۔ اور شارح واحدی کہتا ہی کہ تمام قبائل عرب تیری اعانت وامداد کو طیار اور مجتمع ہین۔

وَكُلُّ أَنَابِيبِ الْقَنَا مَدَدٌ لَهُ ۔۔۔ وَمَا تَنْكُتُ الْفُرْسَانَ إِلَّا الْعَوَامِلُ

المجر درفی لہ للقنا۔ والنکت الوخز۔ والانابیب جمع انبوب وہی العقدۃ الناشزۃ فی القناۃ۔ والعوامل جمع عامل وہو صدر الرمح وہو مایلی السنان سمی بہ لانہ یعمل بہ ترجمہ بطور مثل کہتا ہی کہ ہرچند تمام نیزون کی پوریان نیزہ زنی مین اُسکی مدد کرتی ہین مگر سوارون کو زخمی اور ہلاک نہین کرتین مگر وہ پوریان جن مین بھالین نیزون کی لگی رہتی ہین یعنے ہرچند تمام عرب تیرے مددگار رہین مگر قتل اعدا خاص تیرا ہی کام ہی۔

رَأَيْتُكَ لَوْ لَمْ يَقْتَضِ الطَّعْنُ فِي الْوَغَى ۔۔۔ إِلَيْكَ انْقِيَادًا لَاقْتَضَتْهُ الشَّمَائِلُ

الشمائل جمع شمال وہی الطباع واکثر مایستعمل فی حسن الخلق والقدر ترجمہ مینے تجکو ایسے حال مین دیکھا کہ اگر تیری نیزہ زنی جنگ مین تیرے انقیاد کا باعث نہو تو تیرا حسن خلق اور تیرے عمدہ خصائل تیری اطاعت وانقیاد کا باعث ہون گے۔ یعنی تیری عمدہ خصلتین ایسی ہین کہ اُن کو دیکھ کر تیرے دشمن بھی مطیع ہو جاتے ہین

وَمَنْ لَمْ تُعَلِّمْهُ لَكَ الذُّلَّ نَفْسُهُ	مِنَ النَّاسِ طُرًّا عَلَّمَتْهُ الْمَنَاصِلُ

المناصل جمع منصل ہو السیف ترجمہ اور جس شخص سرکش کی طبیعت سب لوگون مین اُسکو تیری اطاعت اور فرمان برداری نسکھا وے تو اُس کو تیری تابعداری نیزے یا شمشیر ہائے بُران سکھا دین گے سبحان اللہ المنان یہہ دونون شعر لاجواب ہین۔

وقال یعزیہ باختہ الصغریٰ ویسلیہ بالکبریٰ وانشدہا فی رمضان سنۃ اربع واربعین وثلثمائۃ

اِنْ يَكُنْ صَبْرُ ذِي الرَّزِيَّةِ فَضْلًا	فَكُنِ الْأَفْضَلَ الْأَعَزَّ الْأَجَلَّا

ترجمہ اگر صاحب مصیبت کا صبر اُس کے فضل و شرف کا سبب ہو تو تجکو اُن سب مین سب سے زیادہ صاحب فضل اور سب سے زیادہ عزیز اور بزرگ ہونا چاہئے یعنے تیرا صبر اور سب لوگون سے زیادہ ہونا چاہئے کیونکہ تیرا فضل اون سب سے زیادہ ہی۔

أَنْتَ يَا فَوْقَ أَنْ تُعَزَّى عَنِ الْأَحْبَابِ فَوْقَ الَّذِي يُعَزِّيكَ عَقْلًا

نصب فوق الاولیٰ لانہ منادیٰ مضاف۔ والثانیۃ لانہ ظرفٌ خبرٌ ترجمہ اے وہ شخص کہ تو تعزیت احباب سے فائق اور بڑھا ہوا ہی کیونکہ تعزیت ہمسر کرتا ہی اور تیرا کوئی ہمسر نہین ہی تو بلحاظ عقل اُس شخص سے جو تیری تعزیت کرے فائق ہی پس وہ کیونکر تجکو تعلیم صبر کرے۔

وَبِأَلْفَاظِكَ اهْتَدَى فَإِذَا عَزَّاكَ قَالَ الَّذِي لَهُ قُلْتَ قَبْلَا

نصب قبلا علی الظرف وجعلہ نکرۃ کما تقول جار اولا اذا لم تعرفہ وتقول جئتک قبلا وبعدا مثل جئتک اولا و آخرا ترجمہ اور تیری تعزیت کرنیوالا تیرے الفاظ کا اقتدا کرتا ہی سو وہ جب تیری تعزیت کرتا ہی تو وہی کہتا ہی جو تونے اُسے بوقت اُسکی تعزیت کے پہلے فرمایا تھا۔

قَدْ بَلَوْتَ الْخُطُوبَ مُرًّا وَحُلْوًا	وَسَلَكْتَ الْأَيَّامَ حَزْنًا وَسَهْلَا

ترجمہ تونے بیشک حوادث روزگار کا بحالت شیرینی و تلخی امتحان کیا ہی اور زمانہ مین تو سخت اور ناہموار اور نرم وہموار راہ چلا ہی یعنے سختی و نرمی زمانہ اور اُس کا نشیب و فراز تونے دیکھا ہی تجکو سب معلوم ہین۔

وَقَتَلْتَ الزَّمَانَ عِلْمًا فَمَا يُغْرِبُ قَوْلًا وَلَا يُجَدِّدُ فِعْلَا

قتل الشئی علما بلغ غایۃ معرفتہ ترجمہ اور تونے زمانہ کے احوال بخوبی معلوم کرلئے ہین سو وہ ایسی بات عجیب نہین کہتا جسکو تو نجانتا ہو اور کوئی ایسا نیا کام نہین کرتا جسکو تو نہ پہچانتا ہو۔

أَجِدُ الْحُزْنَ فِيكَ حِفْظًا وَعَقْلًا	وَأَرَاهُ فِي الْخَلْقِ ذُعْرًا وَجَهْلَا

الذعر الفزع والخوف ترجمہ مین تجنین غم بلحاظ حفظ حرمت صحبت وباعتبار عبرت پاتا ہون یعنے اس خیال سے کہ آخر ایکدن ہم کو بھی یہہ صدمہ پیش آنا ہی اور اُسکو تمام خلق مین براہ خوف مرگ جہالت دیکھتا ہون - اور خوف مرگ عین جہالت ہی کیونکہ مرگ سے کسی صورت مین نجات نہین ہزار غم کیا جاوے کچھ مفید نہین ہوتا -

لَكَ إِلْفٌ يَجُرُّهُ وَإِذَا مَا كَرُمَ الْأَصْلُ كَانَ لِلْإِلْفِ أَصْلَا

الالف السکون الی الشئ ترجمہ تجکو اپنے اقارب واحباب کے ساتھ ایک انس والفت ہی کہ وہ غم مفارقت کو تیری طرف کھینچتے ہین اور جبکہ کسی کی اصل کریم ہوگی تو اُس کی الفت بھی ثابت وپایدار ہوگی -

وَوَفَاءٌ نَبَتَّ فِيهِ وَلٰكِنْ	لَمْ يَزَلْ لِلْوَفَاءِ أَهْلُكَ أَهْلَا

قولہ ولکن علی سبیل الاستثناء کما تقول زید شریف غیر انہ سخی فہو من قبیل المدح الذی یشبہ الذم وہو معروف فی کلام العرب ترجمہ اور تجنین یعنے تیرے مزاج مین وفا کامل ہی جس مین تو نے نشوونما پایا ہی جو تیری طرف غم کو کھینچتی ہی - اور یہہ تیری موروثی خوبی ہی کیونکہ تیرا کنبہ وقبیلہ ہمیشہ اہل وفا رہا ہی -

إِنَّ خَيْرَ الدُّمُوعِ عَيْنًا لَدَمْعٌ	بَعَثَتْهُ رِعَايَةٌ فَاسْتَهَلَّا

نصب عیناً علی التمیز کقولک ان احسن وجہاً لزید - وروی الجماعۃ غیر ابی الفتح عوناً وہی احسن من روایۃ ابی الفتح ومعناہ عوناً علی الحزن - والرعایۃ حسن المحافظۃ - والاستہلال الانسکاب ترجمہ صورت اول - بلحاظ آنکھ کے بہترین اشکو نکا وہ اشک ہی کہ اُس کا باعث رعایت عہد صحبت وحق ملاقات ہو جس کے سبب وہ اشک بہ پڑا ہو - بلحاظ آنکھ کے یہہ معنی ہین کہ وہ چشم سب چشمون سے اچھی ہی اور بصورت روایت عوناً کے یہہ ترجمہ ہوگا کہ بہترین اشکونکا غم کے خلاف پر مدد کرنے کے لئے وہ اشک ہی الخ یعنی رونا غمگین کے دل کو غم سے ہلکا کر دیتا ہی پس وہ خلاف غم کا مددگار ہی اور اُس کا کم کرنیوالا -

أَيْنَ ذِي الرِّقَّةِ الَّتِي لَكَ فِي الْحَرْبِ إِذَا اسْتَنْكَرَ الْحَدِيدُ وَصَلَّا

صل الحدید اذا صوت - والصلیل امتداد الصوت - وصلصلۃ اللجام صوتہ ترجمہ یہہ تیری نرم دلی جو اب ہی بوقت جنگ کہان چلی جاتی ہی جبکہ سلاح آہنین بزور سرہائے دشمنان پر مارے جاتے ہین اور وہ لوہا چھناچھن اور کھناکھن کی بلند آواز بوقت ضرب کرتا ہی -

أَيْنَ خَلَّفْتَهَا غَدَاةَ لَقِيتَ الرُّومَ وَالْهَامُ بِالصَّوَارِمِ تُفْلَى

تفلا من فلیت راسہ اذا فصلت القمل منہ ترجمہ تو اس نرم دلی کو بوقت صبح جنگ روم کہان چھوڑ آیا تھا جبکہ بہادرون کے سرون کی جوئین شمشیرون سے تلاش کیجاتی تھین یعنی وہ اُنکے سر نیر ہر جگہ لگتی تھین -

قَاسَمَتْكَ الْمَنُونُ شَخْصَيْنِ جَوْرًا	جَعَلَ الْقِسْمُ نَفْسَهُ فِيهِ عَدْلَا

ترجمہ جبکہ قسم منصوب ہو اور ضمیر جعل کی جور کی طرف راجع ہو اور فیک بکاف خطاب پڑہا جاوے یہہ ہو گا کہ موت نے تجھ سے دو شخصوں کو یعنے تیری دو بہنون کو تقسیم کیا اور بڑی بہن کو تجھے دیا اور چھوٹی کو اپنے حصہ مین لگایا اور اُسے مار دیا اور یہہ تقسیم جور اور ناانصافی کے طور پر تھی کیونکہ انصاف یہہ تھا کہ وہ دونون کو تجھے دیتا مگر اُس جور نے اس نفس تقسیم کو تیرے حق مین عدل سمجھا کیونکہ اُس نے تجکو زندہ چھوڑا اور مقاسمۃ صرف بہنون مین جاری کی - خلاصہ یہہ ہی کہ جب تو باقی رہا تو یہہ جور بھی عدل ہی - اور ایک روایت مین فیہ عدلاً ہی اور لفظ قسم مرفوع ہی اس صورت مین فیہ کی ضمیر جور کی طرف عائد ہو گی اور قسم جعل کا فاعل پس یہہ معنے ہونگے کہ تقسیم نے اپنے نفس کو اس جور مین عادل سمجھا کیونکہ اگر وہ چھوٹی بہن کو لے گئی تو بڑی کو چھوڑ گئی اور اسکی تائید اگلا شعر کرتا ہی -

فَاِذَا قِسْتَ مَا اَخَذْنَ بِمَا اَغْدَرْنَ سَرّٰی عَنِ الْفُؤَادِ وَسَلّٰی	

اعذرن مثل غادرن وہو الابقاء والترک - وسری اذہب - وسلی ای عزی ترجمہ سواے سیف الدولہ جب تو اُس چھوٹی بہن کا جسکو موت نے لیا اُس بڑی بہن سے جسکو وہ چھوڑ گئی قیاس اور اندازہ کرے گا تو یہہ قیاس تیرے دل کا غم لیجاوے گا اور تجکو تسلی دے گا کیونکہ تیری پیاری بڑی بہن زندہ رہی -

وَلَعَمْرِیْ لَقَدْ شَغَلْتَ الْمَنَایَا	بِالْاَعَادِیْ فَکَیْفَ یَطْلُبْنَ شُغْلًا

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم تو نے تو موتون کو دشمنون کے ہلاک کرنے مین مشغول کر دیا ہی سو وہ موتین کوئی اور کام کیون طلب کرتی ہین یعنے عجب ہی کہ موتین تیری مطیع ہو کر تیرے قریب رشتہ دار کی کیون باعث ہلاکی ہوئین -

وَکَمِ انْتَشَتْ بِالسُّیُوْفِ مِنَ الدَّهْرِ اَسِیْرًا وَبِالنَّوَالِ مُقِلًّا

انتشتہ من صرعتہ اذا انعشہ ترجمہ اور تو نے بسا اوقات بذریعہ اپنی شمشیرون کے زمانہ کے ہاتھ سے قیدی اٹھایا یعنے چھوڑایا ہی اور بوسیلہ اپنی بخشش کے مفلس کو نجات دی ہی یعنے خلاف رضاے زمانہ کے جو کسی کی بہتری نہین چاہتا -

عَدَّهَا نُصْرَةً عَلَیْهِ فَلَمَّا	صَالَ خَتْلًا رَآهُ اَدْرَکَ تَبْلًا

الضمیر المستتر فی عدہا للدہر والبارز للافعال سیف الدولہ - والمستتر والبارز فی رآہ کلاہما للدہر وصال صولۃ وثب وثبۃ - وفی المثل رب قول اشد من صول - والتبل الحقد والختل افتراس الشئ علی خدیعتہ وحین غفلۃ ترجمہ زمانے نے تیرے ان افعال کو کہ تو قیدیون کو رہا کرتا ہی اور مفلسون کو غنی کرتا ہی اپنے خلاف اور اپنی ضرر رسانی کا معاون اور مددگار سمجھا کیونکہ زمانہ کسی کا بھلا کرنا نہین چاہتا ہی سو

اُس نے جب براہ فریب تیری غفلت کے وقت تجھپر حملہ کیا اور تیری بہن کو ہلاک کیا تو وہ اپنے دلمین یہہ سمجھا کہ مین نے تجھ سے اپنا کینہ اور انتقام لے لیا۔ اور غفلت کے وقت کے یہ معنی ہین کہ زمانہ کھلم کھلا تیرے رعب و قوت کے سبب تیری ضرر رسانی نہین کرسکتا۔ غرض یہ وجہ بطور حسن تعلیل ہو اور بہت عمدہ۔

كَذَبَتْهُ ظُنُونُهُ أَنْتَ تُبْلِيهِ	وَتَبْقَى فِي نِعْمَةٍ لَيْسَ تَبْلَى

ترجمہ زمانہ کے گمان اُس سے جھوٹ بولے اور اُنھون نے اُس کو دھوکا دیا کہ وفات متوفاۃ کو کینہ کشی خیال کیا کیونکہ تو اپنے طول سلامت و سعادت بخت کے سبب زمانہ کو کہنہ اور فنا کردے گا اور تو ایسی نعمت پائدار مین ہمیشہ زندہ رہے گا جو کبھی کہنہ و ضعیف نہوگی پس زمانہ تجھ سے کیا مقابلہ کرسکتا ہی۔

وَلَقَدْ رَامَكَ الْعُدَاةُ كَمَا رَامَ	فَلَمْ يَجْرَحُوا لِشَخْصِكَ ظِلَّا

ترجمہ اور بیشک سابق تیرے دشمنون نے تیری ضرر رسانی کا ایسا ہی قصد کیا تھا جیسا زمانہ نے اب ارادہ کیا سو اُنھون نے تیرے جسم کے سایہ کو بھی لنتا یا جسم کا ستانا تو بڑی بات ہی۔

وَلَقَدْ رُمْتَ بِالسَّعَادَةِ بَعْضًا	مِنْ نُفُوسِ الْعِدَى فَأَدْرَكْتَ كُلَّا

ترجمہ تونے اپنی سعادت بخت کے سبب بعض دشمنون کی جانون کا قصد کیا اور سب کو ہلاک کردیا یعنے تو ایسا صاحب اقبال ہو کہ اپنے ارادہ سے زیادہ کامیابی حاصل کرتا ہی۔

قَارَعَتْ رُمْحَكَ الرِّمَاحُ وَلٰكِنْ	تَرَكَ الرَّامِحِينَ رُمْحُكَ عُزْلَا

عزل جمع اعزل وہو الذی لا رمح معہ ترجمہ تیرے نیزے سے اعدا کے نیزون نے کھٹا کھٹی و جنگ کی مگر انجام مین تیرے نیزہ نے دشمنان نیزے بردار کو بے نیزہ کردیا اور اُن کے نیزے اُن سے چھین لئے اور گرادیئے۔

لَوْ يَكُونُ الَّذِي وَرَدْتَ مِنَ الْفَجْعَةِ طَعْنًا	أَوْرَدْتَهُ الْخَيْلَ قُبْلَا

القبل جمع اقبل وہو الذی یقبل احدی عینیہ علی الاخری عزۃ و تشاوساً و رجل اقبل بین القبل وہو الذی کانہ ینظر الی طرف الفہ وہو کنایۃ عن التکبر ترجمہ اور اگر یہہ درد جس کو تو پہنچا ہی نیزہ زنی ہوتا تو اُسپر ایسے سوار لیکر چڑھ جاتا جو دشمن کی طرف ترچھی نگاہ سے متکبرانہ دیکھتے ہین۔

وَلَكَشَفْتَ ذَا الْحَنِينِ بِضَرْبٍ	طَالَمَا كَشَفَ الْكُرُوبَ وَجَلَّا

الحنین صوت الحزین ترجمہ اور البتہ اس آواز گریہ کو جو بسبب فوت مفقودہ کے ہی ایسی ضرب قوی کے وسیلہ سے دور کردیتا اور کھول دیتا جو ہمیشہ مصائب کو دور کردیتی ہی۔ مگر کیا کیجئے کہ موت کا کچھ علاج ہی نہین ہی۔

خِطْبَةٌ لِلْحِمَامِ لَيْسَ لَهَا رَدٌّ	وَإِنْ كَانَتِ الْمُسَمَّاةُ ثُكْلَا

من روی المسماۃ بالرفع جعل ثکلا خبر کان و من روی بنصب المسماۃ جعلہا خبر کان و اسمہا الضمیر المستتر فی

كانت الراجح الى خطبة ونصب ثكلاً بالمسماة - والخطبة الارسال فى طلب النكاح - والثكل المصيبة بالولد وما اشبهه ومن الاجنة وذوى القرابة ترجمہ یہ وفات موت کا پیام منگنی تھا جو قابل رد و منع نہ تھا اگرچہ اس منگنی وخواستگاری مسماۃ یعنے مذکورہ کا نام مصیبت و درد تھا - یعنے یہ موت موت کی منگنی کا پیام تھا جسمین موت کامیاب ہوئی وبنظر عظمت مخطوبہ اُسکی عزت کا سبب ہوئی -

وَإِذَا لَمْ تَجِدْ مِنَ النَّاسِ كُفُوًّا	ذَاتُ خِدْرٍ أَرَادَتِ الْمَوْتَ بَعْلَا

الخدر الخيمة والكلة والحجال ترجمہ اور جبکہ مسماۃ پردہ نشین نے لوگون مین کوئی اپنا ہمسر نہ پایا تو اُس نے موت کو اپنا شوہر کرنا چاہا تاکہ اُسکی عظمت محفوظ رہے اور کسی کمتر کی محکومہ نہ بنے -

وَلَذِيذُ الْحَيَاةِ أَنْفَسُ فِي النَّفْسِ وَأَشْهَى مِنْ أَنْ يُمَلَّ وَأَحْلَى

ترجمہ اور مزیدار زندگی انسان کی طبیعت مین نہایت نفیس ہی اور وہ زیادہ مرغوب وشیرین تر ہی اس بات سے کہ اُس سے کوئی ملول ہو - یعنے حب زندگی انسان کی سرشت مین داخل ہی -

وَإِذَا الشَّيْخُ قَالَ أُفٍّ فَمَا مَلَّ حَيَاةً وَإِنَّمَا الضُّعْفَ مَلَّا

اف كلمة المتضجر ترجمہ اور جبکہ پیر مرد تکالیف پیری سے تنگدلی ظاہر کرتا ہی اور آہ بھرتا ہی تو وہ اس صورت مین بھی زندگانی سے تنگدل نہین ہوا بلکہ ضعف سے ملول ہوا ہی - غرض حب حیات کسی حالمین نہین جاتی

آلَةُ الْعَيْشِ صِحَّةٌ وَشَبَابٌ	فَإِذَا وَلَّيَا عَنِ الْمَرْءِ وَلَّى

ترجمہ سامان زندگی صحت وجوانی ہی سو جب یہ دونون مرد سے پشت پھیرتے ہین تو زندگی بھی رخصت ہو جاتی ہی

أَبَدًا تَسْتَرِدُّ مَا تَهَبُ الدُّنْيَا فَيَا لَيْتَ جُودَهَا كَانَ بُخْلَا

ترجمہ دنیا جو کسی کو بخشتی ہی وہ ہمیشہ موہوب لہ سے واپس لیتی ہی سو کاش اُس کی بخشش بخل ہوتی کہ نہ دیتی اور نہ لیتی -

فَكَفَتْ كَوْنَ فَرْحَةٍ تُورِثُ الْغَمَّ وَخِلٍّ يُغَادِرُ الْوَجْدَ خِلَّا

الخل الخليل والصاحب وقوله فكفت جواب بالليت ترجمہ سو اس صورت مین وہ دنیا ہمارے لئے اُس خوشی سے جسکا انجام غم ہی اور اُس دوست سے جسکی مفارقت ہمکو غم کا دوست بنا دیتی ہی کافی ہو جاتی اور ہر دو صدمات سے ہمکو بچاتی - یعنے اگر وہ بخشش نکرتی تو یہ بات کہ ہم کسی نعمت کے وجود سے خوش ہوتے ہین اور جب دُنیا اُس نعمت کو ہم سے دور کر دیتی ہی تو ہم اُس کے غم فراق مین مبتلا ہوتے ہین وقوع مین نہ آتی اور نہ یہ صدمہ پیش آتا کہ وہ اول کسی دوست کو عطا کر کے ہمکو خوش کرتی ہی اور

جب ہم اُس سے مالوف ومانوس ہو جاتے تو وہ اُس کو ہلاک کرکے ہم کو مغموم کرتی ہی اور بجائے دوست اُس کا غم ہمارا دوست ہو جاتا ہی۔

وَهِيَ مَعْشُوقَةٌ عَلَى الْغَدْرِ لَا تَحْفَظُ عَهْدًا وَلَا تُتَمِّمُ وَصْلَا

ترجمہ اور وہ دنیا باوجود اپنی بیوفائی اور اپنے دئے کو لوٹا لینے کے نہ وہ حفاظت عہد کرتی ہی اور نہ وصل کو پورا کرتی ہی لوگون کی معشوقہ ہی۔ یعنی یہہ عجب ہی کہ باوجود اسقدر عیوب کے وہ محبوب القلوب ہی۔

كُلُّ دَمْعٍ يَسِيلُ مِنْهَا عَلَيْهَا وَبِفَكِّ الْيَدَيْنِ عَنْهَا تَخَلَّى

ترجمہ سب اشک کہ دنیا کے سبب بہتے ہین یعنے جسکو دنیا رولاتی ہی وہ اُسی دنیا کے غم مین جاری ہین یعنے وہ اُسی کے رنج مفارقت مین روتا ہی۔ اور ہر شخص دُنیا کو اپنے دونون ہاتھون سے پکڑتا ہی اور جب کہ اُس کے دونون ہاتھ بزور نہ کھولے جاوین اُسکو چھوڑتا ہی۔

شِيَمُ الْغَانِيَاتِ فِيهَا فَلَا أَدْرِي لِذَا أَنَّثَ اسْمَهَا النَّاسُ أَمْ لَا

الشیم الطبائع۔ والغانیات النساء الشواب قد غنیت بحسنہا وجمالہا وزوجہا ترجمہ زنان محبوبہ کی خصلتین ایسی بیوفائی و بدعہدی دنیا مین موجود ہین سو مجکو معلوم نہین ہی کہ لوگون نے اسی سبب سے اُسکے نام کو مونث سمجھا ہی یا نہین۔ یہہ گفتگو قبیل تجاہل عارفانہ سے ہی۔

يَا مَلِيكَ الْوَرَى الْمُفَرِّقَ مَحْيًا وَمَمَاتًا فِيهِمْ وَعِزًّا وَذُلَّا

ترجمہ ای بادشاہ خلق جو محبون کے لئے زندگی وعزت بخش ہی اور دشمنون کے لئے جانستان ذلت دینے والا ہی۔

قَلَّدَ اللهُ دَوْلَةً سَيْفُهَا أَنْتَ حُسَامًا بِالْمَكْرُمَاتِ مُحَلَّى

ترجمہ خداوند تعالی نے اُس دولت خلافت کی جسکی تو شمشیر ہی ایک تلوار لٹکا دی ہی جو فضائل ومناقب کا زیور پہنائی گئی ہی۔ یعنی تو حامی خلافت ہی اور محامد ومحاسن سے مزین ہی۔

فَبِهِ أَغْنَتِ الْمَوَالِيَ بَذْلًا وَبِهِ أَفْنَتِ الْأَعَادِيَ قَتْلَا

ترجمہ سو اُسکی شمشیر کے سبب اُس دولت نے اپنے دوستون اور خیرخواہون کو بلحاظ کثرت مصارف وجود کے غنی کر دیا اور اُسی کے باعث اُس دولت نے دشمنون کو بسبب قتل کے فنا کر دیا ہی۔

وَإِذَا اهْتَزَّ لِلنَّدَى كَانَ بَحْرًا وَإِذَا اهْتَزَّ لِلْوَغَى كَانَ نَصْلَا

الاہتزاز الارتیاح ترجمہ اور جبوقت ممدوح سخاوت کے لئے خوش ہو اور جوش مین آوے تو وہ بسبب کثرت عطا مثل دریا کے ہوتا ہی۔ اور جب لڑائی کے لئے حرکت کرے تو وہ مثل شمشیر بران کے ہوتا ہی۔

وَإِذَا الْأَرْضُ أَظْلَمَتْ كَانَ شَمْسًا وَإِذَا الْأَرْضُ أَمْحَلَتْ كَانَ وَبْلَا

المحل قلة النبات فی الارض من عدم المطر- والوبل المطر الکثیر ترجمہ اور جبکہ روئے زمین پر تاریکی چھا جاوے تو ممدوح اُس کے روشن کرنے کو آفتاب کا کام دیتا ہی- اور جبکہ زمین بسبب خشک سالی کے قحط ناک ہو جاوے تو وہ باران کثیر کا فائدہ بخشتا ہی- یعنے ہر حال باعث آسائش خلق ہی-

وَهُوَ الضَّارِبُ الْكَتِيبَةَ وَالطَّعْنَةُ تَغْلُو وَالضَّرْبُ أَغْلَى وَأَغْلَى	

ترجمہ اور ممدوح لشکر اعدا کے ایسے تنگ وقت میں تلوارین مارنے والا ہی کہ اُس وقت نیزہ زنی بھی گران وکمتر ہوتی ہی اور ضرب شمشیر تو بہت گران بہا ہوگی- خلاصہ یہہ ہی کہ نیزہ زنی دور سے ہو سکتی ہی اور شمشیر زنی نہایت قرب کو چاہتی ہی- پس جس وقت اور لوگ نیزہ بھی نہیں مار سکتے یہہ شخص ضرب شمشیر سے کام لیتا ہی

أَيُّهَا الْبَاهِرُ الْعُقُولَ فَمَا تُدْرَكُ وَصْفًا أَتْعَبْتَ فِكْرِي فَمَهْلًا	

نصب العقول ہو الاصل- والخفض تشبیہا بالحسن الوجہ- ونصب وصفا علے التمیز وروی جماعة تدرک مجہولا خطابا للممدوح وہو الاحسن ترجمہ اے وہ شخص کہ وہ ہمارے عقول پر غالب ہی کہ وہ اُس کے ادراک کمالات سے عاجز ہین اور تیرے حقیقی اوصاف معلوم نہین کر سکتین تو نے میری فکر کو رنج مین ڈال دیا کہ اُس سے قرار واقعی تعریف نہین ہو سکتی پس نرمی فرما اور مجھ سے مواخذہ کوتاہی نکر-

مَنْ تَعَاطَى تَشَبُّهًا بِكَ أَعْيَا	هُ وَمَنْ دَلَّ فِي طَرِيقِكَ ضَلَّا

ترجمہ اور مین تیرے وصف مین کیونکر عاجز نہون اور حال یہہ ہی کہ جو تیرے کرم کے مشابہ ہونے کے لئے بتکلف بخشش کرے تو یہہ بھی اُس سے بن نہ آوے گی اور وہ اُسے عاجز کر دے گی اور جو شخص تیری چال چلے گا وہ چل نہ سکے گا اور آخر کو گمراہ ہو جاوے گا وہ ہی مثل ہی کو اچلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا-

فَإِذَا مَا اشْتَهَى خُلُودَكَ دَاعٍ	قَالَ لَا زُلْتَ أَوْ تَرَى لَكَ مِثْلَا

ترجمہ سو جب تیرا کوئی دعا گو تیرا دوام بقا چاہے تو وہ یہہ کہے کہ تو نہ مریو یہان تلک کہ تو کوئی شخص اپنا مانند دیکھے- یہہ ہی دعا تیرے لئے ہمیشہ زندہ رہنے کی ہی- نہ کوئی تیرا مثل ہوگا اور نہ تو مرے گا-

وقال یمدحہ ویذکر نہوضہ الی الثغر وذلک فی جمادی الاولی سنة اربعین وثلثمائة

ذِي الْمَعَالِي فَلْيَعْلُوَنْ مَنْ تَعَالَى	هٰكَذَا هٰكَذَا وَإِلَّا فَلَا لَا

ذی اسم مبہم یشار بہ الی المؤنث وتقدیرہ ہذہ ترجمہ سیف الدولہ کے افعال کی طرف کہ اُسنے مجمع عظیم لشکر ہائے روم کو بھگا دیا اور حصار حدثا کو جس کے ہدم کے لئے وہ جمع ہوئے گرانے ندیا اشارہ کرکے

کہتا ہی کہ بلندی مراتب ایسی ہی ہونی چاہیئے جیسی سیف الدولہ سے ظہور مین آئی اب جو کوئی ارادہ حصول بلند نامی کا کرے تو چاہیئے کہ وہ ایسا ہی بلند ہووے اور نہین تو نہین یعنے اگر ایسی بلند قدری حاصل نکر سکے تو اُسکے ارادہ کا نام نہ لے اور تکریر لا بقصد تاکید ہی۔

شَرَفٌ يَنْطَحُ النُّجُومَ بِرَوْقَيْهِ	وَعِزٌّ يُقَلْقِلُ الْأَجْبَالَا

الروق القرن۔ والقلقلۃ الحرکۃ۔ والاجبال جمع جبل ترجمہ ممدوح کو ایسا شرف حاصل ہی جو ستارون سے باوجود اُنکی غایت رفعت کے اپنے دونون سینگون سے ٹکرون لڑتا ہی۔ ممدوح کے شرف کے لئے دو سینگ استعارہ کئے اس لئے کہ وہ حیوانات مین منجملہ اسباب قوۃ کے ہین اور سامان جنگ۔ اور اُسکو ایسی عزت حاصل ہی جو پہاڑون کو ہلا دے اور اُکھاڑ دے خلاصہ یہ ہی کہ اُسکو ہر چیز پر قدرت حاصل ہی۔

حَالُ أَعْدَائِنَا عَظِيمٌ وَسَيْفُ الدَّوْلَةِ	ابْنُ السُّيُوفِ أَعْظَمُ حَالَا

ترجمہ ہمارے رومی دشمنون کا قوت و کثرت مین بہت بڑا حال ہی مگر سیف الدولہ پسر ملوک عظام جن کا حکم دشمنون پر مثل تلوارون کے جاری ہی اُن سے باعتبار عظمت و رعب کے بلحاظ حالت موجودہ بہت بڑھا ہوا ہی۔

كُلَّمَا أَعْجَلُوا النَّذِيرَ مَسِيرًا	أَعْجَلَتْهُ جِيَادُهُ الْإِعْجَالَا

النذیر الذی ینذر اصحابہ و یحذرہم و اراد بہ الجاسوس ترجمہ جبکہ رومی لوگ اپنے جاسوس کو سیف الدولہ کے لشکر کی خبر شتابی لانے کا امر کرتے ہین تو ممدوح کو عمدہ گھوڑے یا سوار اُس جاسوس کے واپس آنے سے پہلے اُنکو شتابی آمارتے ہین غرض بیان تیز روی اور شتابی سواران ممدوح کی ہی۔

فَأَتَتْهُمْ خَوَارِقُ الْأَرْضِ	مَا تَحْمِلُ إِلَّا الْحَدِيدَ وَالْأَبْطَالَا

خوارق الارض لشدۃ وطئہا حال ترجمہ سو ممدوح کے گھوڑے زمین کو چیرتے ہوئے دشمنون کو آمارتے ہین ایسے حال مین کہ وہ نہین اُٹھاتے مگر سلاح آہنین و مردان دلیر کو۔

خَافِيَاتِ الْأَلْوَانِ قَدْ نَسَجَ النَّقْعُ	عَلَيْهَا بَرَاقِعًا وَجِلَالَا

البرقع ما یستر الوجہ ولم یبق منہ الا العینان۔ والجل ما کان علے ظہر الدابۃ تحت السرج ترجمہ وہ گھوڑے دشمنون کو ایسے حال مین آمارتے ہین کہ بسبب کثرت غبار کے اُن کے رنگ پوشیدہ ہوتے ہین یہ نہین معلوم ہوتا کہ وہ مثلاً مشکی ہین یا سرنگ کیونکہ غبار نے انپر اندھیریان اور عرق گیرین بن دیئے ہین۔

حَالَفَتْهُ صُدُورُهَا وَالْعَوَالِي	لَتَخُوضَنَّ دُونَهُ الْأَهْوَالَا

المحالفۃ المعاہدۃ۔ والعوالی الرماح ترجمہ گھوڑون اور نیزون کے سینون نے ممدوح سے عہد کر لیا ہی کہ ہم اُس سے پہلے مقامات خوفناک مین گھسجاوین گے اور اُسکے دشمنون کو قتل کرین گے۔

وَلَتَمْضِيَنَّ حَيْثُ لَا يَجِدُ الرُّمْحُ مَدَاراً وَلَا الْحِصَانُ مَجَالَا

قال ابو الفتح کان الوجہ ان یقول لتمضین وہی وانکانت جماعۃ الصدور والعوالی لکنہ اجراہا مجری الواحدۃ وقد اجاز الکوفیون مثل ذلک لتمضن ولترمن فعلی ہذا حذفت الیاء لسکونہا وسکون النون الاولے بعدہا والحصان الفرس الذکر ترجمہ اور البتہ اُن دونون مین کا ہر ایک اُس جگہ جا پہنچے گا اور گھسجاوے گا جہان بسبب کثرت ازدحام نیزے کو گھومنے کی جگہ اور نر گھوڑے کو چکر کھانے کی جگہ نہ ملے گی۔

لَا أَلُومُ ابْنَ لَاوُنٍ مَلِكَ الرُّوْمِ وَإِنْ كَانَ مَا تَمَنَّى مُحَالَا

ترجمہ مین ابن لاون بادشاہ روم کو در باب ارادہ ہدم قلعہ حدث کے ملامت نہین کرتا اگرچہ یہہ اُسکی آرزو محال ہی وجہ عدم ملامت اگلے شعر مین ہی۔

أَقْلَقَتْهُ بَنِيَّةٌ بَيْنَ أُذْنَيْهِ وَبَانٍ بَغَى السَّمَاءَ فَنَالَا

البنیۃ بمعنے المبنیۃ وہی فعیلۃ بمعنے المفعولۃ۔ والباغی الطالب ترجمہ کیونکہ ابن لاون کو ایک تعمیر نے جو گویا بسبب شدت اتصال وقرب اُسکے علاقہ کے اُس کے ہر دو گوش یعنے بین اُس کے سر پر ہی اور اس امر نے کہ بانی تعمیر مذکور یعنے سیف الدولہ نے بسبب غایت ارتفاع تعمیر آسمان کا قصد کیا ہی اور وہان پہنچ گیا ہی نہایت بیچین کر دیا ہی پس وہ اس حال مین قابل ملامت نہین ہی

كُلَّمَا رَامَ حَطَّهَا اتَّسَعَ الْبُنْيُ فَغَطَّى جَبِينَهُ وَالْقَذَالَا

القذال مؤخر الراس بین جنبی القفاء۔ والبنی مصدر کالبناء ترجمہ جبکہ ابن لاون اُس بناکو اپنے سر سے گرانیکا قصد کرتا ہی تو وہ اور وسیع ہو جاتی اور اُس کی پیشانی اور قفا یعنے گدی کو پھیلکر چھپا لیتی ہی۔

يَجْمَعُ الرُّومَ وَالصَّقَالِبَ وَالْبُلْغَرَ فِيهَا وَتَجْمَعُ الْآجَالَا

الروم والصقالب والبلغر کلہم نصاریٰ۔ وقولہ فیہا ای نواحیہا ترجمہ شاہ روم اہل روم و صقالب و بلغاریون کو قلعہ کے گرانے کے لئے اطراف قلعہ مین جمع کرتا ہی اور تو ای ممدوح اُن کی موتین اکٹھی کرتا ہی یعنے اُن سب کو قتل کرتا ہی۔

وَتُوَافِيهِمُ بِهَا فِي الْقَنَا السُّمْرِ كَمَا وَافَتِ الْعِطَاشُ الصِّلَالَا

الصلال جمع صلۃ وہی الارض المطورۃ بین ارض غیر مطورۃ ترجمہ اور تو گندم گون نیزون مین اُنکی موتین لیکر اُن سے ایسی طرح ملتا ہی جیسا تشنہ زمین باران رسیدہ سے گویا تیرے نیزے اُن کے خون کے پیاسے ہین۔

قَصَدُوا هَدْمَ سُورِهَا فَبَنَوْهُ وَأَتَوْا كَيْ يُقَصِّرُوهُ فَطَالَا

ترجمہ رومیون نے قلعہ کی دیوار گرانے کا قصد کیا سو اُنھون نے اُسے اُلٹا بنا دیا اور اُسکے نیچے کرنے کے

لئے وہ آئے سو وہ اونچی ہو گئی یعنی ممدوح نے اُسے اور زیادہ مستحکم کر دیا۔

تَرَکُوْهَا لَهَا عَلَیْهِمْ وَبَالَا	وَاسْتَجَرُّوْا مَکَائِدَ الْحَرْبِ حَتّٰی

الضمیر فے لہا للقلعہ۔ والوبال الشدۃ ترجمہ وہ لوگ سامان جنگ اپنے ساتھ کھینچ لائے اور آخر وہ بھاگے اور سامان چھوڑ گئے اور قلعہ نشینون کے لئے مفید ہوا اور رومیون پر وبال و شدت کہ اہل قلعہ نے اُسی سامان سے اُنکو قتل کیا اور اُنھین کی جوتی اور اُنھین کا سر ہو گیا۔

رُبَّ أَمْرٍ أَتَاكَ لَا تَحْمَدُ الْفَعَّا لَ فِیْهِ وَتَحْمَدُ الْأَفْعَالَا

اراد بالفعال الروم وبالافعال حلہم مکائد الحرب ترجمہ بہت سے ایسے کام ہوتے ہین کہ اُن کو دشمن تیرے پاس لاتے ہین۔ اُن کامون مین تو دشمنون کی تعریف نہین کرتا مگر اُن کے افعال کی توستائش کرتا ہی ایسا ہی یہان ہوا کہ سامان حرب لانے مین دشمن تو مذموم ہوئے اور یہہ اُنکا کام محمود۔ کیونکہ اگر اُس کو نہ لاتے تو وہ مسلمانون کے ہاتھ کیسے آتے۔

فِیْ قُلُوْبِ الرُّمَاۃِ عَنْكَ النِّصَالَا	وَقِسِیٍّ رُمِیَتْ عَنْهَا فَرَدَّتْ

القسی جمع قوس والنصال جمع نصل وہی حدائد السہام ترجمہ اور بہت سی کمانین ہین کہ اُنسے تیرے تیر مارے جاتے ہین بعد اُسکے تیر مارنے والے اپنی کمانین چھوڑ کر بھاگ جاتے ہین اور تو اُن کمانون کو اُٹھا لیتا ہی اور وہ کمانین تیر اندازان سابق کے دلون مین تیری طرف سے اُلٹی بھالین مارتے لگتی ہین۔

أَخَذُوا الطُّرُقَ یَقْطَعُوْنَ بِهَا الرُّسْلَ فَكَانَ انْقِطَاعُهَا إِرْسَالَا

ترجمہ رومیون نے راہین بند کر دین تاکہ قاصدون کی راہ آمد و رفت بند ہو جاوے اور ممدوح کو حصار کرنے قلعہ حدث کی خبر نہو۔ سو انقطاع رسل بمنزلہ ارسال رسل کے ہو گیا یعنے انقطاع نے ارسال کا کام دیا۔ اس کا قصہ یہہ ہی کہ جب رومیون نے راہ آمد و رفت قاصدان بند کر دی تو سیف الدولہ بسبب نہ آنے اخبار کے متوحش ہوا۔ اور آخر بعد حقیقت حال معلوم کرنے کے اُنپر لشکر کشی کی اور اُنکو ہزیمت دی۔

أَنَّهُ صَارَ عِنْدَ بَحْرِكَ آلَا	وَهُمُ الْبَحْرُ ذُو الْغَوَارِبِ إِلَّا

الغوارب الامواج۔ والآل السراب ترجمہ اور وہ رومی بسبب اپنی کثرت کے ایک دریائے مواج ہین مگر حال یہہ ہی کہ وہ دریا تیرے دریائے متلاطم کے سامنے سراب یعنے صرف دھوکا ہو گیا۔

مَا مَضَوْا لَمْ یُقَاتِلُوْكَ وَلٰكِنْ الْقِتَالُ الَّذِیْ كَفَاكَ الْقِتَالَا

ترجمہ وہ لوگ بے جنگ کئے تجھ سے کسی اور وجہ سے نہین بھاگے مگر تیری جنگ سابق اور تیری بہادری جو پہلے دیکھ چکے تھے حال کی جنگ کو کافی ہو گئی۔ ایک دفعہ پنڈت دیانند سرستی بانی فرقہ آریہ نے

جناب مولوی محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے درخواست مباحثہ مذہبی کی تھی اور طرفین بمقام روڑکی جمع
ہوئے جب شرائط مباحثہ طے ہو چکین تو پنڈت جی نے آپکو مرد میدان مباحثہ بجانکر رات ہی کو بسبیل ریل
گریز کی۔ اس باب مین بندہ مترجم نے ایک قطعہ عربی مین نظم کیا تھا جسکا شعر اخیر یہہ تھا ؎ ولیہ فرید برگا
لم یعقب + وکفی اللہ المومنین القتالا۔ بسبب شرکت قافیہ نقل کیا گیا ہی اہل انصاف سے داد کی اُمید
ہی کہ میرے شعر مین صنعت اقتباس کلام الٰہی بھی ہی۔

وَالَّذِیْ قَطَعَ الرِّقَابَ مِنَ الضَّرْبِ بِکَفَّیَاتٍ قَطَعَ الْاٰمَالَا

ترجمہ اور اُس تیری تلوار دودستی نے جس نے سابق گردنہائے رومیان جڑ سے اوڑا دی ہین ان کی امیدین
کاٹ ڈالی ہین اب اُنکو کبھی امید ظفر و کامیابی نہو گی۔

وَالثَّبَاتُ الَّذِیْ اَجَادُوْا قَدِیْمًا ۔ عَلَّمَ الثَّابِتِیْنَ ذَا الْاِجْفَالَا

الاجفال الاسراع والہزیمۃ ترجمہ اور اُس ثابت قدمی نے جو سابق اُنھون نے بخوبی کی تھی اور جس کے
سبب وہ مقتول اور مقید ہوئے تھے اب اُن ثابت قدمونکو یہہ بھاگنا سکھا دیا ہی۔ یعنے اُنھون نے پہلے
ثابت قدمی کا مزہ چکھلیا ہی اور مقتول اور مقید ہو چکے ہین لہذا اس دفعہ قبل جنگ بھاگ گئے۔

نَزَلُوْا فِیْ مَصَارِعٍ عَرَفُوْهَا ۔ یَنْدُبُوْنَ الْاَعْمَامَ وَالْاَخْوَالَا

الندب ذکر المیت بجمیل افعالہ ترجمہ رومی ایسے بچھڑنے کی جگہ اور مقتل مین جہان انکے اسلاف سابق
تیرے مقابلہ مین مارے گئے تھے اور اُن مواضع کو وہ بخوبی پہچانتے تھے ایسے حال مین فروکش ہوئے کہ
اپنے چچاؤن اور ماموؤن کی خوبیان بیان کرکے روتے تھے۔

تَحْمِلُ الرِّیْحُ بَیْنَهُمْ شَعَرَ الْهَامِ ۔ وَتُذْرِیْ عَلَیْهِمُ الْاَوْصَالَا

تذری تیثر و تفرق۔ والاوصال جمع وصل و یرید بہ العضو ترجمہ ہوا اُن مین موہائے سرہائے مقتولان لاڈالتی
تھی اور انپر اعضائے کشتگان پراگندہ کرتی تھی۔ یعنی تیری جنگ سابق مین جو عنقریب گزری ہی اُن کے
اسلاف مارے گئے تھے ہوا اُن کے سر کے بال اور اُن کے جسم کے ٹکڑے ان پر لاڈالتی تھی اس لئے وہ یہہ
خوفناک مقتل و آثار مردگان دیکھ کر ٹھہر نسکے اور لڑنے سے پہلے بھاگ گئے۔

تُنْذِرُ الْجِسْمَ اَنْ یُقِیْمَ لَدَیْهَا ۔ وَتُرِیْهِ لِکُلِّ عُضْوٍ مِثَالَا

الضمیر فے تنذر للمصارع او للاوصال ترجمہ وہ مصارع یا اوصال اعدا کے جسمون کو وہان کے ٹھہرنے سے ڈراتے تھے
اور اُس جسم کے ہر عضو کو ایک اُسکی مثال دکھاتے تھے۔ یعنے اُن کے سر کو ایک مقطوع سر دکھاتے تھے اور ہاتھ کو ہاتھ
مثلاً۔ اور یہہ اشارہ ہی اُس جنگ کی طرف جو بوقت بنائے حصار حدث جسکو چندروز ہوئے پیش آیا تھا۔

أَبْصَرُوا الطَّعْنَ فِي الْقُلُوبِ دِرَاكًا — قَبْلَ أَنْ يُبْصِرُوا الرِّمَاحَ خَيَالًا

الدراک التتابع - والخیال ما یُری علی غیر حقیقة وخیالا تمییز لابصروا ترجمہ انھون نے مارے خوف کے اپنے خیال مین متواتر زخمہائے نیزہ اپنے دلون مین لگتے ہوئے معلوم کئے اس سے پہلے کہ وہ بچشم ظاہر نیزون کو دیکھین - یعنے ابتلک تیرے نیزے نمایان بھی نہین ہوئے کہ اُن کے دل شدت خوف سے تھرا گئے اور زخمون سے پہلے زخمی ہوگئے اس لئے سوائے گریز اونکو کچھ چارہ نہ تھا۔

وَإِذَا حَاوَلَتْ طِعَانَكَ خَيْلٌ — أَبْصَرَتْ أَذْرُعَ الْقَنَا أَمْيَالَا

ترجمہ اور جبکہ سواران دشمن تجھ سے نیزہ بازی کا قصد کرتے ہین تو وہ تیرے نیزونکے ہاتھون کو اپنی طرف جھکے ہوتے دیکھتے ہین یعنے تیرے نیزے ایسے طویل اور زود رس ہین کہ دشمن بسبب شدت خوف قبل اس سے کہ تجھ سے مطاعنة کرین یہہ سمجھتے ہین کہ تیرے نیزے اُنکے آہی لگے - اور یہہ بھی ہوسکتا ہی کہ قنا سے مراد دشمن کے نیزے ہون یعنی قصد طعن کرتے ہی اُنکے نیزے جھکجاتے ہین اور اُنکے ہاتھ اُنکو اُٹھا نہین سکتے۔

بَسَطَ الرُّعْبُ فِي الْيَمِينِ يَمِينًا — فَتَوَلَّوْا وَفِي الشِّمَالِ شِمَالَا

ترجمہ تیری ہیبت اور رعب نے اپنا دست راست دشمن کے لشکر کی جانب راست مین اور اپنا دست چپ دشمن کے لشکر کی جانب چپ مین پھیلا دیا ہی یعنی سب پر تیرا رعب چھا رہا ہی اس لئے وہ بھاگ گئے۔

يَنْفُضُ الرَّوْعُ أَيْدِيًا لَيْسَ تَدْرِي — أَسُيُوفًا حَمَلْنَ أَمْ أَغْلَالَا

الاغلال جمع غل وہو ما تشد بہ الید الی العنق - وینفض یرعش ترجمہ تیرا خوف دشمنون کے ہاتھون کو ایسا کپکپاتا اور لرزاتا ہی کہ وہ یہہ بھی نہین جانتے کہ وہ تلوارین اُٹھا رہے ہین یا طوق یعنے وہ کچھ نہین کرسکتے۔

وَوُجُوهًا أَخَافَهَا مِنْكَ وَجْهٌ — تَرَكَتْ حُسْنَهَا لَهُ وَالْجَمَالَا

نصب وجوہا باضمار فعل دل علیہ قولہ ینفض تقدیرہ ویغیر وجوہا وجہ اخافہا ای اخاف اصحابہا ترجمہ اور تیرے خوف نے رنگ روہائے دشمنان متغیر کردیا اُن چہرون کو یعنی چہرہ والونکو تیرے ایسے چہرہ نے ڈرا دیا ہی کہ اُن چہرون نے اپنا حسن وجمال تیرے چہرہ کے لئے چھوڑ دیا ہی - اُن کے چہرے بے رونق ہین اور تیرا چہرہ رونق دار۔

وَالْعِيَانُ الْجَلِيُّ يُحْدِثُ لِلظَّنِّ زَوَالًا وَلِلْمُرَادِ انْتِقَالَا

الجلی الظاہر المکشوف ترجمہ روم کو مخاطب کرکے کہتا ہی کہ امر ظاہر بچشم دیدہ گمان وظن کو زائل کردیتا ہی اور مقصد کو بدلدیتا ہی - یعنے اُن سے کہتا ہی کہ تم جو بارادہ ہدم قلعہ حدث کے آئے اور اُس کا حصار کرلیا اور تمکو یہہ یقین تھا کہ ہم کامیاب وفیروز مند ہون گے اب تم نے اپنے خام خیالی کا انجام دیکھ لیا کہ تم نوک دُم بھاگے وبچشم خود اپنا ضعف وممدوح کا زور دیکھ لیا۔

وَإِذَا مَا خَلَى الْجَبَانُ بِأَرْضٍ	طَلَبَ الطَّعْنَ وَحْدَهُ وَالنِّزَالَا

ضمیر وحدہ للجبان لا للطعن لقولہ والنزالا وہو فی موضع نصب علے الحال ای منفردا ترجمہ اور جبکہ بزدل شخص اپنے مقام مین تنہا ہوتا ہی اور وہان کوئی اُس سے لڑنے والا نہین ہوتا تو وہ بحالت تنہائی نیزہ زنی اور جنگ طلب کرتا ہی کہ کوئی ہی جو مجھ سے لڑے اور جب کسی لڑنے والے کو دیکھتا ہی تو دبک جاتا ہی اور چون نہین کرتا۔ ایسا ہی حال رومیون کا ہی کہ تیری غیبت مین قلعہ پر حملہ کیا اور تجکو دیکھتے ہی بھاگ گئے۔

أَقْسَمُوا لَا رَأَوْكَ إِلَّا بِقَلْبٍ	طَالَمَا غَرَّتِ الْعُيُونُ الرِّجَالَا

ترجمہ رومیون نے قسم کھائی کہ وہ تجکو نہین دیکھین گے یعنے تجھ سے نہین لڑین گے مگر دل مستحکم و ثابت الارادہ کے ساتھ یعنے خوب سوچ سمجھ کر پھر کہتا ہی کہ بسا اوقات آنکھین مردونکو دھوکا دیتی ہین خلاصہ یہ کہ وہ تیری قلت لشکر کو دیکھ کر مغرور ہوگئے یہ نجانا کہ یہ لوگ کس بلا کے دلیر و بہادر ہین۔ ناچار بھاگ نکلے۔

أَيُّ عَيْنٍ تَأَمَّلَتْكَ فَلَاقَتْكَ وَطَرْفٍ رَنَا إِلَيْكَ فَآلَا

آل رجع ترجمہ کونسی آنکھ کسی دلیر کی ہی کہ تجھے بغور دیکھے اور پھر تجھ سے لڑے اور کون آنکھ کسی بہادر کی ہی کہ اُس نے تیری طرف دیکھا اور پھر لڑنے کے لئے تیری طرف لوٹا۔ یا یہ کہ تجکو دیکھکر کسی کو تاب مقابلہ نہین رہتی۔

مَا يَشُكُّ اللَّعِينُ فِي أَخْذِكَ الْجَيْشَ فَهَلْ يَبْعَثُ الْجُيُوشَ نَوَالَا

ترجمہ ابن لاون لعین اس امر مین شک نہین کرتا کہ تو اُس کے لشکر کو گرفتار کریگا پس کیا وہ لشکرون کو بطور عطا تیرے پاس بھیجتا ہی یعنے اسواسطے کہ تو اُس کو لوٹے۔ یہ استفہام بطور تجاہل ہی۔

مَا لِمَنْ يَنْصِبُ الْحَبَائِلَ فِي الْأَرْضِ وَمَرْجَاهُ أَنْ يَصِيدَ الْهِلَالَا

الحبائل جمع حبالہ وہی الاشراک۔ ومرجاۃ مفعلۃ عن الرجاء ترجمہ کیا فائدہ ہوگا اُس شخص کو کہ زمین پر جال بچھاوے اور اُسکی اُمید ہلال کے شکار کرنے کی ہو یعنے اُس کو کچھ نفع نہوگا ایسا ہی رومیون کا حال ہی کہ وہ تجھ سے لڑکر کچھ فائدہ حاصل نہین کرسکتے۔

إِنَّ دُونَ الَّتِي عَلَى الدَّرْبِ وَالْأَحْدَبِ وَالنَّهْرِ مِخْلَطًا مِزْيَالَا

الدرب المدخل من ارض العدو۔ والاحدب جبل بقرب حصن الحدث۔ والنہر موضع بقربہ۔ وفلان مخلط مزیال ای موصوف بالشجاعۃ وجودۃ الرائے ترجمہ بیشک اُس قلعہ سے ورے جو مین گھاٹی درہ کوہ احدب اور موضع نہر پر موجود ہی ایک شخص بہادر مستعد و حامی ہی جو دشمنون مین بڑی کھلبلی اور اُلجھاؤ ڈالنے والا اور اپنے دوستون اور اپنے حدود ملک سے اعدا کو دفع کرنے والا ہی پس وہان تلک رسائی محال ہی۔

غَضِبَ الدَّهْرُ وَالْمُلُوكُ عَلَيْهَا	فَبَنَاهَا فِي وَجْنَةِ الدَّهْرِ خَالَا

خالا منصوب علی الحال - وغصبتہ علی کذا ای قہرۃ ترجمہ ممدوح زمانہ اور بادشاہو نپر اُس قلعہ کے بنانے مین غالب آیا اور اُس قلعہ کو رخسار دہر کا زینت دینے والا یا مثل خال مستحکم بنا دیا -

فَهِيَ تَمْشِي مَشْيَ الْعَرُوسِ اخْتِيَالاً — وَتَثَنَّى عَلَى الزَّمَانِ دَلاَلاً

الاختیال الزہو والتکبر - والدلال الغنج ترجمہ پس وہ قلعہ مثل عروس متکبرانہ چلتا ہی اور بطور ناز زمانہ پر خم وچم کرتا ہی یعنی اُس کی صورت حال یہ کہہ رہی ہی بسبب حمایت ممدوح اور اُسکی حفاظت کے -

وَحَمَاهَا بِكُلِّ مُطَّرِدِ الْأَكْعُبِ جَوْرَ الزَّمَانِ وَالْأَوْجَالاَ

المطرد المتصل الذی لاعوج فیہ - والاکعب العقد التی تکون بین انابیب الرمح واحدہا کعب والاوجال المخاوف الواحد وجل ترجمہ اور ممدوح نے اُس قلعہ کی بذریعہ ہر سیدھے نیزے کے جور زمانہ اور خوفناک امور سے حمایت کی کہ دشمن اُسپر غالب نہ آسکے اور بھاگ گئے -

فِي خَمِيسٍ مِنَ الْأُسُودِ بَئِيسٍ — يَفْتَرِسْنَ النُّفُوسَ وَالْأَمْوَالاَ

الخمیس العسکر العظیم وسمی بہ لانہ یخمس مایجدای یاخذہ اولانہ خمس فرق المقدمۃ والقلب والمیمنۃ والمیسرۃ والساق - والبئیس الشدید الکبیر الشجعان اولی الباس ترجمہ وہ قلعہ متبخترانہ چلتا ہی ایسے شیرون کے لشکر مین جو سخت اور بہادر رعب دار ہی کہ وہ اعدا کو چیرتا اور پارہ پارہ کرتا ہی اور اُن کے اموال کو لوٹتا ہی -

وَظُبًا تَعْرِفُ الْحَرَامَ مِنَ الْحِلِّ فَقَدْ أَفْنَتِ الدِّمَاءَ حَلاَلاً

الظبا جمع ظبۃ وہی طرف السیف واصلہ ظبو بالضم وفتح البار عطف علے خمیس ترجمہ اور وہ قلعہ ایسی تلوارون کی دھارون مین خرامش کرتا ہی کہ وہ یعنے اُس کے اصحاب حرام کو حلال سے جدا سمجھتے ہین اور اس نے اُن دھارون نے حلال خونون کو فنا کیا کیونکہ رومی حربی کافر تھے جنکا قتل حلال ہی -

إِنَّمَا أَنْفُسُ الْأَنِيسِ سِبَاعٌ — يَتَفَارَسْنَ جَهْرَةً وَاغْتِيَالاَ

الانیس جماعۃ الناس - والتفارس التقاتل - والاغتیال القتل بالخدیعۃ ترجمہ انسانون کی جانین وطبیعتین نہین ہین مگر درندے کہ وہ اپنے مرغوبات کے لئے کھلم کھلا وبراہ فریب باہم مقاتلہ کرتے ہین -

مَنْ أَطَاقَ الْتِمَاسَ شَيْءٍ غِلاَبًا — وَاغْتِصَابًا لَمْ يَلْتَمِسْهُ سُؤَالاَ

الغلاب الغلبۃ - والاغتصاب الاخذ بالقہر ترجمہ جو شخص کسی شئ کی طلب براہ غلبہ وغضب کے کرسکتا ہی تو وہ اُس شئ کو مانگتا نہین ہی - مانگنا درصورت کمزوری ہوتا ہی نہ درصورت غلبہ -

كُلُّ غَادٍ لِحَاجَةٍ يَتَمَنَّى — أَنْ يَكُونَ الْغَضَنْفَرَ الرِّئْبَالاَ

الغضنفر والریبان اسمان معروفان من اسماء الاسد ترجمہ ہر شخص جو صبح کو بطلب کسی حاجت کے جاتا ہی تو وہ یہہ ہی آرزو کرتا ہی کہ وہ شیر ہو یعنے اپنی حاجت بطور غلبہ واستیلا کے طلب کرے مگر کبھی یہہ غلبہ اُس کو میسر آتا ہی اور کبھی نہین - یعنے رومیون نے اپنی فتح بذریعہ غلبہ طلب کی مگر بن نہ آئی آخر بھاگے -

وقال یمدحہ ویشکرہ علی ہدیۃ بعثہا الیہ - وکتب الیہ بہا سنۃ احدیٰ وخمسین وثلثمائۃ من الکوفۃ الی حلب

مَا لَنَا كُلُّنَا جَوٍ يَا رَسُولُ	أَنَا أَهْوَى وَقَلْبُكَ الْمَتْبُولُ

کلنا مبتدء وجو خبرہ - والجوی الذی اصابہ الجوی وہو داء فے الجوف - وفے القاموس الجوی داء فی الصدر جوی جوی فہو جو وجوی وصف بالمصدر والمتبول الذی یتیمہ الحب واسقمہ ترجمہ ہمارا کیا حال ہی کہ اے قاصد ہم دونون دردمند ہین اور ہم مین ہر ایک بحال خود مشغول ہی کہ مین تو عاشق ہون اور تیرا دل بھی بیمار ہی خلاصہ یہہ ہی کہ قاصد کو عشق محبوبہ کا متہم کرتا ہی -

كُلَّمَا عَادَ مَنْ بَعَثْتُ إِلَيْهَا	غَارَ مِنِّي وَخَانَ فِيمَا يَقُولُ

ترجمہ وہ شخص جسکو مین بطور نامہ بر محبوبہ کے پاس بھیجتا ہون جب واپس آتا ہی تو وہ مجھسے غیرت کرنے لگتا ہی اور جواب مین خیانت کرتا ہی - یعنی وہ جب معشوق کو دیکھتا ہی تو اُس کے حسن وجمال کے سبب خود اُسکا عاشق ہو جاتا ہی اور اس لئے وہ میرا رقیب بنجاتا ہی اور غیرت عاشقانہ کرنے لگتا ہی اور جواب درست نہین تبلاتا - یہہ مضمون مبتذل اور کثیر الاستعمال ہی اردو مین بھی شائع ہی چنانچہ کہتا ہی ؎ خط اُسکو بھیج کے سادہ کوئی ملول نہو ہمین یقین نہو قاصد اگر رسول بھی ہو - یہان شاعر نے لفظ رسول پڑھا کر ابتذال سے مضمون کو نکالدیا ہی وقال بعضہم ؎ لکھتا ہون کئی روز سے نامہ کو ولیکن ✦ کرتا نہین اس رشک سے قاصد کے حوالے ✦ یہہ دیدہ نا دیدہ رہے دید سے محروم ✦ اور حامل خط آنکھ رخ یار پہ ڈالے -

أَفْسَدَتْ بَيْنَنَا الْأَمَانَاتِ عَيْنَا	هَا وَخَانَتْ قُلُوبَهُنَّ الْعُقُولُ

الضمیر فے قلوبہن للعقول لتقدمہا رتبۃ ترجمہ معشوق کی دونون آنکھون نے مجہین اور قاصد مین امانات بگاڑدین یعنے قاصد بسبب عشق کے امین نرہا خائن ہوگیا اور عقلون نے اپنے دلون سے خیانت کی یعنی جب قاصد عاشق ہوگیا تو بسبب غلبہ عشق ادائے امانت نکرسکا اور پیام یار یاد نرہا -

تَشْتَكِي مَا اشْتَكَيْتُ مِنْ طَرَبِ الشَّوْ	قِ إِلَيْهَا وَالشَّوْقُ حَيْثُ النُّحُولُ

النحول مرفوع بالابتداء وخبرہ محذوف ای موجود لان حیث لا تضاف الا الی الجمل ترجمہ اے قاصد تو

خفت وسبکساری شوق کا وہ ہی شکوہ کرتا ہی جو مین اُس کے شوق کا شکوہ کرتا ہون مگر تیری یہہ شکایت جھوٹی ہی کیونکہ شوق وہان ہی موجود ہوتا ہی جہان لاغری ہی جب تو لاغر نہین ہی تو تجکو شوق بھی نہین ہی وللہ در الصائب حیث یقول ؎ آہ آتشینت کو ناله حزینت کو لاف عاشقی تا چند عشق را نشانیہا ست اور یہہ بھی ہو سکتا ہی کہ تشتکی مین ضمیر محبوبہ کی طرف عائد ہو یعنی محبوبہ مثل میرا اپنے شوق کی شکایت کرتی ہی۔

فَعَلَيْهِ بِكُلِّ عَيْنٍ دَلِيلُ	وَإِذَا خَامَرَ الْهَوَىٰ قَلْبَ صَبٍّ

ترجمہ اور جبکہ محبت دل عاشق مین مل جاتی ہی تو اُس پر یعنے اُس کے عشق پر ہر آنکھ گواہ ہوتی ہی۔

زَوِّدِينَا مِنْ حُسْنِ وَجْهِكِ مَا دَامَ فَحُسْنُ الْوُجُوهِ حَالٌ تَحُولُ

دام ہہنا بمعنے ثبت کقولہ تعالی ما دامت السموات والارض ترجمہ تیرے چہرہ کا حسن جب ملک بنا ہوا ہی اُس مین سے ہمین بھی بطور توشہ کچھ دے کیونکہ چہرونکی خوبصورتی آنے جانے والی چیز ہی وقد احسن الشیرازی حیث یقول ؎ بر مال وجمال خویشتن غره مشو کین را بہ شبی برند وان را بشبے۔

وَصِلِينَا نَصِلْكِ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا فَإِنَّ الْمُقَامَ فِيهَا قَلِيلُ

المقام بالفتح والضم بمعنی الاقامۃ وقد یکون بمعنی موضع القیام۔ فمن قام یقوم مفتوح المیم۔ ومن اقام یقیم مضموم المیم ترجمہ محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہی کہ ہمکو اپنے وصل کی راہ بتلا تو ہم تجھ سے اس دنیا مین ملین کیونکہ عرصہ اقامت اس مین بہت تھوڑا ہی۔ تدبیر وصل مین جلدی چاہئے۔

مَنْ رَآهَا بِعَيْنِهَا شَاقَهُ الْقُطَّانُ فِيهَا كَمَا تَشُوقُ الْحُمُولُ

الضمیر فی عینہا للدنیا۔ ومن رآہا بعینہ فہو لمن۔ والقطان جمع قاطن وہو المقیم۔ والحمول الاحمال ویجوز ان یکون المتحملین وکنی بالشوق عن الرقۃ لان الشوق یرقق القلب ترجمہ جو شخص دنیا کو اُس آنکھ سے دیکھے جو دنیا کے دیکھنے کے لائق ہو یعنے بچشم عبرت اس صورت مین عین سے مراد عین انسان ہوگی۔ اور دُنیا کی عین بھی مراد ہو سکتی ہی اس صورت مین عین سے مراد حقیقت ہوگی یعنی جو دنیا کو حق معرفت پہچانے گا تو اُس کو اس بات کا یقین ہو جاوے گا کہ اُس کے باشندے بیشک کوچ کرنے والے ہین اس لئے اُس کو اُن لوگون کا دیکھنا جو بالفعل اُس مین مقیم ہین اور وہ لوگ جو اُس سے چل بسے ہین دونون اُس کی رقت قلب کے باعث ہون گے بوجہ قلت مقام دُنیا کہ یہہ علت دونو مین مشترک اور باعث نرم دلی ہی۔

فَجَمِيلٌ مِنَ الْغَنَادَةِ الذُّبُولُ	إِنْ تَرَيْنِي أَدُمْتُ بَعْدَ بَيَاضٍ

ادم بضم الدال وفتحہا من الادمۃ وہی المائلۃ الی السواد ترجمہ ای محبوبہ اگر تو مجکو ایسے حال مین دیکھتی ہی کہ مین بعد گورے رنگ کے گندم گون مائل بسیاہی ہو گیا ہون تو یہہ میرے لئے عیب نہین ہی کیونکہ تیرے

کا دبلاپن ہی اچھا ہوتا ہی کہ یہہ اُس کی مضبوطی کی دلیل ہی-

صَحِبَتْنِی عَلَی الْفَلَاۃِ فَتَاۃٌ ۔۔۔ عَادَۃُ اللَّوْنِ عِنْدَهَا التَّبْدِیْلُ

الفتاۃ الشمس جعلها فتاۃ لان الزمان لایوثر فیها ترجمہ جنگلون کی سیر وسفر مین ہمیشہ میرے ساتھ ایک مسماۃ جمع رہی جو کبھی بوڑھی نہین ہوتی مسماۃ سے مراد آفتاب ہی جس کو عرب مونث بولتے ہین اور اُس مسماۃ کا خاصہ یہہ ہی کہ جس کے ساتھ وہ رہتی ہی اُس کا رنگ بدلجاتا ہی یعنی وجہ میرے تغیر رنگ کی یہہ ہی کہ مین نے ہمیشہ دوپہریون مین سفر کیا ہی اس لئے میرا رنگ سیاہ ہوگیا ہی- وو پہریون مین سفر عرب کے نزدیک محمود اور علامت جفاکشی ہی-

سَتَرَتْکِ الْحِجَالُ عَنْهَا وَلٰکِنْ ۔۔۔ بِکِ مِنْهَا مِنَ اللَّمٰی تَقْبِیْلُ

الحجال جمع حجلۃ وہو بیت العروس یزین بالثیاب والستور- واللمی سمرۃ تکون فی الشفتین تعد من الملاحۃ ترجمہ تجھے ای محبوبہ اُس جوان مسماۃ یعنے آفتاب سے پردون نے چھپا رکھا ہی اس لئے اُس نے میرے رنگ کو سیاہ کردیا ہی اور تو اُسکی گرمی سے محفوظ ہی مگر باین ہمہ اُس نے تیرے لب میگون سیاہی مائل کو بوسہ دیا ہی اور اسی سبب سے تیرے تمام بدن کے رنگ کی بہ نسبت اُسکا رنگ بدلگیا ہی- یہہ حسن تعلیل عمدہ ہی- سیاہی لب سبب ملاحت ہی-

مِثْلُهَا اَنْتِ لَوَّحَتْنِی وَاَسْقَمْتِ وَزَادَتْ اَبْهَاکُمَا الْعُطْبُوْلُ

التلویح تغیر الجسم واللون من الشمس- والعطبول الطویلۃ العنق التامۃ الجسم- وجمعہا عطابل وعطابیل ترجمہ تو بھی ای محبوبہ میرے جسم مین اثر کرنے کے باب مین مثل آفتاب کے ہی- آفتاب نے میرے جسم کا رنگ بدل دیا اور تو نے مجکو بیمار کردیا مگر اتنا فرق ہی کہ جو تم دونون مین زیادہ حسین اور کامل الاعضا ہی یعنے تو وہ بلحاظ تاثیر وتغیر بہت بڑھ گیا یعنے تو نے مجکو زیادہ ستایا ہی-

نَحْنُ اَدْرٰی وَقَدْ سَاَلْنَا بِنَجْدٍ ۔۔۔ اَقَصِیْرٌ طَرِیْقُنَا اَمْ یَطُوْلُ

نجد موضع بین الکوفۃ ومکۃ ترجمہ ہم راہ کا حال خوب جانتے تھے مگر تب بھی بسبب غایت شوق بمقام نجد ہم نے لوگون سے پوچھا کہ کیا ہماری راہ کوتاہ ہی یا بجہت اشتیاق دراز ہوجاویگی وجہ سوال اگلے شعر مین ہی-

وَکَثِیْرٌ مِنَ السُّؤَالِ اشْتِیَاقٌ ۔۔۔ وَکَثِیْرٌ مِنْ رَدِّهٖ تَعْلِیْلُ

ترجمہ اور بہت سے سوال کا منشا اشتیاق ہوتا ہی اور بہت سے جواب کا باعث سائل کا دل بہلانا ہوتا ہی-

لَا اَقَمْنَا عَلٰی مَکَانٍ وَاِنْ طَابَ وَلَا یُمْکِنُ الْمَکَانَ الرَّحِیْلُ

لا اقمنا ای لم نقم کقولہ تعالیٰ فلا صدق ولا صلی- ویجوز ان یکون علی القسم ای واللہ لا اقمنا ترجمہ ہم اثنائے

سفر مین بسبب اشتیاق ممدوح کے کسی جگہ پر اگرچہ وہ اچھی تھی نہ ٹھہرے۔ اور مکان کو کوچ ممکن نہو اور نہ وہ بھی مشتاقانہ ہمارے ساتھ ہولیتا۔

كُلَّمَا رَحَّبَتْ بِنَا الرَّوْضُ قُلْنَا ۔۔۔ حَلَبٌ قَصْدُنَا وَأَنْتِ السَّبِيلُ

الترحیب بالزائر الاستبشار بہ ترجمہ جبکہ باغ جو راہ مین واقع ہوتے تھے بسبب اپنی خوشنمائی اور اپنی بہار کے ہمکو مرحبا و خوش آمدی کہکر ترغیب فروکش ہونیکی دیتے تھے تو ہم کہتے تھے کہ شہر حلب دار الامارۃ سیف الدولہ کا ہمارا ارادہ ہے اور تم گذرگاہ مین واقع ہو اس لئے ہم یہان ٹھہر نہین سکتے معاف رکھئے۔

فِيكِ مَرْعَى جِيَادِنَا وَالْمَطَايَا ۔۔۔ وَإِلَيْهَا وَجِيفُنَا وَالذَّمِيلُ

الوجیف والذمیل ضربان سریعان من السیر ترجمہ ای باغو تم مین سے ہر ایک مین ہمارے عمدہ گھوڑون اور ناقون کی چراگاہ ہے اور ہماری تیز روی اور سرعت بجانب حلب ہے۔

وَالْمُسَمَّوْنَ بِالْأَمِيرِ كَثِيرٌ ۔۔۔ وَالْأَمِيرُ الَّذِي بِهَا الْمَأْمُولُ

ترجمہ اور نام کے امیر بہت ہین اور واقعی امیر وہ ہے جو بمقام حلب امیدگاہ خلائق ہے۔ یعنے سیف الدولہ

الَّذِي زُلْتُ عَنْهُ شَرْقًا وَغَرْبًا ۔۔۔ وَنَدَاهُ مُقَابِلِي مَا يَزُولُ

ترجمہ سیف الدولہ وہ ہے کہ مین اُس سے جدا ہوکے شرق و غرب مین پھرا مگر اُسکی بخشش میرے برابر رہی کہ کبھی جدا نہوئی اور یہہ اس لئے کہا کہ سیف الدولہ نے اُس کے پاس بحالت ورود عراق ہدیہ بھیجا تھا۔

وَمَعِي أَيْنَمَا سَلَكْتُ كَأَنِّي ۔۔۔ كُلُّ وَجْهٍ لَهُ بِوَجْهِي كَفِيلُ

الوجہ ما توجہت الیہ۔ والکفیل الضامن ترجمہ اور اُسکی عطا میرے ساتھ ہے جہان مین جاؤن گویا مین جسطرف متوجہ ہوتا ہون اُس کا مُنھ میرے مُنھ کے سامنے ہونے کا ضامن ہے۔

فَإِذَا الْعَذْلُ فِي النَّدَى زَارَ سَمْعًا ۔۔۔ فَفَدَاهُ الْعَذُولُ وَالْمَعْذُولُ

ترجمہ سو جب بخشش کرنے کی ملامت کسی کان مین آوے تو ملامت گر اور ملامت کیا گیا دونون ممدوح پر قربان ہون یعنے جو ملامت سخاوت بگوش رغبت سنے وہ فدائے ممدوح ہو۔

وَمَوَالٍ تُحْيِيهِمُ مِنْ يَدَيْهِ ۔۔۔ نِعَمٌ غَيْرُهُمْ بِهَا مَقْتُولُ

موال معطوف علی قولہ العذول۔ والموالی الاولیاء والعبید ترجمہ اور ممدوح پہ فدا ہون اُسکے وہ دوست اور غلام جنکو اُسکے دونون ہاتھون کی نعمتین زندہ کرتی ہین اور وہ اُن کے غیرون یعنے دشمنونکو قتل کرتے ہین خلاصہ یہہ کہ وہ دشمنونکا مال چھینکر دوستون کو دیدیتا ہے۔ اور بیان نعمتون کا اگلے شعر مین ہے۔

فَرَسٌ سَابِقٌ وَرُمْحٌ طَوِيلٌ ۔۔۔ وَدِلَاصٌ زَغْفٌ وَسَيْفٌ صَقِيلُ

الدلاص الدروع البراقة الملساء - والزعف المحکمة النسج ترجمہ وہ نعمتین گھوڑا اسپ سے آگے بڑھنے والا اور لنبا نیزہ اور زرہین براق ہموار مضبوط بنی ہوئین اور صیقلدار شمشیر ہین جن کے ذریعہ سے دشمنون کو قتل کر کے اُن کا اسباب لوٹا جاتا ہی -

كُلَّمَا صَبَّحَتْ دِيَارَ عَدُوٍّ		قَالَ تِلْكَ الْغُيُوثُ هٰذِي السُّيُولُ	

ترجمہ جبکہ اُس کے دوست یا غلام دیار کسی دشمن پر صبح کو غارت ڈالتے ہین تو وہ دشمن کہتا ہی کہ یہہ لشکر جو ہمنے پہلے دیکھا تھا وہ بمنزلہ باران تھا اور یہہ جو اُسکے پیچھے آیا بمنزلہ سیلون کے ہی مراد کثرت لشکر ہی - اور یہہ بھی ہو سکتا ہی کہ باران سے مراد سیف الدولہ ہو اور سیلون سے اُسکے اتباع -

دَهِمَتْهُ تَطَايُرُ الزَّرَدِ الْمُحْكَمِ عَنْهُ كَمَا يَطِيرُ النَّسِيلُ

دہمتہ جاءتہ بغتۃً - والزرد حلق الدرع والنسیال والنسیل مایسقط من ریش الطائر ووبر البعیر وغیرہ ترجمہ احباب واتباع ممدوح دشمن پر اس تیزی سے دفعۃً جا پڑے کہ اُسکی محکم زرہ ایسی اُڑ گئی جیسے پر یا بال اُڑ جاتا ہی - یعنی دشمن کو وہ بالکل مفید نہوئی -

تَقْنِصُ الْخَيْلَ خَيْلُهُ قَنَصَ الْوَحْشِ وَيَسْتَأْسِرُ الْخَمِيسَ الرَّعِيلُ

الخمیس الجیش العظیم - والرعیل القطعۃ من الخیل تقدم الجیش - والقنص الصید ترجمہ سواران دشمن کو ممدوح کے سوار مثل وحشی جانورون کے شکار کر لیتے ہین اور دشمن کے لشکر کو جسمین پانچون ارکان ہون ایک گروہ سوارون کا جو ممدوح کے لشکر کے آگے بطور پکٹ چلتا ہی قید کر لیتا ہی -

وَإِذَا الْحَرْبُ أَعْرَضَتْ زَعَمَ الْهَوْلُ لِعَيْنَيْهِ أَنَّهُ تَهْوِيلُ

ترجمہ اور جبکہ لڑائی کھلم کھلا پیش آتی ہی تو وہ ممدوح کی دونون آنکھونسے کہتی ہی کہ یہہ بمنزلہ باتونسے ڈرانے کے ہی نہ حقیقۃً - خلاصہ یہہ ہی کہ ممدوح شدائد جنگ سے خائف نہین ہوتا سراسری بات سمجھتا ہی -

وَإِذَا صَحَّ فَالزَّمَانُ صَحِيحٌ	وَإِذَا اعْتَلَّ فَالزَّمَانُ عَلِيلُ

ترجمہ جبکہ ممدوح تندرست ہی تو سارا زمانہ تندرست ہی اور جب وہ بیمار ہوتا ہی تو زمانہ بھی بیمار ہوتا ہی -

وَإِذَا غَابَ وَجْهُهُ عَنْ مَكَانٍ	فَبِهِ مِنْ ثَنَاهُ وَجْهٌ جَمِيلُ

الثناء الخیر کیف یعرف وماشیئی من حدیث ای ینتشر ترجمہ اور جبکہ اُس کا روئے مبارک کسی مکان سے غائب ہوتا ہی تو اُس مکان مین اُسکے ذکر کا روے نیکو موجود رہتا ہی یعنی ذکر خیر اُسکا وہان ہمیشہ رہتا ہی -

لَيْسَ إِلَّاكَ يَا عَلِيُّ هُمَامٌ	سَيْفُهُ دُونَ عِرْضِهِ مَسْلُولُ

ترجمہ ای علی یعنی سیف الدولہ سوائے تیرے کوئی ایسا سردار باہمت نہین ہی کہ اُسکی شمشیر برہنہ اُسکی آبرو کی محافظ ہو

وَسَرَایَاكَ دُوْنَهَا وَالْخُیُوْلُ	کَیْفَ لَا یَأْمَنُ الْعِرَاقُ وَمِصْرٌ

سرایا جمع سریة وہی مابین خمس وتسعین الی ثلثمائۃ ترجمہ عراق اور مصر کفار کے حملات سے کسطرح امن مین نہون اس صورت مین کہ تیرے لشکر اور سوار اُنسے ورے کفار اور ہر دو ملک مین حائل آئین۔

رَبَطَ السِّدْرُ خَیْلَهُمْ وَالنَّخِیْلُ	لَوْ تَحَرَّفْتَ عَنْ طَرِیْقِ الْاَعَادِیْ

ترجمہ اگر تو دشمنون کے راستہ سے ایک سو ہو جاوے اور اُنکو نروکے تو خود عراق ومصر کی بیریان اور خرما کے درخت جو ہر دو ملک مین باکثرت ہوتے ہین دشمنون کے گھوڑون کو اپنے سے باندھ لین یہ بطور مبالغہ ہی یا بطریق قلب کے۔ یعنی دشمن اپنے گھوڑے اُن سے آباندھین اور ہر دو ملک پر قابض ہو جاوین۔

فِیْهِمَا اَنَّهُ الْحَقِیْرُ الذَّلِیْلُ	وَدَرٰی مَنْ اَعَزَّهُ الدَّفْعُ عَنْهُ

الضمیر فیہما للعراق ومصر یعنی بہ آل بویہ وکافوراً ترجمہ اور در صورت تیرے یکسو ہو جانے کے وہ شخص جسکو تیرے دشمن کے اُن سے روکنے نے صاحب عزت کر رکھا ہی معلوم کرے گا کہ وہ فی الواقع حقیر وذلیل ہی جو بطفیل ممانعت ممدوح باعزت ہو رہا ہی اور وہ شخص کون ہی وہ آل بویہ حاکم عراق اور کافور والی مصر۔

فَمَتَی الْوَعْدُ اَنْ یَکُوْنَ الْقُفُوْلُ	اَنْتَ طُوْلَ الْحَیٰوةِ لِلرُّوْمِ غَازٍ

القفول الرجوع من الغزو ترجمہ تو زندگی بھر روم پر جہاد کرنے والا ہی تو اپنی دار الامارت مین لوٹنے کا کب عذہ ہی

فَعَلٰی اَیِّ جَانِبَیْكَ تَمِیْلُ	وَسِوَی الرُّوْمِ خَلْفَ ظَهْرِكَ رُوْمٌ

ترجمہ اور علاوہ روم کے تیری پس پشت مثل روم اور بھی دشمن ہین سو تو دونون طرفون مین کسطرف لڑنیکے لئی جھکے گا

قَعَدَ النَّاسُ کُلُّهُمْ عَنْ مَسَاعِیْكَ وَقَامَتْ بِهَا الْقَنَا وَالنُّصُوْلُ

المساعی المطالب الحسنۃ من الجود والکرم وطلب المجد۔ والنصول جمع نصل وہو السیف ترجمہ تمام لوگ تیرے نیک کوششونکے عمل مین لانے سے تھک کر بیٹھ رہے اور تیرے نیزے اور تلوارین اُن کوششون پر مستعد ہین۔

کَالَّذِیْ عِنْدَهُ تُدَارُ الشَّمُوْلُ	مَا الَّذِیْ عِنْدَهُ تُدَارُ الْمَنَایَا

الشمول الخمر التی ضربتہا ریح الشمال فتبرت ترجمہ جاکش شخص جسکی محفل مین موتون کا دور ہو وہ مثل اُس عیاش شخص کے نہین ہی جسکی مجلس مین دور شراب بارو ہو۔ شعر کی صفائی اور مضمون کی عمدگی ہر دو نہایت قابل تعریف ہین۔

وَزَمَانِیْ بِاَنْ اَرَاكَ بَخِیْلُ	لَسْتُ اَرْضٰی بِاَنْ تَکُوْنَ جَوَادًا

ترجمہ مین اس بات کو پسند نہین کرتا کہ تو سخی ہو اور تیری عطا میرے پاس پہنچے ایسے حال مین کہ میرا زمانہ میرے ساتھ اس بات کا بخل کرے کہ مین تجھے دیکھون۔ یعنی تیری عطا سے مجکو تیرا دیدار زیادہ مرغوب ہی۔

مَرْتَعِیْ مُخْصِبٌ وَجِسْمِیْ هَزِیْلُ	نَغَّصَ الْبُعْدُ عَنْكَ قُرْبَ الْعَطَایَا

ترجمہ تیری دوری نے قرب عطایا کو مکدر کر دیا اب حال یہہ ہی کہ میری چراگاہ سرسبز ہی اور میرا جسم لاغر یعنے تیرے فراق مین تیری عطایا سے متلذذ نہین ہوتا اور میرا کھایا پیا میرے جسم کو نہین لگتا ہی۔

إِنْ تَبَوَّأْتُ غَيْرَ دُنْيَايَ دَارًا	وَأَتَانِي نَيْلٌ فَأَنْتَ الْمُنِيلُ

التبوء القصد الى المنزل والاقامة فيه۔ المنيل المعطى ترجمہ اگر مین سواے اس اپنی دُنیا کے کہین اور جا رہون اور وہان میرے پاس کوئی عطا آوے تو مین یہہ سمجھون گا کہ تو ہی اُسکا عطا کرنے والا ہی۔ یعنی مین تیرے سوا کسی کو معطی نہین سمجھتا اور عطا کو تجھی مین منحصر جانتا ہون۔

مِنْ عَبِيدِي إِنْ عِشْتَ لِي أَلْفُ كَافُورٍ وَلِي مِنْ نَدَاكَ رِيفٌ وَنِيلُ

الريف سواد العراق۔ واقليم عظيم فے ظاہر ارض مصر۔ والنيل ايضًا بمصر ترجمہ اگر تو زندہ رہا تو میرے غلامون مین سے ہزار کافور دولت وحشمت مین ہو جاوین گے مجھے اُسکی اور اُس کے چھوڑ دینے کی کچھ پروا نہین مجھکو تو تیری ہی عطا بمنزلہ ریف ونیل مصر کے ہی جسپر اُسکو ناز ہی۔

مَا أُبَالِي إِذَا اتَّقَتْكَ الرَّزَايَا	مَنْ دَهَتْهُ حُبُولُهَا وَالْحُبُولُ

الخبل بسكون الباء الفساد والجمع خبول۔ والحبل بكسر الحاء الداهية والجمع حبول ترجمہ جبکہ تو مصائب سے محفوظ رہے تو مجکو اُس شخص کی کچھ پروا نہین جسکو مصائب کے فساد اور خود مصائب پیش آوین اور وہ ہلاک ہو جاوے۔

وقال فی صباہ وقد قیل لہ ما احسن شعرک اور فرتک فے قالہا وہو فی المکتب

لَا تُحْسِنُ الْوَفْرَةُ حَتَّى تُرَى	مَنْشُورَةَ الضَّفْرَيْنِ يَوْمَ الْقِتَالِ

الوفرة الشعر التام على الراس۔ والضفرين الضفائر سماہا بالمصدر ترجمہ تمام سر کے بال اچھے معلوم نہین ہوتے جب تلک کہ اُس کے دو طرف کی پٹیان بروز جنگ پراگندہ نہ کیجاوین۔ عرب کی عادت تھی کہ بروز جنگ سر کے بال واسطے تخویف اعدا کے کھولدیتے تھے۔ خلاصہ یہہ کہ مین جنگی مرد ہون۔

عَلَى فَتًى مُعْتَقِلٍ صَعْدَةً	يُعِلُّهَا مِنْ كُلِّ وَافِي السِّبَالِ

يقال اعتقل الرمح وانتكب القوس وتقلد السيف۔ والصعدة الرمح القصير۔ ويعلها يسقيها الدم مرة بعد اخرى والسبال جمع سبلة وہى فے الفارسية البروت۔ وعلى فتى متعلق بمنشورة ترجمہ وہ سر کے بال پراگندہ ہون ایسے جوان مرد کے چہرہ پر جو ایسا نیزہ باندھے ہوئے ہو جسکو بار بار خون اُس دشمن سے سیراب کرتا ہو جسکی مونچھین پوری ہون یعنی کامل جوان ہو۔ لڑکپن اور یہہ اوج سچ ہی ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔

وقال فے صباہ

بَرِیْتًا مِنَ الْجُرْحِ سَلِیْمًا مِنَ الْقَتْلِ	مُحِبِّیْ قِیَامِیْ مَالِذَٰلِکُمُ النَّصْلِ

مجبی منادی مضاف ای یا مجبی قیامی - والقیام الاقامۃ والوقوف والقیام الی الشئ - وجمیع الکنایۃ فی ذلکم لانہ یخاطب جماعۃ المجبین ترجمہ ای میری جنگ کے لئے کھڑے ہونیکو دوست رکھنے والو تمھاری تلواروں کو کیا ہوگیا اور اُنپر کیا مار ہی کہ وہ زخموں سے بری اور قتل سے سالم ہیں یعنے تم میری مدد خون ریزی اعدا مین کیون نہیں کرتے - اور شارح ابن جنی نے یہہ معنی لکھے ہیں کہ ای وہ شخص جو میرے قیام اور ترک اسفار کو دوست رکھتا ہی مین کیونکر قیام کرون حال آنکہ اس تلوار نے ہنوز کسی دشمن کو نہیں مارا -

وَجَوْدَةُ ضَرْبِ الْهَامِ فِیْ جَوْدَةِ الصَّقْلِ	أَرٰی مِنْ فِرِنْدِیْ قِطْعَةً فِیْ فِرِنْدِہٖ

ترجمہ مین اپنے کسی قدر جوہر اصالت جوہر شمشیر مین دیکھتا ہون یعنی میری تلوار تیزی مین کچھ مجھ سی ہو اور عمدگی ضرب سر کی عمدگی صیقل سے ہوتی ہی - جتنی شمشیر کی صیقل عمدہ ہوگی اُتنے ہی اُس کی ضرب عمدہ ہوگی یہ معنی بصورت رفع جودۃ کے ہین اور اگر اُس کو منصوب پڑھین تو وہ من فرندی پر معطوف ہوگا یعنے مین جودۃ ضرب کو جودۃ صیقل سے دیکھتا ہون -

أَرَتْکَ احْمِرَارَ الْمَوْتِ فِیْ مَدْرَجِ النَّمْلِ	وَخُضْرَةُ ثَوْبِ الْعَیْشِ فِی الْخُضْرَةِ الَّتِیْ

خضرۃ ثوب العیش استعارۃ من خضرۃ النبات - ویرید من السیف ما کان مشربا خضرۃ واحمرار الموت شدتہ - وموت احمر ای شدید واصلہ من القتل وجریان الدم - ومدرج النمل مدبہ وہو حیث درج فیہ بقوائمہ فاثر آثارا دقیقۃ ترجمہ اور خوبی عیش استعمال شمشیر سبز رنگ مین ہی جو تجکو شدت موت اعدا چیونٹیون کے سوراخ مین دکھلائے یعنے شمشیر کے جوہر دار ہونے کے سبب جسمین آثار دقیق جوہر کے مثل پائے مور معلوم ہون -

فَمَا أَحَدٌ فَوْقِیْ وَلَا أَحَدٌ مِثْلِیْ	أَمِطْ عَنْکَ تَشْبِیْہِیْ بِمَا وَکَأَنَّہٗ

ترجمہ تو میری تشبیہ کا خیال بلفظ ما و کانہ چھوڑ دے کیونکہ کوئی مجھے زیادہ اور میری برابر نہیں ہی سب مجھ سے کمتر ہین سو کون میرے مشابہ ہوگا - لفظ کانّ تو تشبیہ کے لئے مقرر ہی اور لفظ ما کو تشبیہ سے کچھ علاقہ نہین معلوم ہوتا اس لئے شراح نے اسکی متعدد توجیہین کی ہین - ابن القطاع نے کہا ہی کہ لفظ ما نکرہ بمعنی شی کے ہی عموم کے واسطے پس گویا یہہ کہتا ہی کہ مجکو کسی شی کے ساتھ تشبیہ ندے - اور جرجانی کہتا ہی کہ تو یہہ مت کہہ ما ہو الا کذا و کانہ کذا - اور ربعی متنبی سے ناقل ہی کہ مراد اس لفظ سے یہہ ہی کہ تو یہہ مت کہہ ما اشبہ فلانا بفلان - والاماطۃ الرفع -

نَکُنْ وَاحِدًا نَلْقَی الْوَرٰی وَانْظُرَنْ فِعْلِیْ	وَذَرْنِیْ وَإِیَّاہُ وَطِرْفِیْ وَذَابِلِیْ

الضمیر فی ایاہ للسیف - والطرف الفرس الکریم - والذابل ما لان واہتز من الرماح ترجمہ اور مجکو اور میری

تلوار اور میرے عمدہ گھوڑے اور میرے لچکتے ہوئے نیزہ کو چھوڑ کہ ہم سب ملکر ایک ہو جاوین اور تمام خلق کا مقابلہ کرین اور اسوقت میری بہادری دیکھ کہ کیسا لڑتا ہون۔

وقال یمدح سعید بن عبداللہ بن الحسن الکلابی المنبجی وہی مما قال فی صباہ

اُحِبِّی وَاَبِیۡرُمَا تَاسِیۡتُ مَا قَتَلَا	وَالْبَیْنُ جَارَ عَلیٰ ضُعْفِی وَمَا عَدَلَا

ترجمہ مجکو معلوم نہین ہی کہ مین کسطرح جیتا ہون اور حال یہہ ہی کہ میرے مصائب مین آسانسے آسان مصیبت قاتل ہی اور فراق نے مجھپر باوجود میری ناتوانیون کے ظلم کیا اور پھر کبھی انصاف نکیا یعنی اُس کا ظلم مجھپر برابر رہا۔

وَالْوَجْدُ یَقْوٰی کَمَا تَقْوٰی النَّوٰی اَبَدًا	وَالصَّبْرُ یَنْحَلُّ فِی جِسْمِی کَمَا نَحَلَا

الوجد الحزن والشوق ترجمہ اور غم یا شوق زور پکڑتے جاتے ہین جس قدر فراق زور پکڑتا ہی اور صبر میرے جسم مین گھلتا جاتا ہی جسقدر جسم گھلتا ہی۔

لَوْلَا مُفَارَقَةُ الْاَحْبَابِ مَا وَجَدَتْ	لَهَا الْمَنَايَا اِلیٰ اَرْوَاحِنَا سُبُلَا

ترجمہ اگر دوستون کی جدائی نہوتی تو موتین اپنے لئے ہماری ارواح کی طرف راہ نہ پاتین یعنے ہم نہ مرتے۔

بِمَا بِجَفْنَيْكِ مِنْ سِحْرٍ صِلِیْ دَنِفًا	يَهْوٰی الْحَيَاةَ وَاَمَّا اِنْ صَدَدْتِ فَلَا

ترجمہ تجکو اُس جادو کی قسم دیتا ہون جو تیری دو آنکھون مین ہی کہ اپنے عاشق زار سے مل اگر تو ملے تو وہ خواہان زندگی ہی اور اگر تو اعراض کرے تو وہ جینا نہین چاہتا۔ جادوے چشمان سے یہہ مراد ہی کہ اُن کے دیکھنے سے عقل زائل ہو جاتی ہی۔

اِلَّا يَشِبْ فَلَقَدْ شَابَتْ لَهُ كَبِدٌ	شَيْبًا اِذَا خَضَبَتْهُ سَلْوَةٌ نَصَلَا

النصول ذہاب الخضاب۔ والسلوۃ ذہاب المحبۃ ترجمہ وہ عاشق زار اگر پیر نہین ہوا تو اُسکا جگر بیشک بوڑھا ہوگیا ہی یعنے اگر اُس کے سر وریش کے بال سفید نہین ہوئے تو بسبب صدمہ شوق اُسکا جگر ایسا پیر ہوگیا ہی کہ اگر اُسپر ترک محبت کا خضاب کیا جاوے تو وہ فوراً جاتا رہتا ہی اور وہ ہی عشق کی بیچینی آموجود ہوتی ہی۔

يُجَنُّ شَوْقًا فَلَوْلَا اَنَّ رَائِحَةً	تَزُوْرُهُ فِی رِيَاحِ الشَّرْقِ مَا عَقَلَا

من روی یحن بالحاء فہو من الحنین۔ ومن روی یجن بضم الیاء وفتح الجیم فہو من الجنون وہو المناسب بقولہ ما عقلا ترجمہ یہہ لاغر عاشق بسبب شدۃ شوق مجنون ہو جاتا ہی سو اگر ایک بو ریاح شرقی مین کہ اُس طرف مسکن دوست ہی اُس کے پاس نہ آتی تو وہ کبھی ہوش مین نہ آتا اور اُس کا جنون مطبق ہوتا۔

هَا فَانْظُرِی اَوْ فَظُنِّی بِی تَرَیْ حُرَقًا	مَنْ لَمْ يَذُقْ طَرَفًا مِنْهَا فَقَدْ وَأَلَا

الہاء للتنبیہ والمعنی ہا انا ذا وتری جواب الامر۔ والحرق جمع حرقۃ۔ ووال بنجا ترجمہ ہان تو میرا حال دیکھ اور اگر مجکو دیکھنا گوارا نہین ہی تو میرے حال کا فکر فرما دونون صورتون مین ایسی شورشین دیکھے گی کہ جس شخص نے اُنمین سے کسی سوزش کا مزہ نہ چکھا تو وہ مصائب عشق و درد محبت سے بچگیا اور جانبر ہوگیا۔

عَلَّ الْاَمِيْرَ يَرٰى ذُلِّیْ فَيَشْفَعُ لِیْ	اِلٰى الَّتِیْ تَرَكَتْنِیْ فِی الْهَوٰى مَثَلَا

ترجمہ کاش امیر ممدوح میری ذلت و خواری جو عشق مین مجکو پیش آرہی ہی دیکھے اور اُس معشوقہ سے جس نے مجکو عشق مین ضرب المثل کردیا ہی میری شفاعت درباب وصل کردے۔ معلوم رہے کہ یہہ درخواست خلاف شان ممدوح ہی کیونکہ اسمین بھڑواپن پایا جاتا ہی اس لئے بہتر روایت یشفعنی ہی جسکا راوی متنبی سے شعرانی ہی اور یہہ مشتق ہی اُنکے قول سے کہ کان وترا فشفعتہ باٰخر یعنی وہ طاق تھا مینے اُس کو دوسرے سے جفت کردیا کہ اس صورت مین یہہ بھی ہوسکتا ہی کہ عاشق کو بہت روپیہ پیسا دیدے جس کے ذریعہ سے اُس کو وصل محبوبہ حاصل ہوجاوے جیسا کسی دل سوختہ نے عبدالرحیم خان خانان کو ایک قطعہ لکھ کردیا اور لاکھ روپیہ اُڑائے ؎ لکہ بخش نواب خان خانان ✣ دارم صنمے کہ دلنشین است ✣ گرجان طلبید مضائقہ نیست ✣ زر میطلبد سخن درین است ✣۔

اَيْقَنْتُ اَنَّ سَعِيْدًا طَالِبٌ بِدَمِیْ	لَمَّا بَصُرْتُ بِهٖ بِالرُّمْحِ مُعْتَقِلَا

الاعتقال لمن یجعل الرمح بین ساقہ ورکابہ ترجمہ جبکہ مینے سعید ممدوح کو نیزہ باندھے دیکھا تو مجکو یقین ہوگیا کہ وہ محبوبہ سے جس نے مجھے قتل کیا ہی میرے خون کا بدلہ لینے والا ہی۔

وَاَنَّنِیْ غَيْرُ مُحْصٍ فَضْلَ وَالِدِهٖ	وَنَائِلُ دُوْنَ نَيْلِیْ وَصْفَهٗ زُحَلَا

وفی روایۃ فضل نائلہ وہو العطاء۔ وزحل نجم من النجوم السیارۃ وہو ابعدہا من الارض۔ وانّنی معطوف علی قولہ ان سعیدا ترجمہ اور مینے یہہ بھی یقین کرلیا کہ مین شرف و مجد اُس کے والد کو یا عطائے ممدوح کی تعریف کو شمار نہین کرسکتا اور قبل وصول اُس کے حد وصف کے زحل پر جو نہایت بلند ہی پہنچ جاؤن گا تب بھی اُس کا حق توصیف ادا نہوگا۔

قَيْلٌ بِمَنْبِجَ مَثْوَاهُ وَنَائِلُهٗ	فِی الْاُفْقِ يَسْاَلُ عَمَّنْ غَيْرَهٗ سَاَلَا

قیلٌ خبر مبتدء محذوف ای ہو قیلٌ۔ منبج بلد بالشام عن الفرات مرحلۃ۔ والقیل بلغۃ حمیر الملک العظیم ترجمہ شہر منبج ایک شاہ عظیم الجاہ کا قرارگاہ ہی اور اُسکی عطا کرانہائے دنیا مین دائر و سائر ہی اور اُن کو پوچھتی ہی جنھون نے سوائے ممدوح کسی اور سے سوال کیا ہی تاکہ اُن کو غنی کردے یا اس بات پر عتاب کرے کہ کیون ممدوح سے سوال نہین کیا۔

يَلُوحُ بَدْرُ الدُّجَى فِي صَحْنِ غُرَّتِهِ	وَيَحْمِلُ الْمَوْتُ فِي الْهَيْجَاءِ إِنْ حَمَلَا

الغرۃ غرۃ الوجہ وہو البیاض الذی یکون فی وجہ الفرس ترجمہ بدر تاریکی یعنے وہ جو تاریکی کو روشن کردے اُسکی پیشانی کے صحن مین ظاہر ہوتا ہی اور جب جنگ مین دشمنو پر حملہ کرتا ہی تو موت اُس کے ساتھ اعدا پر حملہ کرتی ہی یعنی موت بھی اُسکی مطیع ہی۔

تُرَابُهُ فِي كِلَابٍ كُحْلُ أَعْيُنِهَا	وَسَيْفُهُ فِي جَنَابٍ يَسْبِقُ الْعَذَلَا

کلاب قبیلۃ وجناب قبیلۃ عدوہ۔ وقولہ سبق العذلا ہو مثل یقال سبق السیف العذل واصلہ من قول رجل قتل رجلا فی الحرب فعذل علے ذلک فقال سبق سیفی عذلکم ترجمہ قبیلہ بنی کلاب مین اُس کے خاک پا نہایت عقیدت سے اُنکی آنکھون کا سرمہ ہی اور اُسکی تلوار قبیلہ جناب مین جو اُس کے اعدا ہین ملامت سے پیش قدمی کرتی ہی یعنی وہ اُنکو بے تامل قتل کرتا ہی کہ ملامت کو کچھ گنجایش نہین رہتی۔

لِنُورِهِ فِي سَمَاءِ الْفَخْرِ مُخْتَرَقٌ	لَوْ صَاعَدَ الْفِكْرُ فِيهِ الدَّهْرَ مَا نَزَلَا

المخترق موضع الاختراق ویرید بہ المصعد فے الہواء کانہ یشق الہواء۔ والنور ما اشتہر وسار من فضلہ ترجمہ اُس کے نور یعنے ذکر خیر کو آسمان فخر پر ایسی راہ ہی کہ اگر فکر مداح اُس راہ مین صعود کرتا رہے تو بسبب منتہی نہونیکے اُس کو اُترنا نصیب نہو۔

هُوَ الْأَمِيرُ الَّذِي بَادَتْ تَمِيمُ بِهِ	قِدْمًا وَسَاقَ إِلَيْهَا حَيْنَهَا الْأَجَلَا

الحین الہلاک وبادت ہلکت ترجمہ وہ ایسا امیر ہی کہ بنی تمیم اُس کے سبب ہمیشہ ہلاک ہوئے اور اُن کی طرف اُنکی ہلاکی نے اُنکی موت کو ہنکایا۔ ہلاکی موت کا باعث نہین ہوتی بلکہ موت ہلاکی کا سبب ہوتی ہی سو یہان شاعر نے قلب کردیا ہی اور یہہ جائز ہی کیونکہ ایک دوسرے سے قریب ہی۔

مُهَذَّبُ الْجَدِّ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِهِ	حُلْوٌ كَأَنَّ عَلَى أَخْلَاقِهِ عَسَلَا

ترجمہ ممدوح پاکیزہ اصل ہی اور مبارک روکہ اُس کے ذریعہ سے باران مانگا جاتا ہی اور شیرین اخلاق ہی گویا اُس کے اخلاق پر شہد لگا ہوا ہی۔

لَمَّا رَأَتْهُ وَخَيْلُ النَّصْرِ مُقْبِلَةٌ	وَالْحَرْبُ غَيْرُ عَوَانٍ أَسْلَمُوا الْحِلَلَا

العوان الحرب التی قوتل فیہا مرۃ بعد اخری۔ والحلل جمع حلۃ وہی المنازل التی حلوہا ترجمہ جبکہ ممدوح کو بنی تمیم نے ایسے حال مین دیکھا کہ اُس کے سواران فیروزمند بڑھنے والے تھے اور ابتک جنگ شدید کی نوبت نہین پہنچی تھی تو وہ اپنے گھر چھوڑ بھاگے گویا اُن کے سپرد کردئے۔

وَضَاقَتِ الْأَرْضُ حَتَّى كَانَ هَارِبُهُمْ	إِذَا رَأَى غَيْرَ شَيْءٍ ظَنَّهُ رَجُلَا

ارادغیرشی یعتد بہ ویخاف منہ- وقیل اراد بالشئ انسانا خاصۃ لان خوفہ من الانسان ترجمہ اور بسبب شدت خوف کے اُن پر میدان زمین تنگ ہوگیا کہ اُنکو گریز کی جگہ نہ ملی یہان تلک اُنپر ہراس غالب ہوا کہ اُن مین کا بھاگنے والا جب کوئی شئ غیر قابل التفات وغیر خوفناک یا سوائے انسان کے جس سے خوف قتل تھا کوئی اور شئ دیکھتا تو بسبب غلبہ خوف اُسکو بھی ایک مرد سمجھتا تھا-

فَبَعْدَہٗ وَاِلیٰ ذَا الْیَوْمِ لَوْ رَکَضَتْ	بِالْخَیْلِ فِیْ لَھَوَاتِ الطِّفْلِ مَا سَعَلَا

ترجمہ سو بعد اُس روز کے جسمین بنی تمیم ہلاک ہوئے آج تلک بنی تمیم ایسے ذلیل وقلیل ہوگئے کہ اگر وہ اپنے گھوڑون کو لڑکے کے تالو مین ہنکا دین تو وہ کھانسے نہین اور اُسکو وہ گھوڑے معلوم بھی نہون یعنے نہایت قلیل المقدار رہگئے ہین- اور یہہ بھی معنی ہوسکتے ہین کہ اگر افواج منصورہ ممدوح اپنے گھوڑے اُن کے طفل صغیر کے کام مین ہنکا دین تو وہ بھی باوجود بیعقلی کے ممدوح کے لشکر سے ایسا ہیبت زدہ ہوگیا ہی کہ خوف کے مارے کھانستے بھی نہین پس اُنکے بڑون کا کیا حال ہوگا-

فَقَدْ تَرَکْتَ الْاُوْلیٰ لَاقَیْتَھُمْ جَزَرًا	وَقَدْ قَتَلْتَ الْاُوْلیٰ لَمْ تَلْقَھُمْ وَجَلَا

الاولی بمعنی الذین- والجزر ما القی للسباع ترجمہ سو تونے اُن لوگون کو جو تیرے مقابل ہوئے مار کر درندون کا راتب کردیا اور اُن لوگون کو جنسے تو لڑا نہین اپنی ہیبت اور خوف سے قتل کردیا-

کَمْ مَھْمَہٍ قُذُفٍ قَلْبُ الدَّلِیْلِ بِہٖ	قَلْبُ الْمُحِبِّ قَضَانِیْ بَعْدَ مَا مَطَلَا

المہمہ ما بعد من الارض- والقذف البعید- والضمیر فی قضانی للمہمہ ای ہذا المہمہ قضانی بعد ان مطلا وشق قطعہ ترجمہ بہت سے صحرای بعید الاطراف ہین کہ بسبب خوفناکی کے اُسمین راہبر کا دل مانند دل عاشق مضطرب ہی سو مینے اُس کو بہزار مشقت طی کیا- اور اُس کی قطع کے لئے درنگ اور ادا کا استغاثہ کر لیا ہی یعنی ان المہمہ کالمطلوب منہ انقطاعہ بالسیر وہو بطولہ وتاخر انقطاعہ کالمماطل-

عَقَدْتُ بِالنَّجْمِ طَرْفِیْ فِیْ مَفَاوِزِہٖ	وَحُرَّ وَجْھِیْ بِحَرِّ الشَّمْسِ اِذْ اَفَلَا

المفاوز جمع مفازۃ وسمیت بذلک تفاؤلا بالفوز- وحر الوجہ اشرف شئ فیہ وافل النجم غاب ترجمہ یعنے اُس صحرا کے قطع کے لئے اپنی آنکھ ستارہ سے باندھ لی یعنی بخوف گمراہی ستارہ کو برابر دیکھتا رہا اور اُسکے نشان پر چلتا رہا- اور جبکہ ستارہ غروب ہوگیا تو اپنے چہرہ کے عمدہ حصہ کو آفتاب سے باندھ دیا یعنے آفتاب سے سمت درست کرکے چلا- غرض شب وروز سفر کرکے بہزار مشقت ممدوح تلک پہنچا ہون-

اَنْکَحْتُ صُمَّ حَصَاھَا خُفَّ یَعْمَلَۃٍ	تَغَشْمَرَتْ بِیْ اِلَیْکَ السَّھْلَ وَالْجَبَلَا

ضمیر حصاہا للمفازۃ- والصم الشداد والصلاب من کل شئ- والیعملۃ الناقۃ القویۃ وتغشمرت تعسفت

ترجمہ اُس جنگل کے سخت پتھرون کو ایسے ناقہ قویہ کے موزہ سے ہینے پامال کرایا کہ اُس نے مجھے لیکر بزور زمین ہموار و سنگستان کو قطع کیا اور تجھ تلک پہنچا دیا۔

لَوْ كُنْتَ حَشْوَ قَمِيصِي فَوْقَ نُمْرُقِهَا ۔۔۔ سَمِعْتَ لِلْجِنِّ فِي غِيطَانِهَا زَجَلَا

الضمیر فی غیطانہا للمفاوز۔ والغیطان جمع غائط وہو ما اطمان من الارض والمنخفض۔ والزجل الصیاح والجلبۃ والنمرق نمرق الکور وہو الذی یلقی علیہ الراکب فخذہ للاستراحۃ ترجمہ اگر تو ای ممدوح میرے کرتہ مین ہوتا یعنے بجائے میرے ناقہ کے گدے پر تو تو اُس جنگل کے گڈھون مین جن کی آواز سُنتا یعنی وہ صحرا خوفناک ہو کے مقام تھے جسمین لسبب ویرانہ کے جن ہی رہتے ہین۔

حَتَّىٰ وَصَلْتُ بِنَفْسٍ مَاتَ أَكْثَرُهَا ۔۔۔ وَلَيْتَنِي عِشْتُ مِنْهَا بِالَّذِي فَضَلَا

ترجمہ یہان تلک کہ مین تیرے پاس ایسی جان لیکر پہنچا جسمین بہت سے مرچکے تھے یعنی اُس کا گوشت و خون بسبب مصائب سفر جاتا رہا ہی۔ اور کاش مین اب اُس جان کے ساتھ جیتا رہون جو باقی ہی تا کہ تیری خدمت بجالاؤن۔

أَرْجُو نَدَاكَ وَلَا أَخْشَى الْمِطَالَ بِهِ ۔۔۔ يَا مَنْ إِذَا وَهَبَ الدُّنْيَا فَقَدْ بَخِلَا

ترجمہ اب مین تیری عطا کا امیدوار ہون اور درنگ عطا کا مجکو خوف نہین ہی ای وہ شخص کہ اگر وہ تمام دنیا کو بخشدے تو بسبب علو ہمت ایسا معلوم ہو گویا اُس نے بخل کیا کیونکہ ساری دُنیا کی تیرے روبرو کچھ حقیقت نہین ہی۔

وقال فی صباہ وقد اہدی لہ عبداللہ بن خراسان ہدیۃ فیہا سمک من سکر ولوز فی عسل

قَدْ شَغَلَ النَّاسَ كَثْرَةُ الْأَمَلِ ۔۔۔ وَأَنْتَ بِالْمَكْرُمَاتِ فِي شُغُلِ

المکرمات جمع مکرمۃ وہو ما یکرم بہ الانسان ترجمہ تمام لوگون کو تیرے انعام کی اُمیدون کی کثرت نے مشغول کر رکھا ہی اور تو کثرت داد و دہش و تحصیل فضائل مین ہمہ تن مصروف ہی کہ سبکی حاجت روائی کرتا ہی۔

تَمَثَّلُوا حَاتِمًا وَلَوْ عَقَلُوا ۔۔۔ لَكُنْتَ فِي الْجُودِ غَايَةَ الْمَثَلِ

ای تمثلوا با بحاتم فحذف الجار ضرورۃ ترجمہ لوگون نے سخاوت مین حاتم طائی کو ضرب مثل کر رکھا ہی اور اگر وہ سمجھتے تو البتہ تو کثرت عطایا مین نہایت درجہ کا ضرب مثل ہوتا نہ حاتم۔

أَهْلًا وَسَهْلًا بِمَا بَعَثْتَ بِهِ ۔۔۔ إِيهًا أَبَا قَاسِمٍ وَبِالرُّسُلِ

یقال ایہا بالنصب ای کف ودع۔ وایہ بالخفض الاستزادۃ من المتکلم ترجمہ مرحبا اُس ہدیہ کو جو تو نے بھیجا اور شاباش تیرے قاصدون کو۔ ای ابوالقاسم بس کر کہ مجکو تیرے احسانات نے احاطہ کر لیا۔

هَدِيَّةٌ مَا رَأَيْتُ مُهْدِيَهَا ۔۔۔ إِلَّا رَأَيْتُ الْعِبَادَ فِي رَجُلِ

ترجمہ یہہ ایسا ہدیہ ہی کہ مین اُس کے بھیجنے والے کو ایسے حال مین دیکھتا ہون کہ تمام بندگان خدا کے فضائل ایک شخص مین جمع ہین۔

أَقَلُّ مَا فِي أَقَلِّهَا سَمَكٌ	يَلْعَبُ فِي بِرْكَةٍ مِنَ الْعَسَلِ

ترجمہ اقل شئ اس ہدیہ کے اقل مین ایک مچھلی ہی جو شہد کے حوض مین کھیل رہی ہی۔ حوض سے مراد ظرف شہد ہی۔

كَيْفَ أُكَافِي عَلَى أَجَلِّ يَدٍ	مَنْ لَا يَرَى أَنَّهَا يَدٌ قِبَلِي

ترجمہ مین کس طرح مکافات احسان اُس شخص کی کرون جو اپنی بزرگ تر نعمت کو یہہ بھی نہین سمجھتا کہ اُس کا مجھ پر کچھ احسان ہی۔

وقال ایضاً فی صباہ

قِفَا تَرَيَا وَدْقِي فَهَاتَا الْمَخَائِلُ	وَلَا تَخْشَيَا خُلْفًا لِمَا أَنَا قَائِلُ

ہاتا اسم اشارة بمعنی ہذہ ای ہذہ المخائل۔ والمخائل البرق وما یستدل بہ علے المطر۔ والودق المطر والخلف الاسم من اخلاف الوعد ترجمہ ای میرے دونون دوستو ٹہرو تو میرے باران کو یعنے میرے بڑے عمدہ کامون کو دیکھو اُن کے ظہور کے یہہ آثار موجود ہین اور جو مین کہتا ہون اُسمین خلاف وعدگی سے نڈرو۔

رَمَانِي خِسَاسُ النَّاسِ مِنْ صَائِبِ اسْتِهِ	وَآخَرُ قُطْنٌ مِنْ يَدَيْهِ الْجَنَادِلُ

خساس الناس اراذلہم۔ والصائب بمعنی المصیب۔ وقولہ من صائب استہ کقولہم جارنی القوم من فارس وراجل یعنی من ہذہ الاجناس ترجمہ اراذل لوگون نے میرے اپنے طعنون کے تیر مارے سو اُنمین بعض تو ایسے ہین کہ اُنکے تیر اُن کے سرین ہی تلک پہنچتے ہین یعنی وہ طعن اُنھین پر منقلب ہوجاتے ہین اور بعض ایسے ہین کہ وہ مجھ پر کچھ اثر نہین کرتے اور وہ ایسے کمزور ہین کہ اُن کے ہاتھ کے پتھر مانند روئی کے نرم اور بے اثر ہین۔

وَمِنْ جَاهِلٍ بِي وَهُوَ يَجْهَلُ جَهْلَهُ	وَيَجْهَلُ عِلْمِي أَنَّهُ بِي جَاهِلُ

علمی مفعول یجہل وقولہ انہ ہو الفاعل ای یجہل جہلہ بے علمی او ہو مفعول علمی ای یجہل علمی بجہلہ ترجمہ اور بعض طاعن ایسے ہین کہ میرے رتبہ کی رفعت کو نہین جانتے اور نہ میرے مرتبہ کے نہ جاننے کو سو یہہ دو جہالتین ہوئین اور وہ یہہ بھی نہین جانتا کہ مین اُس کو جاہل جانتا ہون۔ یہہ اُسکی تیسری جہالت ہی۔

وَيَجْهَلُ أَنِّي مَالِكَ الْأَرْضِ مُعْسِرٌ	وَأَنِّي عَلَى ظَهْرِ السِّمَاكَيْنِ رَاجِلُ

مالک الارض نصب علی الحال وعلے ظہر السماکین فے موضع الحال ای راکبا علے ظہر السماکین۔ والسماکان السماک الرامح والسماک الاعزل وہما ستة انجم کل سماک ثلاثة ترجمہ اور وہ یہہ بھی نہین جانتا کہ مین ایسے حال مین کہ تمام روئے زمین کا مالک ہوجاؤن بسبب اپنی ہمت بلند کے اپنے نزدیک مفلس تنگدست

ہون اور جس حالمین کہ ہر نجوم سماکین کی پشت پر سوار ہو جاؤن اپنے کو پیادہ سمجھتا ہون کیونکہ میری ہمت اس سے زیادہ مرتبہ کی خواہان ہے۔

وَيَقْصُرُ فِي عَيْنِي الْمَدَى الْمُتَطَاوِلُ	تُحَقِّرُ عِنْدِي هِمَّتِي كُلَّ مَطْلَبٍ

ترجمہ میری ہمت میری رائے مین ہر مطلب عظیم کو حقیر اور ناچیز دکھاتی ہے اور نہایت بعید کو کمتر۔

إِلَى أَنْ بَدَتْ لِلضَّيْمِ فِيَّ زَلَازِلُ	وَمَا زِلْتُ طَوْدًا لَا تَزُولُ مَنَاكِبِي

العلو والجبل العظیم ومناکبہ اعالیہ ترجمہ اور مین ہمیشہ ایسا کوہ رہا کہ میرے دوشون کو حرکت نہ تھی یہانتلک کہ مجھ مین ظلم طاعنان کے زلزلے ظاہر ہو گئے اور مین بسبب شدتِ غضب حرکت مین آگیا۔

فَلَاقِلُ عِيسٍ كُلُّهُنَّ قَلَاقِلُ	فَقَلْقَلْتُ بِالْهَمِّ الَّذِي قَلْقَلَ الْحَشَا

قلقل حرک۔ وقلاقل عیس جمع قلقل وہی الناقۃ الخفیفۃ السریعۃ السیر ترجمہ سو مین نے بسبب ایسے غم کے جس نے میرے اعضار باطنی کو ہلا دیا ایسے ناقہائے سریع السیر کو حرکت دی جو سب کی سب حرکات مجسم تھین یعنے مین نے ایسے ناقدردانون سے سفر اختیار کیا۔ وعاب الصاحب اسمٰعیل بن عباد ابا الطیب بہذا البیت وقال مالہ قلقل اللہ احشارہ وماہذہ القافات البارد ة۔ ولا یلزمہ من ہذا عیب فقد جرت العادۃ بذلک فقد شلشل الاعشی وسلسل مسلم بن الولید وبلبل الثعالبی فقال ؎ واذا البلابل افصحت بلغاتہا ۔ فانف البلابل باحتشاء بلابل۔

بِقَدْحِ الْحَصَى مَا لَا تُرِينَا الْمَشَاعِلُ	إِذَا اللَّيْلُ وَارَانَا أَرَتْنَا خِفَافُهَا

واراہ سترہ۔ والمشاعل جمع مشعل ترجمہ جبکہ شب بسبب اپنی تاریکی کے ہمکو پوشیدہ کرتی تھی توشترون کے موزے یعنے اُنکے پاؤن بسبب پتھرون کے صدمہ کے اسقدر اشیا کو بباعث اپنی روشنی کے ہمکو دکھاتے تھے جسقدر ہمکو مشعلون کی روشنی نہین دکھاتی تھی یعنے بسبب تیزروی شترون کے پتھر آپس مین ٹکراتے تھے اور اُنمین سے آگ نکلتی تھی۔

رَمَتْ بِي بِحَارًا مَا لَهُنَّ سَوَاحِلُ	كَأَنِّي مِنَ الْوَجْنَاءِ فِي ظَهْرِ مَوْجَةٍ

الوجناء الناقۃ الغلیظۃ الوجنۃ ترجمہ ناقہ کو موج اور صحرا کو بسبب وسعت کے دریا اور اپنے آپکو مثل موج زدہ کے ٹھراکر کہتا ہے کہ گویا مین سواری ناقہ کے سبب ایسی موج کی پشت پر سوار تھا کہ اُس نے مجکو ایسے دریاؤن مین ڈال رکھا تھا جنکے کنارے نہ تھے۔ والضمیر فی رمت للموجۃ۔

وَآتِي فِيهَا مَا تَقُولُ الْعَوَاذِلُ	يُخَيَّلُ لِي أَنَّ الْبِلَادَ مَسَامِعِي

اراد بالبلاد المفاوز ترجمہ میرے لیے ایسا خیال باندھا جاتا تھا کہ جنگل اور میدان گویا میرے کان ہین اور مین اُنمین گفتگو ملامت گرونکی ہون یعنی مین ایک شہر سے گزر کر دوسرے شہر مین ملا توقف جاتا تھا اور ٹھرتا نتھا جیسے ملامت کثرت اسفار و دخول جہالک میرے کان مین نہین ٹھرتی ایک کان مین آتی ہی اور دوسرے سے نکلجاتی ہی۔

وَمَنْ يَبْغِ مَا أَبْغِي مِنَ المَجْدِ وَالعُلَى	تَسَاوَى المَحَايِي عِنْدَهُ وَالمَقَاتِلُ

العلی تانیث الاعلی- والمحایی جمع المحیا کالصحاری للصحراو ہو مفعل من الحیوۃ ترجمہ اور جو شخص اس شرف و بلندنامی کا طالب ہو جو مین چاہتا ہون تو اُسکے نزدیک زندگیان اور مرگ برابر ہین-

أَلَا لَيْسَتِ الحَاجَاتُ إِلَّا نُفُوسَكُمْ	وَلَيْسَ لَنَا إِلَّا السُّيُوفَ وَسَائِلُ

نصب السیوف لانہا استثناء مقدم ترجمہ اے دشمنون یا اے ملوک عصر خبردار ہو کہ میرے مطالب سوائے تمھاری جان لینے کے اور کچھ نہین اور ہمکو سوائے اپنی شمشیرون کے اس غرض کے لئے اور وسیلے نہین ہین یہ اُس کی لن ترانیان اُس کے حمق پر دلالت کرتی ہین-

فَمَا وَرَدَتْ رُوحَ امْرِئٍ رُوحُهُ لَهُ	وَلَا صَدَرَتْ عَنْ بَاخِلٍ وَهْوَ بَاخِلُ

ترجمہ سو میری شمشیر کسی ایسے مرد کی روح لینے کو نہین اُترتی کہ اُسکی روح اُسکی ملک رہے بلکہ وہ میری ملک ہو جاتی ہو اور وہ کسی بخیل کے پاس سے ایسے حال مین نہین لوٹتی کہ وہ اپنی جان کے دینے مین بخیل رہے بلکہ وہ اپنی جان دے ہی دیتا ہی-

غُثَاثَةُ عَيْشِي أَنْ تَغِثَّ كَرَامَتِي	وَلَيْسَ بِغَثٍّ أَنْ تَغِثَّ المَآكِلُ

الغثاثۃ الہزل- وغث اللحم اذا کان ھزولا ترجمہ میری زندگی کی لاغری یعنی بے لطفی یہ ہی کہ میری عزت و حرمت بے لطف و لاغر ہو جائے اور یہ نہین ہو کہ میری خوراکین کم ہو جائین اُنکو تو مین کچھ بھی نہین سمجھتا-

وقال لصدیق له فی صباه

أَحْبَبْتُ بِرَّكَ إِذْ أَرَدْتُ رَحِيلَا	فَوَجَدْتُ أَكْثَرَ مَا وَجَدْتُ قَلِيلَا

ترجمہ جب مین نے سفر کا ارادہ کیا تو مین نے چاہا کہ تیرے ساتھ احسان کرون سو اکثر اُس مقدار کا جو مین نے اپنے پاس پایا بہ نسبت تیرے مرتبۂ عالی کے کمتر پایا-

وَعَلِمْتُ أَنَّكَ فِي المَكَارِمِ رَاغِبٌ	صَبٌّ إِلَيْهَا بُكْرَةً وَأَصِيلَا

ترجمہ اور یہ مجھے معلوم تھا کہ تو عمدہ باتون مین رغبت کرنیوالا اور اُنکا صبح شام عاشق ہی-

فَجَعَلْتُ مَا تُهْدِي إِلَيَّ هَدِيَّةً	مِنِّي إِلَيْكَ وَظَرْفَهَا التَّأْمِيلَا

شارح ابو الفتح کہتا ہی کہ یہ شعر دو معانی کا محتمل ہی- ایک تو یہ کہ اُسکے دوست نے اُسکو کچھ ہدیہ دیا ہو جو متنبی نے اُسکو بطور ہدیہ واپس دیدیا ہو- دوسرے یہ کہ اُسکا یہ ارادہ ہو کہ تیری کریمانہ یہ عادت ہی کہ بوقت رخصت بطور زاد راہ مجکو ہدیہ دیا کرتا ہی سو مین اُسکو بطور ہدیہ تجکو دیتا ہون یعنی مین تجھ سے یہ چاہتا ہون کہ اب اُسکی آپ تکلیف فرمایئے- شارح عروضی اسکے یہ معنی کہتا ہی کہ اے دوست تیرا ارادہ مجکو کچھ دینے کا ہی سو مین اپنے اُس ہدیہ کے قبول کرنے کو ہی

اپنا ہدیہ تیرے لئے سمجھتا ہون کیونکہ تو قبول ہدیہ کو بہت دوست رکھتا ہی شارح واحدی اس معنی اخیر کو بہت پسند کرتا ہی قولہ وظرفہا الثنا میلا الظرف وعاد الشئی یعنے مین نے اپنی تامیل کو جو قبول ہدیہ پر مشتمل ہی مثل استعمال ظرف کے مظروف بجے کر دیا اور ہدیہ حسب اقوال مذکورہ مختلف ہی صورت اول مین ہدیہ ممدوح اُسکے پاس پہنچگیا - دوم مین ہدیہ یہ ہوگا کہ ممدوح مادح کو کوئی ہدیہ ندے - سوم مین یہ کہ دوست متنبی کو کچھ ہدیہ دے -

بِرٌّ یَخِفُّ عَلیٰ یَدَیْکَ قَبُوْلُہٗ ۔۔۔ وَیَکُوْنُ مَحْمِلُہٗ عَلیٰ ثَقِیْلَا

ترجمہ یہ ایسا احسان ہی کہ تیرے ہاتھون پر اُس کے قبول کا بار نہین پڑتا اور اُس کے شکر کا تحمل بسبب اُسکے کمال کے مجھپر سخت گران ہوگا شارح ابوالفتح کہتا ہی کہ اُس مین تجھے کچھ تکلیف نہوگی کیونکہ مین نے تجھکو کوئی شئی اپنے مال مین سے نہین دی بلکہ وہ تیرا ہی مال تھا جو تیرے پاس لوٹ گیا - اور عروضی کہتا ہی کہ ہیری تفسیر بیت سابق کی تفسیر ہی کیونکہ شاعر کہتا ہی کہ یہ ہدیہ یعنی قبول تیرے ہدیہ کا ایک احسان ہی جسکو تو پسند کرتا ہی اسمین تجھپر کچھ احسان نہین ہی -

وقال یمدح شجاع بن محمد الطائی المنبجی

عَزِیْزٌ اَسًی مَنْ دَاؤُہُ الْحَدَقُ النُّجْلُ ۔۔۔ عَیَاءٌ بِہٖ مَاتَ الْمُحِبُّوْنَ مِنْ قَبْلُ

عزیز ای شدید صعب غالب علی الصبر من قولہ تعالی عزیز علیہ ما عنتم او من عز اذا قل وجودہ والآسی فیہ وجہان احدہما الحزن و فعلہ اسی یاسی - والآخر العلاج وفعلہ اسا یاسو ومنہ اسوتہ ای اصلحتہ - والحدق جمع حدقۃ وہی السواد الذی فی العین والنجل الواسعات جمع نجلاء - والعیاء الداء الذی لا علاج لہ قد اعیی الاطباء ترجمہ سخت ہی از روئے علاج کے وہ شخص جسکا سبب مرض چشمان فراخ ہین یہ ایک ایسا لاعلاج مرض ہی کہ عاشقان سابق اسمین مبتلا ہوکر مرے ہین -

وَمَنْ شَاءَ فَلْیَنْظُرْ اِلَیَّ فَمَنْظَرِیْ ۔۔۔ نَذِیْرٌ اِلیٰ مَنْ ظَنَّ اَنَّ الْھَوٰی سَھْلُ

ترجمہ اور جو شخص عاشق ہونا چاہے تو پہلے یہ شایان ہی کہ مجکو دیکھ لے کیونکہ میرا دیکھنا یا میرا جسم ڈرانیوالا ہی اُس شخص کو جو خیال کرتا ہی کہ عشق ایک امر آسان ہی -

وَمَا ھِیَ اِلَّا لَحْظَۃٌ بَعْدَ لَحْظَۃٍ ۔۔۔ اِذَا نَزَلَتْ فِیْ قَلْبِہٖ رَحَلَ الْعَقْلُ

ترجمہ اور محبت نہین ہی مگر بار بار معشوق کا دیکھنا اور جب وہ دل عاشق مین آ اُترتی ہی تو عقل کوچ کر جاتی ہی -

جَرٰی حُبُّھَا مَجْرٰی دَمِیْ فِیْ مَفَاصِلِیْ ۔۔۔ فَاَصْبَحَ لِیْ عَنْ کُلِّ شُغْلٍ بِھَا شُغْلُ

ترجمہ عشق محبوبہ میرے سارے اعضا مین ایسا پھیلگیا ہی جیسا خون سو اب مجکو اُسمین ایسی محویت ہی کہ کہین کی خبر نہین ہی -

وَمِنْ جَسَدِیْ لَمْ یَتْرُکِ السُّقْمُ شَعْرَۃً ۔۔۔ فَمَا فَوْقَھَا اِلَّا وَفِیْھَا لَہٗ فِعْلُ

السقم - والسقم بالتحریک والتسکین وضم السین لغتان فصیحتان وما فوقہا یجوز ان یکون ما ہو اعظم منہا ویجوز ان یرید ما دونہا فی الصغر کما قال المفسرین فی قولہ تعالی بعوضۃ فما فوقہا بالوجہین ترجمہ بیماری عشق نے میرے جسم مین قلیل و کثیر کچھ نہین چھوڑا

اصل قحطان بن ہود ہی اور بنی طۓ اُس کی شاخین ہین۔

إلى سَيِّدٍ لَوْ بَشَّرَ اللهُ أُمَّةً	بِغَيْرِ نَبِيٍّ بَشَّرَتْنَا بِهِ الرُّسُلُ

ترجمہ میرا شکوہ ایسے سردار کیطرف ہی کہ اگر اللہ تعالیٰ کسی اُمت کو سوائے نبی کے اور کسی کی بشارت دیتا تو ممدوح کے پیدا ہونے کی رسولان خدا ہمکو ضرور خوشخبری دیتے مگر اللہ تعالیٰ سوائے انبیا کے اور کسی کی بشارت نہین دیتا اسلئے تیری بھی بشارت نہین دی۔

إلى القَابِضِ الأَرْوَاحِ وَالضَّيْغَمِ الَّذِي	تُحَدِّثُ عَنْ وَقَفَاتِهِ الخَيْلُ وَالرَّجْلُ

من روی الارواح بالنصب نصبہ باسم الفاعل ومن رواہ بالخفض جعلہ مثل الحسن الوجہ وسکن قاف الوقفات للضرورۃ والرجل جمع راجل ترجمہ مین شکوہ کرتا ہون ایسے بہادر شخص سے جو دشمنون کی جانون کا قابض ہی۔ اور وہ ایسا دلیر شیر ہی کہ اُس کی لڑائیون کا حال اور اُسکی بہادری کی کیفیت تمام سوار و پیادے جنھون نے اُس کے وقائع بچشم خود دیکھے ہین بیان کرتے ہین۔

إلى رَبِّ مَالٍ كُلَّمَا شَتَّ شَمْلُهُ	تَجَمَّعَ فِي تَشْتِيتِهِ لِلْعُلَى شَمْلُ

شت تفرق ترجمہ ایسے صاحب مال کیطرف کہ جب اُس کے مال کی جمعیت متفرق ہو جائے تو اُس مال کے متفرق کرنیکے سبب بلندنامی کی تفریق جمع ہو جاتی ہی۔ خلاصہ یہ کہ اُسکی سخاوت باعث حصول بلندنامی ہی۔

هُمَامٌ إذَا مَا فَارَقَ الغِمْدَ سَيْفُهُ	وَعَايَنْتَهُ لَمْ تَدْرِ أَيُّهُمَا النَّصْلُ

ترجمہ وہ ایسا باہمت سردار ہی کہ جب اُسکی شمشیر اپنی میان سے باہر ہوتی ہی اور تو اُسکو اُسوقت دیکھے تو تو یہ نجانے کہ اُن دونون مین شمشیر کون ہی کیونکہ وہ بھی مثل شمشیر اپنے ارادون مین تیز ہی۔

رَأَيْتَ ابْنَ أُمِّ المَوْتِ لَوْ أَنَّ بَأْسَهُ	فَشَا بَيْنَ أَهْلِ الأَرْضِ لَانْقَطَعَ النَّسْلُ

ابن ام الموت اخوالموت ترجمہ تو ممدوح کو دشمنون کے لئے ایسا برادر موت دیکھے گا کہ اگر اُسکا خوف اہل زمین مین فاش ہو جائے تو مارے خوف کے آپسمین سب مرجاوین اور سلسلۂ توالد بالکل منقطع ہو جائے۔

عَلَى سَابِحٍ مَوْجَ المَنَايَا بِنَحْرِهِ	غَدَاةً كَأَنَّ النَّبْلَ فِي صَدْرِهِ وَبْلُ

ترجمہ ممدوح کو ایسے گھوڑے نرم رفتار پر دیکھا کہ گویا وہ موتون کی فوج مین اپنے سینہ کے زور سے تیرتا ہی اُس صبح کو کہ گویا تیر اُس کے سینہ مین مثل باران کثیر لگتے ہین اور وہ اُنکی کچھ پروا نہین کرتا۔

وَكَمْ عَيْنِ قِرْنٍ حَدَّقَتْ لِنِزَالِهِ	فَلَمْ تُغْضِ إلَّا وَالسِّنَانُ لَهَا كُحْلُ

القرن بکسر القاف الکفو۔ والتحدیق شدۃ النظر۔ واغضت العین غمضت ترجمہ اور اُس کے ہمسران جنگ کی بہت آنکھون نے لڑائی کیلئے اُسکی طرف تیز دیکھا سو اُنکی چشم جھپکنے بھی نہین پائی کہ بھال نیزہ ممدوح کی بمنزلہ سرمہ یعنی میل سرمہ کے ہو گئی یعنے چشم زدن

مگر اُس مین اُس کا کامل اثر ہی۔

حُبَيِّبَتَا قَلْبِي فُؤَادِي هَيَا جُمْلُ	إِذَا عَذَلُوا فِيهَا أَجَبْتُ بِأَنَّةٍ

ابدل الیاء من حبیبتی فی الندار الفاتخفیفا۔ وقلبی بدل من قولہ حبیبتا وفوادی بدل من قلبی نداء بعد نداء کقولک اخی سیدی مولائی وہو فی موضع نصب لانہ منادی مضاف اراد یا حبیبتی یا قلبی یا فوادی۔ والقلب والفواد ہما الحبیبۃ وقال الواحدی یجوز ان تکون الالف فیہ للندبۃ اراد یا حبیبتاہ یا قلباہ یا فواداہ فحذف الہاء للدرج فی الکلام واراد حبیبۃ قلبی فصغرہا للتقریب من قلبہ وجمل من اسماء نساء العرب کہند وسلی۔ وقولہ انۃ ہی فعلۃ من الانین وتکون من شدۃ الوجع ترجمہ جب ملامتگر مجبوبہ کے معاملہ مین مجکو ملامت کرتے ہین تو مین اُنکی گفتگو کیطرف التفات نہین کرتا اور اُنکو رونے کا جواب دیتا ہون یعنی رو پڑتا ہون اور کہتا ہون کہ اے میری بڑی پیاری اے میرے دل اے میرے دل اے جمل میری فریاد رسی کر اور مجکو رنج مفارقت سے نجات دے۔ اگلے شعر مین اس کی تفسیر ہی۔

عَنِ الْعَذْلِ حَتَّى لَيْسَ يَدْخُلُهَا الْعَذْلُ	كَأَنَّ رَقِيبًا مِنْكَ سَدَّ مَسَامِعِي

الرقیب المحافظ ترجمہ میرا حال ملامت کے نہ سننے مین ایسا ہی کہ گویا تیری طرف سے ایک محافظ نے میرے کان ملامت کے سننے سے بند کر دیئے ہین تاکہ اُنمین ملامت داخل نہو سکے۔

فَبَيْنَهُمَا فِي كُلِّ هَجْرٍ لَنَا وَصْلُ	كَأَنَّ سُهَادَ اللَّيْلِ يَعْشَقُ مُقْلَتِي

ترجمہ گویا بیداری شب میری آنکھ پر عاشق ہی سو ان دونون مین ہماری ہر شب ہجر مین ملاقات رہتی ہی حاصل یہہ ہی کہ مین شب ہجر مین سوتا نہین ہون۔

وَأَشْكُو إِلَى مَنْ لَا يُصَابُ لَهُ شَكْلُ	أُحِبُّ الَّتِي فِي الْبَدْرِ مِنْهَا مَشَابِهٌ

الشکل الشبیہ والنظیر۔ والمشابہ جمع شبہ کالمحاسن جمع حسن ترجمہ مین اُس محبوبہ کا عاشق ہون کہ بدر مین اُس کی متعدد مشابہتین ہین جیسا نور اور حسن اور ارتفاع محل اور لوگون سے جدا رہنا اور اُس کے صدمہ فراق کی اُس شخص سے شکایت کرتا ہون جسکے کوئی مشابہ نہین پایا جاتا کہ اُسکی عطایا کے ذریعہ سے میری وہان تلک رسائی ہوجائے۔ وہذا مخلص جید حسن لانہ خرج من الغزل الی المدح وفضل الممدوح علے محبوبتہ بالکمال بالفاظ عذاب سلس سہل بقولہ لا یصاب لہ نظیر۔

شُجَاعِ الَّذِي لِلّٰهِ ثُمَّ لَهُ الْفَضْلُ	إِلَى وَاحِدِ الدُّنْيَا إِلَى ابْنِ مُحَمَّدٍ

شجاع بدل من ابن وحذف منہ التنوین ومثلہ کثیر فی الشعر القدیم والحدیث ترجمہ اُسکی محبت کا شکوہ یگانہ زمانہ ابن محمد شجاع سے کرتا ہون کہ اُس کو بعد خداوند تعالی کے فضل ومجد ثابت ہی۔

فَرُوعٌ وَقَحْطَانُ بْنُ هُودٍ لَهُ أَصْلُ	إِلَى الثَّمَرِ الْحُلْوِ الَّذِي طَيِّئٌ لَهُ

قحطان بن ہود ہو ابو قبائل الیمن وعدنان ابو قبائل العرب ترجمہ مین شکوہ جور محبوبہ کا اُس شیرین ثمرے کرونگا جسکی

ہین اُسکو مار ڈالا۔

وَحِلمُ الفَتىٰ فی غَیرِ مَوضِعِہٖ جَھلُ	إذا قِیلَ رِفقاً قالَ لِلحِلمِ مَوضِعٌ

ترجمہ جب بوقت جنگ اُسکے ہمسر کہتے ہین کہ لڑائی مین نرمی کیجے تو وہ جواب مین کہتا ہی کہ حلم اپنے موقع پر اچھا معلوم ہوتا ہی اور غیر موضع حلم مین جوان کا حلم جہالت مین داخل ہی۔

عَنِ الأرضِ لَانھَدَّت وَنَاءَ بِھَا الحِملُ	وَلَولَا تَوَلّیٰ نَفسُہٗ حَملَ حِلمِہٖ

انہدت سقطت وناء بالحمل ای اثقلہ والحمل بالکسر ما کان علی ظہر وبالفتح ما کان فی بطن او شجرۃ ترجمہ اگر ممدوح زمین سے اپنے حلم کے بوجھ اُٹھانے کا متکفل ہوتا اور اُسکو اپنے اُوپر نہ اُٹھا لیتا تو زمین بوجھ سے گر پڑتی او حلم کا بار بسبب گرانی کے اُسکو دبا لیتا۔ چونکہ حلم کو ثقیل مان رکھا ہی چنانچہ کہ وہ وقار کہتے ہین اس لئے گرانی مین مبالغہ کیا ہی۔ خلاصہ یہ کہ اگر اُس کا حلم مجسم ہو تو اُس کا ثقل اسقدر ہوگا کہ زمین اُسکو نہ اُٹھا سکے۔

وَضَاقَ بِھَا اِلّا اِلیٰ بَابِکَ السُّبُلُ	تَبَاعَدَتِ الآمَالُ عَن کُلِّ مَقصَدٍ

ترجمہ لوگون کی اُمیدین ہر موقع اُمید سے دور ہوگئین اور اُنکا راستہ سوائے تیرے دروازہ کے تنگ اور بند ہوگیا یعنی اب سوائے تیرے کوئی اُمیدگاہ خلائق نہین رہا۔

فَاَسمَعَھُم ھُبُّوا فَقَد ھَلَکَ البُخلُ	وَنَادَی النَّدَیٰ بِالنَّائِمِینَ عَنِ السُّریٰ

ہب الرجل من نومہ استیقظ ترجمہ اور جو لوگ بسبب شب روی کے سوئے ہوئے اور غافل تھے یعنی سفر کرکے بامید عطا تیرے پاس نہین آتے تھے اُنکو تیری سخاوت نے پکارا کہ جاگو اور ہمارے پاس آؤ کہ بخل ہلاک ہوگیا۔ اور یہ پکارنا اسقدر عمل مین آیا کہ اُنکو سُنا دیا۔

فَلَیسَ لَہٗ اِنجَازُ وَعدٍ وَلَا مَطلُ	وَحَالَت عَطَایَا کَفِّہٖ دُونَ وَعدِہٖ

ترجمہ اور اُسکے ہاتھ کی بخششین اُس کے وعدہ سے ورے حائل ہوگئین پس وہ وعدہ نہین کرتا کہ اُس کا پورا کرنا لازم ہو نہ عطا مین درنگ ہی یعنی اُس کی عطا فوری اور نقد ہی وعدہ و درنگ کا جھگڑہ ہی نہین رکھا۔

وَاَیسَرُ مِن اِحصَائِھَا القَطرُ وَالرَّملُ	فَاَقرَبُ مِن تَحدِیدِھَا رَدُّ فَائِتٍ

ترجمہ رد فائت جسپر کوئی قادر نہین ہی وہ بھی اتنا متعذر نہین جیسے اُسکی بخشش کی حد پانی اور قطرات باران و ذرات ریگ بیابان کا شمار اُس کے عطایا کے شمار کی بہ نسبت بہت آسان ہی۔

لِاَخمَصِہٖ فِی کُلِّ نَائِبَۃٍ نَعلُ	وَمَا تَنقِمُ الاَیَّامُ مِمَّن وُجُوھُھَا

ما یجوز ان یکون استفہاما معناہ الانکار ویجوز ان یکون نفیا واخبارا ووجوہہا مبتدء خبرہ نعل واللام متعلق بہ ومن متعلق بتنقم۔ وما نقموا منا ای کرہوا وعابوا۔ والاخمص باطن القدم ترجمہ اور زمانہ اُس شخص کے کس کام کو مکروہ و معیوب سمجھے گا

جس کے روبرو وہ ایسا ذلیل وخوار ہی کہ زمانہ کے چہرے اُس کے کف پا کے ہر حادثہ مین جوتے ہین پس وہ بیچارہ ممدوح کا کیا مقابلہ کرسکتا ہی۔

وَمَا عَزَّهُ فِيهَا مُرَادٌ أَرَادَهُ	وَإِنْ عَزَّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ

عزہ غلبہ وقہرہ ترجمہ اور زمانہ مین کسی مراد کے پورے ہونے نے جبکا اُس نے ارادہ کیا ہو اگرچہ وہ دشوار و کمیاب ہو اُسکو مغلوب اور عاجز نہین کیا مگر اسبات نے کہ اُسکی مثل ہو یہ آرزو توکسیطرح سے پوری نہین ہوسکتی کیونکہ وہ عدیم المثل ہی۔

كَفَى ثُعَلًا فَخْرًا بِأَنَّكَ مِنْهُمُ	وَدَهْرٌ لِأَنْ أَمْسَيْتَ مِنْ أَهْلِهِ أَهْلُ

ودہرا بالنصب عطف علی قولہ ثعلا واہل خبر مبتدء محذوف ای کفی ادہرا فخرا لان امسیت من اہلہ ہو اہل ای مستحق ومستاہل ترجمہ ای ممدوح تیرے قبیلہ ثعل کو تمام عرب پر فخر کرنے کے لئے یہ فضیلت کافی ہو کہ تو اُس مین سے ہی اور تیرے زمانہ کو تمام ازمنہ گذشتہ اور آیندہ پر فخر کرنے کے واسطے یہ خوبی بس ہو کہ تو اس زمانہ کے لوگون مین سے ہی اور حقیقت مین یہ فخر تیرے زمانہ موجود کے لئے شایان وکافی ہی۔

وَوَيْلٌ لِنَفْسٍ حَاوَلَتْ مِنْكَ غِرَّةً	وَطُوبَى لِعَيْنٍ سَاعَةً مِنْكَ لَا تَخْلُو

ترجمہ اُس جان کو افسوس جو تجھ سے غفلت کرے اور خوشی ہو اُس آنکھ کو جو ایک لحظہ بھی تجھ سے خالی نرہے۔

فَمَا بِفَقِيرٍ شَامَ بَرْقَكَ فَاقَةٌ	وَلَا فِي بِلَادٍ أَنْتَ صَيِّبُهَا مَحْلُ

شام البرق تطلع الیہ والی سحابہ این یمطر والفاقۃ الحاجۃ۔ والصیب المطر الشدید والمحل الجدب ترجمہ سو اُس فقیر کو جو تیرے برق عطا کو دیکھتا ہی کوئی حاجت نہین رہتی سب پوری ہوجاتی ہین اور نہ اُن بستیون مین جنکا تو ابر بسیار بار ہی قحط پڑتا ہی کیونکہ تیرے ہوتے باران کی اُنکو حاجت نہین رہتی۔

وقال یمدح عبدالرحمن بن المبارک

صِلَةُ الْهَجْرِ لِي وَهَجْرُ الْوِصَالِ	نَكَسَانِي فِي السُّقْمِ نُكْسَ الْهِلَالِ

نکس المریض ینکس نکسا ای اعید الی المرض یستعمل مجہولا۔ وصلۃ کعدۃ مصدر ترجمہ وصال ورہی یار اور دوری وصال نے مجکو بیماری مین ایسا گھٹایا جیسا ہلال بعد ترقی کے گھٹنے لگتا ہی یعنی ہجر نے مجکو ترقی معکوس مین مبتلا کردیا ہی۔

فَغَدَا الْجِسْمُ نَاقِصًا وَالَّذِي يَنْقُصُ مِنْهُ يَزِيدُ فِي بَلْبَالِ

البلبال شدۃ الھم والحزن ترجمہ سو میرا جسم گھٹتا جاتا ہی اور جسقدر اُسمین سے گھٹتا ہی اُسیقدر میری بیچینی بڑھتی ہی۔

قِفْ عَلَى الدِّمْنَتَيْنِ بِالدَّوِّ مِنْ رَيَّا كَخَالٍ فِي وَجْنَةٍ جَنْبَ خَالِ

الدمنتین تثنیۃ دمنۃ وہی آثار الدار والدو الارض الواسعۃ القفرۃ وریا اسم امراۃ ترجمہ مساۃ ریا کے دو کھنڈرون پر جو چٹیل میدان مین ہین ٹہر اور اُس وقت کو یاد کر جب یہ محبوبہ اُسمین آباد تھی اور اب تو وہ ایسے رہگئے ہین جیسے کسی رخسارہ پہ

ایک خال دوسرے خال کے پہلو مین یعنے کہنہ ہو کر سیاہ ہو گئے ہین۔

بِطُلُولٍ کَاَنَّهُنَّ نُجُومٌ	فِی عِرَاصٍ کَاَنَّهُنَّ لَیَالِی

العراص وسط الدار ترجمہ ایسے کھنڈرون پر ٹھہر کہ وہ بسبب شدت ظہور کے گویا ستارے ہین ایسے صحنون مین گویا وہ شبہائے تاریک ہین خلاصہ یہہ ہی کہ مسکن یار کے کھنڈر مثل ستارون کے ہین اور اُنکے صحن خالی مثل کالی راتون کے

وَنُؤِیٍّ کَاَنَّهُنَّ عَلَیْهِنَّ خِدَامٌ خُرْسٌ بِسُوقٍ خِدَالِ

النوی جمع نوئی کدلو ودلی وہو ما یحفر حول البیت لیقیہ ان یدخلہ ماء المطر کالخندق حول البلد والخدام جمع خدمۃ واصلہ سیر یشد فی رسغ البعیر وبہ سمی الخلخال خدمۃ۔ والخدال السمان ترجمہ اور اُن چھوٹی خندقون کو دیکھ جو ڈیرے کے گرد واسطے حفاظت داخل ہونے پانی کے کھودی ہوتی ہین گویا وہ گول گڈھے اُن ڈیرون پر ایسی خلخالین ہین جو موٹی ساقون پر پہنائی گئی ہین اور اس لئے وہ بجتی نہین ہین۔ دستور ہی کہ آواز دار زیور جب ساق فربہ پر پہنائے جائین تو پھنس جانے کے سبب بجتے نہین۔

لَا تَلُمْنِی فَاِنَّنِی اَعْشَقُ الْعُشَّاقِ فِیهَا یَا اَعْذَلَ الْعُذَّالِ

الضمیر فی فیہا للریا المحبوبۃ۔ ترجمہ ای بڑھیا ملامتگر تو مجکو محبوبہ کے عشق مین ملامت مت کر کیونکہ مین عاشقون مین سب بڑھیا ہون۔ سو مین تیری کب سنتا ہون۔

مَا تُرِیدُ النَّوَی مِنَ الْحَیَّةِ الذَّوَّاقِ حَرَّ الْفَلَا وَبَرْدَ الظِّلَالِ

النوی البعد والفراق۔ والحیۃ الذواق یرید نفسہ ترجمہ فراق مجہ سے جو ایک مار گرمی دشت دیدہ وخنکی سایہ کشیدہ ہون کیا چاہتا ہی یعنی مین نے سب مصائب جھیلے ہین اور کیا زمانہ مجکو ستا سکتا ہی۔

فَهْوَ اَمْضَی فِی الرَّوْعِ مِنْ مَلَکِ الْمَوْتِ وَاَسْرَی فِی ظُلْمَةٍ مِنْ خَیَالِ

ترجمہ سو وہ سانپ یعنی مین ملک الموت سے زیادہ خوفناک جگہون مین قبض ارواح کے لئے گھسنے والا ہون اور تاریکی مین خیال سے زیادہ چلنے والا۔

وَلِحَتْفٍ فِی الْعِزِّ یُدْنُو مُحِبٌّ	وَلِعُمْرٍ یَطُولُ فِی الذُّلِّ قَالِ

ترجمہ اور وہ مار کہنہ یعنے مین اُس موت کو جو عزت مین آوے دوست رکھتا ہون اور اُس عمر کو جو بحالت ذلت دراز ہووے دشمن سمجھتا ہون۔

نَحْنُ رَکْبٌ مِلْجِنِّ فِی زِیِّ نَاسٍ	فَوْقَ طَیْرٍ لَهَا شُخُوصُ الْجِمَالِ

یرید من الجن فحذف النون لسکونہا وسکون اللام من الجن کما قالوا فی بنی العنبر بلعنبر ترجمہ ہم لوگ ایک شتر سواران جنکا قافلہ انسان کے لباس مین ہی جو ایسے پرندون پر یعنی شتران تیز رو پر سوار ہین جن کے اجسام بسبب فربہی وکلانی کے پہاڑون

کے مانند ہین۔

مِن بَنَاتِ الجَدِیلِ تَمشِی بِنَا فِی البِیدِ مَشیَ الاَیَّامِ فِی الاٰجَالِ

الجدیل فحل کریم کانت العرب تنسب الابل الکرام الیہ ترجمہ وہ پرندے یعنی تیز رو ناقے دختران جدیل شتر نر مشہور سے ہین وہ ہمکو جنگلون مین ایسے تیز لیجاتے ہین جیسا زمانہ موتون مین چلتا ہی۔

کُلُّ ھَوجَاءَ لِلدَّیَامِیمِ فِیھَا	اَثَرُ النَّارِ فِی سَلِیطِ الذُّبَالِ

الہوجاء الناقۃ التی ترمی بنفسہا فی السیر للنشاط ولا یوصف بہ الذکر فلا یقال بعیر اہوج والدیامیم جمع دیمومۃ وہی الفلاۃ والسلیط الدہن والذبال جمع ذبالۃ وہی الفتیلۃ ترجمہ ہماری سواری ہر ناقہ تیز رو ہی کہ دشتہائے فراخ کو اُنکے اجسام مین ایسی تاثیر ہی جیسے آگ کو بتیون کے تیل مین یعنے جیسے آگ بتیون کے تیل کو فنا کر دیتی ہو ایسے ہی مصائب سفر ناقون کے جسم کو کھائے جاتے ہین۔

عَامِدَاتٍ لِلبَدرِ وَالبَحرِ وَالضِّرغَامَۃِ ابنِ المُبَارَکِ المِفضَالِ

عامدات قاصدات ترجمہ وہ تیز رو ناقے ایسے شخص کا قصد کرنیوالے ہین جو حسن و شرف و علو مرتبہ مین مثل بدر ہی اور فیض مین مثل دریا اور شجاعت مین مثل شیر کے وہ کون ہو پسر مبارک کثیر الفضل جسکا فضل سب پر فائق ہی۔

مَن یَزُرہُ یَزُر سُلَیمَانَ فِی المُلکِ جَلَالاً وَیُوسُفاً فِی الجَمَالِ

ترجمہ جو شخص اُس سے ملا تو وہ ایسے صاحب جلال بادشاہ سے ملا جسکی سلطنت مثل سلیمان وسیع ہی اور وہ مثل یوسفؑ کے صاحب جمال ہی۔

وَرَبِیعاً یُضَاحِکُ الغَیثَ مِنہُ	زَھَرُ الشُّکرِ مِن رِیَاضِ المَعَالِی

ربیعا منصوب عطفا علی مفعول یزر ترجمہ اور وہ ایسے موسم بہار سے ملا جسکے باران سے شگوفہ شکر کی بلند نامیون کے باغون سے شگفتہ ہوتے ہین۔ اُسکی نعمتون کو باغ اور شکر کو کلیان ٹھہرایا ہی۔

نَفَحَتنَا مِنہُ الصَّبَا بِنَسِیمٍ	رَدَّ رُوحاً فِی مَیِّتِ الاٰمَالِ

نفح المسک اذا فاحت ریحہ وضمیر منہ للربیع ترجمہ صبا نے اُس ربیع کی ہمکو ایسی بوئے خوش پہنچائی جسنے ہماری اُمید ہائے مردہ مین دوبارہ جان ڈالدی۔ صبا سے مراد اُس کا ذکر خیر ہی جو سب جگہ مشہور ہی۔

ھَمُّ عَبدِ الرَّحمٰنِ نَفعُ المَوَالِی	وَبَوَارُ الاَعدَاءِ وَالاَموَالِ

ترجمہ میرے ممدوح عبدالرحمن کا دلی قصد دوستون کی نفع رسانی اور ہلاک دشمنان اور اُنکی اموال کا ہی۔

اَکبَرُ العَیبِ عِندَہُ البُخلُ وَالطَّعنُ عَلَیہِ التَّشبِیہُ بِالرِّئبَالِ

ترجمہ ممدوح کے نزدیک بڑا عیب بخل ہی اور اُس کو شیر سے تشبیہ دینا ایک بڑا طعنہ ہی کیونکہ وہ شیر سے زیادہ بہادر ہی

سبقت قبل سیبہ بسؤال	والجاحات عندہ نغمات

السیب العطا ترجمہ اور جو سائلونکی آوازین بسبب اُن کے سوال کے قبل اُسکی عطا کے اُس کے کان مین آتی ہین وہ آوازین ممدوح کے حق مین بمنزلہ زخمون کے ہین کیونکہ وہ چاہتا ہی کہ مین قبل سوال سائلون کے حاجت روائی کرون

ذا السراج المنیر ھذا النقی الجیب ھذا بقیۃ الابدال

النقی الجیب عبارۃ عن الطاھر من العیب وقیل الجیب القلب والابدال جمع بدل وھم العباد سموا ابدالا لانھم ابدال الانبیاء علیھم السلام فی اجابۃ دعواتھم ونصحھم للخلق اولانہ اذامات احدھم ابدل اللہ مکانہ آخر فھم لاینقصون حتی یقوم الساعۃ ویقال ھم اربعون رجلا فی اقطار الارض ترجمہ ممدوح روشن چراغ ہدایت خلق کا ہی اور یہ پاک دل بے عیب ہی اور یہ ابدال اہل صلاح کا بقیہ ہی۔

فخذا ماء رجلہ وانضحا فی المدن تامن بوائق الزلزال

نضح المار رشہ ترجمہ سوائے میرے دونون دوستون ممدوح کے پاؤن کا دھوون لو اور تمام شہرون مین چھڑک دو تو وہ شہر مہلک زلزلون سے اُسکی برکت اور صلاح کے سبب بچ جاوین گے۔

وامسحا ثوبہ البقیر علی دائکما تشفیا من الاعلال

البقیر ثوب لاکم لہ وھو الذی یلبسہ الصبیان ویلبس للاموات عند التکفین ترجمہ اور اُس کے بے آستین کرتہ کو اپنے درد کی جگہ چھوا دو تو تمکو ساری بیماریون سے شفا ہو جاویگی کیونکہ وہ صالح بابرکت شخص ہی۔

مالئا من نوالہ الشرق والغرب ومن خوفہ قلوب الرجال

مالئا منصوب علی الحال والشرق والغرب مفعولہ وکذا قلوب ترجمہ وہ ایسے حال مین ہی کہ وہ اپنی عطاے مشرق و مغرب کو اور اپنے خوف سے دل مردمان کو بھرنیوالا ہی۔

قابضا کفہ الیمین علی الدنیا ولو شاء حازھا بالشمال

ترجمہ وہ دنیا کو اپنی دہنی ہتیلی مین پکڑے ہوئے ہی اور اگر چاہے تو بائین مٹھی مین دبوچ لے یعنی وہ دنیا پر بالکل قابو یافتہ ہی

نفسہ جیشہ وتدبیرہ النصر والحاظہ الظبا والعوالی

الظبا السیوف جمع ظبۃ ترجمہ اُسکا نفس اُسکا لشکر ہی یعنی وہ تنہا ایک لشکر کا کام دیتا ہی اور اُسکی تدبیر ایسی صائب ہی کہ اُس کا انجام فتح ہوتا ہی اور ایسا صاحب رعب ہی کہ اُسکی نظرین قائم مقام شمشیرون اور نیزون کے ہین۔

ولہ فی جماجم المال ضرب	وقعہ فی جماجم الابطال

الجماجم جمع جمجمۃ وہی الرؤس ترجمہ سرہائے اموال مین ممدوح ایسی ضرب لگاتا ہی کہ اُسکا اثر دلیران دشمن کے سرون

مین پہنچتا ہی یعنی وہ دل اپنے اموال سائلون کو دیتا ہی جب وہ تمام ہوجاتے ہین تو دشمنون کا مال لوٹکر اُن کو بخشتا ہی۔

فَهُمْ لِاتِّقَائِهِ الدَّهْرَ فِي يَوْمِ نِزَالٍ وَلَيْسَ يَوْمَ نِزَالِ

النزال المحاربۃ ترجمہ سو اُس کے دشمن بسبب اُس کے خوف کے ہمیشہ اپنے آپ کو لڑائی مین مبتلا سمجھتے ہین اگرچہ وہ یوم جنگ نہو۔ یعنی ممدوح کی لڑائی کا ہر وقت اُنکو خوف رہتا ہی۔

رَجُلٌ طِينَتُهُ مِنَ الْعَنْبَرِ الْوَرْدِ وَطِينُ الْعِبَادِ مِنْ صَلْصَالِ

العنبر الورد وہو الذی یضرب لونہ الی الحمرۃ والصلصال الطین الیابس الذی لہ صوت ترجمہ ممدوح ایک شخص ہی جسکی سرشت عنبر سرخ سے ہی یعنی وہ طاہر الاصل ہی اور حال یہ ہی کہ اور لوگ کھنکھناتی مٹی سے پیدا ہوئے ہین

فَبَقِيَّاتُ طِينِهِ لَاقَتِ الْمَاءَ فَصَارَتْ عُذُوبَةً فِي الزُّلَالِ

العذب الطیب والماء الزلال البارد ترجمہ سو اُسکی مٹی کا بقایا پانی مین ملگیا کہ اُس مین شیرینی وخنکی آگئی۔

وَبَقَايَا وَقَارِهِ عَافَتِ النَّاسَ فَصَارَتْ رَكَانَةً فِي الْجِبَالِ

البقایا جمع بقیۃ وعفت الشئ کرہتہ والرکانۃ الشدۃ والصلابۃ ترجمہ اور اُس کے حلم سے جو بچ رہا اُسنے لوگون مین جانیسے کراہیت ظاہر کی سو وہ پہاڑون مین سختی اور سنگینی بنگیا خلاصہ یہ کہ جہان مین جو خوبیان ہین وہ سب ممدوح سے مستفاد ہین

لَسْتُ مِمَّنْ يَغُرُّهُ حُبُّكَ السِّلْمَ وَأَنْ لَا تَرَى شُهُودَ الْقِتَالِ

ترجمہ مین اُن لوگون مین سے نہین ہون جسکو تیرا صلح کو دوست رکھنا اور عدم حضور جنگ کو پسند کرنا اس امر کے دھوکے مین ڈالے کہ تو بزدلا ہی بلکہ ان دونون باتون کا سبب وہ ہی جو اگلے شعر مین مذکور ہی۔

ذَاكَ شَيْءٌ كَفَاكَهُ عَيْشُ شَانِيكَ ذَلِيلًا وَقِلَّةُ الْأَشْكَالِ

ذالک اشارۃ الی القتال والاشکال جمع شکل وہو النظیر والمثل ترجمہ یہ جنگ ایسی شی ہی کہ تجکو تیرے دشمن کی ذلیل زندگی اور تیرے ہمسرون کے معدوم ہونے نے اُس جنگ سے بے پروا کردیا ہی یعنی تیرے دشمن ذلیل وکم زور ہین اور بے جنگ تیرے مطیع ہین اور لڑائی ہمسر سے ہوتی ہی سو وہ مفقود ہی۔

وَاغْتِفَارٌ لَوْ غَيَّرَ السُّخْطُ مِنْهُ	جُعِلَتْ هَامُهُمْ نِعَالَ النِّعَالِ

عطف اغتفار علی قولہ قلۃ الاشکال ترجمہ اور تجکو جنگ سے بے پروا کردیا تیرے ایسے عفو اور درگزرنے کہ اگر تیرا غصہ اُس عفو کو بدل دے تو سرہائے دشمنان تیرے گھوڑون کے نعلون کی جوتیان بنجائین یعنی اُنکو کچل ڈالین

لِجِيَادٍ يَدْخُلْنَ فِي الْحَرْبِ أَعْرَاءً وَيَخْرُجْنَ مِنْ دَمٍ فِي جِلَالِ

اعراء جمع عری وہو الذی لاسرج علیہ وجلال جمع جل ترجمہ اُنکے سر تیرے ایسے گھوڑونکی نعلون کی جوتیان بنجائین جو لڑائی مین بے گردینون کے جاتے ہین اور خون اعدا کی جھولین پہنکر نکلتے ہین۔

وَاسْتَعَارَ الحَدِيدُ لَوْنًا وَأَلْقَى	لَوْنَهُ فِي ذَوَائِبِ الأَطْفَالِ

الذوائب جمع ذوابة وہو شعر الراس ترجمہ اور آہن شمشیر اور نیزہ جو بسبب صیقل دار ہونے کے سفید تھے بسبب خون اعدا اُنپر خشک ہوکر سیاہ ہو جانے کے دوسرا رنگ مستعار لے لین یعنے سفید سے سیاہ معلوم ہونے لگین اور اپنا رنگ لڑکون کے بالون مین ڈالدین کہ وہ بسبب شدت خوف سیاہ سے سفید ہو جائین۔

أَنْتَ طَوْرًا أَمَرُّ مِنْ نَاقِعِ السُّمِّ وَطَوْرًا أَحْلَى مِنَ السَّلْسَالِ

نصب طورا علی الظرف ای فی طور و ہو التارۃ والحین و السلسال الماء العذب الذی یتسلسل فی الحلق ترجمہ توکبھی تو دشمنون کے حق مین خالص زہر سے زیادہ تلخ ہوتا ہی اور کبھی دوستون کے حق مین آب شیرین سے زیادہ شیرین۔

إِنَّمَا النَّاسُ حَيْثُ أَنْتَ وَمَا النَّاسُ بِنَاسٍ فِي مَوْضِعٍ مِنْكَ خَالِي

ترجمہ حقیقت مین آدمی وہ ہین جہان تو ہی اور جہان تو نہین ہی وہ بے حقیقت آدمی ہین۔

وقال ارتجالا یصف کلبا ارسلہ ابو علی الاوراجی علی ظبی

وَمَنْزِلٍ لَيْسَ لَنَا بِمَنْزِلِ	وَلَا لِغَيْرِ الغَادِيَاتِ الهُطَّلِ

الغادیات السحب والہطل جمع ہاطلۃ وہی الکثیرۃ الماء ترجمہ اور بہت سے فرودگاہ ایسے ہین کہ وہ نہ ہمارے اُترنے کی جگہ ہی اور نہ کسی اور کی سوائے ابرہائے صبح بارکثیر آب کے یعنے وہ باغ ہمارا قیام گاہ نہ تھا کیونکہ ہمکو آگے جانا تھا۔ ہان باران کے برسنے کا موقع تھا چنانچہ اگلے شعر سے معلوم ہوتا ہی۔

نَدِي الخُزَامَى ذَفِرِ القَرَنْفُلِ	مُحَلَّلٍ مِلْوَحْشِ لَمْ يُحَلَّلِ

الخزامی والقرنفل نبتان طیبان والندی الرطب والذفر الذکی الرائحۃ ومحلل ہو الذی کثربہ الحلول ترجمہ اُسکے خیرجی دشتی اور لونگ کے درخت تر و تازہ تھے اُسمین جنگلی جانور بکثرت پھرتے تھے اور انسان کی گذرگاہ نہ تھا۔

عَنَّ لَنَا فِيهِ مُرَاعِي مُغْزِلِ	مُحَيَّنُ النَّفْسِ بَعِيدُ المَوْئِلِ

المراعی ظبی یقال راعت الظبیۃ اختہا اذا رعت معہا والمغزل التی معہا غزالہا والمحین من الحین و ہو الہلاک والموئل المنجی ترجمہ ہمکو اُس مکان مین ایک ہرن دوسرے ہرن بچہ دار کے ساتھ چرتا ظاہر ہوا جسکی جان قریب الہلاک و بعید النجات تھی کیونکہ اُس کے شکار ہونے کا وقت آگیا تھا۔

أَغْنَاهُ حُسْنُ الجِيدِ عَنْ لُبْسِ الحُلِيّ	وَعَادَةُ العُرْيِ عَنِ التَّفَضُّلِ

التفضل ہوان تلبس المرأۃ ثوبا للخدمۃ وتنام فیہ ترجمہ اُس ہرن کو اُسکی گردن کے حسن نے زیور پہننے سے بے پروا کردیا تھا اور برہنگی کی عادت نے استعمال لباس سے

كَأَنَّهُ مُضَمَّخٌ بِصَنْدَلِ ۔۔۔ مُعْتَرِضًا بِمِثْلِ قَرْنِ الْأَيِّلِ

التضمیخ الطلاء والأیل الشاۃ الوحشیۃ ترجمہ گویا وہ ہرن صندل لیپٹا گیا تھا یعنے صندلی رنگ تھا ایسے حالمین پیش آنے والا تھا کہ اُس کے سینگ مثل شاخ بزکوہی وحشی کے تھے۔

يَحُولُ بَيْنَ الْكَلْبِ وَالتَّأَمُّلِ ۔۔۔ فِحَلَّ كَلَّابِي وَثَاقَ الْأَحْبُلِ

الکلاب الذی یسوق الکلب ویصید بہا ترجمہ وہ ہرن بسبب اپنی تیزروی کے کتے اور اُسکے بغور دیکھنے میں مانع ورآڑ ہوجاتا تھا یعنی اُسکو اُس کے بغور دیکھنے پر قدرت نہین ہوتی تھی سو میرے سگبان نے اُسکی رسیون کی قید کو جس مین وہ بندھا ہوا تھا کھولدیا اور ہرن پر چھوڑ دیا۔

عَنْ أَشْدَقٍ مُسَوْجَرٍ مُسَلْسَلِ ۔۔۔ أَقَبَّ سَاطٍ شَرِسٍ شَمَرْدَلِ

الاسدق الواسع الشدق والمسوجر الذی فی رقبتہ ساجورۃ وفی الصراح ساجور چوب کہ بر گردن سگ بندند تا از سوراخ رزنتواند ور شدن بانگور خوردن کلب مسوجر سگ باساجور والمسلسل المقید بالسلسلۃ والاقب الضامر البطن والساطی الذی لیسطو علی الصید ویصول علیہ والشرس العضوض السئ الخلق والشمردل الطویل ترجمہ اُس نے قیدور کی ایک سگ کشادہ دہن ساجور بستہ سے (یعنی اُس لکڑی کے بندھے ہوئے سے جو کتے کی گردن پر باندھ دیتے ہین تاکہ انگورون کی بیل مین سوراخ سے گھُس کر انگور نہ کھاجائے) زنجیر مین بندھے ہوئے باریک کمر حملہ آور بدخو لنبی بیل والے سے جس حیوان کی بیل لنبی ہوتی ہی اُسکا قدم کشادہ پڑتا ہی۔

مِنْهَا إِذَا أَيْشَغَ لَهُ لَا يَغْزِلِ ۔۔۔ مُوَثَّقِ الْفِقْرَةِ رِخْوِ الْمَفْصِلِ

ضمیر منہا للکلاب وثشغ من الثغاء وہو الصیاح ولا یغزل لا یلہی ولا یتحیر۔ والفقرۃ خرزۃ الصلب فی موثق قوی موثق ورخو المفصل ای شدید المتن لین المفاصل ترجمہ یہ کتا منجملہ اُن کتون کے تھا کہ جب اُس کے سامنے آواز کیجائے تو وہ حیران اور غافل نہین ہوتا تھا یعنے منجانب صید کہتے ہین کہ جب شکاری کتا ہرن کے پاس آجاتا ہی تو وہ اُسکے سامنے ایک نرم آواز ایسی کرتا ہی کہ اُس کو سُنکر کتا حیران ہوجاتا ہی اور اپنی جگہ پر ٹھیر جاتا ہی شاعر کہتا ہی کہ یہ عیب اُس کتے مین نہین ہی اور اُس کی کمر کے منکے اور جوڑ مضبوط ہین اور وہ سخت کمر نرم جوڑ کا ہی جسطرف چاہے فوراً مڑکر شکار کو پکڑ لیتا ہی

لَهُ إِذَا أَدْبَرَ لَحْظُ الْمُقْبِلِ ۔۔۔ كَأَنَّمَا يَنْظُرُ مِنْ سَجَنْجَلِ

السجنجل المرآۃ ترجمہ وہ کتا پس پشت سے ایسا دیکھتا ہی جیسا سامنے سے یعنی بسبب اپنی چالاکی اور پھُرتی کے فوراً مڑ جاتا ہی اور اُس کی آنکھین ایسی صاف ہین جیسا آئینہ یعنی تیزبین ہی۔

يَعْدُو إِذَا أَحْزَنَ عَدْوَ الْمُسْهِلِ ۔۔۔ إِذَا تَلَا جَاءَ الْمَدَى وَقَدْ تُلِي

احزن وقع فی الحزن وہی الارض الشدیدۃ الصلبۃ واسہل اذا وقع فی السہل وہی الارض اللینۃ وتلی تبع والمدی الغایۃ ترجمہ وہ سخت زمین

اور سنگستان مین ایسا دوڑتا ہی جیسا نرم زمین پر اور جب شکار کے پیچھے لگتا ہی تو وہ شکار تک فوراً پہنچتا ہی اور ہمراہی کتے پیچھے رہجاتے ہین حالانکہ جب اُسکو چھوڑا تھا تو یہ پیچھے کیا گیا تھا - یعنی وہ اول تابع تھا اور آخر مین متبوع ہوگیا۔

یُقْعِی قُعُوْدَ البَدَاوِیِّ المُصْطَلِی	بِأَرْبَعٍ مَجْدُوْلَةٍ لَمْ تُجْدَلِ

الاقعاء ان یجلس الکلب علی الیتیہ ومجدولۃ ای مفتولۃ ترجمہ وہ اپنے سُرین کے بل ایسا بیٹھتا ہی جیسا گنوار آگ سے تاپنے والا کہ وہ سرین پر بیٹھکر اپنے دونون زانو بلند کردیتا ہی تاکہ حرارت آتش اُس کے شکم اور سینہ تلک پہنچے - ساتھ چار ٹانگون قدرتی مضبوط کے جو کسی آدمی نے اُنکو مضبوط نہین کیا۔

فُتْلِ الأَیَادِی رَبِذَاتِ الأَرْجُلِ	آثَارُهَا أَمْثَالُهَا فِی الْجَنْدَلِ

الضمیر فی آثارہا للایدی الکلب ورجلیہ وفتل جمع فتلاء وہی الید التی بانت عن العضو فلم یمسہا عند العدو وہو محمود فی الابل - والربذات الخفیفات السریعات والجندل الصخر ترجمہ ایسے سگ کی قید دور کی جسکے اگلے پاؤن کسی دوسرے عضو سے نہین لگتے تھے تاکہ دوڑنے مین نہ اُلجھے یا فتل بمعنے مفتول ہی یعنی گٹھیلے ہاتھ پاؤن کا - سبک یعنی تیز رفتار سے اور ایسا زور سے دوڑتا ہی کہ اُس کے ہاتھ پاؤن کے اُنھین کی مانند نشان پتھر جیسی سخت چیز مین نمایان ہوجاتے ہین۔

یَکَادُ فِی الْوَثْبِ مِنَ التَّفَتُّلِ	یَجْمَعُ بَیْنَ مَتْنِهِ وَالْکَلْکَلِ

الفتل الانفتال والکلکل الصدر ترجمہ وہ شکار پر جست و سرعت سیر کے وقت اپنی نرمی اعضا اور اُنکے گٹھیلے پن کے سبب قریب ہی کہ اپنی کمر اور سینہ کو ایک جا جمع کرے۔

وَبَیْنَ أَعْلَاهُ وَبَیْنَ الْأَسْفَلِ	شَبِیْهُ وَسْمِیِّ الْحِضَارِ بِالْوَلِی

الوسمی اول مطر الربیع والولی مایلیہ والحضار العدو ترجمہ اور اسکی اول رفتار و اخیر رفتار ایسی مشابہ ہین جیسے بہار کا اول باران دوسرے باران سے یعنی جس تیزی سے اول دوڑتا ہی ویسا ہی آخر تک تیز رفتار رہتا ہی اور تھکتا نہین ہی اور نہ سست ہوتا ہی۔

کَأَنَّهُ مُضَبَّرٌ مِنْ جَرْوَلِ	مُوَثَّقٌ عَنْ رِمَاحٍ ذُبَّلِ

المضبر المشدد - والجرول الحجر قدر الکف ترجمہ گویا وہ سنگ پارہ سے سخت و مضبوط ہی اور لچکدار نیزون سے مستحکم باندھا گیا ہی اُس کے پاؤن کو بسبب درازی کے نیزون سے تشبیہ دی ہی اور درازی سگ مین محمود ہی جیسے گھوڑے اور شتر مین کہ اُسکے سبب طی مسافت زیادہ اور جلد ہوتی ہی۔

ذِی ذَنَبٍ أَجْرَدَ غَیْرِ أَعْزَلِ	یَخُطُّ فِی الْأَرْضِ حِسَابَ الْجُمَّلِ

ذی ذنب خفضہ علی البدل من قولہ اشدق والاجرد القلیل الشعر والاعزل الذی لایکون ذنبہ علی استواء فقارہ وہو عیب

فی الخیل والکلاب ترجمہ سگبان نے ایسے کتے کو چھوڑا جس کی دُم پر بال کم تھے اور وہ کج نہ تھی اور ایسی دراز تھی کہ وہ زمین پر ایسے نشان کرتی تھی جیسا کاتب حساب ابجد ہوز کا کاغذ پر نشان کرتا ہی۔

كَأَنَّهُ مِنْ جِسْمِهِ بِمَعْزِلِ	لَوْ كَانَ يُبْلِي السَّوْطَ تَحْرِيكٌ بَلِي

ترجمہ اُسکی دُم دوڑتے وقت اُس کے جسم سے ایسی جُدا رہتی ہی کہ گویا وہ اُس کے جسم سے الگ اور اُسکا جزو نہین ہی اور اگر چابک کو اُسکا ہلانا کہنہ کرتا تو وہ بھی کہنہ ہو جاتی یعنی جیسی تحریک چابک اُسکو کہنہ نہین کرتی ایسا ہی اُسکا دم کو بار بار ہلانا کہنہ نہین کرتا۔

نَيْلُ الْمُنَى وَحُكْمُ نَفْسِ الْمُرْسِلِ	وَعُقْلَةُ الظَّبْيِ وَحَتْفُ التَّتْفُلِ

التتفل ولد الظبی وقیل ولد الثعلب ترجمہ وہ شکاری کے لئے کامیابی آرزو کی ہی اور بمنزلہ نفس اُس کے چھوڑنے والے کے ہی اور وہ ہرن کی قید ہی جو اُس کو جانے نہین دیتا ہی اور موت آہو برہ کی ہی۔

فَانْبَرَيَا فَذَّيْنِ تَحْتَ الْقَسْطَلِ	قَدْ ضَمِنَ الْآخِرُ قَتْلَ الْأَوَّلِ

انبریا اعترضا یعنی الکلب والظبی۔ فذین منفردین ترجمہ سو ہرن اور کتا تنہا غبار مین پیش آئے ایسے حالمین کہ کتا جو پیچھے تھا قتل ہرن کا جو آگے تھا گویا ضامن ہو گیا تھا۔

فِي هَبْوَةٍ كِلَاهُمَا لَمْ يَذْهَلِ	لَا يَأْتَلِي فِي تَرْكِ أَنْ لَا يَأْتَلِي

الہبوۃ الغبرۃ وما الوت فی کذا اے ما ابیت وما قصرت والذہول الغفول عن الشئ ولا فی لا یاتلی زائدۃ کما فی قولہ تعالی لئلا یعلم اہل الکتاب ای لیعلم ترجمہ وہ غبار مین ایسے حال سے ظاہر ہوئے کہ ہر ایک اُنمین کا دوسرے سے غافل نہ تھا۔ کتا ہرن کو شکار کرنا چاہتا تھا اور ہرن بھاگنے مین ساعی تھا۔ اور کتا ترک تقصیر مین کوتاہی نکرتا تھا۔

مُقْتَحِمًا عَلَى الْمَكَانِ الْأَهْوَلِ	يَخَالُ طُولَ الْبَحْرِ عَرْضَ الْجَدْوَلِ

مقتحما حال من الکلب والعامل فیہ لا یاتلی والاقتحام الدخول فی الامر العظیم الشدید والجدول النہر الصغیر ترجمہ ایسے حال مین قصور نہین کرتا تھا کہ وہ ہولناک مکان مین بے تامل گھسجاتا تھا یعنی درازی دریا کو مثل عرض گول کے سمجھتا تھا

حَتَّى إِذَا قِيلَ لَهُ نِلْتَ افْعَلِ	افْتَرَّ عَنْ مَذْرُوبَةٍ كَالْأَنْصُلِ

المذروبۃ الانیاب المحدودۃ والانصل جمع نصل ترجمہ یہان تلک کہ جب اُس سے کہا گیا تو شکار مین کامیاب ہوا اب جو تیرا جی چاہے شکار سے کر تو وہ ایسے تیز دانتون سے جو مثل پیکان تیر تیز تھے ہنسنے لگتا ہی یعنی مُنھ کھولدیتا ہی۔

لَا تَعْرِفُ الْعَهْدَ بِصَقْلِ الصَّيْقَلِ	مُرَكَّبَاتٍ فِي الْعَذَابِ الْمُنْزَلِ

مرکبات صفۃ للمذروبۃ ترجمہ اُس کے تیز دانت صقل صیقلگر کو نہین جانتے ایسے تیز وہ دانت ہین کہ گویا عذاب آسمانی مین لگائے گئے ہین یعنے کتا جو شکار کو اوپر سے آ دباتا ہی گویا آسمانی عذاب ہی۔

كَأَنَّهَا مِنْ سُرْعَةٍ فِي الشَّمْأَلِ	كَأَنَّهَا مِنْ ثِقَلٍ فِي يَذْبُلِ

ترجمہ گویا وہ دانت سرعت مین مثل باد شمال کے ہین گویا وہ بسبب گرانباری سگ کے جو شکار کو معلوم ہوتی ہی کوہ عظیم یذبل مین (جو حجاز کا مشہور پہاڑ ہی) لگے ہوئے ہین۔ سگ کو سبک روی مین باد شمال سے اور ثقل مین پہاڑ سے تشبیہ دی ہی۔

كَأَنَّهَا مِنْ سَعَةٍ فِي هَوْجَلِ	كَأَنَّهُ مِنْ عِلْمِهِ بِالْمَقْتَلِ
عَلَّمَ بُقْرَاطَ فِصَادَ الْأَكْحَلِ	

الہوجل الارض الواسعۃ ترجمہ گویا اُس کے دانت درازی منہ کے سبب ایک میدان وسیع مین لگے ہوے ہین گویا اُس نے بسبب جاننے موضع قتل کے بقراط کو فصد ہفت اندام سکھا دی ہی۔ صاحب ابن عباد نے متنبی پر اس شعر مین یہ اعتراض کیا ہی کہ رگ الحل موضع قتل نہین ہی کیونکہ وہ رگہائے فصد سے ہی۔ نہ موضع قتل اُسکا یہ جواب ہی کہ جب سگ مواضع قتل کو جانتا ہی تو اُن موضعون کو بھی جانتا ہوگا جو مواضع قتل نہین ہین تو اُس نے بقراط کو سکھا دیا ہی کہ الحل موضع قتل نہین ہی۔

فَحَالَ مَا لِلْقَفْزِ لِلتَّجَدُّلِ	وَصَارَ مَا فِي جِلْدِهِ فِي الْمِرْجَلِ

حال القلب والقفز الوثوب۔ والتجدل السقوط علی الارض والجدالۃ الارض والمرجل القدر ترجمہ سو پاے آہو جو جست کے لئے تھے زمین پر گرنے کے لئے ہوگئے یعنے وہ بسبب پکڑنے کتے کے زمین پر پاؤن مارنے لگا۔ اور وہ گوشت جو اُس کی کھال مین تھا دیگ مین پکانے کے لئے ڈالا گیا۔

فَلَمْ يَضِرْنَا مَعَهُ فَقْدُ الْأَجْدَلِ	إِذَا بَقِيتَ سَالِمًا أَبَا عَلِي
فَالْمُلْكُ لِلّٰهِ الْعَزِيزِ ثُمَّ لِي	

ضارہ یضیرہ وہو من الضیر۔ والاجدل الصقر ترجمہ سو اُس کتے کے ہوتے ہمکو چرغ کے نہونے نے کچھ نقصان نہین پہنچایا کیونکہ کتے نے اُس سے بہتر کام دیا۔ ای ابو علی جب تو سلامت ہی تو اصل سلطنت خداوند غالب کی ہی اور پھر تیرے سہارے سے میرے لئے۔

وقال یمدح بدر بن عمار وقد قصدہ لعلۃ

أَبْعَدُ نَأْيِ الْمَلِيحَةِ الْبَخَلُ	فِي الْبُعْدِ مَا لَا تُكَلَّفُ الْإِبِلُ

البخل بالسکون والتحریک لغتان فصیحتان ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی دور ترینے نہایت دوری اُسکا بخل وصل عاشق مین ہی اور اقسام دوری مین وہ دوری بھی ہی جس کے قطع کرنے کی شتر کو بھی باوجود اُس کی جفاکشی کے تکلیف نہین دیجاتی یعنے شتر بعد مسافت کو طی کرسکتے ہین مگر اُس دوری کو جو بسبب بخل معشوقہ ہو وہ قطع نہین کرسکتے۔

مَلُولَةٌ مَا يَدُومُ لَيْسَ لَهَا	مِنْ مَلَلٍ دَائِمٍ بِهَا مَلَلُ

یقال رجل ملول وامرأۃ ملول ودخول الہاء للمبالغۃ ترجمہ جو چیز ہمیشہ ہی رہتی ہو اُس سے اُسکا یعنی محبوبہ کا دل بھر جاتا ہی اور اُس کے باعث ملال ہو جاتا ہی مگر اُسکو اپنے دائم ملال سے ملال نہین آتا۔ ومن روی تدوم باتنا والمشناۃ فمعناہ کانت ماما فیۃ یعنی وہ ایک حالت پر ہمیشہ نہین رہتی مگر ملال پر برابر رہتی ہو

کأنما قدہا اذا انفتلت	سکران من خمر طرفہا ثمل

انفتلت تثنت وتمایلت والثمل السکران ترجمہ اُسکا قد جب وہ خرامان چلتی ہو گویا وہ اُس کی آنکھ کی شراب کے نشہ سے مست ہی یعنی گویا اُس کے قد نے اُسکی نگاہ مستانہ کو دیکھا ہی اور اس لئے مست ہو گیا ہی۔

کأنہ من فراقہا وجل	یجذبہا تحت خصرہا عجز

ترجمہ محبوبہ کو اُس کے گران بار سرین جو زیر کمر ہین کھینچتے ہین اور فربہی کے سبب اُس کا گوشت ایسا حرکت کرتا ہی گویا وہ اُس کے فراق سے ڈرتا ہی اور اس سبب سے وہ مثل خائف لرزہ مین مبتلا ہی۔

بی حر شوق الی ترشفہا	ینفصل الصبر حین یتصل

ترجمہ مین اُس کے آب دہن کے چوسنے کے شوق کی آگ مین مبتلا ہون جب وہ شوق مجھسے ملتا ہی تو ہمراصبر جاتا رہتا ہی

فالثغر والنحر والمخلخل والمعصم دائی والفاحم الرجل

المخلخل موضع الخلخال والمعصم من الید موضع السوار والفاحم الاسود والرجل الشعر ترجمہ سو محبوبہ کے دندان اور سینہ اور ساق اور پہنچا اور موئے مشکین میرے درد عشق کی دوا ہین یعنی مین اُنکو دوست رکھتا ہون۔

ومہمہ جبتہ علی قدمی	تعجز عنہ العرامس الذلل

العرامس النوق الصلاب والشداد والذلل المذللۃ بالعمل المروضۃ بالسیر وہی جمع ذلول ترجمہ اور بہت سے میدان دور دور از ہین جنکو مین نے پیادہ طے کیا کہ اُن کے قطع سے ناقہ ہائے مضبوط و سفر کے مشاق عاجز ہین۔

بصارمی مرتد بمخبرتی	مجتزئ بالظلام مشتمل

مرتد ومجتزئ ومشتمل کلہا اخبار حذف ابتداہا تقدیرہ انا مرتد بسیفی ترجمہ مین اپنی تلوار لٹکائے ہوئے اور مثل چادر کے پہنے ہوتے اور اپنے علم اور واقفیت راہ پر کفایت کرنے والا راہبر کا غیر محتاج اور اندھیرے کو اوڑھے ہوئے اور اُسمین پوشیدہ تھا یعنے قطع بیابان بعیدہ کے وقت میرا یہ حال تھا۔

اذا صدیق نکرت جانبہ	لم تعیینی فی فراقہ الحیل

ترجمہ جبکہ مین کسی دوست کے پہلو یعنی منھ کو اپنے سے اُوپرا اور بدلا پاتا ہون تو میری تدابیر اُسکے چھوڑنے مین مجھکو عاجز نہین کرتین بلکہ اُسکو چھوڑ دیتا ہون۔

فی سعۃ الخافقین مضطرب	وفی بلاد من اختہا بدل

الخافقین المشرق والمغرب لان الریح تخفق فیہا والمضطرب موضع الاضطراب وہو المجی والذہاب ترجمہ در صورت عدم موافقت
ایک شہر کے لوگون کے مجکو فراخی مشرق و مغرب مین آنے جانے کی گنجایش ہو اور بہت سے شہرون مین اُس کی
بہن سے یعنی ایک شہر سے اور شہرون مین اُسکا بدل موجود ہی یہان نر ہے وہان جا رہے۔

وَفِی اِعْتِمَادِ الْاَمِیْرِ بَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الشُّغْلِ بِالْوَرٰی شُغُلُ

الاعتماد اراد بہ الاعتماد علیہ بالقصد وفی روایۃ الاعتمار بالراء المہملۃ ومعناہ الزیارۃ ترجمہ اور امیر بدر بن عمار کے سہارے
اور بہروسے پر مجکو تمام خلق سے بے پروائی ہی کہین اور جگہ جانے کی حاجت نہین ہی۔

اَصْبَحَ مَالًا کَمَالِہٖ لِذَوِی الْحَاجَۃِ لَا یُبْتَدٰی وَلَا یُسْئَلُ

ارادہ بمالا نافعا ترجمہ ممدوح خلق کیواسطے ایسا نافع ہوگیا جیسا اُس کا مال حاجتمندون کے لئے نافع ہی کہ وہ
ابتداء بسوال نہین کیا جاتا اور نہ اُس کے مانگنے جانیکی کچھ حاجت ہی بے مانگے ملتا ہی۔

ہَانَ عَلٰی قَلْبِہِ الزَّمَانُ فَمَا — یَبِیْنُ فِیْہِ غَمٌّ وَلَا جَذَلُ

الجذل الفرح ترجمہ زمانہ اُس کے دل کے اوپر خوار ہی کیونکہ اُس کے شادی و غم ناپایدار ہین اس لئے اُسمین نہ غم
ظاہر ہوتا ہی اور نہ شادی یعنی اُس کو نہ گئے کا غم ہی اور نہ آئے کی خوشی نہ غم سے مغموم اور نہ سرور سے مسرور۔ اہل عرفان
کے نزدیک یہ بڑا مرتبہ ہی۔

یَکَادُ مِنْ طَاعَۃِ الْحِمَامِ لَہٗ — یَقْتُلُ مَنْ مَا دَنَا لَہٗ اَجَلُ

ترجمہ موت جو اُس کی مطیع ہو اس سبب سے قریب ہی کہ وہ اُسکو مار ڈالے جسکی موت نہین آئی۔

یَکَادُ مِنْ صِحَّۃِ الْعَزِیْمَۃِ مَا — یَفْعَلُ قَبْلَ الْفِعَالِ یَنْفَعِلُ

ترجمہ بسبب اُسکی پختہ عزیمت و صحت قصد کے قریب ہی کہ جو کام وہ کرتا ہی قبل فعل کے ظہور پکڑے یعنی بے
کئے ہو جائے۔ ان دونون شعرون مین یکاد کے لفظ نے مبالغہ غیر محمود کو محمود بنا دیا ہی۔

تُعْرَفُ فِیْ عَیْنِہٖ حَقَائِقُہٗ — کَاَنَّہٗ بِالذَّکَاءِ مُکْتَحِلُ

ترجمہ وہ مضامین محمودہ جو خدا نے اُسمین رکھے ہین دیکھنے والیکو اُس کی آنکھ دیکھنے سے معلوم ہو جاتے ہین کہ
اُسمین یہ خوبیان ہین گویا وہ ذکاوت اور حدت طبع کا سُرمہ لگائے ہوئے ہی کہ ناظر کو فوراً معلوم ہو جاتی ہی۔

اُشْفِقُ عِنْدَ اتِّقَادِ فِکْرَتِہٖ — عَلَیْہِ مِنْہَا اَخَافُ یَشْتَعِلُ

حذف ان و رفع الفعل والتقدیر ان یشتعل ترجمہ جبکہ اُسکا شعلہ فکر بھڑکتا ہی تو مجکو اُس سے ضرر ممدوح کا ڈر ہی
کیونکہ مجکو اس سے اس امر کا خوف ہی کہ وہ اپنی آتش فکر سے جل نہ جائے۔

اَغَرُّ اَعْدَاؤُہٗ اِذَا سَلِمُوْا — بِالْہَرَبِ اسْتَکْثَرُوْا الَّذِیْ فَعَلُوْا

ای ہواغر واعدائہ مبتدء وما بعدہ خبر الاغر السید الکریم الشریف ترجمہ ممدوح سردار کریم و شریف ہی جبکہ اُس کے دشمن اُسکے سامنے سے بھاگ کر جان بچاتے ہین تو وہ اس امر کو نہایت بڑا شمار کرتے ہین اور اُسکے آگے سے بھاگ جانیکو عمدہ بہادری خیال کرتے ہین ورنہ اُسکے رعب سے ایسے ویسے کے تو ہاتھ پاؤن پھول جاتے ہین پھر کیسا بھاگنا۔؟

يُقْبِلُهُمْ وَجْهَ كُلِّ سَابِحَةٍ ۔۔۔ أَرْبَعُهَا قَبْلَ طَرْفِهَا تَصِلُ

ترجمہ ممدوح اپنے اعدا کیطرف ایسے گھوڑون سبک رفتار اور تیز رفتار کو متوجہ کرتا ہی کہ اُنکے چارون پا اُن کی آنکھون سے پہلے دشمنون سے جالتے ہین شاعر نے اُنکی تیز رفتاری مین اتنا مبالغہ کیا کہ اُن مین ضعیف البصری کا عیب ثابت کردیا۔

جَرْدَاءَ مِلْءِ الْحِزَامِ مُجْفَرَةٍ ۔۔۔ تَكُونُ مِثْلَيْ عَسِيبِهَا الْخُصَلُ

مجفرة واسعة الجوف فہی تملاء الحزام لسعة جنبیہا و عظم بطنہا والخصل جمع خصلة وہی قبضة من الشعر والعسیب عظم الذنب ویمدح قصرہ وطول شعرہ ترجمہ وہ ایسے گھوڑے ہین جو کم مو ہین کہ اُن کے تنگ بسبب کلانی فربہ و پہلو و کلانی شکم کے بھرے ہوئے ہین اور اُنکی دُم کے بال دُم کی ہڈی سے دونے ہین اور گھوڑونکے لئے یہ امر محمود ہی۔

إِنْ أَدْبَرَتْ قُلْتَ لَا تَلِيلَ لَهَا ۔۔۔ أَوْ أَقْبَلَتْ قُلْتَ مَا لَهَا كَفَلُ

التلیل العنق والکفل الردف ترجمہ اگر وہ گھوڑے پشت پھیرین تو بسبب اُونچائی اُنکے پٹھون کے تو یہ کہنے لگے کہ ان گھوڑون کے تو گردن نہین یعنی پٹھون کی بلندی سے گردن نہین معلوم ہوتی اور اگر وہ مُنھ سامنے کرین تو بسبب بلندی گردن کے تو کہے کہ اُنکے پٹھے نہین۔ گھوڑون مین اُونچائی گردن اور کلانی پٹھونکی محمود ہی۔

وَالطَّعْنُ شَزْرٌ وَالْأَرْضُ وَاجِفَةٌ ۔۔۔ كَأَنَّمَا فِي فُؤَادِهَا وَهَلُ

الشزر الطعن یمنة ویسرة واجفة مضطربة۔ والوہل الفزع ترجمہ اپنے گھوڑے ایسے وقت دشمنون پر روانہ کرتا ہی کہ چپ و راست نیزہ بازی ہو رہی ہو اور زمین ایسی طرح ہلتی ہو کہ گویا اُس کے دل مین خوف ہی۔

قَدْ صَبَغَتْ خَدَّهَا الدِّمَاءُ كَمَا ۔۔۔ يَصْبَغُ خَدَّ الْخَرِيدَةِ الْخَجَلُ

الخریدۃ المرأة الحییة ترجمہ اور روئے زمین کو خون اعدا نے رنگ دیا ہو جیسے شرم و حیا رخسار زن شرمگین کو رنگدے۔

وَالْخَيْلُ تَبْكِي جُلُودُهَا عَرَقًا ۔۔۔ بِأَدْمُعٍ مَا تَسُحُّهَا مُقَلُ

ترجمہ اور گھوڑون کی کھالین بلحاظ عرق ایسے اشکون سے روتی ہون جو آنکھون سے نہین گرے بلکہ مساموں سے۔

سَارٍ وَلَا قَفْرَ فِي مَوَاكِبِهِ ۔۔۔ كَأَنَّمَا كُلُّ سَبْسَبٍ جَبَلُ

سار صفة لاغر فی اول الابیات والقفر الارض المقفرۃ من الناس والسبسب المتسع المستوی من الارض ترجمہ ممدوح

ایسا میر کرنے والا ہی کہ جب وہ کسی طرف کوچ کرتا ہی تو تمام روئے زمین اُسکے لشکر سے بھر جاتا ہی اور کوئی جگہ خالی نہین رہتی گویا ہر میدان بسبب بلند گھوڑون اور نیزون کے پہاڑ ہو جاتا ہی۔

یَمْنَعُهَا اَنْ یُصِیْبَهَا مَطَرٌ	شِدَّةُ مَا قَدْ تَضَایَقَ الْاَسَلُ

ترجمہ اُس کے سوارون اور لشکرون کو باران کے ستانے سے نیزون کی شدت اتصال منع کرتی ہی۔

یَا بَدْرُ یَا بَحْرُ یَا غَمَامَةُ یَا	لَیْثَ الشَّرٰی یَا حِمَامُ یَا رَجُلُ

الشری ہو طریق فی سلمی کثیر الاسد تنسب الیہ الاسود ترجمہ ای حسن مین مثل بدر اور کثرت فیض مین مانند بحر وابر اور شجاعت مین مثل شیر بیشہ شری ای مرگ اعدا اور حقیقت مین ایک مرد کامل۔

اِنَّ الْبَنَانَ الَّذِیْ تُقَلِّبُهٗ	عِنْدَكَ فِیْ كُلِّ مَوْضِعٍ مَثَلُ

البنان الانامل ترجمہ بیشک تیری انگلیون کی پور جنکو تو اپنے پاس اعطائے سائلان مین ہلاتا ہی ہر جگہ سخاوت مین ضرب المثل ہین۔ وفی روایة تقبلہ من التقبیل ای تقبلہ نحن وجمیع الناس۔

اِنَّكَ مِنْ مَعْشَرٍ اِذَا وَهَبُوْا	مَا دُوْنَ اَعْمَارِهِمْ فَقَدْ بَخِلُوْا

ترجمہ تو بیشک ایسے گروہ مین سے ہی کہ جب وہ سوائے اپنی عمرون کے سب اموال و متاع لوگون کو بخشدین اور عمر نہ بخشین تو وہ اپنے نزدیک اپنے کو بخیل خیال کرتے ہین یعنی وہ لوگ اپنی زندگی تک لوگون کو بخشدیتے ہین اس لحاظ سے کہ وہ حمایت مظلوم مین اپنی جان تک دریغ نہین کرتے۔

قُلُوْبُهُمْ فِیْ مَضَاءِ مَا امْتَشَقُوْا	قَامَاتُهُمْ فِیْ تَمَامِ مَا اعْتَقَلُوْا

الامتشاق ہو ان یسل السیف بسرعة۔ والاعتقال ان تجعل الرمح بین الساق والرکاب ترجمہ اُنکے دل اپنے تیغہای کشیدہ کی مانند تیز ہین۔ اور اُن کے قامت اُنکے نیزون کے مانند طویل ہین۔ والعائد الی الموصولین محذوف یرید ما امتشقوا بہ وا اعتقلوہ۔

اَنْتَ نَقِیْضُ اسْمِهٖ اِذَا اخْتَلَفَتْ	قَوَاضِبُ الْهِنْدِ وَالْقَنَا الذُّبُلُ

الذبل الطوال الصلاب ترجمہ تو اپنے نام کی نقیض ہی جبکہ شمشیر ہائے قاطع ہندی اور لمبے اور سخت نیزے اطراف مختلف مین چلین یعنی بوقت جنگ تیری سعادت دشمنون کے حق مین نحوست ہو جاتی ہی چنانچہ اسکی تفسیر اگلے شعر مین ہی۔

اَنْتَ لَعَمْرِی الْبَدْرُ الْمُنِیْرُ وَلٰكِنَّكَ فِیْ حَوْمَةِ الْوَغٰی زُحَلُ

حومة الوغی شدة الحرب وزحل عند اہل النجوم نحس والقمر سعد ترجمہ اپنی عمر کی قسم تو تو روشن بدر ہی یعنی سعد ہی مگر بوقت شدۂ جنگ اعدا کے لئے مثل ستارہ زحل نحس اور اُنکی ہلاکی کا سبب ہو جاتا ہی۔

وَ بَلْدَۃٌ لَسْتَ حَلْیُھَا عُطُلُ	کَتِیْبَۃٌ لَسْتَ رَبَّھَا نَفَلٌ

الکتیبۃ الجماعۃ من الخیل والنفل الغنیمۃ والعطل التی لاحلی علیہا ترجمہ جس جماعت کا تو مربی اور سرپرست نہین ہی وہ ہر شخص کے لئے لوٹ ہی اور وہ شہر جس کی تو زینت نہین ہی وہ مثل محبوبۂ بے زیور کے زیور سے خالی اور بے رونق ہی

حَتّٰی اشْتَکَتْکَ الرِّکَابُ وَالسُّبُلُ	قُصِدْتَ مِنْ شَرْقِھَا وَمَغْرِبِھَا

الرکاب الابل التی یسار علیہا والواحدۃ راحلۃ ولاواحد لہا من لفظہا ترجمہ شرق اور غرب یعنی تمام اطراف سے تو مقصود شتر سواران ہوگیا کہ وہ بامید عطا تیرے پاس بکثرت آتے ہین یہانتک کہ تجھ سے شترہائے سواری اور راہون نے اپنی فرسودگی اور ماندگی کی شکایت کی ہی کہ ہم تو بسبب کثرت سفر اور گہرائی راہون کے مارے پڑے۔

قَدْ وَفَدَتْ تَجْتَدِیْکَھَا الْعِلَلُ	لَمْ تُبْقِ اِلَّا قَلِیْلَ عَافِیَۃٍ

ترجمہ تو نے اپنا تمام مال سائلون کو دیدیا اب تیرے پاس تھوڑی سی صحت رہگئی ہی سو بیماریان تیرا آوازہ سخا سُنکر اُسکو تجھ سے مانگنے آئین یعنی وہ چاہتی ہی کہ بقیہ صحت ہمکو عنایت کیجے جیسا اور امیدوارون کو اموال دیئے ہین۔

آسِیْ جَبَانٌ وَمِبْضَعٌ بَطَلٌ	عُذْرُ الْمَلُوْمَیْنِ فِیْکَ اَنَّھُمَا

الآسی الطبیب والمبضع حدیدۃ الفاصد ترجمہ ممدوح نے فصد کھلوائی تھی سو فصاد سے خطا ہوئی اور نشتر اُسکے ہاتھ مین گھس گیا تھا اور اس لئے وہ بیمار ہوگیا تھا اس بنا پر شاعر کہتا ہی کہ دونون قابل ملامت یعنی فصاد اور نشتر کا یہ عذر ہی کہ طبیب بزدلہ تھا اور نشتر دلیر اس لئے یہ مضرت پہنچی۔ پھر طبیب کے لئے دوسرا عذر بیان کرتا ہی۔

وَمَا دَرٰی کَیْفَ یُقْطَعُ الْاَمَلُ	مَدَدْتَ فِیْ رَاحَۃِ الطَّبِیْبِ یَدًا

ترجمہ تو نے کف طبیب مین اپنا ہاتھ دیا اور اُسکو یہ نہ معلوم ہوا کہ اُمید کو کسطرح قطع کرے یعنی تیرا ہاتھ ہر شخص کی اُمید یا اُمیدگاہ ہی جو سب پر احسان کرتا ہی اور طبیب عادی قطع عروق کا تھا اُسکو یہ معلوم نہوا کہ اُمید کو کیونکر قطع کرے اس لئے اُس نے فصد مین خطا کی۔

فَرُبَّمَا ضَرَّ ظَھْرَھَا الْقُبَلُ	اِنْ یَکُنِ النَّفْعُ ضَرَّ بَاطِنَھَا

القبل جمع قبلۃ وہی اللثم بالفم وردی البضع فی موضع النفع وہو الفصد وہذا ظاہر جید ترجمہ اگر فصد نے باطن دست کو ضرر پہنچایا تو کیا عجب ہی؟ کیونکہ اکثر اُسکی پشت دست کو زائرین کے بوسے نقصان پہنچاتے ہین یعنی وہ ہاتھ بوسہ گاہ خلائق ہی پس جیسے ظاہر دست کو خلق کے بوسے ستاتے ہین باطن کو فصد نے ستایا۔

یَشُقُّ فِیْ عِرْقِھَا الْفِصَادُ وَلَا	یَشُقُّ فِیْ عِرْقِ جُوْدِھَا الْعَذَلُ

الفصاد والفصد بمعنی والشق التاثیر ترجمہ اُس کی رگ دست مین فصد اثر کرتی ہی مگر اُسکی رگ جود مین ملامت کچھ اثر

نہین کرسکتی یعنی درباب کثرت عطا گو اُسکو ملامت کر ملامت کرتے ہین مگر اسپر کچھ اثر نہین ہوتا۔

خامرہ اذا امددتہا جزع	کانہ من حذاقۃ عجل

خامر خلط ترجمہ جبکہ تونے فصد کے لئے ہاتھ بڑھایا تو فصاد پر تیرے رعب کے سبب ہیبت چھاگئی اور اُس نے فصد مین شتابی کی گویا اُس نے اپنی واقفکاری سے شتابی کی اور اُسکو پیچھے چھوڑ گیا سو ایسا شخص ضرور خطا کریگا ومن روی العجل بفتح الجیم اراد ذا عجل فحذف المضاف۔

جاز حدود اجتہادہ فناتی	غیر اجتہادہ لامہ الہبل

الہبل الثکل وہو مصدر ہبلتہ امہ ای ثکلتہ ترجمہ طبیب نے اسقدر اجتہاد مین کوشش کی کہ اُسکے حدود سے تجاوز کرگیا اسلئے وہ کام کر بیٹھا جو اجتہاد سے باہر تھا۔ اُسکی مان بے فرزند ہو جاوے اُسکو کوستا ہی۔

ابلغ ما یطلب النجاح بہ الطبع	وعند التعمق الزلل

الطبع العادۃ والتعمق بلوغ عمق الشئ ترجمہ وہ شئ جس سے زیادہ کامیابی ہوتی ہی وہ عادت ہی اور زیادہ مبالغہ اور تکلف مین خطا و لغزش ہوتی ہی کما قیل ؎ قرب الہلاک بکل ما یتعمق

ارث لہا انہا بما ملکت	وبالذی قد اسلت تنہمل

ارث لہا ای رق واسلت الماء صببتہ والانہمال الانسکاب ترجمہ تو اپنے کف دست پر رحم کر کیونکہ وہ بیشک اُن اموال کو جنکی وہ مالک ہی اور اُن خون اعدا کو جنکو تونے بہایا ہی بہاڈالتی ہی۔ یعنے کف سخی ہو اُسین بخل نہین ہی جو مال پاتی ہی دے ڈالتی ہی اور جو اعدا کے خون اُس نے گرائے ہین اُس کے عوض خود اپنا خون گراتی ہی۔

مثلک یا بدر لا یکون ولا	تصلح الا لمثلک الدول

الدول جمع دولۃ وقال قوم الدولۃ بالفتح والضم سواء فی الحرب وقیل بالضم فی المال و بالفتح فی الحرب وقیل بالعکس وہو من تداول الشئ ترجمہ ای بدر تیرے مانند دنیا مین نہوگا اور تیرے مثل کے ہی لئے دولتین سزاوار ہین اور یہان مثل کا لفظ بطور محاورہ کے ہی ورنہ تو عدیم المثل ہی۔

وقال ایضا یمدحہ

بقائی شاء لیس ہم ارتحالا	وحسن الصبر زموا لا الجمالا

قال ابو الفتح اسم لیس مضمر فیہا وہم ابتداء وخبرہ محذوف ای لیس الامر والخبر ہم شاؤا فحذف شاؤا والتقدیر فی اول الکلام ویجوز ان یکون ہم اسم لیس الا انہ استعمل الضمیر المنفصل موضع المتصل ضرورۃ وزموا الجمال ای خطموہا بالازمۃ ترجمہ جب دوستون نے کوچ کیا سو اسکے نہین ہی کہ میری بقا اور زندگی نے کوچ کیا یعنی اُن کا جانا میری حیات کا جانا تھا گویا میری بقا نے کوچ کا ارادہ کیا۔ اُنھون نے اس امر کا ارادہ نہین کیا اور وہ لوگ میرے صبر جمیل کی نکیل ڈالکر

لیگئے نہ شترونکی کیونکہ جب سے وہ گئے ہین میرا صبر جاتا رہا۔ احباب کی رحلت کی نفی اسلئے کرتا ہی کہ اپنی حیات کا کوچ امر عظیم سمجھتا ہی سو اپنی زندگی کے کوچ کے مقابلہ مین اُنکا جانا بمنزلہ نجانے کے سمجھتا ہی کیونکہ وہ تو لوٹکے بھی آسکتے ہین اور حیات دوبارہ نہین آتی۔

تَوَلَّوْا بَغْتَةً فَكَانَ بَيْنًا	تَهَيَّبَنِي فَفَاجَأَنِي اغْتِيَالَا

غالہ واغتالہ اذا اہلکہ ترجمہ دوست ناگاہ اور دفعتہ چلے گئے سو گویا فراق مجھسے ڈرا اور مجکو براہ فریب ناگاہ ہلاک کیا اور غفلت مین آمارا۔

فَكَانَ مَسِيرُ عِيسِهِمْ ذَمِيلًا	وَسَيْرُ الدَّمْعِ إِثْرَهُمُ انْهِمَالَا

الذمیل سیر وسط والعیس الابل والانہمال الانہماک ترجمہ سو رفتار اُنکے شترون کی متوسط تھی اور اُنکے پیچھے میرے اشک بشدت روان تھے بسبب صدمہ فراق کے۔

كَأَنَّ الْعِيسَ كَانَتْ فَوْقَ جَفْنِي	مُنَاخَاتٍ فَلَمَّا ثُرْنَ سَالَا

ترجمہ گویا دوستون کے شتر میری مژہ پر بیٹھے ہوتے تھے اور اسلئے میرے اشک رُکے ہوئے تھے جب وہ اُٹھے تو میرے اشک جاری ہوگئے قال ابو الفتح ماقیل فی سبب بکاء الطرف من ہذا۔

وَحَجَبَتِ النَّوَى الظَّبَيَاتِ عَنِّي	فَسَاعَدَتِ الْبَرَاقِعَ وَالْحِجَالَا

ترجمہ اور فراق نے معشوقان آہو مثال کو مجھسے پوشیدہ کردیا سو اُسنے نقابون اور حجلون کی جس مین وہ پہلے پوشیدہ رہتے تھے اعانت کی یعنے سابق پردون مین چھپے رہتے تھے اب پردہ دوری اسپر مستزاد ہوگیا۔

لَبِسْنَ الْوَشْيَ لَا مُتَجَمِّلَاتٍ	وَلَكِنْ كَيْ يَصُنَّ بِهِ الْجَمَالَا

الوشی ضرب من الثیاب ترجمہ اُنھون نے جامہائے منقش ریشمی بغرض حصول زینت نہین پہنے کیونکہ اُنکو زینت مصنوعی کی حاجت نہین مگر بقصد اپنی خوبروئی وحُسن چھپانیکے پہنے ہین۔

وَضَفَّرْنَ الْغَدَائِرَ لَا لِحُسْنٍ	وَلَكِنْ خِفْنَ فِي الشَّعْرِ الضَّلَالَا

الضفر فتل الشعر والغدائر الذوائب والضلال الغیبوبۃ ترجمہ اُنھون نے اپنے موئے سر کی مینڈھیونکو خوبصورتی کے لئے نہین گوندھا مگر اُنکو یہ خوف ہوا کہ اگر وہ گوندھے نجاوین گے تو وہ محبوبات اپنے بالون کی کثرت اور طول کے سبب اُنہین غائب ہوجاوین گی۔

بِجِسْمِي مَنْ بَرَتْهُ فَلَوْ أَصَارَتْ	وِشَاحِي ثَقْبَ لُؤْلُؤَةٍ لَجَالَا

من فی موضع رفع لانہ مبتدء تقدم خبرہ ویجوز ان یکون فی موضع نصب بتقدیر فدی بجسمی من برتہ ترجمہ میرا جسم قربان اُس محبوبہ کے جسنے اُسکو ایسا لاغر وزار کردیا کہ اگر وہ موتیکے سوراخ کو میرا ہار کرے تو وہ اُسپر ڈھیلا رہے اور جسم اُسمین

حرکت کرتا رہے۔

	وَلَوْلَا اَنَّنِیْ فِیْ غَیْرِ نَوْمٍ	بَیْتُ اَظُنُّنِیْ مِنِّیْ خَیَالَا	

ترجمہ اور اگر یہ بات نہوتی کہ مین حالت بیداری مین ہون تو مین اپنے آپ کو اپنا خیال خواب سمجھتا۔

	بَدَتْ قَمَرًا وَّبَانَتْ خُوْطَ بَانٍ	وَفَاحَتْ عَنْبَرًا وَّرَنَتْ غَزَالَا	

ترجمہ محبوبہ اپنے حسن مین بحالت قمر ظاہر ہوئی اور مثل شاخ درخت بان لچکی اور مانند عنبر خوشبو دی۔ اور اسنے مثل غزال دیکھا قمرا وغیرہ چارون حال ہین یعنی بدت مشرقۃ وبانت شبیۃ الخ۔

	كَاَنَّ الْحُزْنَ مَشْغُوْفٌ بِقَلْبِیْ	فَسَاعَةَ هَجْرِهَا يَجِدُ الْوِصَالَا	

شغف فؤادہ ای احرقہ ترجمہ گویا غم میرے دل پر عاشق ہی سو بوقت ہجر محبوبہ اُسکو دل سے وصل ہوتا ہی۔

	كَذَا الدُّنْيَا عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلِیْ	صُرُوْفٌ لَمْ يُدِمْنَ عَلَيْهِ حَالَا	

ترجمہ دنیا کا مجھ سے پہلون پر بھی یہی حال رہا ہی وہ حوادث ہین جو ایک حال پر نہین رہتے۔

	اَشَدُّ الْغَمِّ عِنْدِیْ فِیْ سُرُوْرٍ	تَيَقَّنَ عَنْهُ صَاحِبُهٗ انْتِقَالَا	

ترجمہ میرے نزدیک بڑا غم اُس خوشی مین ہو کہ صاحب سرور کو اُسکے چلے جانے کا یقین ہو کیونکہ ہر وقت اُس کو اُسکے زوال کا خوف رہتا ہی۔

	اَلِفْتُ تَرَحُّلِیْ وَجَعَلْتُ اَرْضِیْ	قُتُوْدِیْ وَالْغُرَيْرِیَّ الْجُلَالَا	

القتود جمع قتد وہو خشب الرحل والغریری فحل کان فی الجاہلیۃ تنسب الیہ کرام الابل والجلال الجلیل کطوال وطویل وقیل الجلال الضخم ترجمہ مین اپنے کوچ سے مالوف ہوگیا اور مین نے اپنی زمین یعنی قیام گاہ اپنی چوب پالان اور شتر عظیم الجثہ وطیار کو کر لیا۔ اپنے سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہی۔

	فَمَا حَاوَلْتُ فِیْ اَرْضٍ مُقَامًا	وَلَا اَزْمَعْتُ عَنْ اَرْضٍ زَوَالَا	

ترجمہ سو مین نے کسی جگہ قیام کا ارادہ نہین کیا اور نہ کسی زمین کو چھوڑنے کا قصد کیا۔ یعنی جب مین قیام نہین کرتا تو چھوڑنے کے کیا معنی؟

	عَلٰى قَلَقٍ كَاَنَّ الرِّيْحَ تَحْتِیْ	اُوَجِّهُهَا جَنُوْبًا اَوْ شِمَالَا	

ترجمہ مین شتر بحالت اضطراب ہنکاتا ہون اُس کی تیزروی کے سبب گویا مین ہوا پر سوار ہون کبھی مین اُس کو بجانب جنوب اور کبھی بجانب شمال متوجہ کرتا ہون۔

	اِلَى الْبَدْرِ بْنِ عَمَّارِ الَّذِیْ لَمْ	يَكُنْ فِیْ غُرَّةِ الشَّهْرِ الْهِلَالَا	

الغرۃ الوجہ واول کل شئ غرۃ واراد اول الشہر والبدر یروی بغیر اللام لانہ علم وباللام اراد بہ بدر السماء لا العلم ترجمہ

مین برابر سفر کرتا ہون بدر بن عمار کیطرف جو کبھی شروع ماہ مین ہلال نہین ہوا بلکہ وہ ہمیشہ ماہ کامل رہا ہی۔

وَلَمْ يَعْظُمْ لِنَقْصٍ كَانَ فِيهِ وَلَمْ يَزَلِ الْأَمِيْرَ وَلَنْ يَزَالَا

ترجمہ اور وہ بعد نقصان کے جو اُسمین تھا کامل نہین ہوا بلکہ وہ کامل ہی پیدا ہوا ہی اور وہ ہمیشہ امیر رہا ہی اور رہیگا۔

بِلَا مِثْلٍ وَإِنْ أَبْصَرْتَ فِيهِ لِكُلِّ مُغَيَّبٍ حَسَنٍ مِثَالَا

ترجمہ وہ ہمیشہ بے مثل رہے گا اگرچہ تو اُسمین ہر چیز غائب عمدہ کی مثال دیکھے گا یعنی مثلاً وہ سخامین دریا اور شجاعت مین شیر ہی۔

حُسَامٌ لِابْنِ رَائِقٍ الْمُرَجَّى حُسَامُ الْمُتَّقِي أَيَّامَ صَالَا

ترجمہ حسام الثانی بدل من ابن رائق وصال تسلط وقہر ترجمہ ممدوح ابو بکر بن رائق کی شمشیر ہی جو امیدگاہ خلائق ہی اور ابن رائق امیر المومنین متقی کی جبکہ اُس نے اُسکو ساتھ لے کر بنی الیزیدی پر حملہ کیا شمشیر اور اُسکا حامی ہی۔

سِنَانٌ فِي قَنَاةِ بَنِي مَعَدٍّ بَنِي أَسَدٍ إِذَا دَعَوُا النِّزَالَا

بنی اسد بدل من بنی معد ترجمہ ممدوح بنی معد بن عدنان مین یعنی عرب مین بمنزلہ نیزہ کی بھال کے ہی یعنی اُسکی نصرت وتقویت کا باعث ہی بعد اُسکے بطور بدل اشتمال کہتا ہی کہ وہ سنان نیزہ بنی اسد ہی جو معد کی اولاد مین سے ہی یعنی وہ اسدی ہی اور اُنکی تقویت کا سبب ہی جب وہ لڑائی کے لئے طیار ہون۔

أَعَزُّ مُغَالِبٍ كَفًّا وَسَيْفًا وَمَقْدُرَةً وَمَحْمِيَةً وَآلَا

نصب المنصوبات الخمس علی التمیز ترجمہ ممدوح غالب شخص پر غالب ہی از رو کے ہاتھ یعنی بلحاظ سخاوت کے اور بلحاظ سیف وشجاعت وباعتبار قدرت وطاقت کے وباعتبار حمایت دوستان واولاد وکنبہ کے۔

وَأَشْرَفُ فَاخِرٍ نَفْسًا وَقَوْمًا وَأَكْرَمُ مُنْتَمٍ عَمًّا وَخَالَا

ترجمہ اور وہ باعتبار اپنی ذات اور قوم کے سب فخر کرنے والون مین شریف ہی اور بزرگتر شخص منتسب کا بلحاظ چچا اور ماموں کے ہی یعنی وہ نجیب الطرفین ہی۔

يَكُونُ أَحَقُّ إِثْنَاءٍ عَلَيْهِ عَلَى الدُّنْيَا وَأَهْلِيهَا مُحَالَا

ترجمہ جو تعریف کرنا اور مدح سرائی دنیا اور اہل دنیا کی نسبت محال شمار ہوتی ہی وہ ممدوح کے حق مین سچی ثنا خوانی ہی خلاصہ یہ ہی کہ جس ثنا کا ممدوح مستحق ہی تمام لوگ اُسکی ادنی کے بھی مستحق نہین ہین۔

وَيَبْقَى ضِعْفُ مَا قَدْ قِيلَ فِيهِ إِذَا لَمْ يَتَّرِكْ أَحَدٌ مَقَالَا

ترجمہ جبکہ کوئی مداح اپنی دانست مین ممدوح کے تمام اوصاف بیان کردے اور کوئی گفتگو کی جگہ درباب توضیح اُسکے فضائل کے نچھوڑے تو جو اوصاف بیان کئے گئے ہین اُسکے دوچند بے ذکر باقی رہجادین گے۔ خلاصہ یہ کہ مادحین

اُسکی تعریف کماحقہ نہین کرسکتے۔

فَیَا ابنَ الطَّاعِنِینَ بِکُلِّ لَدنٍ	مَوَاضِعَ یَشتَکِی البَطَلُ السُّعَالَا

اللدن اللین المہتز ترجمہ سوای بیٹے ایسے شخصون کے کہ وہ ہر نیزہ لچکدار سے نیزہ زنی دشمنون کے ہر ایسے مقامات پر کرتے تھے جہان کھانسی کی تکلیف دلیر لوگ کرتے ہین یعنی سینون پر کیونکہ کھانسی کا سبب شش یعنی پھیپھڑے پر نزلہ کا گرنا ہی یا ایسے خوفناک موضع مین جہان مارے خوف کے دلیر لوگ کھانس بھی نہین سکتے تھے۔

وَیَا ابنَ الضَّارِبِینَ بِکُلِّ عَضبٍ	مِنَ العَرَبِ الأَسَافِلَ وَالقِلَالَا

الاسافل الارجل والقلال الرؤس واحدہا قلة وہی اعلی الراس ترجمہ اور اے بہادرون کے فرزند جو شمشیر ہاے بران عرب کے سرپر مارتے تھے کہ وہ پانو تلک کاٹتی چلی آتی تھی۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہی کہ اسافل سے گھٹیا لوگ اور قلال سے بڑھیا مراد ہون یعنی اُنکا قتل تمام شریرون کے لئے عام تھا۔

أَرَی المُتَشَاعِرِینَ غَرُوا بِذَمِّی	وَمَن ذَا یَحمَدُ الدَّاءَ العُضَالَا

المتشاعرون المتشبہون بالشعراء والداء العضال الذی لا دواء لہ ترجمہ دو نون نداون کا جواب ہی کہ مین اُن لوگون کو جو درحقیقت شاعر نہین ہین بلکہ اُنکی نقل کرتے ہین دیکھتا ہون کہ میری مذمت کے حریص ہوگئے ہین اور کون شخص دردِ بے دوا کی تعریف کرتا ہی یعنے مین اُنکے حق مین لاعلاج مرض ہون اور اُن کی بے رونقی کا سبب پس مجکو وہ کس طرح پسند کرین۔

وَمَن یَکُ ذَا فَمٍ مُرٍّ مَرِیضٍ	یَجِد مُرًّا بِهِ المَاءَ الزُّلَالَا

الزلال الذی نزل فی الحلق لعذوبتہ مثل السلسال ترجمہ اور جس شخص کا ذائقہ دہن بسبب مرض کے تلخ ہو تو وہ اس سبب سے آب شیرین اور گوارا کو تلخ سمجھے گا۔ یعنی وہ لوگ جو مجکو برا سمجھتے ہین یہ خود اُنکا نقصان اور میری ناقدرشناسی ہی مجھ مین کوئی عیب نہین ہی۔

وَقَالُوا هَل یُبَلِّغُكَ الثُّرَیَّا	فَقُلتُ نَعَم إِذَا شِئتُ استِفَالَا

الثریا یقال ہی ستة انجم ترجمہ حاسد لوگ مجھ سے کہتے ہین کہ کیا ممدوح تجکو ثریا پر پہنچادے گا یعنی کیا ایسا تیری ترقی رتبہ کا باعث ہوگا مین نے اُنکو جواب دیا کہ ہان اسقدر رفعت تو مجکو جب ہوگی جب مین اپنا تنزل چاہون گا کیونکہ مین ابتو اُس کی خدمت کے سبب ثریا سے بلند ہون۔

هُوَ المُفنِی المَذَاکِی وَالأَعَادِی	وَبِیضَ الهِندِ وَالسُّمرَ الطِّوَالَا

المذاکی الخیل المسنة واحدہا مذک وہو الذی اتی علیہ بعد القرح سنة او سنتان ترجمہ ممدوح کلان سال گھوڑون یعنے ملی پیج کو اور دشمنون اور شمشیر ہانے براق ہندی اور دراز گندم گون نیزون کو بسبب جنگ ہر روزہ فنا کردیتا ہی

یعنی گھوڑون سے دوڑ دھوپ کا ایسا کام لیتا ہی کہ وہ باوجود اپنی مضبوطی کے ہلاک ہو جاتے ہین اور ایسے ہی شمشیرین اور نیزے بسبب کثرت طعن وضرب کے فنا ہو جاتے ہین اور یہ بھی فنا کی ایک صورت ہی کہ یہ سب چیزین باوجود اُنکی عمدگی کے اپنے دوستون کو دیڈالتا ہی - یعنی بہادر وسخی ہی -

وَقَائِدُهَا مُسَوَّمَةً خِفَافًا	عَلَىٰ حَيٍّ تُصَبِّحُهُ ثِقَالَا

المسومۃ المعلمۃ وقیل ہی المرسلۃ ترجمہ اور ممدوح روانہ کرنے والا اسپان نشانمند اور سُبک رو کا ہی اُوپر ایک قوم کے جنکو وہ صبح ہی جا دبا تا ہی ایسے حال مین کہ وہ گھوڑے اُس قوم پر سخت بھاری ہوتے ہین اور اُن کو پیس ڈالتے ہین -

جَوَائِلَ بِالْقُنِيِّ مُثَقَّفَاتٍ	كَأَنَّ عَلَىٰ عَوَامِلِهَا الذُّبَالَا

جوائل بدل من قولہ مسومۃ وقنی جمع قناۃ کقنا وقنوات وجوائل جمع جائلۃ وعوامل جمع عامل وہو عامل السنان وہو ما قرب منہ والذبال جمع ذبالۃ وہی الفتیلۃ ترجمہ ایسے حال مین اُن گھوڑون کو روانہ کرتا ہی کہ وہ اسپان نشانمند ایسے نیزون راست کردہ کو حرکت دیتے ہین کہ اُنکی انیر پُوری پر جیسین بھال لگتی ہی گویا چراغ کی بتیان روشن ہین بسبب اُنکی چمک کے -

إِذَا وَطِئَتْ بِأَيْدِيهَا صُخُورًا	يَفِئْنَ لِوَطْءِ أَرْجُلِهَا رِمَالَا

یفئن یعدن ویرجعن ترجمہ جبکہ وہ گھوڑے اپنے اگلے اور پچھلے پانوٗ سے پتھرون کو روندتے ہین تو اُن کے پاوٗن کے صدمہ سے وہ مثل ریت کے ہو جاتے ہین - گھوڑونکی قوت کی تعریف کرتا ہی -

جَوَابُ مُسَائِلِي أَلَهُ نَظِيرٌ	وَلَا لَكَ فِي سُؤَالِكَ لَا أَلَا لَا

فی البیت تعقید اراد لا ولا لک ضرورۃ کقول الآخرسہ علیک ورحمۃ اللہ السلام ومثلہ قولہ تعالیٰ انزل علی عبدہ الکتاب ولم یجعل لہ عوجا قیما والتقدیر قیما ولم یجعل لہ عوجا ترجمہ جواب میرے سائل کا جس کا یہ سوال ہو کہ کیا ممدوح کا کوئی مثل ونظیر ہی یہ ہی کہ لا ولا لک یعنی ممدوح کا فضائل مین کوئی مثل ومانند نہین ہو اور نہ اے سائل حمق مین تیرا کوئی نظیر ہی جو ایسی بدیہی بات پوچھتا ہی جسکو سب جانتے ہین کرر النفی بقولہ الا اشارۃ الی ان جہل ہذا السائل یوجب اعادۃ الجواب علیہ

لَقَدْ أَمِنَتْ بِكَ الْإِعْدَامَ نَفْسٌ	تَعُدُّ رَجَاءَهَا إِيَّاكَ مَالَا

ترجمہ وہ جان افلاس سے بیشک بیخوف ہو گئی جنے تیری اُمیدواری کو اپنے لئے بمنزلہ مال سمجھ لیا کیونکہ تو اُس کی اُمید کو پورا کردے گا بلکہ زیادہ دے گا -

وَقَدْ وَجِلَتْ قُلُوبٌ مِنْكَ حَتَّىٰ	غَدَتْ أَوْجَالُهَا فِيهَا وِجَالَا

الوجل الخوف والوجال جمع وجل کوجع ووجاع ترجمہ دلہائے دشمنان تجھ سے ایسے ڈر گئے ہین کہ اُنکے خوف اُنکے

دلون مین خود ڈرتے ہین - یہ مبالغہ ہی جیسا کہ کہتے ہین جن جنونہ وشعر شاعر -

تُسَرُّ وَ بِكَ اَنْ تَسُرَّ النَّاسَ طُرًّا	تُعَلِّمُهُمْ عَلَيْكَ بِهِ الدَّلَالَا

ترجمہ تیرا سرور کامل سب لوگون کے سرور کی صورت مین ہوتا ہی سو یہ امر لوگونکو تجھ پر ناز کرنا سکھاتا ہی یہان تک کہ اگر کوئی کہے کہ مین مسرور نہین ہون تو تو اُسکے راضی کرنے مین کوشش کرنے لگتا ہی اور جس طرح بنے اُس کو خوش کرتا ہی -

اِذَا سَاَلُوْا شَكَرْتَهُمْ عَلَيْهِ	وَاِنْ سَكَتُوْا سَاَلْتَهُمُ السُّؤَالَا

ترجمہ تو ایسا کریم الطبع ہی کہ جب لوگ تجھ سے سوال کرتے ہین تو تو اُنکا اُلٹا ممنون وشکر گذار ہوتا ہی اور اگر وہ سوال سے ساکت ہووین تو اُن سے سوال کرنیکا سوال کرتا ہی یعنی کہتا ہی کہ مجھ سے مانگو تاکہ مین خوش ہون -

وَاَسْعَدُ مَنْ رَاَيْنَا مُسْتَمِيْحٌ	يُنِيْلُ الْمُسْتَمَاحَ بِاَنْ يُنَالَا

الاستماحة طلب العطاء والنیل یعطی ترجمہ اور اُن لوگون مین جنکو ہم نے دیکھا ہی بڑا اسعادتمند وہ عطا خواہ ہی کہ جب وہ بخشش دیا جاوے تو وہ گویا اپنے معطی کو دیتا ہی - یعنی معطی جب کسیکو عطا کرے اور وہ قبول کرے تو وہ قبول عطا کو یہ سمجھے کہ گویا سائل نے مجکو عطا دی - سو ایسا حال ممدوح اور اُسکے سائل کا ہی -

يُفَارِقُ سَهْمُكَ الرَّجُلَ الْمُلَاقِيْ	فِرَاقَ الْقَوْسِ مَا لَاقَى الرِّجَالَا

مالاقی فی موضع النصب علی الظرف تقدیرہ الامر کذلک مدة ملاقات الرجال ویجوز ان یکون ما نافیة ترجمہ تیرا تیر اُس شخص کے جسم سے جس سے وہ ملتا ہی نفوذ کرکے اس تیزی سے نکلتا ہی جس تیزی سے کمان سے نکلا تھا یعنی اُس کا زور گھٹتا نہین اور یہ ہی حال اُس کا رہتا ہی جب تلک اُسکو مرد ملتے ہین یکے بعد دیگرے سبکو اُسی زور سے چھیدتا چلا جاتا ہی یا ایسے زور سے کہ گویا لوگون سے ملا ہی نہین خلاصہ یہ ہی کہ چاہے جسقدر اشخاص پیش آوین اُنکو چھیدکر اُسی زور سے نفوذ کرتا ہی جس زور سے کمان سے نکلا تھا -

فَمَا تَقِفُ النِّصَالُ عَلٰى قَرَارٍ	كَاَنَّ الرِّيْشَ يَطْلُبُ النِّصَالَا

النصال جمع نصل وہو حدیدة السہم ترجمہ سو تیر سے تیر کی بھال کہین نہین ٹھیرتی اور آدمیون کو چھیدتی چلی جاتی ہی گویا پر تیر اُسکے پیکان کو طلب کرتے ہین اور اُس سے ملنا چاہتے ہین اور پیکان اُنسے بھاگتا ہی اور چونکہ پر ہمیشہ تیر اُس سے پیچھے ہین اس لئے برابر اُس کے پیچھے چلے جاتے ہین کیا عمدہ خیال ہی -

سَبَقْتَ السَّابِقِيْنَ فَمَا تُجَارٰى	وَجَاوَزْتَ الْعُلُوَّ فَمَا تُعَالٰى

تجاری تلحق ترجمہ تو پہلون سے فضائل مین بڑھ گیا اب کوئی تجھ سے ملایا نہین جاسکتا اور بلند قدری کی حد سے تو آگے بڑھ گیا ہی اب کوئی تجھ سے بلند قدری مین بلند نہین کیا جاتا ہی اس صفائی کا کیا کہنا ہی -

لما صلح العباد له شمالا	وأقسم لو صلحت يمين شيء

ترجمہ اور مین بقسم کہتا ہون کہ اگر تو کسی شی کیجانب راست ہونیکی صلاحیت رکھے تو تمام خلق اُسکی جانب چپ مفضول ترنہین ہو سکتی

وإن طلعت كواكبها خصالا	أقلب منك طرفي في سماء

ترجمہ مین تجھ سے اپنی آنکھ کو ایک آسمان کیطرف پھیرتا ہون اگرچہ اُس آسمان کے ستارے بصورت تیرے خصائل حمیدہ کے طالع ہوئے ہین یعنی تو رفعت مین بمنزلہ آسمان ہی اور تیرے خصائل بمنزلہ کواکب کے وقولہ منک تجرید کما یقال رأیت منہ اسدا۔

وقد أعطيت في المهد الكمالا	وأعجب منك كيف قدرت تنشا

تنشا ای ان تنشا ترجمہ اور مین تیرے معاملہ مین تعجب کرتا ہون کہ تو بڑھنے پر کسطرح قادر ہوا حالانکہ تو گہوارے مین یعنی بحالت طفل کمال عطا کیا گیا تھا۔ یعنی بہمہ وجوہ کامل پیدا ہوا تھا۔

وقال یمدح ویذکر الاسد وقد اعجلہ فضربہ بسوطہ

مطرا يريد به الخدود محولا	في الخد أن عزم الخليط رحيلا

ان عزم ای لان عزم والخلیط ہو الذی یخالطک وارادبہ الحبیب ترجمہ اس سبب سے کہ دوست نے قصد سفر کیا ہی رخسار پر ایسا باران برس رہا ہو کہ رخسار اُس کے سبب خشکی اور بے رونقی مین بڑھتے ہین یعنی باران معمولی سے رونق اور سرسبزی آتی ہو مگر باران اشک اُس کے خلاف ہو کہ بجائے رونق باعث بے رونقی ہوتا ہی۔

في حد قلبي ما حييت فلولا	يا نظرة نفت الرقاد وغادرت

ترجمہ نفت اونہبت والفلول ماتحق حد السیف من کثرۃ الضرب ترجمہ ای وہ ایک نظر جو بوقت رخصت محبوبہ ظہور مین آئی تھی جسنے میرے خواب کو معدوم اور میری تیزی دل کو مادام الحیوۃ کند کر دیا یعنے اُسنے میری تیزی عقل و دل کو کھو دیا پھر لوٹ آ اُس نظر کے اعادہ کی آرزو کرتا ہی۔

أجلي تمثل في فؤادي سولا	كانت من الكحلاء سؤلي إنما

الضمیر فی کانت عائد الی النظرۃ والکحلاء التی بعینہا کحل من غیر تکحل والسول ہمہوز الا انہ خففہ ترجمہ وہ نظر جس کا ذکر مین نے پہلے کیا محبوبہ سرگین چشم سے میری دلی آرزو تھی اور حقیقت مین وہ میری موت تھی کہ تیرے دل مین بصورت تمنائے دلی متمثل ہو گئی تھی کہ اُسنے مجھے قریب المرگ کر دیا۔

والصبر إلا في نواك جميلا	أجد الجفاء على سواك مروة

اراد بالجفاء الامتناع فلذا عداہ بعلی والمروۃ الکرم والفعل الحسن ترجمہ مین سوائے تیرے اور محبوبہ سے رُکنے اور پرہیز کرنے کو نیک کام سمجھتا ہون اور صبر کو اچھا جانتا ہون مگر تیری جدائی مین۔

وَاَرٰی تَدَلُّلَكَ الْكَثِيْرَ مُحَبَّبًا ۔ وَاَرٰی قَلِیْلَ تَدَلُّلٍ مَمْلُوْلاً

ترجمہ اور مین تیرے ناز کثیر کو پیارا سمجھتا ہون اور معشوقون کے تھوڑے ناز کو باعث ملالت جانتا ہون۔

تَشْكُوْ رَوَادِفَكَ الْمَطِيَّةُ فَوْقَهَا ۔ شَكْوَى الَّتِيْ وَجَدَتْ هَوَاكَ دَخِيْلاً

الرواوف الکفل وما حولہ جمع رادفۃ لانہ یردف الانسان کالردیف الذی یکون خلف الراکب ترجمہ تیرے سرینہاے گران بار کا وہ ناقہ جسپر تو سوار ہی شکوہ کرتی ہی اور اُس ناقہ کے شکوہ سے بڑھ کر شکوہ عاشق نیم جان ہی جس کے دلمین تیری محبت گھر کر گئی ہی یعنی گو بار سرین بھی زیادہ ہی مگر بار محبت سخت گران ہی

وَيُغِيْرُنِيْ جَذْبُ الزِّمَامِ لِقَلْبِهَا ۔ فَمَهَا اِلَيْكَ كَطَالِبٍ تَقْبِيْلاً

ترجمہ اور مجکو تیرا ناقہ کی باگ کو کھینچنا غیرت دلاتا ہی کیونکہ ناقہ اپنے مُنھ کو تیری طرف ایسا پھیرتی ہی جیسا کوئی طالب بوسہ

حَدَقُ الْحِسَانِ مِنَ الْغَوَانِيْ هِجْنَ لِيْ ۔ يَوْمَ الْفِرَاقِ صَبَابَةً وَغَلِيْلاً

ترجمہ جو عورتین اپنے جمال ذاتی کے سبب تزئین سے بے پروا ہین اُنین سے حسین محبوبون کی آنکھین بروز فراق میرے عشق اور سوزش درون کو برافروختہ کرتی ہین یعنی بسبب اپنی دوری کے۔

حَدَقٌ يُذِمُّ مِنَ الْقَوَاتِلِ غَيْرَهَا ۔ بَدْرُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ اِسْمٰعِيْلاً

یذم یجیر ترجمہ وہ ایسی آنکھین ہین کہ اُنکے سوا سب قاتلون سے بدر بن عمار بن اسمعیل پناہ دیتا ہی مگر چشمان خونریز معشوقون پر اُسکا بھی زور نہین چلتا ہی اور وہ کھُلے خزانے عاشقون کو قتل کرتی ہین۔

اَلْفَارِجُ الْكُرَبَ الْعِظَامَ بِمِثْلِهَا ۔ وَالتَّارِكُ الْمَلِكَ الْعَزِيْزَ ذَلِيْلاً

ترجمہ ممدوح اپنے دوستون سے مصائب عظیمہ کو اُتنے ہی مصائب اپنے دشمنون پر ڈالکر کھولدیتا ہی یعنی دشمنون کے اموال لوٹکر اپنے دوستون کو دیدیتا ہی اور دشمنون کے غالب بادشاہ کو ذلیل کر چھوڑتا ہی۔

مَحِكٌ اِذَا مَطَلَ الْغَرِيْمُ بِدَيْنِهٖ ۔ جَعَلَ الْحُسَامَ بِمَا اَرَادَ كَفِيْلاً

المحک اللجوج ترجمہ وہ ایسا ضدی اور بیچڑ ہی کہ جب اُسکا قرضدار اُس کے دین کی ادا مین درنگ کرے تو اپنے ارادہ کا اپنی تلوار کو ضامن کرتا ہی یعنی بزور شمشیر اُس سے وصول کرتا ہی اور اپنا حق کسی پر نہین چھوڑتا ہی۔

نَطِقٌ اِذَا حَطَّ الْكَلَامُ لِثَامَهٗ ۔ اَعْطٰی بِمَنْطِقِهِ الْقُلُوْبَ عُقُوْلاً

النطق جید النطق والقول واللثام ما یجعل علی الوجہ من العمامۃ کانت العرب تفعلہ لاجل حر الشمس واذا ارادوا ان یتکلموا کشفوا اللثام ترجمہ وہ ایسا گویا ہی کہ جب کلام اپنے برقع کو اپنے چہرہ سے اُٹھادے یعنی جب وہ گفتگو کرنے لگے تو اپنی گویائی سے دلہاے سامعین کو ہوشیاریان عنایت کرے کیونکہ اُس کا کلام حکیمانہ ہی۔

اَعْدَى الزَّمَانَ سَخَاؤُهٗ فَسَخَا بِهٖ ۔ وَلَقَدْ يَكُوْنُ بِهِ الزَّمَانُ بَخِيْلاً

ترجمہ ممدوح کی سخاوت زمانہ مین اثر کرگئی۔ یعنی زمانہ نے اُس سے سخاوت سیکھی سو اسلئے زمانہ نے اُسکو ہمین بطور بخشش عنایت کیا۔ یعنی اُسکو عدم سے وجود مین لایا اور اگر زمانہ اُس سے سخاوت نہ سیکھتا تو وہ اُسکے بخشنے مین بخیل ہوتا اور اُسکو ہمین نہ دیتا اور خاص اپنے لئے رکھ چھوڑتا اور اگر معترض کہے کہ سیکھنا موجود سے ہوتا ہی اور ممدوح اُسوقت معدوم تھا تو اُس کا جواب یہ ہی کہ گویا زمانہ کو قبل وجود ممدوح یہ معلوم ہوگیا تھا کہ درصورتِ وجود ایسا کامل سخی ہوگا پس اس علم کی بنا پر اُس سے سخاوت سیکھی۔ اور اگر یہ استفادہ زمانہ کو نہوتا تو وہ ہمیشہ بخیل رہتا۔ ابن فورجہ شعر کے یہ معنی کہتا ہی کہ زمانہ نے ممدوح سے سخاوت سیکھی تو اُس نے مجھے ممدوح کو دیدیا یعنی اُس نے مجکو ہدایت اُس کی خدمت کی حاضری کی کی اور اگر اُس سے سخاوت نہ سیکھتا تو زمانہ مجھ پر یہ احسان نکرتا۔

	فَكَاَنَّ بَرْقًا فِي مُتُوْنِ غَمَامَةٍ		هِنْدِيُّهُ فِي كَفِّهِ مَسْلُوْلُ

الغمامۃ السحابۃ و ہندیہ سیفہ المصنوع من حدید الہند ترجمہ سو گویا برق جو ابر کی پشتون مین چمکتی ہی اُس کی برہنہ ہندی شمشیر اُس کے ہاتھ مین ہی یہ تشبیہ معکوس ہی کیونکہ تلوار کی چمک کو برق سے تشبیہ دیتے ہین یہان اُسکا عکس برق کو شمشیر کی چمک سے تشبیہ دی ہی۔

	وَمَحَلُّ قَائِمِهِ يَسِيْلُ مَوَاهِبًا		لَوْكُنَّ سَيْلًا مَّا وَجَدْنَ مَسِيْلًا

ضمیر قائمہ للسیف ترجمہ اور جگہ قبضہ شمشیر کی یعنے ممدوح کا ہاتھ از روئے بخششون کے بہتا ہی یعنی عطایا اُس کے ہاتھ سے مثل باران برابر بہتے ہین اگر یہ عطایا سیل یعنی رو بنجاتین تو بسبب اپنی کثرت کے بہنے کی جگہ نہ پاتین۔

	رَقَّتْ مَضَارِبُهُ فَهُنَّ كَاَنَّمَا		يُبْدِيْنَ مِنْ عِشْقِ الرِّقَابِ نُحُوْلًا

رقت خفت و مضاربہ حداہ وہو ما یضرب بہ الرقاب ترجمہ اُس تلوار کی دھارین باریک و پتلی ہین گویا وہ یہ لاغری بسبب عشق گردنہائے اعدا کے ظاہر کرتی ہین یعنے وہ گویا گردنہائے دشمنون پر عاشق ہین انکی محبت مین لاغر ہوگئی ہین۔

	اَمُعَفِّرَ اللَّيْثِ الْهِزَبْرِ بِسَوْطِهِ		لِمَنِ ادَّخَرْتَ الصَّارِمَ الْمَصْقُوْلَا

عفرہ اذا رماہ فی العفر بالتحریک وہو التراب و الہزبر الاسد ترجمہ ای اپنے تازیانہ سے شیر ژیان کو خاک مین لٹانیوالے تو نے کس جاندار کے لئے شمشیر صیقلدار ذخیرہ رکھی ہی یعنی جب تو نے شیر کو جو تمام حیوانات سے قوی اور بہادر ہی اپنے تازیانہ سے خاک مین گرادیا تو شمشیر کس غرض سے رکھی ہی۔ اسکا قصہ یہ ہی کہ ایک شیر نے گائے پچھاڑ رکھی تھی بدر بن عمار نے اُسے للکارا تو شیر فوراً ممدوح کے گھوڑے کے پٹھون پر آکودا اور اُسکو تلوار کھینچنے کی مہلت ندی تو اُس نے اُس کے ایسا کوڑا مارا کہ وہ نیچے گر پڑا اور سپاہیون نے اُسکا کام تمام کردیا۔

	وَقَعَتْ عَلَى الْاُرْدُنِّ مِنْهُ بَلِيَّةٌ		نُضِدَتْ بِهَا هَامُ الرِّفَاقِ تُلُوْلًا

الاردن نہر بالشام و الرفاق جمع رفقۃ و التلول جمع تل وہو الجبل الصغیر ترجمہ اُس شیر کے سبب اردن نہر کے پاس

پڑوس والوں اور مسافروں پر ایک ایسی بلائے عظیم نازل ہوئی تھی کہ مسافروں کے سر ونکے ٹیلے مرتب و تیار ہو گئے تھے یعنی وہ بڑا مردم خوار تھا۔

وَرْدٌ اِذَا وَرَدَ الْبُحَیْرَةَ شَارِبًا	وَرَدَ الْفُرَاتَ زَئِیْرُهٗ وَالنِّیْلَا

الورود یضرب الی الحمرة والبحیرة بحیرة طبریة والفرات نہر الشام ترجمہ وہ شیر مائل بسرخی جب بحیرہ طبریہ پر پانی پینے آتا تھا تو اُس کے دڑوکنے کی آواز فرات اور نیل تلک جاتی تھی۔

مُتَخَضِّبٌ بِدَمِ الْفَوَارِسِ لَابِسٌ	فِیْ غِیْلِهٖ مِنْ لِبْدَتَیْهِ غِیْلَا

الغیل الاجمة اراد بلبدتیه الشعر الذی علی کتفیه لعظم کثافته علیهما ترجمہ وہ خون سواران کشتہ سے رنگین ہے اور اپنے بن میں بسبب کثرت موہائے بر دوش ایک بن اور بیشہ کو پہنے ہوئے ہے۔

مَا قُوْبِلَتْ عَیْنَاهُ اِلَّا ظُنَّتَا	تَحْتَ الدُّجٰی نَارَ الْفَرِیْقِ حُلُوْلَا

حلولا حال لمن الفریق ترجمہ اُسکی دونوں آنکھیں تاریکی شب میں نہیں مقابلہ کیجاتی تھیں مگر وہ یہ خیال کیجاتی تھیں کہ کسی گروہ کی آگ جبکہ وہ فروکش ہیں تاریکی میں چمکتی ہے۔ کہتے ہیں کہ شیر اور بلی اور سانپ کی آنکھیں اندھیرے میں مثل آتش روشن معلوم ہوتی ہیں۔

فِیْ وَحْدَةِ الرُّهْبَانِ اِلَّا اَنَّهٗ	لَا یَعْرِفُ التَّحْرِیْمَ وَالتَّحْلِیْلَا

الرهبان جمع راهب وهو زاهد النصاریٰ وهم یوصفون بالوحدة والانقطاع عن الناس ترجمہ وہ شیر راہبوں کی طرح تنہا رہتا تھا مگر وہ حرام و حلال نہیں جانتا تھا کہتے ہیں قوی شیر کے بیشہ میں دوسرا شیر نہیں رہ سکتا۔

یَطَأُ الثَّرٰی مُتَرَفِّقًا مِنْ تِیْهِهٖ	فَکَاَنَّهٗ اٰسٍ یَجُسُّ عَلِیْلَا

الثری التراب والآسی الطبیب ترجمہ وہ اپنے غرور کے سبب زمین پر بنرمی و آہستگی چلتا ہے کیونکہ اُسکو کسیکا خوف نہیں ہے سو گویا وہ ایک طبیب ہے کہ آہستہ مریض کو چھوتا ہے۔

وَیَرُدُّ عُفْرَتَهٗ اِلٰی یَافُوْخِهٖ	حَتّٰی تَصِیْرَ لِرَأْسِهٖ اِکْلِیْلَا

العفرة الشعر المجتمع علی قفاه والیافوخ الراس والاکلیل التاج ترجمہ اور وہ بوقت غصہ اپنی گردن کے بال اپنے سر پر لوٹا لاتا ہے یہاں تک کہ وہ اُس کے سر کے تاج ہو جاتے ہیں۔

وَتَظُنُّهٗ مِمَّا تُزَمْجِرُ نَفْسُهٗ	عَنْهَا بِشِدَّةِ غَیْظِهٖ مَشْغُوْلَا

الزمجرة تردد الصوت ترجمہ اور اُسکے بار بار آواز کرنے سے اُسکی طبیعت یہ گمان کرتی تھی کہ وہ بسبب غصہ کی شدت کے اپنے آپسے غافل و بے پروا ہے۔

قَصَرَتْ مَخَافَتُهُ الْخُطَا فَکَاَنَّمَا	رَکِبَ الْکَمِیُّ جَوَادَهٗ مَشْکُوْلَا

ترجمہ شیر کے خوف سے چلنے والوں کے قدم کوتاہ کر دیے تھے یعنی اُس کے خوف سے کسی حیوان کو طاقت رفتار نہیں رہتی تھی گویا بہادر شخص اپنے گھوڑے پر ایسے حال میں سوار ہوا ہی کہ اُسکے پاے بند یعنی اسکیں لگی ہوئی تھی اور بعض شراح اسکی شرح اِسطرح کرتے ہیں کہ خوف ممدوح نے شیر کے قدم کوتاہ کر دیے کہ وہ لشکر کے لوگوں پر حملہ نکر سکے۔

وَقَرُبتَ قُربًا خَالَہٗ تَطفِیلًا	اَلقَی فَرِیسَتَہٗ وَبَربَرَ دُونَہَا

الفریسۃ صید الاسد وہی البقرۃ التی اہاجہ عنہا والبربرۃ الصیاح والصوت ترجمہ شیر نے اپنی پچھاڑی ہوئی گائے کو چھوڑا اور اُس سے ورے تجکو دیکھکر اُس سے دفع کرنے کے لئے دھاڑا اور تو اے ممدوح اُس سے اسقدر نزدیک ہوا کہ اُس نے یہ سمجھا کہ یہ ناخواندہ مہمان بنکر آیا ہی تاکہ میرے شکار میں شریک ہو۔

وَتَخَالَفَا فِی بَذلِکَ المَاکُولَا	فَتَشَابَہَ الخُلُقَانِ فِی اِقدَامِہٖ

الخلقان الفعلان والطبعان والاقدام الشجاعۃ ترجمہ سو تیری اور شیر کی خصلتیں بہادری میں تو ہمرنگ ہوئیں اور وہ دونوں اسبات میں مخالف نکلیں کہ تو اپنی خوراک سائل کو دیدیتا ہی اور وہ اسبارے میں بخیل ہی۔

مَتنًا اَزَلَّ وَسَاعِدًا مَفتُولَا	اَسَدٌ یَرٰی عُضوَیہِ فِیکَ کِلَیہِمَا

الازل الممسوح القلیل اللحم والمفتول القوی الشدید ترجمہ وہ ایسا شیر ہی کہ اپنے سے دونوں عضو تجھ میں دیکھتا ہی۔ یعنی پتلی کمر اور بازو قوی و تیار خلاصہ یہ ہی کہ تو شیر اندام ہی۔

یَابٰی تَفَرُّدُہَا لَہَا التَّمثِیلَا	فِی سَرجِ ظَامِیَۃِ الفُصُوصِ طِمِرَّۃٍ

الطمرۃ الفرس الوثابۃ ظامیۃ الفصوص عطاش لیست برہلۃ رخوۃ وکذا خیول العرب والظامیۃ الدقیقۃ والفصوص المفاصل ترجمہ تو اُس سے مقابل ہوا ایک گھوڑی باریک جوڑ بند کی زین میں جو ہر وقت جست کے لئے آمادہ ہو اور اُسکی یکتائی اپنی تشبیہ و تمثیل سے انکار کرتی ہی یعنی اُس کا مشابہ نہیں ہی۔

تُعطِی مَکَانَ لِجَامِہَا مَا نِیلَا	نَیَّالَۃِ الطَّلِبَاتِ لَولَا اَنَّہَا

الطلبات جمع طلبۃ وہی الحاجۃ ترجمہ وہ گھوڑی حاجات میں کامیاب ہونے والی ہی۔ اُسپر سوار ہو کر جہاں چاہو پہنچ جاؤ اور ایسی دراز گردن اور بلند سر ہی کہ اگر وہ سر جھکا کر اپنا منھ سوار کے سامنے نکرے تو مقدور نہیں کہ ہاتھ وہانتک پہنچایا جاوے۔ یعنی باایں ہمہ شایستہ و مطیع ہی۔

وَتَظُنُّ عَقدَ عِنَانِہَا مَحلُولَا	تَندٰی سَوَالِفُہَا اِذَا استَحضَرتَہَا

السوالف جمع سالفۃ وہی صفحۃ العنق واستحضرتہا من الحضر وہو العدو وتندی تعرق ترجمہ جب تو اُسے سرپٹ دوڑائے تو اُس کے کرانہ ہاے گردن پر عرق کی تری آجاتی ہی اور ایسی نرم و بلند گردن ہی کہ جب لگام کھینچنے کا اشارہ کرو تو فورا گردن اونچی کر لیتی ہی اور باگ کے ڈھیلا ہونے سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ اُسکی باگ کی گرہ کھلگئی ہی۔

مَازَالَ يَجْمَعُ نَفْسَهٗ فِيْ زَوْرِهٖ ۔ حَتّٰى حَسِبْتَ الْعَرْضَ مِنْهُ الطُّوْلَا

الزورة عظم الصدر ترجمہ شیر کی تعریف پھر شروع کرتا ہی کہ وہ جب تیرے سامنے آیا تو برابر اپنے آپ کو اُستخوان سینہ مین اکٹھا کرتا رہا یعنی سمٹے گیا یہانتک کہ تو اُس کے طول کو عرض خیال کرنے لگا۔ اور شیر کی عادات مقررہ مین ہی کہ جست کے وقت اپنے جسم کو سمیٹ لیتا ہی۔

وَيَدُقُّ بِالصَّدْرِ الْحِجَارَ كَاَنَّهٗ ۔ يَبْغِيْ اِلٰى مَا فِي الْحَضِيْضِ سَبِيْلَا

ترجمہ اور وہ شیر بحالت غضب اپنے سینہ سے پتھرون کو صدمہ پہنچاتا اور اُنکو کوٹتا ہی گویا وہ اُس چیز کیطرف جو پستی زمین مین ہی راہ ڈھونڈتا ہی یعنی زمین مین گھسنا چاہتا ہی۔

فَكَاَنَّهٗ غَرَّتْهُ عَيْنٌ فَادَّنٰى ۔ لَا يُبْصِرُ الْخَطْبَ الْجَلِيْلَ جَلِيْلَا

ادّنی افتعل من الدنو ترجمہ سو گویا اُسکو اُسکی آنکھ نے دھوکا دیا اور اُس نے تجکو اپنے غضب کے جوش مین خوب نہ دیکھا ورنہ وہ تیری ہیبت اور رعب کے سبب سے بھاگ جاتا سو وہ ایسے حال مین مغرورانہ تجھ سے نزدیک ہوا کہ امر عظیم کو عظیم نہین سمجھتا تھا۔

اَنَفُ الْكَرِيْمِ مِنَ الدَّنِيَّةِ تَارِكٌ ۔ فِيْ عَيْنِهِ الْعَدَدَ الْكَثِيْرَ قَلِيْلَا

الانف استنکاف ترجمہ شریف کی کمینہ امر سے نفرت اُس کی آنکھ مین مجمع کثیر کو قلیل دکھلاتی ہی اس لئے وہ بھاگتا نہین ہی۔

وَالْعَارُ مَضَّاضٌ وَلَيْسَ بِخَائِفٍ ۔ مِنْ حَتْفِهٖ مَنْ خَافَ مِمَّا قِيْلَا

مضاض موجع محرق، ترجمہ اور عار و ننگ ایک جلانیوالی آگ ہی اور جو شخص کہ لوگون کے طعنہ سے ڈرتا ہی وہ اپنی موت سے نہین ڈرتا۔

سَبَقَ الْتِقَاءَكَهٗ بِوَثْبَةِ هَاجِمٍ ۔ لَوْ لَمْ تُصَادِمْهُ لَجَازَكَ مِيْلَا

المصادمہ مفاعلۃ من الصدم وہو الصک ترجمہ وہ تیرے ملاقی ہونے سے پہلے جست حملہ آور پر سبقت کر بیٹھا یعنی وہ قبل مقابلہ تیرے گھوڑے کے پٹھے پر چڑھ آیا اگر تو اُس سے مقابلہ نکرتا اور اُسے دبا نہ بیٹھتا تو تیری ہیبت سے تجھ سے ایک میل یعنی بقدر تین فرسخ کے بھاگجاتا مگر تیرے مقابلہ نے اُسے بھاگنے کی فرصت ندی۔

خَذَلَتْهُ قُوَّتُهٗ وَقَدْ كَافَحْتَهٗ ۔ فَاسْتَنْصَرَ التَّسْلِيْمَ وَالتَّجْدِيْلَا

الخذلان ضد النصر ترجمہ اُسکی قوت نے اُسے جواب دیدیا اور چھوڑ دیا جبکہ تو نے اُس کے مُنہ در مُنہ شمشیر بازی کی تو اُس نے تیرے مطیع ہونے اور خاک پر گرنے سے مدد مانگی کیونکہ مقابلہ تو ناممکن تھا۔

قَبَضَتْ مَنِيَّتُهٗ يَدَيْهِ وَعُنْقَهٗ ۔ فَكَاَنَّمَا صَادَفْتَهٗ مَغْلُوْلَا

ترجمہ اُسکی موت نے اُسکے دونون ہاتھ اور گردن پکڑ لئے سو جب تو نے اُس سے مقابلہ کیا تو گویا اُس کی گردن مین طوق پڑا ہوا تھا قال الواحدی اساء المتنبی حیث لم یجعل اثر للمدوح وقال کانہ کان مغلول الید والعنق لقبض المنیۃ علیہ ویمکن ان یجاب قبض المنیۃ اثر مکافحۃ الممدوح فلا اساءۃ فیہ۔

سَمِعَ ابْنُ عَمَّتِہٖ بِہٖ وَبِحَالِہٖ	فَنَجَا یُھَرْوِلُ مِنْکَ اَمْسِ مَھُولَا

ابن عمتہ اسد من جنسہ ولم یرد تحقیق النسب والھرولۃ الاضطراب فی العدو والمہول المخوف ترجمہ اُسکی پھوپھی کے بیٹے یعنی اُس کے ہم جنس شیر نے یہ سنا کہ تو نے اُسے قتل کر دیا تو اُس نے پرسون تیرے خوف کے مارے خائفانہ بھاگ کر تجھ سے جان بچائی۔

وَاَمَرُّ مِمَّا فَرَّ مِنْہُ فِرَارُہٗ	وَکَقَتْلِہٖ اَلَّا یَمُوْتَ قَتِیْلَا

فی البیت تقدیم وتاخیر تقدیرہ فرارہ امر مما فر منہ وامر خبر مقدم ترجمہ اُسکا بھاگنا ہلاک سے تلخ تر ہے اور اُسکا مقتول ہو کر نہ مرنا مثل اُس کے مقتول ہونے کے ہے کیونکہ وہ ننگ سے مرجاوے گا۔

تَلَفُ الَّذِی اتَّخَذَ الْجَرَاءَۃَ خُلَّۃً	وَعَظَ الَّذِی اتَّخَذَ الْفِرَارَ خَلِیْلَا

الجراءۃ الشجاعۃ والخلۃ الخلیل ترجمہ اُس شیر کے ہلاک ہونے نے جس نے شجاعت کو دوست بنایا تھا اُس شیر کو نصیحت کی جس نے گریز کو اپنا دوست بنا لیا یعنی وہ سمجھ گیا کہ درصورت مقابلہ مین بھی مقتول ہون گا۔

لَوْ کَانَ عِلْمُکَ بِالْاِلٰہِ مُقَسَّمًا	فِی النَّاسِ مَابَعَثَ الْاِلٰہُ رَسُوْلَا

ترجمہ اگر تیری خداشناسی سب لوگون مین تقسیم ہو جاتی تو خدا کسی رسول کو نہ بھیجتا خود راہ راست پر ہو جاتے اور کسیکو تعلیم دین کی حاجت نہ پڑتی۔ نعوذ باللہ من ہذہ المبالغۃ القبیحۃ۔

لَوْ کَانَ لَفْظُکَ فِیْھِمْ مَا اَنْزَلَ الْقُرْاٰنَ وَالتَّوْرٰۃَ وَالْاِنْجِیْلَا

ترجمہ اگر تیرا کلام لوگون مین موجود ہوتا تو خدا قرآن توراۃ اور انجیل کو نازل نہ فرماتا یعنی تیرے کلام معجز نظام سے حلال وحرام سب معلوم ہو جاتے۔ وہذا اقبح من الاول عفا اللہ عنہ۔

لَوْ کَانَ مَا تُعْطِیْھِمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ	تُعْطِیْھِمْ لَمْ یَعْرِفُوا التَّامِیْلَا

ترجمہ اگر سائلون کے پاس تیرے عطا سے پہلے اسقدر موجود ہوتا جسقدر تو اُنکو بخشتا ہے تو وہ اُمیدواری کو نجانتے کیونکہ تیری عطا اس کثرت سے ہوتی ہے کہ پھر اُمیدواری کی حاجت نہین رہتی۔

فَلَقَدْ عُرِفْتَ وَمَا عُرِفْتَ حَقِیْقَۃً	وَلَقَدْ جُھِلْتَ وَمَا جُھِلْتَ خُمُوْلَا

ترجمہ اور بیشک تو پہچانا گیا یعنی تجکو سب آدمی جانتے ہین مگر حقیقت مین تو نہین جانا گیا یعنی تیری کنہ کسیکو نہین معلوم ہوئی اور تو نہ پہچانا گیا نہ بسبب گمنامی کے بلکہ اس سبب سے کہ تیری لیاقت دریافت کرنیکی کسی مین عقل نہین ہے۔

نَطَقَتْ بِسُؤْدَدِكَ الْحَمَامُ تَغَنِّيًا ۔۔۔ وَبِمَا تُجَشِّمُهَا الْجِيَادُ صَهِيلَا

الضمیر فی تجشمها للجیاد وتغنیا وصہیلا مصدران فی موضع الحال ترجمہ کبوتر اپنے گانے یعنی گنگنے کیوقت تیری سرداری کی تعریف بولتے ہین اور گھوڑے ہنہنا کر اُس چیز کی ثنا کرتے ہین جس کی اُن کو تو نے تکلیف دی ہی یعنی تیری شہسواری کی تعریف کرتے ہین غرض حیوان لایعقل بھی تیرے ثنا خوان ہین -

مَا كُلُّ مَنْ طَلَبَ الْمَعَالِي نَافِذًا ۔۔۔ فِيهَا وَلَا كُلُّ الرِّجَالِ فُحُولَا

نافذا و فحولا منصوبان بما علی لغۃ اہل الحجاز ترجمہ ہر طالب بلند نامی اُس تلک پہنچنے والا نہین ہی اور نہ تمام مرد بہادر ہین بلکہ یہ خدا کی دین ہی جسے چاہے اُسے دے -

وقال وقد نظر الی خلع مطواۃ ولم یرہا علیہ لعلۃ منعتہ

أَرَى حُلَلًا مُطَوَّاةً حِسَانًا ۔۔۔ عَدَانِي أَنْ أَرَاكَ بِهَا اعْتِلَالِي

الحلل جمع حلۃ وہی عند العرب ثوبان رداء وازار وعدانی منعنی ترجمہ مین تہ کیے ہوئے عمدہ حلونکو دیکھتا ہون کہ میرے بیمار رہونے نے اُنکو تمہارے زیب بدن دیکھنے سے منع کیا جس روز ممدوح کے پاس خلعتہاے ولایت آئے اُس روز متنبی بیمار تھا اس لئے پہنے ہوئے نہین دیکھا -

وَهَبْكَ طَوَيْتَهَا وَخَرَجْتَ عَنْهَا ۔۔۔ أَتَطْوِي مَا عَلَيْكَ مِنَ الْجَمَالِ

ترجمہ اور تو یہ بات تسلیم کرے کہ اُن خلعتون کو تو نے اپنے بدن سے اُتار دیا اور تو اُنہین سے جدا ہو گیا - کیا اُس کے اُتارنے اور تہ کرنے سے تیرا جمال تہ ہو سکتا ہی ؟ یعنی نہین ہو سکتا کیونکہ تو لباس سے جمال حاصل نہین کرتا بلکہ لباس تجھ سے جمال حاصل کرتا ہی -

وَإِنَّ بِهَا وَإِنَّ بِهِ لَنَقْصًا ۔۔۔ وَأَنْتَ لَهَا النِّهَايَةُ فِي الْكَمَالِ

ترجمہ اور بیشک اُن خلعتون مین اور اُس جمال مین جو اُنکے پہننے سے حاصل ہوتا ہی کامل نقصان ہی اور تم سے اُن خلعتون کے تئے اور اُس جمال کے لئے جو بذریعہ اُنکے پہنے کے حاصل ہوتا ہی کمال کا نہایت درجہ حاصل ہوتا ہی

لَقَدْ ظَلَّتْ أَوَاخِرُهَا الْأَعَالِي ۔۔۔ مَعَ الْأُولَى بِجِسْمِكَ فِي قِتَالِ

ظلت دامت واقامت والاعالی التی تظہر للناس من اللباس والاولی التی تباشر جسدہ ترجمہ بیشک تیرے اُوپر کے اور کپڑے یعنی دثار اُن کپڑون سے جو تیرے جسم سے لگے ہین - یعنی شعار سے تیرے جسم کے شرف کے سبب ہمیشہ لڑائی مین رہتے ہین کہ کیون ہمکو اُس جسم کا اتصال نصیب نہوا -

تُلَاحِظُكَ الْعُيُونُ وَأَنْتَ فِيهَا ۔۔۔ كَأَنَّ عَلَيْكَ أَفْئِدَةَ الرِّجَالِ

ترجمہ جبکہ تو خلعت پہنے ہوتا ہی تو تجکو لوگون کی آنکھین برابر دیکھتی رہتی ہین گویا تمام دلہاے مردان تجھ پر آگئے

ہین یعنی وہ تجھ کو دوست رکھتے ہین یا تیرے خلعتون کو پسند کرتے ہین اور جب اُنکے دل تیری طرف مائل ہین تو آنکھین دل کی تابع ہین یعنی جسکو دل پسند کرتا ہی اُس کو دیکھتی رہتی ہین۔

فَقَدْ اَحْصَیْتُ حَبَّاتِ الرِّمَالِ	مَتٰی اُحْصِیْتُ فَضَائِلَ فِیْ کَلَامِہٖ

ترجمہ تیرے فضل کو جب مین اپنے کلام مین شمار کرون تو یہ ایسی بات ہی کہ دانہ ہاے ریگ کو شمار کرون جو قابل تسلیم عقل نہین ہی ولقد احسن من قال فی الفارسیۃ ؎

کہ ترکنم سر انگشت وصفحہ بشمارم	کتاب فضل ترا آب بحر کافی نیست

وقال الیضا فیہ

فِیْ شُرْبِھَا وَکَفَتْ جَوَابَ السَّائِلِ	عَدَلَتْ مُنَادَمَۃُ الْاَمِیْرِ عَوَاذِلِیْ

ضمیر شربہا للخمر وجاز لدلالۃ المناومۃ علیہا والمنادمۃ مقلوب من المدامنۃ لانہ یدمن شرب المدام مع ندیمہ ترجمہ مین جو امیر کے ساتھ مجلس بینوشی مین ندیم رہتا ہون اسپر ملامت گر مجکو ملامت کرتے ہین سو منادمتہ امیر نے میرے ملامتگران شرب مے کو ملامت کی اور یہ ملامت یا منادمت اُس شخص کے سوال کے جواب کے لئے جو مجھ سے کہتا تھا کہ تو کیون شئ مسکر پیتا ہی کافی ہوگئی یعنی اُس نے یہ جواب دیا کہ منادمت امیر باعث حصول شرف ہی اور شرف ہر حال مطلوب ہی نہ ممنوع۔

وَحَمَلَتْ شُکْرَکَ وَاصْطِنَاعُکَ حَامِلِیْ	مَطَرَتْ سَحَابُ یَدَیْکَ رِیَّ جَوَانِحِیْ

الجوانح الاضلاع التی تحت الترائب وہی مما یلی الصدر ترجمہ تیرے دونون ہاتھون کے ابر نے یعنی تیرے باران سخا نے میرے اعضاے باطنی کی سیرابی برسادی اور اُسکی پیاس بجھادی اور اس لئے مین نے بار گران تیرے شکر کو اُٹھایا اور تیرے احسان نے مجکو مع بار شکر اُٹھالیا یعنی مین نے تیرے انعام کے شکر کا بوجھ اُٹھایا اور تیرے احسان نے مجکو اُٹھالیا کیونکہ وہ میرے تمام بار اُٹھاتا ہی۔

وَالْقَوْلُ فِیْکَ عُلُوُّ قَدْرِ الْقَائِلِ	فَمَتٰی اَقُوْمُ بِشُکْرِ مَا اَوْلَیْتَنِیْ

متی ہو سوال عن الزمان فکانہ قال ای زمان اقوم بشکرک ترجمہ سو مین کسوقت تیرے عطایا کا شکر کرسکتا ہون اور اس امر کے لئے مستعد ہوسکتا ہون حالانکہ تیری تعریف مین گفتگو عین بلندی قدر قائل کی ہی جب مین تیرا شکر کرتا ہون تو مجھ کو ایک اور جدید نعمت علو قدر کی حاصل ہوتی ہی تو بس مین اس سلسلہ غیر تناہی کو کیونکر تناہی کرسکتا ہون ولنعم ما قیل ؎ گر کسے شکر او فزون گوید ٭ شکر توفیق شکر چون گوید۔

وقال یمدحہ

یَوْمًا تَوَفَّرَ حَظُّہٗ مِنْ مَالِہٖ	بَذَرَفْتِیْ لَوْ کَانَ مِنْ سُؤَالِہٖ